بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مترجم

قرآن مجید

ترجمہ :

سید مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ



جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتابت ــــــــــ عبدالحفیظ

سال طباعت ــــــــــ ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰۰۴ء

اشاعت ــــــــــ اوّل

تعداد ــــــــــ ایک ہزار



جماعت المسلمین

Web Site: http://www.aljamaat.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

ہر قسم کی تعریف اللہ، رب العالمین کے لئے زیبا و سزاوار ہے (١) رحمٰن رحم کرنے والا ہے (٢)

روزِ جزاء کا مالک ہے (٣)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (٤)

ہمیں سیدھے راستہ پر چلا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دے (٥)

ان لوگوں کے راستہ پر ہمیں چلا جن پر تو نے انعام کیا (٦)

ان لوگوں کے راستہ پر نہ (چلا) جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں (٧)

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ
فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ وَ
مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا

الٓمّٓ ① (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں، یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے ②

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں ③

اور جو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور (اس چیز پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ④

یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر قائم ہوتے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑤

(اے رسول،) بے شک جو لوگ (حق کو) چھپاتے ہیں انہیں آپ ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، دونوں برابر ہیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑥

ان کے دلوں پر اور کانوں میں اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے، ان کی آنکھوں پر (تعصب کا) پردہ پڑا ہوا ہے، ان کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہے ⑦

اور (اے رسول) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت پر ایمان لائے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) وہ (دل سے) مؤمن نہیں ہیں ⑧

یہ لوگ (زبان سے اسلام کا دعوٰی کر کے اپنے خیال میں یہ سمجھتے ہیں کہ وہ) اللہ اور ایمان والوں کو دھوکا دے رہے ہیں، حالانکہ (درحقیقت) وہ کسی کو دھوکا نہیں

يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ
لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ
مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ

دے رہے بلکہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں لیکن انہیں اس بات کا شعور نہیں (کہ یہ دھوکا دہی دنیا اور آخرت دونوں جگہ خود ان کے لئے مضر ہے) ﴿٩﴾

ان کے دلوں میں (حسد کی) بیماری ہے، اللہ نے (ایمان والوں کو فتح و نصرت دے کر) ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا (وہ ایمان والوں کی ترقی کو دیکھ کر اور زیادہ حسد کی آگ میں جل بھن رہے ہیں) اور جو جھوٹ بول رہے ہیں اس کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿١٠﴾

اور جب ان منافقین سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾

خبردار رہو جاؤ یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں لیکن انہیں شعور نہیں ﴿١٢﴾

اور جب ان منافقین سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کیا اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں، خبردار، یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن انہیں (اس کا) علم نہیں ﴿١٣﴾

اور یہ لوگ جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب شیطانوں کے پاس تنہائی میں ہوتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں ہم تو دراصل تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو مؤمنین سے مذاق کرتے ہیں ﴿١٤﴾

اللہ عنقریب ان کو اس مذاق کی سزا دے گا (لیکن ابھی نہیں، ابھی تو) وہ ان کو ڈھیل دے رہا ہے (اور) یہ اپنی سرکشی میں (اور) بھک رہے ہیں ﴿١٥﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ
نَارًا، فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ
ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ⑰ صُمٌّۢ بُكْمٌ
عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ⑱ اَوْ كَصَيِّبٍ
مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ
بَرْقٌ، يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ، وَاللّٰهُ
مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲ يَكَادُ الْبَرْقُ
يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ، كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ
مَّشَوْا فِيْهِ، وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا،
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ㉑ الَّذِىْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ

لیکن اس تجارت نے ان کوئی فائدہ نہیں پہنچایا (دنیا بھی نہیں ملی) اور ہدایت سے (بھی) محروم رہے ⑯

منافقین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے آگ جلائی، جب آگ نے اس شخص کے چاروں طرف روشنی کر دی تو اللہ نے ان منافقین کی روشنی سلب کر لی اور ان کو تاریکیوں میں چھوڑ دیا، اب انہیں کچھ نظر نہیں آتا ⑰ (ان کی حالت ایسی ہے گویا) وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں اور اندھے ہیں (کیونکہ رہنمائی حاصل کرنے کے یہی تین ذرائع ہیں، سننا، بولنا اور دیکھنا اور یہ ان تینوں ذرائع سے محروم ہو چکے رہیں) لہٰذا یہ (کسی حالت میں بھی سیدھے راستے کی طرف) نہیں لوٹ سکتے ⑱

یا منافقین کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش ہو رہی ہے جس میں تاریکیاں ہیں، بادل گرج رہے ہیں، بجلیاں چمک رہی ہیں، جب کڑک کی آواز آتی ہے تو یہ لوگ موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں (تاکہ نہ آواز آئے نہ دہشت سے موت واقع ہو، لیکن یہ بچ کر کہاں جائیں گے، اللہ ان کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ⑲ قریب ہے کہ بجلی کی چمک ان کی بینائی کو اچک لے جائے، (جس بینائی سے یہ فی الحال راستہ معلوم کر لیتے ہیں یعنی) جب کبھی بجلی چمکتی ہے تو اس کی روشنی میں (راستہ دیکھ لیتے ہیں اور) کچھ چل لیتے ہیں اور جب (بجلی نہیں چمکتی) تاریکی چھا جاتی ہے تو پھر کھڑے رہ جاتے ہیں (راستہ ہی نظر نہیں آتا تو چلیں کیسے) اگر اللہ چاہے تو اس سے ان کی سماعت اور بصارت کو (جس سے یہ فی الحال کچھ فائدہ اٹھا رہے ہیں) چھین لے تو پھر یہ کیا کریں گے (اور اللہ یہ کام کر سکتا ہے کیونکہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے (ہر کام کر سکتا ہے ⑳ اے لوگو، اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں پیدا کیا تاکہ تم متقی بن جاؤ ㉑

(وہی ہے) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا، آسمان کو چھت بنایا اور اوپر سے (یعنی بادل سے) پانی برسایا، پھر

بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ
ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا
وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَ
قُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ كُلَّمَا
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا
هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا
بِهٖ مُتَشَابِهًا ۚ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

اس کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے (یہ کام ایسے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا) لہٰذا کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ اور یہ بات تم بھی جانتے ہو (کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہوسکتا) ﴿٢٢﴾

اور اگر تم کو اس کتاب (کے سلسلہ) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کی ہے (ہماری طرف سے ہونے میں) کچھ شک ہے تو اس کے مثل ایک سورت تم بھی (بنا) لاؤ اور اللہ کے علاوہ جو تمہارے (خیال میں) حاضر و ناظر ہیں ان کو بھی (اپنی مدد کے لئے) بلالو، اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو (کہ یہ انسانی کلام ہے تو اس چیلنج کو قبول کرو اور یہ کام کر گذرو) ﴿٢٣﴾
پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو اور تم ہرگز ایسا نہ کرسکو گے تو پھر اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، (تمہیں رسول اور کتاب کے ساتھ کفر کرنے کی وجہ سے اس آگ میں ڈالا جائے گا اور) وہ کفر کرنے والوں کے لئے ہی تیار کی گئی ہے ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول،) آپ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے یقیناً ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، جب کبھی ان باغات میں سے انہیں کھانے کے لئے کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں (اس سے) پہلے دیا گیا تھا اور (وہ یہ بات اس لئے کہیں گے کہ) ان کے لئے جو پھل لائے جائیں گے وہ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں گے۔ مزید برآں ان کے لئے باغات میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾

بے شک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر کی مثال بیان کرے یا اس سے بڑی کسی چیز کی مثال بیان کرے، جو لوگ مؤمن ہیں وہ تو جان لیتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی

اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ، وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا، يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا، وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

طرف سے حق ہے اور جو کافر ہیں وہ (اعتراضاً) کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے، ایسی مثال سے اللہ بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو راہ راست بتا کر منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ ایسی مثال سے انہی کو گمراہ کرتا ہے جو فاسق ہوتے ہیں ﴿٢٦﴾

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

یعنی ان لوگوں کو جو اللہ سے مضبوط عہد کر لینے کے بعد اس عہد کو توڑ دیتے ہیں۔ جو اس چیز کو قطع کرتے ہیں جس کو ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں، ایسے ہی لوگ (درحقیقت) نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٢٧﴾

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ، ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

(اے لوگو) تم اللہ کا کیسے انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے، اس نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہی تم کو موت دے گا، پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٨﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا، ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾

وہی ہے جس نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اس نے مناسب طریقہ اور انداز سے سات آسمان بنائے اور وہی ہے جسے ہر چیز کا علم ہے ﴿٢٩﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے عرض کیا (اے اللہ) کیا تو زمین میں ایسے شخص

خَلِيفَةً، قَالُوٓا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن
يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ، وَ
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ، قَالَ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ ءَادَمَ الْأَسْمَآءَ
كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَٰٓئِكَةِ
فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن
كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٣١﴾
قَالُوا سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَآ، إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾
قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ، فَلَمَّآ
أَنۢبَأَهُم بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل
لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَٰوَٰتِ
وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِءَادَمَ
فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ، أَبَىٰ
وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِينَ ﴿٣٤﴾

کو خلیفہ بنا رہا ہے جو زمین میں فساد مچائے اور خونریزی کرے (خلیفہ بنائے جانے کے تو ہم مستحق ہیں اس لئے کہ) ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں (فساد و خونریزی سے بالکل مبرا ہیں[1]) اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (میں اس کی حکمت سے واقف ہوں، تمہیں اس کا علم نہیں) ﴿٣٠﴾

پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھادئے، پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: "اگر تم (استحقاقِ خلافت کے دعوے میں) سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ" ﴿٣١﴾

فرشتوں نے عرض کیا (اے اللہ) تیری ذات تمام عیوب و نقائص سے پاک ہے، ہمیں (ان کے ناموں کا) علم نہیں، ہمیں تو بس اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا (تیرے علم و حکمت میں کوئی عیب یا نقص نہیں کیونکہ) بے شک تو علم والا ہے حکمت والا ہے (یقیناً تو نے اپنے علم اور اپنی حکمت کی بنیاد پر ہی آدم کو خلیفہ منتخب کیا ہے) ﴿٣٢﴾

اللہ نے فرمایا: اے آدم، تم ان فرشتوں کو ان تمام چیزوں کے نام بتاؤ، پھر جب آدم نے ان فرشتوں کو ان تمام چیزوں کے نام بتادئے تو اللہ نے فرمایا: (اے فرشتوں) کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کی (تمام) پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں اور (یہی نہیں بلکہ) جو باتیں تم ظاہر کرتے ہو انہیں بھی جانتا ہوں اور جو تم (اپنے دلوں میں) چھپاتے ہو انہیں بھی جانتا ہوں ﴿٣٣﴾

اور (اے رسول وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا)، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا ﴿٣٤﴾

---

[1] فرشتوں کی خواہش کہ وہ خلیفہ بنائے جائیں دلالۃ النص سے ثابت ہوتی ہے۔

وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے جب) ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی اس جنّت میں رہو اور اس میں جہاں سے تمہارا جی چاہے خوب کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿٣٥﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾

پھر (ہوا یہ کہ) شیطان نے دھوکہ دے کر (ان دونوں سے اس حکم کی خلاف ورزی کرادی اور) ان کو اس مقام سے نکلوادیا جس میں وہ (عیش و نشاط کے ساتھ زندگی گزار رہے) تھے۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر (کر نیچے زمین پر چلے) جاؤ اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو (اب) تمہارے لئے زمین میں ایک وقت مقررہ تک رہنے کا ٹھکانہ ہے اور (وہیں) کچھ فائدہ اٹھانا ہے ﴿٣٦﴾

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے (اور ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کی) اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کرلی (اور معاف کردیا)، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٣٧﴾

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

ہم نے ان سے پھر کہا تم سب یہاں سے اتر کر (زمین پر چلے) جاؤ، پھر جب کبھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا)، جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے (انہیں روزِ محشر سے) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٣٨﴾ البتہ جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کریں گے اور ان کو جھٹلائیں گے تو ایسے لوگ دوزخی ہوں گے اور وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾

يٰبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

اے بنی اسرائیل، میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں اور اس عہد کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا (اگر تم ایسا کروگے)

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

تو میں اس عہد کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور تم صرف مجھ سے ڈرتے رہو (۴۰)

اور (اے بنی اسرائیل) اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی ہے (وہ ایسی کتاب ہے) جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرتی ہے اور تم اس کے (سب سے) پہلے انکار کرنے والے نہ بن جاؤ اور (اے بنی اسرائیل) تھوڑے فائدے کی خاطر میری آیتوں کو نہ بیچو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو (۴۱)

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ (۴۲)

نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو (۴۳)

اور (اے بنی اسرائیل) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو (باوجود اس بات کے کہ) تم کتاب کی تلاوت کرتے رہتے ہو (تم خود اس پر عمل نہیں کرتے) کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (کہ یہ تو بڑی بُری بات ہے کہ دوسروں کو نیک کام کا حکم دو اور خود نیک کام نہ کرو) (۴۴)

اور (ہر مشکل اور ہر صدمہ کے وقت) صبر اور نماز کے ذریعہ مدد طلب کیا کرو اور بے شک نماز کا ادا کرنا بڑا مشکل کام ہے، لیکن ان لوگوں کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں جو عاجزی کرتے ہیں (۴۵)

(یعنی وہ لوگ) جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹنے والے ہیں (۴۶)

اے بنی اسرائیل میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں (منجملہ ان کے سب سے بڑی نعمت یہ تھی) کہ میں نے تمہیں تمام اقوامِ عالم پر فضیلت دی تھی (۴۷)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم

(تو اب ان نعمتوں اور احسانوں کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کرو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آؤ، اگر تم ایمان نہیں لاؤ گے تو پھر) ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، نہ کسی سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی، نہ کسی سے بدلہ (یا معاوضہ یا فدیہ) لیا جائے گا اور نہ وہ (یعنی اہلِ محشر) کسی کی مدد حاصل کر سکیں گے ﴿٤٨﴾

اور (اے بنی اسرائیل، وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دی۔ وہ تم کو بڑی تکلیف پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اس تکلیف میں تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری بڑی (زبردست) آزمائش تھی ﴿٤٩﴾

اور (اے بنی اسرائیل، اس نعمت کو یاد کرو) جب ہم نے تمہارے (گذرنے کے) لئے سمندر کو پھاڑ دیا، پھر تم کو نجات دی اور آلِ فرعون کو (جو تمہارا پیچھا کر رہے تھے) غرق کر دیا اور تم (یہ سب کچھ) دیکھ رہے تھے ﴿٥٠﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات (اور دن کوہ طور پر رہنے) کا وعدہ لیا تو تم نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور (اس طرح) تم نے (اپنی جانوں پر بڑا) ظلم کیا ﴿٥١﴾

پھر (ہمارے اس احسان کو بھی یاد کرو کہ) ہم نے اس کے بعد تمہارے اس گناہ کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر گذار بن جاؤ (یعنی راہ راست پر چلنے لگو اور سرکشیاں چھوڑ دو) ﴿٥٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور حق و باطل میں تمیز کرنے والی چیز عطا فرمائی تاکہ تم ہدایت یاب ہو جاؤ ﴿٥٣﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا، اب اپنے پیدا کرنے والے سے توبہ کرو، آپس میں ایک دوسرے

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى
بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ، ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ، فَتَابَ
عَلَيْكُمْ، اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

کو قتل کرو، تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک یہی چیز تمہارے لئے بہتر ہے، پھر اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب تم نے موسٰی سے کہا تھا کہ (اے موسٰی) ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم اللہ کو علانیہ نہ دیکھ لیں، (تمہارے اس مطالبہ پر) تمہارے دیکھتے دیکھتے بجلی نے تمہیں پکڑ لیا (اور بجلی سے تمہاری موت واقع ہوگئی) ﴿۵۵﴾ پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں زندہ کر دیا تاکہ تم ہمارا احسان مانو (اور) شکر گزار (بندے) بن جاؤ ﴿۵۶﴾

وَظَلَّلْنَا
عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى، كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ، وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ
قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ، وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور (تمہارے کھانے کے لئے) تم پر من وسلوٰی نازل کیا (پھر ہم نے کہا) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاتے رہو، (لیکن تمہارے بزرگوں نے ان کی قدر نہیں کی تو) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے، (انہوں نے اللہ کا کوئی نقصان نہیں کیا بلکہ وہ اپنا نقصان کر رہے تھے ﴿۵۷﴾ اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے تم چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور جب (بستی کے) دروازے میں داخل ہوں تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور "حِطَّةٌ" کہنا، ہم تمہارے گناہوں کو معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اس سے زائد کچھ اور بھی عطاء کریں گے ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ

پھر (جب وہ بستی میں داخل ہوئے تو) ظالم لوگوں نے اس لفظ کے بدلہ جو اُن سے کہا گیا تھا دوسرا لفظ اختیار کر لیا تو ہم نے ان

الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ
ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ
لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ، فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَيْنًا، قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ،
كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا
تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾
وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ
طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا
وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا،
قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ
بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ، اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ
لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ، وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ، ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ

ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اور یہ (عذاب) اس لئے (نازل کیا) کہ وہ مسلسل نافرمانیاں کر رہے تھے ﴿۵۹﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کے لئے دعاء کی تو ہم نے ان سے کہا کہ اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو (انہوں نے حکم کی تعمیل کی) تو اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، تمام لوگوں نے اپنے اپنے گھاٹ کو پہچان لیا (اور پانی سے سیراب ہو گئے، موسیٰ نے کہا) اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو ﴿۶۰﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب تم نے کہا، اے موسیٰ ہم ہرگز ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے، لہٰذا آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعاء کریں کہ وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین سے اُگتی ہیں (مثلاً) زمین سے اُگنے والی سبزیاں و ترکاریاں، ککڑیاں و کھیرے، گیہوں، مسور اور پیاز (وغیرہ) موسیٰ نے کہا، کیا تم بہتر چیزوں کے بدلہ میں ادنیٰ چیزیں طلب کرتے ہو (یہ تو بڑی بے وقوفی ہے اور اگر تمہارا اسی پر اصرار ہے تو) کسی شہر میں اترو وہاں بے شک تمہیں وہ چیزیں مل جائیں گی جن کا تم نے سوال کیا ہے (مثال کے طور پر ارضِ مقدس پر حملہ کرو اور اس کے رہنے والوں کو شکست دے کر اس پر قبضہ کر لو، پھر وہاں اپنی پسندیدہ چیزیں خوب کھاؤ اور پیو، لیکن انہوں نے جنگ سے گریز کیا) تو ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے، یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے اور

النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ
الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ، وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ، خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ ، فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ،

اس لئے بھی ہوا کہ وہ بار بار نافرمانی اور ظلم و زیادتی کرتے تھے (اور حدود شرعیہ سے آگے بڑھ جایا کرتے تھے) ﴿٦١﴾

بے شک جو لوگ ایمان لا چکے ہیں اور جو لوگ یہودی ہیں، عیسائی ہیں یا صابی ہیں (غرض کہ وہ کسی بھی مذہب، جماعت یا فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں، ان کا یہ تعلق ان کے کچھ کام نہ آئے گا، بلکہ) جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے گا، روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا (تو یہ ایمان اور عملِ صالح اس کے کام آئے گا) ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے ہاں اجر و ثواب ہے، وہاں انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿٦٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے مضبوط عہد لیا تھا ایسی حالت میں کہ ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور بلند (کرکے مثل سائبان کے) کر دیا تھا (اور تم سے کہا تھا کہ) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اسے قوت کے ساتھ پکڑو اور جو (ہدایات) اس میں (لکھی ہوئی) ہیں انہیں یاد رکھو (ان پر عمل کرتے رہو) تاکہ تم متقی بن جاؤ ﴿٦٣﴾

(پھر ہوا یہ کہ) تم اس کے بعد (اس عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے ﴿٦٤﴾

اور (اے بنی اسرائیل) تم میں سے جن لوگوں نے ہفتہ کے دن (حدودِ شرعیہ) سے تجاوز کیا تھا انہیں تم اچھی طرح جانتے ہو، ہم نے ان سے کہا تم ذلیل و خوار بندر بن جاؤ، (وہ بندر بن گئے) ﴿٦٥﴾

پھر ہم نے اس سزا کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے باعثِ عبرت اور متقیوں کے لئے باعثِ نصیحت بنا دیا ﴿٦٦﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب موسٰی نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ وہ کہنے لگے (اے موسٰی) کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں، موسٰی نے

قَالُوٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا، قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

کہا: میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ (میں مذاق کرکے) جاہلوں میں سے ہو جاؤں ﴿٦٧﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ، قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ، عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ، فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

بنی اسرائیل نے کہا (اچھا تو) آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کیسی ہونی چاہئے. موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان دونوں کے درمیان (یعنی جوان) ہو. (پھر موسیٰ نے کہا) اب جو حکم تم کو دیا گیا ہے اس کی تعمیل کرو ﴿٦٨﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا، قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

وہ کہنے لگے آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتلائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو. موسیٰ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہو کہ وہ دیکھنے والوں کو خوش کردے ﴿٦٩﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

(یہ سن کر) وہ کہنے لگے (اے موسیٰ) آپ ہمارے لئے اپنے رب سے یہ دعا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے (اور کیسی ہو) بے شک گائے (کا معاملہ) ہم پر مشتبہ اور پیچیدہ ہو گیا ہے اور بے شک اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور صحیح بات تک پہنچ جائیں گے ﴿٧٠﴾

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ، مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا، قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ، فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

موسیٰ نے کہا اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ آسانی سے قابو میں آتی ہو کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی پلاتی ہو، وہ گائے (صحیح و) سالم ہو اس میں کسی قسم کا داغ دھبہ نہ ہو. (بنی اسرائیل) کہنے لگے اب آپ نے صحیح بتا دیا. (الغرض) انہوں نے گائے کو ذبح کیا اگرچہ (ان کی ٹال مٹول سے) ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کریں گے نہیں ﴿٧١﴾

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا، وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

اور (اے بنی اسرائیل گائے ذبح کرنے کا حکم اس وقت دیا گیا تھا) جب تم (میں سے ایک آدمی) نے کسی شخص کو قتل کر دیا، پھر تم (قاتل کے معاملہ میں) ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے (تم قاتل

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ
بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَ
يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ
مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

کے نام کو چھپا رہے تھے) حالانکہ اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا (۷۲)
الغرض (جب انہوں نے گائے کو ذبح کیا تو) ہم نے ان سے کہا اس
گائے کا ایک ٹکڑا مقتول کے مارو۔ (گائے کا ٹکڑا مقتول کو مارتے
ہی وہ مقتول زندہ ہوگیا اور اس نے قاتل کا نام بتادیا)۔ اللہ
نے فرمایا: اسی طرح اللہ مُردوں کو (قیامت کے دن) زندہ کرے
گا، وہ تو اپنی نشانیاں دکھارہا ہے تاکہ تم عقل حاصل کرو (۷۳)

پھر اس واقعہ کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے گویا کہ وہ پتھر
ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت (اس لئے کر) بعض پتھر ایسے
ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہوتی ہیں، بعض پتھر ایسے
ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں پھر ان سے پانی نکلتا ہے اور بعض
پتھر ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں (لیکن اے
بنی اسرائیل) تمہارے دل کسی طرح نہ پسیجے، کسی طرح ان میں شکستگی
اور نرمی نہ آئی اور نہ اللہ کا خوف دل میں پیدا ہوا۔ بہرحال (اے بنی
اسرائیل) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے (۷۴)

اے ایمان والو! کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ اہل کتاب تمہاری
خاطر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں سے ایک فریق ایسا
ہے جو اللہ کا کلام سنتا ہے پھر سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر اس
میں تحریف کرتا ہے (جو لوگ جان بوجھ کر اللہ تعالے کے کلام میں
تحریف کرتے ہوں ان سے ایمان کی توقع رکھنا فضول
ہے) (۷۵)
اور یہ لوگ جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لائے (مزید برآں دورانِ ملاقات توریت میں بیان کردہ چند
حقائق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات بھی مؤمنین سے
بیان کردیتے ہیں) پھر جب آپس میں ایک دوسرے سے خلوت
میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم ان کو ایسی باتیں بھی بتادیتے ہو جو
اللہ نے تم پر ظاہر کی ہیں تاکہ وہ ان کو تمہارے رب کے پاس تمہارے
مقابلہ میں بطور حجت پیش کریں (ایسا نہ کیا کرو) کیا تم اتنی بات
بھی نہیں سمجھتے (۷۶)

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ
أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّا
أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۷۸﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۷۹﴾
وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا
مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ
بِهِ خَطِيٓـَٔتُهُ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِينَ
اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۸۲﴾

(اے رسول) کیا انہیں معلوم نہیں کہ (وہ کسی چیز کو اللہ سے نہیں چھپا سکتے کیونکہ)، اللہ یقیناً اس چیز کو بھی جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۷﴾

ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو نہ لکھنا جانتے ہیں نہ پڑھنا، انہیں کتاب (الٰہی) کا کوئی علم نہیں (چند) غلط باتوں اور خوش فہمیوں کے علاوہ (جن پر وہ نازاں ہیں وہ کچھ نہیں جانتے۔ ان کے پاس کوئی یقینی علم نہیں) وہ تو بس ظن و گمان پر (آس لگائے بیٹھے) ہیں ﴿۷۸﴾

خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھ سے شریعت کی باتیں لکھتے، پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں (ان باتوں کے لکھنے سے ان کا مقصد یہ ہوتا ہے) کہ ان کے ذریعہ تھوڑا سا فائدہ حاصل کریں (خبردار!) جو کچھ وہ اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں اس کی وجہ سے ان کے لئے بڑی خرابی ہے اور جو کچھ وہ کماتے ہیں اس کی وجہ سے بھی ان کے لئے بڑی خرابی ہے ﴿۷۹﴾

اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز سے زیادہ ہرگز نہیں چھوئے گی۔ (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے! کیا تم نے اللہ سے (اس قسم کا) کوئی عہد لے لیا ہے (اگر عہد لے لیا ہے تو تمہارا کہنا صحیح ہے اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا (اور اگر عہد نہیں لیا ہے تو) کیا تم اللہ پر ایسی بات کا افتراء کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۸۰﴾

(اللہ کے ہاں کسی کے لئے کوئی امتیازی رعایت نہیں) بلکہ (اس کا قانون سب کے لئے یکساں ہے) جو شخص برے کام کرے گا اور اس کے گناہ اسے گھیر لیں گے تو ایسے لوگ (یقیناً) دوزخی ہیں وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کرتے رہیں گے، تو ایسے ہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ جنّت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ
تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾

اور (وہ وقت یادکرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہدلیا کہ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین، اقرباء، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا، لوگوں سے اچھی بات کہنا، نماز کو قائم رکھنا، زکوٰۃ ادا کرتے رہنا تو (اے بنی اسرائیل) چندلوگوں کے علاوہ تم سب (اس عہد سے) پھر گئے اور (ابھی تک اس سے) روگردانی کر رہے ہو ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یادکرو) جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہانا اور آپس میں ایک دوسرے کو اس کے ملک سے نہ نکالنا، تو تم نے (ان باتوں کا) اقرار کیا تھا اور تم بھی اس بات پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ
تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا
خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(اور اے بنی اسرائیل) پھر تم ہی ہو کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو، اپنے میں سے بہت سے لوگوں کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو، ان کے مقابلہ میں گناہ اور ظلم کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو (تم سمجھتے ہو کہ فدیہ دے کر نہ چھڑانا حرام ہے) حالانکہ ان کو (ان کے ملک سے) نکالنا بھی تو تم پر حرام تھا، (ایک حرام کام سے پرہیز کرتے ہو اور دوسرے حرام کام کو بے دھڑک کر گذرتے ہو) تو کیا تم کتاب (الٰہی) کے بعض (احکام) پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو (خبردار ہو جاؤ) جو لوگ تم میں سے ایسا کام کرتے ہیں ان کے لئے اور کوئی بدلہ نہیں سوائے اس کے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی نصیب ہوگی اور قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ سخت عذاب میں مبتلا

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾

کٹے جائیں گے (اور اے بنی اسرائیل خبردار ہو جاؤ) جو عمل تم کر رہے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ہے ﴿٨٥﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾

(اے ایمان والو!) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا خریدی لہذا (یہ لوگ سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے پھر نہ) ان پر عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ کوئی ان کی مدد کر سکے گا ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ، اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ، فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر ان کے بعد بہت سے رسول بھیجے (منجملہ ان کے) ابن مریم (بھی تھے جن) کو ہم نے کھلی نشانیاں عطاء کی تھیں اور روح القدس (یعنی جبرئیل علیہ السلام) سے ان کو مدد دی تھی (لیکن اے بنی اسرائیل تم نے کبھی بھی کسی اصول کی صحیح معنوں میں اطاعت نہیں کی) جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر آیا جن پر عمل کرنے کو تمہارا دل نہیں چاہتا تو تم نے سرکشی کی (اور ان احکام پر عمل نہیں کیا) بلکہ ان رسولوں میں سے ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر دیا ﴿٨٧﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ، بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

اہلِ کتاب (ایمان والوں سے) کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں (محفوظ) ہیں (ان پر تمہارا رنگ نہیں چڑھ سکتا، نہیں بات یہ نہیں ہے جو یہ کہہ رہے ہیں) بلکہ ان کی (ہٹ دھرمی اور) حق پوشی کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کر دی (یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے ہیں) یہی وجہ ہے کہ یہ کم ایمان لاتے ہیں ﴿٨٨﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

اور جب ان لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے (وہ) کتاب آگئی جو ان کی کتاب کی تصدیق کرتی ہے (جس پر ایمان لانے اور جس پر عمل کرنے کا وعدہ کر کے) یہ پہلے کافروں پر فتح (پانے کی دعائیں) مانگا کرتے تھے، تو (ہونا یہ چاہیئے تھا کہ اس پر ایمان لے آتے لیکن ہوا یہ کہ) جب وہ جس چیز کو یہ اچھی طرح پہچان بھی گئے، ان کے پاس آگئی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا (تو ایسے) کافروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ﴿٨٩﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، فَبَاءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ، وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ، قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَاءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ، خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا، قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ، قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

وہ چیز بہت بری ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا. وہ یہ کہ محض ضد (اور حسد) کی وجہ سے انہوں نے اس (کتاب) کا انکار کر دیا جو اللہ نے اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا نازل فرما دی (وہ اس کتاب کا انکار کر کے) غضب بالائے غضب میں گرفتار ہو گئے (ایسے ہی) کافروں کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہے ﴿٩٠﴾

اور جب ان (اہلِ کتاب) سے کہا جاتا ہے کہ اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اللہ تعالےٰ نے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس کتاب پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور جو کتاب اس کے علاوہ ہے، اس کا وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ (کتاب) حق ہے اور ان کی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے. (اے رسول!) ان سے پوچھئے کہ اگر واقعی تم اپنی کتاب پر ایمان رکھتے ہو تو پہلے (زمانہ ماضی میں) اللہ کے نبیوں کو قتل کیوں کرتے رہے؟ (کیا ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کے یہ کام ہوتے ہیں؟) ﴿٩١﴾

اور (اے بنی اسرائیل) موسیٰ تمہارے پاس (کیسے کیسے) کھلے دلائل لے کر آئے تھے اس کے باوجود تم نے ان کے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور (اس طرح) تم نے (اپنی جانوں پر) بڑا ظلم کیا۔ (کیا ایمان والے ایسا ہی کرتے ہیں) ﴿٩٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل! وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کوہِ طور کو تم پر بلند کر کے تم سے (مضبوط) عہد لیا تھا کہ جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اسے قوّت کے ساتھ پکڑے رہنا اور (ہم نے تم سے یہ بھی کہا تھا کہ جو حکم تمہیں دیا جا رہا ہے اسے غور سے) سنو تم نے کہا ہم سن رہے ہیں اور (دل تمہارے یہ کہہ رہے تھے کہ) ہم نافرمانی کریں گے اور (اے رسول یہ فرماں برداری کیسے کرتے) ان کے دلوں میں تو ان کے کفر کے سبب بچھڑے کی محبّت رچ گئی تھی۔ (اے رسول!) ان سے کہیئے کہ اگر واقعی تم مؤمن ہو تو تمہارا ایمان تم کو جس کام کا حکم دیتا ہے وہ (تو) بہت برا ہے. (کیا صحیح ایمان بھی کبھی کسی کو برے کام کا حکم دے سکتا ہے؟) ﴿٩٣﴾

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٩٤﴾

(اے رسول آپ اہلِ کتاب سے) کہیئے کہ اگر اللہ کے ہاں دارآخرت تمام لوگوں کو چھوڑ کر خالص تمہارے لئے مخصوص ہے اور اگر تم اس دعوٰی میں سچے ہو تو پھر موت کی تمنا کرو (تاکہ دنیاوی تکالیف سے نجات پاکر ابدی راحت کا لطف اٹھاؤ) ﴿٩٤﴾

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ﴿٩٥﴾

لیکن (اے رسول) جو بداعمالیاں یہ کرچکے ہیں ان کی وجہ سے یہ کبھی ایسی تمنا نہیں کریں گے۔ اللہ (ان) ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٩٥﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

بلکہ (اے رسول) تمام لوگوں سے زیادہ دُنیوی زندگی کا حریص آپ ان ہی کو پائیں گے حتّٰی کہ مشرکین سے بھی زیادہ (دُنیوی زندگی کا حریص آپ ان کو پائیں گے) ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ کاش اس کی عمر ایک ہزار سال ہوتی (لیکن اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا) اگر کسی کو اتنی عمر مل بھی جائے تو عمر کی یہ درازی اس کو عذاب سے نہیں بچا سکتی (اللہ ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے) اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں ﴿٩٦﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے جو شخص جبریل کا دشمن ہو تو (اُسے خبردار ہو جانا چاہیئے کہ) بیشک وہی تو ہے جس نے اللہ کے حکم سے یہ کتاب آپ کے قلب پر اتاری ہے، جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت (کا مژدہ سناتی) ہے ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِلْكٰفِرِينَ ﴿٩٨﴾

(خبردار) جو شخص اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کے رسولوں کا، جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو (ایسے) کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ

اور (اے رسول) ہم نے آپ کی طرف واضح آیتیں نازل فرما دی ہیں، ان کا انکار وہی کرتے ہیں جو (پہلے ہی

بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا
عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا
يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ
اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

سے) فاسق ہوتے ہیں ﴿۹۹﴾
(ان کے فسق کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوگا کہ) ان لوگوں نے جب بھی (اللہ سے) کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسے (توڑ) پھینکا بلکہ (حقیقت تو یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر (ان عہود و مواثیق پر) ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿۱۰۰﴾
اور (اب) جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آگیا جو اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے تو ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا (اور اب وہ ایسے ہو گئے) گویا انہیں معلوم ہی نہیں (کہ پس پشت کوئی چیز پڑی ہوئی ہے) ﴿۱۰۱﴾ (اہل کتاب کو چاہئے تو یہ تھا کہ اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا بلکہ جادو ٹونے کی) ان (خرافات) کے پیچھے لگ گئے جو (خرافات) کہ شیاطین، سلیمان کے عہد حکومت کی طرف منسوب کر کے تلاوت کیا کرتے تھے۔ حالانکہ سلیمان نے (کبھی جادو جیسے) کفر کا ارتکاب نہیں کیا، یہ تو شیاطین ہی تھے جنہوں نے (جادو کر کے خود بھی) کفر کیا (اور اس کفر کو فروغ بھی دیا اور وہ اس طرح کہ) انسانوں کو (بھی) جادو سکھانے لگے (مزید برآں اہل کتاب اُس علم سحر کے پیچھے بھی لگ گئے) جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا تھا۔ یہ دونوں فرشتے کسی کو جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہتے کہ ہم تو (تمہارے لئے ذریعۂ) امتحان و آزمائش ہیں لہٰذا (تم جادو سیکھ کر) کفر نہ کرو (اور امتحان و آزمائش میں پورے اتر جاؤ لیکن اہل کتاب ان کی نصیحت کو قبول نہ کرتے تھے) ان سے (جادو کی) وہ باتیں سیکھتے تھے جن کے ذریعہ شوہر اور بیوی میں تفریق پیدا کر دیں حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر جادو کے ذریعہ کسی کو (ذرا سا بھی) نقصان نہیں پہنچا سکتے، بہرحال یہ لوگ ان دونوں فرشتوں سے ایسی باتیں سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچائیں اور فائدہ (کچھ) نہ پہنچائیں اور وہ (اچھی طرح) جانتے تھے کہ جو شخص جادو کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں (اس کے باوجود وہ جادو کے کاروبار میں مشغول تھے) اور بے شک جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بہت بُری چیز ہے۔ کاش

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ، وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ، لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

انہیں اس بات کا علم ہوتا ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ، لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾

اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں ان کو اچھا بدلہ ملتا، کاش وہ (اس بات سے) واقف ہوتے ﴿١٠٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا، وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

اے ایمان والو! (اللہ کے رسول کو مخاطب کرتے وقت) راعِنا نہ کہا کرو بلکہ اُنظرنا کہا کرو اور پھر سنا کرو (کہ آپ کیا فرماتے ہیں) اور (خبردار ہو جاؤ کہ) کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿١٠٤﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ، وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾

(اے ایمان والو!) اہلِ کتاب میں سے جو لوگ کافر ہیں نہ وہ چاہتے ہیں اور نہ مشرکین کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل ہو حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے (اس کی رحمت پر کسی قوم کی اجارہ داری نہیں جو قوم بھی مستحق ہوتی ہے اللہ تعالےٰ اسے اپنے فضل سے نوازتا ہے) اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿١٠٥﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا، اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

(اور اگر) ہم کسی آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی دوسری آیت لے آتے ہیں۔ (اور اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ (دنیا کی ترقی اور بدلتے ہوئے حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ قانون جیسا قانون یا اس سے بہتر قانون نازل کرنے پر قدرت رکھتا ہے کیونکہ وہ) ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٦﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (صرف) اللہ (اکیلے) کے لئے ہے اور اے لوگو! اللہ کے علاوہ نہ تمہارا کوئی کارساز ہے نہ کوئی مددگار ﴿١٠٧﴾

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ، وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ
اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا، حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْحَقُّ، فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ، وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ
يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ
نَصٰرٰى، تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ، قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾
بَلٰى، مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

(اے ایمان والو) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے اسی طرح سوال کرو جس طرح (تم سے) پہلے موسیٰ سے سوالات کئے گئے تھے اور (کیا جس طرح ان سوالات کرنے والوں نے موسیٰ کے جوابات کو کشادہ دلی سے قبول نہ کرکے کفر کا ارتکاب کیا تھا تم بھی اسی طرح کفر کرنا چاہتے ہو؟ اگر یہ بات ہے تو سن لو کہ) جو شخص ایمان کے بدلے کفر کو اختیار کرے تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿١٠٨﴾

(اور خبردار ہو جاؤ) بہت سے اہلِ کتاب حق ظاہر ہو جانے کے بعد بھی محض اپنے قلبی حسد کی بناء پر یہ چاہتے ہیں کہ کاش وہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں (تو اے ایمان والو، تم ان کی اس بات پر صبر کرو) ان کو معاف کرتے رہو، درگذر کرتے رہو۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا کوئی (اور) حکم صادر فرمائے۔ بے شک (اللہ اگر چاہے تو ان کو نیست و نابود کر سکتا ہے کیونکہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾

اور (اے ایمان والو) نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور (اس بات پر یقین رکھو کہ) جو نیکی تم اپنے لئے (اپنی موت سے) پہلے بھیج دو گے اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو، (وہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے) ﴿١١٠﴾

اور (اہلِ کتاب) کہتے ہیں کہ جنّت میں یہودیوں اور عیسائیوں کے علاوہ ہرگز کوئی داخل نہ ہوگا۔ یہ ان کی خوش فہمیاں ہیں، (اے رسول) آپ (ان سے) کہیئے اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو تو کوئی دلیل پیش کرو ﴿١١١﴾

(اے رسول کہہ دیجئے جنّت کسی خاص فرقہ کی جاگیر نہیں) جو شخص بھی اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دے گا اور نیکی کرتا رہے

فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ
النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ
هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ، كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ،
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ
مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا
خَآئِفِيْنَ، لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ، فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ،
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

گا تو (بس) اس کے لئے اس کے رب کے ہاں اس (کے اعمال) کا اجر (و ثواب) ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿١١٢﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی کسی (صحیح) چیز پر قائم نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی کسی (صحیح) چیز پر قائم نہیں، حالانکہ وہ (دونوں اللہ کی) کتاب پڑھتے ہیں، (جس میں ایک دوسرے کی تصدیق موجود ہے) اور اسی طرح کی بات وہ بھی کہتے ہیں، جنہیں (اللہ کی کتاب کا) کوئی علم نہیں (تو اے رسول) جن باتوں میں یہ اختلاف کررہے ہیں ان باتوں کے سلسلہ میں اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ﴿١١٣﴾

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کے ذکر سے روکے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔ ایسے لوگوں کو زیبا نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں، مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے ﴿١١٤﴾

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے لہٰذا تم جدھر بھی منہ کروگے وہیں اللہ کا چہرہ ہوگا، بے شک اللہ وسعت والا ہے (کسی خاص سمت میں محدود نہیں) اور وہ جاننے والا ہے (وہ تمہاری نماز کی کیفیت سے ہر حال میں واقف ہوگا) ﴿١١٥﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بھی اولاد ہے (نہیں) وہ (اولاد سے) پاک و منزّہ ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، تمام چیزیں اسی کی فرمانبردار ہیں ﴿١١٦﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، وَاِذَا قَضٰٓى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ، كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ،
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ، قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْـَٔلُ
عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ
تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ، قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ، وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ
تِلَاوَتِهٖ ، اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ، وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

(اس کی تو یہ شان ہے کہ) وہ آسمان اور زمین کا بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کام کو حکم دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (کیا کسی اور کی بھی یہ شان ہے۔ ہرگز نہیں تو پھر وہ کیسے اللہ کی اولاد بن سکتا ہے) ﴿١١٧﴾

اور (اے رسول) بے علم لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ (کہ جس کو دیکھکر ہم سمجھ جائیں کہ واقعی یہ اللہ کے رسول ہیں) (اے رسول) ان سے پہلے کے لوگ بھی انہی کی باتوں جیسی باتیں بنایا کرتے تھے ان لوگوں کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں (کہ ایک ہی جیسی بات سوچتے ہیں) ہم نے اپنی آیات کو یقین کرنے والوں کے لئے (اچھی طرح) بیان کر دیا ہے ﴿١١٨﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (اب اگر کوئی شخص آپ پر ایمان نہیں لاتا تو آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں) آپ سے دوزخیوں کے متعلق کوئی باز پرس نہیں ہوگی ﴿١١٩﴾

اور (اے رسول یہ خیال نہ کیجئے کہ کوئی نشانی دیکھ کر یہود و نصارٰی آپ سے خوش ہو جائیں گے نہیں) یہود و نصارٰی آپ سے ہرگز خوش نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی نہ کریں (یہ سمجھتے ہیں کہ ہدایت ان کے پاس ہے) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی (درحقیقت) ہدایت ہے اور (اے رسول) اگر آپ نے علم آنے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿١٢٠﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (اور) وہ اس کو اس طرح پڑھتے ہیں جس طرح پڑھنے کا حق ہے تو یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو شخص اس کا انکار کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٢١﴾

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی اور (میرے احسان کو بھی یاد کرو) کہ میں نے

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذِ ابْتَلٰٓى إِبْرٰهٖمَ
رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ، قَالَ إِنِّيْ
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ، قَالَ وَ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ، قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ إِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ، وَعَهِدْنَآ إِلٰٓى
إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ أَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ، قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهٗٓ إِلٰى

تمہیں تمام اقوام عالم پر فضیلت دی تھی ﴿۱۲۲﴾

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، نہ کسی سے کوئی بدلہ یا معاوضہ قبول کیا جائے گا، نہ کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ وہ ایک دوسرے کی مدد کر سکیں گے ﴿۱۲۳﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) کے رب نے چند باتوں میں (ابراہیم علیہ السلام) کی آزمائش کی تو وہ ان سب میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا (اے ابراہیم) میں تم کو لوگوں کا امام بنا رہا ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اور میری اولاد میں سے بھی (بنانا) اللہ نے فرمایا "(ہاں بناؤنگا) لیکن میرے اس عہد کا اطلاق ظالموں پر نہیں ہوگا" ﴿۱۲۴﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے کا مقام اور امن کی جگہ مقرر کیا (اور ہم نے پہلے بھی حکم دیا تھا اور اب بھی حکم دے رہے ہیں کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک وصاف رکھو ﴿۱۲۵﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم نے دعاء کی کہ اے میرے رب اس شہر (مکہ) کو امن (کا گہوارہ) بنادے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائیں ان کو پھلوں کا رزق عطا فرما۔ اللہ نے فرمایا جو شخص کفر اختیار کرے گا اس کو بھی تھوڑا (بہت) فائدہ پہنچاؤں گا، پھر (قیامت کے دن) اس کو دوزخ کے

عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ
يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ
اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ
اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ
مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ
لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ
لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ

عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کردوں گا اور وہ (دوزخ)
بہت بری جگہ ہے ﴿١٢٦﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی
بنیادیں اونچی کر رہے تھے (وہ دونوں اس طرح دعاء کر رہے
تھے) اے ہمارے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما۔ بے شک
تو سننے اور جاننے والا ہے (ہماری دعاؤں کو بھی تو سن رہا ہے
اور ہمارے دلوں کے خلوص کو بھی تو جانتا ہے) ﴿١٢٧﴾

اے ہمارے رب ہم دونوں کو (ہمیشہ) اپنا مسلم بنائے رکھ اور
ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت پیدا کر جو تیری مسلم ہو اور
(اے ہمارے رب) ہمیں ہمارے (حج کے) طریقے بتادے
ہم پر (رحمت کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا
اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٢٨﴾

(اور) اے ہمارے رب ان لوگوں میں انھی میں سے ایک
رسول مبعوث فرما جو تیری آیتیں ان کو پڑھکر سنائے انہیں کتاب
وحکمت کی تعلیم دے اور ان (کے دلوں) کو پاک کرے بیشک
تو غالب اور حکمت والا ہے ﴿١٢٩﴾

اور ابراہیمؑ کی ملت سے کون بے رغبتی کرسکتا ہے سوائے
اس شخص کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوفی میں مبتلا کر دیا
ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام تو وہ ہیں کہ) ہم نے ان کو دنیا میں بھی
منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوں
گے ﴿١٣٠﴾

(ابراہیم تو وہ شخصیت ہیں کہ) جب ان کے ربّ نے ان سے
کہا اسلام لاؤ تو انہوں نے (فوراً) کہا میں نے رب العالمین
کے لئے اسلام قبول کیا ﴿١٣١﴾

پھر ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو بھی اس بات کی وصیت کی
اور یعقوب نے بھی۔ (انہوں نے کہا) اے میرے بیٹو بے شک
اللہ نے تمہارے لئے دین (اسلام) پسند فرمایا ہے، لہٰذا

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ
شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ
قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
بَعْدِيْ، قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ
اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اِلٰهًا وَّاحِدًا، وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ، لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ، وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا، قُلْ بَلْ
مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا، وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ، لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ

تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم ہو (یعنی دین اسلام پر تمہارا خاتمہ ہو) ﴿١٣٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل) جب یعقوب کو موت آئی تو کیا تم اس وقت (ان کے پاس) موجود تھے جبکہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا (بتاؤ) میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ بیٹوں نے کہا ہم آپ کے الٰہ اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق کے الٰہ کی عبادت کریں گے (یعنی ہم) ایک (اکیلے) اللہ کی عبادت کریں گے اور ہم اسی کے مسلم ہیں ﴿١٣٣﴾

(اور اے اہل کتاب سنو) یہ ایک جماعت تھی جو گذر گئی، ان کے لئے ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، ان کے اعمال کے متعلق تم سے باز پرس نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾ اور (اے رسول) اہل کتاب کہتے ہیں یہودی ہو جاؤ یا عیسائی ہو جاؤ تو تمہیں ہدایت مل جائے گی۔ آپ کہہ دیجئے کہ نہیں (ایسا نہیں ہو سکتا) ہم تو ایک اللہ کے پرستار ابراہیم کے دین پر قائم ہیں (نہ وہ یہودی تھے اور نہ عیسائی) اور وہ مشرکین میں سے کبھی نہیں تھے ﴿١٣٥﴾

اور (اے ایمان والو! ان لوگوں سے) کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے اور ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں، جو ابراہیم، اسمٰعیل اسحٰق، یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوئی تھیں اور ہم ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دی گئی تھیں اور (نہ صرف ان کتابوں پر بلکہ ہم تو ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو تمام انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دی گئی تھیں۔ ہم ان نبیوں میں کسی قسم کی تفریق نہیں کرتے (کہ کسی کو مانیں اور کسی کو نہیں ہم تو سب کو مانتے ہیں) اور ہم سب اللہ (اکیلے) کے مسلم ہیں ﴿١٣٦﴾

مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ
مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا، وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ، فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ
اللّٰهِ، وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً
وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ، وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ، وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى، قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ
اللّٰهُ، وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ، لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ، وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

پھر (اے ایمان والو) اگر یہ لوگ اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو (یعنی بلاتفریق تمام انبیاء اور ان کی کتابوں پر ایمان لے آئیں) تو پھر یہ ہدایت یاب ہو سکتے ہیں (ابھی تو یہ خود ہی ہدایت پر نہیں ہیں تو تمہیں کیا ہدایت پر لا سکتے ہیں) اور (اے ایمان والو) اگر یہ منہ موڑیں (اور جس طرح تم ایمان لائے ہو اسی طرح ایمان نہ لائیں) تو بس یہ تمہاری مخالفت پر کمربستہ ہیں (لیکن یہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) ان کے مقابلہ میں اللہ (اکیلا) تمہارے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے (وہ ان کی تمام مخالفانہ باتیں سن رہا ہے اور اُسے ان کی تمام سازشوں کا علم ہے) ﴿١٣٧﴾

(اور اے ایمان والو! ان سے کہدو کہ ہم پر تو) اللہ کا رنگ (چڑھا ہوا) ہے اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو بس اس کی عبادت کرتے ہیں ﴿١٣٨﴾

(اور اے رسول! ان سے) پوچھئے کیا تم اللہ (کے معاملہ) میں ہم سے جھگڑ رہے ہو؟ حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور (اگر تم اس معاملے میں شرک سے باز نہیں آئے تو سن لو) ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور ہم تو (بہرحال) خالص طور پر اُسی (اللہ واحد) کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٩﴾ اور کیا تم دعوٰی کرتے ہو کہ ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور (ان کی) اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (ہرگز نہیں وہ تو سب مسلم تھے) اور (اے رسول!) آپ ان سے پوچھئے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ (اللہ تو فرماتا ہے کہ وہ مسلم تھے اور جانتے تو تم بھی ہو کہ وہ مسلم تھے لیکن تم حق کو چھپاتے ہو) اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی گواہی کو جو اس کے پاس موجود ہے چھپاتا ہے (کیا اس کو نہیں معلوم کہ اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں رہ سکتی) اور اے اہلِ کتاب جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اس سے غافل نہیں ہے ﴿١٤٠﴾ (ان انبیاء کی) یہ جماعت تھی جو گذر گئی، جو عمل انہوں نے کئے وہ ان کے لئے ہیں اور جو عمل تم کر رہے ہو وہ تمہارے لئے ہیں اور تم سے ان کے اعمال کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا ﴿١٤١﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ
عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى
عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى
الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ
حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

(اے رسول) عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ مسلمین
جس قبلہ کی طرف اب تک منہ کرتے رہے اب کس چیز نے ان کو
اس قبلہ سے پھیر دیا۔ آپ کہہ دیجئے کہ مشرق و مغرب سب
اللہ کا ہے (وہ جس طرف منہ کرنے کا حکم دے کسی خاص طرف
منہ کرنے کی کوئی خاص اہمیت نہیں، اہمیت تو احکام الٰہی کی
تعمیل کی ہے اور احکام الٰہی کی تعمیل ہی سیدھا راستہ ہے۔
سیدھا راستہ ہر ایک کو نہیں ملتا) اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے
راستہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿۱۴۲﴾
(اے ایمان والو! جس طرح ہم نے تم کو ہدایت دے کر تم پر
احسان کیا) اسی طرح (تم پر ہم نے یہ احسان کیا کہ) تم کو
معتدل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول تم پر
گواہ بنے اور (اے رسول) جس قبلہ کی طرف آپ اب
تک منہ کرتے رہے ہیں اس کو تو ہم نے اس لئے مقرر کیا
تھا کہ ہم یہ معلوم کر لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون
الٹے پاؤں (کفر کی طرف) واپس چلا جاتا ہے اور یہ (تحویل قبلہ)
اگرچہ (لوگوں پر) گراں گذرے گی مگر ان لوگوں پر گراں نہیں
گذرے گی جن کو اللہ نے ہدایت دی اور (اے رسول وہ
ایمان والے جو کعبہ کی طرف منہ کرنے سے پہلے وفات پاگئے)
اللہ ایسا نہیں کہ ان کے ایمان کو ضائع کر دے۔ (اللہ ان کے
ساتھ مہربانی اور رحمت سے پیش آئے گا کیونکہ) اللہ بڑا
مہربان اور رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾
(اے رسول!) ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ (وحی کے انتظار میں
بار بار) آسمان کی طرف اپنا چہرہ کرتے رہتے ہیں۔ (آپ گھبرائیں
نہیں) ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف موڑ دیں گے جس قبلہ
کی طرف چہرہ کرنے کی آپ کو خواہش ہے (اچھا) تو (اب) آپ (نماز
میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کیجئے اور (اے مومنین تم
بھی جہاں کہیں ہو، (ہر نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف منہ کر لیا
کرو اور (یہ بھی سن لو کہ) اہل کتاب اچھی طرح جانتے ہیں کہ
(توریت اور انجیل کے بیان کے مطابق) تحویل قبلہ کا حکم ان
ان کے رب کی طرف سے (بالکل) حق ہے (لیکن وہ محض
ہٹ دھرمی سے اعتراض کر رہے ہیں) بہرحال جو کچھ وہ کر رہے

لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا
اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾
وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا
أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُم
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا
مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ
فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾
وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ
اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ

ہیں، اللہ اس سے غافل نہیں ہے (ایک دن ضرور ان کو اس کی سزا مل جائے گی) ﴿۱۴۴﴾ اور (اے رسول، یہ اتنے ضدی، ہٹ دھرم اور حاسد ہیں کہ) اگر آپ ان کے پاس تمام نشانیاں لے آئیں (جو ان کی کتابوں میں مذکور ہیں اور جو اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتی رہیں گی یا ہر قسم کا معجزہ انہیں دکھا دیں) تب بھی یہ لوگ (ایمان نہیں لائیں گے اور) آپ کے قبلہ کی طرف منہ نہیں کریں گے اور (اے رسول) آپ تو اب ان کے قبلہ کی طرف منہ کر ہی نہیں سکتے لیکن یہ خود بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی طرف منہ نہیں کرتے (یہودیوں کا قبلہ الگ ہے نصاریٰ کا الگ اور اے رسول، اہل کتاب کی خواہش تو یہی ہے کہ آپ ان کے قبلہ کی طرف منہ کریں لیکن) اگر آپ نے (حکمِ الٰہی کا) علم ہو جانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو پھر آپ بھی گناہگاروں میں شامل ہو جائینگے ﴿۱۴۵﴾

(اور اے رسول، آپ ان کی مخالفت اور اعتراضات سے آزردہ نہ ہوں) یہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے تحویلِ قبلہ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں لیکن ان میں سے ایک جماعت یقیناً جان بوجھ کر حق کو چھپا رہی ہے ﴿۱۴۶﴾ (اور اے رسول تحویلِ قبلہ کا یہ حکم) آپ کے رب کی طرف سے (بالکل) حق ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جائیں ﴿۱۴۷﴾ اور (اے ایمان والو) ہر شخص کا ایک قبلہ ہے جس کی طرف وہ منہ (کر کے عبادت) کرتا ہے لہٰذا (تم اس بحث کو چھوڑ دو اور) نیکیوں میں سبقت کرو تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو (قیامت کے روز) جمع کرے گا (اور یہ چیز اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں کیونکہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾ اور (اے رسول نیکیوں کی طرف سبقت کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ مسجد حرام کی طرف منہ کرنے کو کوئی اہمیت نہ دیں، بلکہ ہر حالت میں مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں حتیٰ کہ اگر) آپ سفر میں کہیں جا رہے ہوں تو اس حالت میں بھی (نماز میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کریں

لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾

اور (اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ) مسجد حرام کی طرف منہ کرنے کا حکم آپ کے رب کی طرف سے حق ہے اور (لے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے (۱۴۹)
اور (اے رسول) آپ جہاں کہیں چلے جا رہے ہوں (یعنی بحالت سفر آپ جہاں کہیں بھی ہوں نماز کی حالت میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرلیجئے اور (اے ایمان والو) تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے منہ مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو (یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے) تاکہ لوگوں کے لئے تم پر کوئی حجت باقی نہ رہے (وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ تحویل قبلہ کی نشانی پوری نہیں ہوئی لہٰذا تم حق پر نہیں ہو۔ تحویل قبلہ کے بعد اب وہ کچھ نہیں کہہ سکیں گے) مگر ہاں وہ لوگ جو ان میں ظالم ہیں (وہی لایعنی اعتراض کریں تو کریں) تو تم ان لوگوں سے نہ ڈرنا بلکہ مجھ سے ڈرنا اور (تحویل قبلہ کا یہ بھی مقصد ہے کہ) میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور یہ کہ تم ہدایت پر چلتے رہو (۱۵۰)

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾

(اور اے ایمان والو ہم اپنی نعمتیں تم کو عطاء فرماتے ہیں) اسی طرح جس طرح ہم نے (ایک بہت بڑی نعمت تم کو یہ عطاء فرمائی کہ) ہم نے تم ہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتا ہے۔ تمہارے دلوں کو پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں ایسی ایسی باتیں سکھاتا ہے جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے (۱۵۱)
(اے ایمان والو) تم میرا ذکر کرتے رہو، میں تمہارا ذکر کرتا رہوں گا اور میرے (احسان کا) شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو (۱۵۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ (اللہ سے) مدد طلب کیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۵۳)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾

اور جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہو جائیں انہیں مردہ نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں، البتہ تم (ان کی) زندگی کا شعور نہیں رکھتے (۱۵۴)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۗ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

اور (اے ایمان والو) ہم ضرور کسی قدر خوف اور بھوک سے اور کسی قدر مال، جان اور پھلوں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور (اے رسول) آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادیں ﴿١٥٥﴾

الَّذِيْنَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾

یعنی ان لوگوں کو کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس طرح کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٥٦﴾

أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے فضل و رحمت (کی بارش ہوتی) ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿١٥٧﴾

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾

بیشک صفا اور مروہ پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں لہٰذا جو شخص بیت (اللہ) کا حج کرے یا عمرہ کرے تو (اسے یہ وہم نہیں کرنا چاہیے کہ ان کا طواف کرنے سے گناہ ہوگا نہیں بلکہ) ان دونوں کا طواف کرنے سے اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، (یہ تو نیکی کا کام ہے) اور جو شخص بھی (خلوص کے ساتھ) کوئی نیک کام کرتا ہے تو (اللہ اس کے خلوص کو جانتا ہے لہٰذا اس کے نیک کام کی ناقدری نہیں کرتا کیونکہ) وہ تو قدردان ہے اور (دلوں کے خلوص کا) جاننے والا ﴿١٥٨﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾

بے شک جو لوگ کھلے دلائل اور ہدایت کی ان باتوں کو جو ہم نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے ہیں باوجود اس کے کہ ہم نے انکو (اپنی) کتاب میں لوگوں کے واسطے واضح طور پر بیان کر دیا ہے تو ایسے لوگوں پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَأُولٰٓئِكَ أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

مگر جو لوگ توبہ کرلیں، اصلاح کرلیں اور صاف صاف بیان کردیں تو میں ان کی توبہ قبول کرلیتا ہوں کیونکہ میں بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہوں ﴿١٦٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں مر گئے، ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہے اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی بھی لعنت ہے ﴿١٦١﴾

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

وہ اس لعنت میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے، نہ ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿١٦٢﴾

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

اور اے لوگو، تمہارا اللہ تو بس ایک اللہ ہے (اور وہ رحمان اور رحیم ہے) اس رحمان اور رحیم کے علاوہ کوئی اللہ نہیں ﴿١٦٣﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کے فائدہ کی اشیاء کو لے کر سمندر میں چلتی رہتی ہیں، اس بارش میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کر دئے گئے ہیں اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں (اللہ کے إِلٰہ واحد ہونے کی بہت سی) نشانیاں موجود ہیں ﴿١٦٤﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اللہ کا) شریک بناتے ہیں (یعنی) ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے کرنی چاہیئے، حالانکہ ایمان والوں کو تو سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے اور اگر یہ ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے (ابھی) دیکھ لیتے (تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ) بے شک تمام قوتوں کا مالک صرف اللہ

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ
بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ
يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا
النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ
وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا
يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا

ہے اور یہ کہ بے شک اللہ (بہت) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۶۵﴾

(اور اے لوگو، اس وقت کا تصور کرو) جب متبوع اپنے تابعین سے بیزاری کا اظہار کریں گے (وہ ایسا وقت ہوگا کہ) سب عذاب کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے اور ان کے آپس میں تمام تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿۱۶۶﴾

اس وقت (ان کے تابعین حسرت سے) کہیں گے کہ اگر ایک مرتبہ اور ہم دنیا میں چلے جائیں تو ہم ان سے اسی طرح بیزار ہوں گے جس طرح (آج) یہ ہم سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں، (الغرض) اس طرح اللہ ان کو ان کے اعمال باعث حسرت و ندامت بنا کر دکھائے گا (وہ) دوزخ (میں ڈال دئے جائیں گے اور پھر اس میں) سے نکل نہیں سکیں گے ﴿۱۶۷﴾

اے لوگو، زمین کی وہ چیزیں کھاؤ جو حلال و طیّب ہیں اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۶۸﴾

وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کاموں کا حکم دے گا اور (اس بات کا حکم دے گا) کہ تم اللہ کی طرف (جھوٹ) باتیں منسوب کرو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں ﴿۱۶۹﴾

اور جب (کافروں سے) کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں، نہیں ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس چیز کی پیروی کرتے ہوئے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا (افسوس) کیا اس حالت میں بھی وہ اپنے آباؤ اجداد کی پیروی کریں گے کہ ان کے آباء و اجداد نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے راستہ پر ہوں ﴿۱۷۰﴾

اور کافروں (کو ہدایت کی طرف بلانے) کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے آدمی کو آواز دے جو پکار اور ندا کے سوا

دُعَآءً وَّنِدَآءً ۚ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ
عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ
اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا
النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا
يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ
الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى
النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ
لَفِيْ شِقَاقٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ

کچھ نہ سن سکے ۔ (مزید برآں) یہ تو بہرے بھی ہیں، گونگے بھی ہیں اور اندھے بھی ہیں لہٰذا یہ سمجھ نہیں سکتے ﴿١٧١﴾

اے ایمان والو، جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ (پیو) اور اگر تم صرف اللہ کی عبادت کرتے ہو تو اس کا شکر بھی ادا کرو ﴿١٧٢﴾

بے شک اللہ نے تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر غیر اللہ کا نام لیا جائے حرام کر دی ہے، البتہ جو شخص (فاقہ سے) مجبور ہو جائے تو اس پر ان چیزوں کے کھا لینے کا کوئی گناہ نہیں ہوگا بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی (کی نیت) نہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے (ایسی حالت میں حرام چیز کھا لینے کو اللہ معاف کر دے گا کیونکہ) بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی نازل کردہ شریعت میں سے کسی بھی حکم کو چھپاتے ہیں اور اس کے ذریعہ تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسے لوگ اپنے پیٹوں میں کچھ نہیں بھر رہے سوائے آگ کے، قیامت کے دن اللہ ان سے بات بھی نہیں کرے گا نہ انہیں پاک کرے گا (کہ گناہوں کی سزا دینے کے بعد انہیں جنّت میں داخل کر دے) بلکہ ان کے لئے (دائمی) دردناک عذاب ہوگا ﴿١٧٤﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب خریدا، تو (پھر) یہ لوگ کتنے صابر ہیں آگ (کے عذاب) پر ﴿١٧٥﴾

(یہ عذاب ان کو) اس لئے (دیا جائے گا) کہ انہوں نے کتاب کو چھپایا (حالانکہ) اللہ نے (اپنی) کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے (اور اس لئے نازل فرمایا ہے کہ اس کو ظاہر کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے اور کرایا جائے، خبردار ہو جاؤ) جو لوگ اس کتاب (کے معاملہ) میں اختلاف کر رہے ہیں وہ ضد اور ہٹ دھرمی میں (راہِ حق سے) بہت دور جا پڑے ہیں ﴿١٧٦﴾

نیکی یہی نہیں کہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی تو

لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ، وَاٰتَى
الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ، وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ،
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا، وَ
الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا، وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ
عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى، اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى، فَمَنْ
عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ، ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ، فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ
حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا،

دراصل (ایمان لاکر اعمال صالحہ کرنے کا نام ہے لہٰذا حقیقی نیکی) ان لوگوں کی نیکی ہے جو اللہ پر، روزِ آخرت پر، فرشتوں پر، کتاب (الٰہی) پر اور نبیوں پر ایمان لاتے ہیں، مال کی محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں پر اور غلاموں کے آزاد کرانے میں خرچ کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، جب عہد کر لیتے ہیں تو اسے پورا کرتے ہیں اور سختی، نقصان اور جنگ میں صابر و ثابت قدم رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے (ایمان اور نیکی کے تقاضوں کو) سچ کر دکھایا اور یہی لوگ (درحقیقت) متقی ہیں ﴿١٧٧﴾

اے ایمان والو، مقتولین کے سلسلہ میں تم پر قصاص فرض کیا جاتا ہے، آزاد کے بدلہ میں (وہ) آزاد (ہی قتل ہوگا جو قاتل ہے) غلام کے بدلہ میں (وہ) غلام (ہی قتل ہوگا جو قاتل ہے) اور عورت کے بدلہ میں (وہ) عورت (ہی قتل ہوگی جو قاتلہ ہے)، پھر اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے وارث کی طرف) سے کچھ معافی مل جائے (یعنی وہ دیت لینے پر راضی ہو جائے) تو قاتل کو معروف کے مطابق (وارث کے مطالبہ کی) پیروی کرنی چاہیئے اور خوش اسلوبی کے ساتھ اس کو دیت ادا کر دینی چاہیئے، (قصاص کی معافی کی صورت میں دیت کا حکم) یہ تمہارے رب کی طرف سے بڑی آسانی اور (اس کی) رحمت ہے، پھر اس (طرح دیت کا معاملہ طے ہو جانے) کے بعد جو شخص زیادتی کرے تو اس کے لئے (اللہ کے ہاں) دردناک عذاب ہے ﴿١٧٨﴾

اور اے عقل والو، قصاص (کے قانون) میں تمہارے لئے زندگی (کی حفاظت و ضمانت) ہے (اور یہ قانون تم پر اس لئے فرض کیا گیا ہے) تاکہ تم (خونریزی سے بچکر) تقویٰ شعار بن جاؤ ﴿١٧٩﴾

(اے ایمان والو) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تمہیں موت آئے اور تم مال چھوڑ (کر دنیا سے رخصت ہو) رہے ہو تو

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ
بِالْمَعْرُوفِ، حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾
فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ
عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ، إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا
أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ،
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ، فَمَنْ
كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ، وَعَلَى الَّذِينَ
يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ،
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ، وَ
أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ
بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ،

والدین اور رشتہ داروں کے لئے وصیت کر دیا کرو، ایسا کرنا متقین پر فرض ہے ﴿١٨٠﴾

پھر جو لوگ وصیت سن لینے کے بعد اسے بدل دیں تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہوگا، بے شک اللہ (نے وصیت کرنے والے کی وصیت کو سن لیا ہے کیونکہ وہ) سمیع ہے (اور جو کچھ خیانت تم کروگے اس کو بھی وہ جان لے گا کیونکہ وہ) علیم ہے (لہٰذا وصیت کی خلاف ورزی کرنے پر وہ تمہیں سزا دیگا) ﴿١٨١﴾

البتہ اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی قسم کی زیادتی یا گناہ کا اندیشہ ہو اور وہ (وصیت میں تبدیلی کر کے) وارثوں میں صلح وصفائی کرادے تو اس پر گناہ نہیں ہوگا (ایسی صورت میں اللہ وصیت میں تبدیلی کرنے والے کو معاف کر دے گا کیونکہ) وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿١٨٢﴾

اے ایمان والو، تم پر روزے فرض کئے جاتے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم (روزوں کے ذریعہ) متقی بن جاؤ ﴿١٨٣﴾

(روزوں کے دن کچھ زیادہ بھی نہیں ہیں کہ تم گھبرا جاؤ بلکہ) گنتی کے چند دن ہیں، پھر (ان میں بھی یہ سہولت ہے کہ) تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں (روزوں کی) گنتی پوری کرلے اور جن لوگوں کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو (لیکن رکھنا نہ چاہیں) تو بطور فدیہ (ہر روزہ کے عوض) ایک مسکین کو کھانا دے دیں، پھر جو شخص (فدیہ دینے کے اس اختیار کے باوجود) خوشی سے نیکی کرے یعنی روزہ رکھے تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے اور (اے ایمان والو) اگر تمہیں معلوم ہو جائے (کہ روزہ رکھنا کتنی بڑی نیکی ہے تو تم خود فیصلہ کرلوگے کہ) تمہارا روزہ رکھنا ہی تمہارے لئے بہتر ہے ﴿١٨٤﴾

(جن چند ایام کے روزے فرض کئے گئے ہیں وہ ماہِ رمضان کے ایام ہیں) رمضان ہی کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، (وہ قرآن) جس میں (تمام) لوگوں کے لئے رہنمائی ہے اور جس میں ہدایت اور حق و باطل میں امتیاز پیدا کرنے کے واضح دلائل ہیں

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ، وَ
مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ، يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا
يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ
عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ، اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآئِكُمْ، هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَّهُنَّ، عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ،
فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ
مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ،
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي

لہٰذا جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے اس مہینہ کے روزے رکھنے چاہئیں اور جو مریض ہو یا مسافر ہو تو دوسرے ایام میں (روزے رکھ کر ماہِ رمضان کی) گنتی پوری کرلے، اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا۔ الغرض تم کو روزوں کی گنتی پوری کرلینی چاہیئے اور اللہ تعالےٰ نے جو ہدایت تم کو بخشی ہے اس پر تمہیں اللہ کی بڑائی بیان کرنی چاہیئے تاکہ (اس طرح) تم (اللہ کا) شکر ادا کرسکو ﴿۱۸۵﴾

اور (اے رسول) جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں (کہ میں دور ہوں یا نزدیک) تو کہہ دیجیئے کہ میں نزدیک ہوں، جب دعاء کرنے والا مجھ سے دعاء کرتا ہے تو میں اس کی دعاء کو قبول کرتا ہوں، لہٰذا لوگوں کو چاہیئے کہ (جس طرح میں ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں) وہ میرے احکام کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ انہیں (دعاء کی قبولیت کے ساتھ) ہدایت بھی مل جائے ﴿۱۸۶﴾

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کیا جاتا ہے، وہ تمہارے لئے (پاک دامنی کا) لباس (اور بچاؤ) ہیں اور تم ان کے لئے (پاکدامنی کا) لباس (اور بچاؤ) ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنی جانوں کے ساتھ خیانت کرتے تھے لہٰذا اللہ تمہاری طرف متوجہ ہوا اور تم کو معاف کردیا (اور یہی نہیں بلکہ اس نے مزید آسانی عطاء فرمائی) اب تم ان کے پاس جاسکتے ہو اور جو کچھ (اولاد) اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اُسے تلاش کرسکتے ہو، مزید برآں تم اب اسوقت تک کھاسکتے ہو اور پی سکتے ہو جب تک صبح کے وقت سفید تاگا، سیاہ تاگے سے ممتاز نظر نہ آئے پھر (جب سفید اور سیاہ تاگے میں امتیاز ظاہر ہوجائے تو) روزوں کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کرو تو

الْمَسٰجِدِ ، تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا ، كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ
النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ، قُلْ هِيَ
مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ، وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ، وَاْتُوا الْبُيُوْتَ
مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ، اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ، وَلَا
تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى

اپنی بیویوں کے پاس نہ آؤ، یہ اللہ کی حدود ہیں، ان کے قریب بھی نہ جانا، (اور اے رسول) اس طرح اللہ اپنی آیتوں کو واضح طریقہ پر بیان کر رہا ہے تاکہ یہ لوگ متقی بن جائیں ﴿١٨٧﴾

اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقہ سے نہ کھایا کرو اور نہ مال کو (رشوۃً) حکام تک پہنچا کر اسے اس بات کا ذریعہ بناؤ کہ باطل طریقہ سے لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم جانتے بھی ہو (کہ یہ برا کام ہے) ﴿١٨٨﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں کے لئے اوقات معلوم کرنے اور (خاص طور پر) حج کے ایّام معلوم کرنے کا ذریعہ ہیں اور (اے لوگو) نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی پشت سے داخل ہو، بلکہ نیکی تو (تقویٰ کا نام ہے (لہٰذا) جس شخص نے تقویٰ حاصل کرلیا (بس وہ نیکی کو پہنچ گیا) اور (اے لوگو) گھروں میں ان کے دروازوں سے ہی داخل ہوا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم فلاح پاسکو ﴿١٨٩﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے راستے میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن (کسی قسم کی) زیادتی نہ کرنا (کیونکہ) اللہ (تعالیٰ) زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٩٠﴾

اور ان لوگوں کو (جو تم سے برسرپیکار ہیں) جہاں کہیں تم پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا تم بھی انہیں وہاں سے نکال دو (اور اس بات کو یاد رکھو کہ) فتنہ (وفساد) قتل سے زیادہ برا ہے، البتہ مسجد حرام کے قریب ان سے نہ

يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ
يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا
عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ
قِصَاصٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ
وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۗ فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ
مَحِلَّهٗ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ
اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

لڑنا جب تک وہ وہاں تم سے جنگ (کی ابتداء) نہ کریں، پھر اگر وہ (مسجدِ حرام کے قریب) تم سے جنگ (کی ابتداء) کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، ایسے کافروں کی یہی سزا ہے ﴿١٩١﴾ لیکن اگر وہ (کفر و شرک اور مسجدِ حرام کے قریب جنگ کرنے سے) باز آجائیں تو (اللہ انہیں معاف کر دیگا کیونکہ) اللہ (بڑا) غفور رحیم ہے ﴿١٩٢﴾ اور (اے ایمان والو) ان سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک فتنہ (وفساد) ختم نہ ہو جائے اور (اللہ کی زمین پر) اللہ کا دین نافذ نہ ہو جائے، پھر اگر وہ (فتنہ وفساد سے) باز آجائیں تو (ان میں سے) کسی پر زیادتی نہ کرو، البتہ جو ظالم ہیں (ان کو ضرور سزا دو) ﴿١٩٣﴾

(اور اے ایمان والو، حرمت والے مہینوں کا ادب کیا کرو مگر اس شرط کے ساتھ کہ) اگر کافر حرمت والے مہینہ کا ادب کریں تو تم بھی حرمت والے مہینہ کا ادب کرو کیونکہ حرمتوں کا لحاظ تو ادلے بدلے کی چیز ہے، پھر اگر وہ تم پر زیادتی کریں تو جیسی زیادتی وہ تم پر کریں ویسی ہی زیادتی تم بھی ان پر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ متقین (یعنی ڈرنے والوں) کے ساتھ ہے ﴿١٩٤﴾ اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو اور اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو، نیکی کرتے رہو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿١٩٥﴾

اور (اے ایمان والو) حج اور عمرہ کو (خالص) اللہ کے لئے پوری طرح ادا کرو، ہاں اگر راستہ میں روک لئے جاؤ تو پھر جو قربانی میسر ہو (اسی جگہ) کر دو (جہاں تم روک گئے ہو) اور (حج یا عمرہ کا احرام باندھ لینے کے بعد) اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈاؤ جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے (اور ذبح نہ ہو جائے) البتہ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا تم میں سے کسی کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو (وہ قربانی کے ذبح ہونے سے پہلے سر منڈا سکتا ہے، لیکن ایسی صورت میں) اسے چاہیئے کہ بطور فدیہ کچھ روزے رکھے، یا صدقہ دے یا قربانی کرے، (قربانی کا حکم صرف اسی صورت میں نہیں کہ تم کو دشمن روک دے

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ
اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ
يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا
تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ
تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَ
اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا
هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ

اور حج یا عمرہ نہ کرنے دے بلکہ اس صورت میں بھی ہے کہ) جب تم بالکل امن میں ہو اور تم میں سے کوئی شخص عمرہ کر کے حج (کا احرام باندھنے) تک (کی درمیانی مدت میں احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو کر اس آزادی کا) فائدہ اٹھانا چاہے تو وہ بھی (ایامِ حج میں) جو قربانی میسر ہو کرے اور اگر کسی کو قربانی کا جانور نہ مل سکے تو (اس کے بدلے) تین روزے ایامِ حج میں رکھ لے اور سات روزے جب تم واپس لوٹو (تو گھر پہنچکر) رکھ لے، یہ پورے دس (روزے) ہوئے (جو قربانی نہ کرنے کے فدیہ میں رکھے جائیں)۔ یہ حکم (یعنی عمرہ کر کے حج تک کی درمیانی مدت سے فائدہ اٹھانا) اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام (کے قریب یعنی مکہ معظمہ) میں نہ رہتے ہوں، اللہ سے ڈرتے رہو (ان احکام میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو ورنہ اچھی طرح) جان لو (کوتاہی کی صورت میں) اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿١٩٦﴾
حج (کا احرام باندھنے) کے چند مقررہ مہینے ہیں، جو شخص ان مہینوں میں حج کو (اپنے اوپر) فرض کرلے تو وہ حج (کے ایام) میں نہ عورتوں سے میل جول رکھے، نہ کوئی برا کام کرے اور نہ (کسی سے) جھگڑے اور (اے ایمان والو) جو نیک کام بھی تم کروگے وہ اللہ کے علم میں ہوگا اور (اے ایمان والو، حج کو جاتے وقت) زادِ راہ لے لیا کرو اس لئے کہ زادِ راہ کا سب سے بڑا فائدہ تقوٰے (کا حصول) ہے اور اے عقل والو، مجھ سے ڈرتے رہو (یعنی تقوٰی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو) ﴿١٩٧﴾
تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (ایامِ حج یا سفرِ حج میں تجارت کرکے) اپنے رب کا فضل تلاش کرو (اور کچھ روپیہ کما لو) اور جب تم عرفات سے واپس ہو تو مشعر حرام کے قریب (خوب) اللہ کا ذکر کیا کرو (لیکن اللہ کا ذکر اپنے خودساختہ طریقہ سے نہ کیا کرو) بلکہ اُسی طریقہ سے کیا کرو جس طریقہ کی اللہ نے تمہیں ہدایت کی ہے اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ) اس سے پہلے تو تم بالکل گمراہ تھے (تمہیں کچھ معلوم نہیں تھا کہ اللہ کا ذکر کرنے کے کیا طریقے ہیں) ﴿١٩٨﴾ پھر جہاں سے اور لوگ روانہ ہوں وہیں سے

أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾
فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَآ اٰتِنَا
فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾
أُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيٓ أَيَّامٍ مَّعْدُودٰتٍ ؕ
فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَآ إِثْمَ
عَلَيْهِ ۚ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۙ
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا
أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَن يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى

تم بھی روانہ ہوا اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو بے شک اللہ مغفرت کرنے والا (اور بہت) رحم کرنے والا ہے (۱۹۹)

پھر جب تم (حج کے) ارکان پورے کر لو تو اللہ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء و اجداد کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ شدت سے اللہ کا ذکر کیا کرو، پھر (ذکر کے ساتھ اگر دعاء بھی کرو تو ایسی جو دنیا و آخرت کی بھلائی پر مشتمل ہو ایسی نہیں کہ جس طرح) بعض لوگ دعاء کرتے ہیں تو کہتے ہیں :
"اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے" تو ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں (۲۰۰)
اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو (دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کے بھی طلب گار رہتے ہیں) وہ اس طرح دعاء کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی نعمتیں عطاء فرما اور آخرت میں بھی نعمتیں عطاء فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچا" (۲۰۱)
(اس طرح دعاء کرنے والے ہی) وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کے اعمال کے صلہ میں (آخرت میں بہت بڑا) حصہ ہے (اور اے لوگو روزِ محشر کے حساب و کتاب سے غافل نہ ہو جانا، حساب و کتاب کا دن بہت جلد آنے والا ہے) اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے (پھر حساب و کتاب کے بعد فوراً ہی جنت دوزخ کا فیصلہ ہو جائے گا) (۲۰۲)
اور (اے ایمان والو، منیٰ میں قیام کر کے) چند دن اللہ کا ذکر (کثرت سے) کیا کرو، پھر اگر کوئی شخص جلدی کرے اور دو ہی دن میں (منیٰ سے مکہ) چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو دیر سے جائے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں (اور منیٰ میں زیادہ ٹھہرنا صرف) اس شخص کے لئے (مستحسن) ہے جو (ریاء کاری سے بچے اور) تقویٰ اختیار کرے (اور اللہ سے ڈرتا رہے) اور (اے ایمان والو) تم اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور یہ خوب سمجھ لو کہ تم سب (ایک دن) ضرور اللہ کے پاس جمع کئے جاؤ گے (پھر وہ اس دن تمہارے اعمال کا حساب لے گا) (۲۰۳)
اور (اے رسول) لوگوں میں بعض شخص ایسا بھی ہے جس

مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ
الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ
ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ
بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ
فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ
الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

کی گفتگو جو وہ اپنی دنیوی زندگی (کے مفاد کی خاطر بڑے خوشامدانہ انداز) میں کرتا ہے۔ آپ کو (بڑی) اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ کرتا ہے (کہ وہ جھگڑالو نہیں ہے) حالانکہ (درحقیقت) وہ بڑا جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ (اس کی تو یہ حالت ہے کہ) جیسے ہی وہ (آپ کے پاس سے) لوٹتا ہے تو زمین پر فساد برپا کرنے اور فصلوں اور نسلوں کو برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے (اس کی یہ باتیں اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں کیونکہ) اللہ فساد کو (کبھی) پسند نہیں کرتا ﴿٢٠٥﴾ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر (اور یہ باتیں چھوڑ دے) تو (اپنی غلطی تسلیم کرنے کو وہ اپنی توہین سمجھتا ہے) عزت (کی خواہش) اس کو گناہ پر جمائے رکھتی ہے، ایسے شخص (کی سزا) کے لئے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٢٠٦﴾ (اس کے برخلاف) بعض شخص ایسا بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی کی جستجو میں اپنی جان تک بیچ دیتا ہے (ایسے شخص پر اللہ ضرور رحم وکرم فرمائے گا کیونکہ) اللہ اپنے (نیک) بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿٢٠٧﴾

اے ایمان والو، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾
پھر اگر کھلے دلائل پہنچ جانے کے بعد تم (راہ حق سے) پھسل جاؤ تو (اچھی طرح) سمجھ لو کہ اللہ زبردست ہے (تم اس سے بچ کر کہیں نہیں جاسکتے) اور وہ حکیم بھی ہے (لہٰذا عذاب میں تاخیر اس کی حکمت پر مبنی ہے) ﴿٢٠٩﴾
کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں آجائے، فرشتے بھی آجائیں اور (ہر) کام کا فیصلہ ہو جائے اور (سوائے اللہ کے فیصلہ کر بھی کون سکتا ہے اس لئے کہ) تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿٢١٠﴾

(اور اگر انہیں معجزہ کی خواہش ہے تو اے رسول، آپ ذرا) بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنے معجزے دئے تھے

مِنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ، وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ
اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا،
وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ،
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

(پھر انہوں نے کیا کیا؟ کیا وہ شریعت پر قائم رہے؟ کیا انہوں نے شریعتِ الٰہیہ کو جو ایک بہت بڑی نعمت تھی نہیں بدلا؟) اور جو شخص اللہ کی نعمت کو جو اس کے پاس آئی ہو بدل دے (تو اللہ اس کو سخت سزا دے گا) بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۱۱﴾ کافروں کے لئے دنیا کی زندگی کو مزین کر دیا گیا ہے۔ وہ (جب) ایمان والوں (کو دنیا وی لحاظ سے خوشحال نہیں دیکھتے تو ان) کا مذاق اڑاتے ہیں (لیکن اے ایمان والو! دنیا کی خوشحالی کوئی حقیقت نہیں رکھتی، اصل خوشحالی تو آخرت کی خوشحالی ہے) قیامت کے دن متقی لوگ اُن سے برتر ہوں گے (وہ اس دن خوشحال ہوں گے، رہی دنیا کی خوشحالی تو دنیا میں تو) اللہ (کافر ہو یا مومن) جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً، فَبَعَثَ
اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ
وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ، وَ
مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ،
فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ، وَاللّٰهُ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

(پہلے) سب لوگ ایک ہی امت تھے (ان میں کوئی فرقہ نہیں تھا) پھر (جب انہوں نے اختلاف کیا اور فرقے بنا لئے تو) اللہ نے نبیوں کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر (ان کی اصلاح کے لئے) بھیجا اور ان نبیوں کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ وہ کتاب ان لوگوں کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے اور یہ اختلاف بھی محض آپس کی ضد میں آ کر ان لوگوں نے کیا تھا جن کو کتاب دی گئی تھی اور ایسی حالت میں کیا تھا کہ ان کے پاس کھلے دلائل پہنچ چکے تھے پھر جو لوگ (ان دلائل پر) ایمان لے آئے اللہ نے ان کو اپنے حکم سے اُس امرِ حق میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے راہ حق دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے (یعنی جو خلوص کے ساتھ راہ حق کا طلب گار ہوتا ہے اللہ اس کو راہ حق دکھا دیتا ہے) ﴿۲۱۳﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا
يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

(اے ایمان والو) کیا تمہارا یہ گمان ہے کہ جنت میں یونہی داخل ہو جاؤ گے حالانکہ جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان لوگوں جیسی مصیبتیں تمہیں ابھی پیش نہیں آئیں، ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ خوب جھنجوڑے گئے

قَبْلِكُمْ، مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ، اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

یہاں تک کہ رسول اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی، (اللہ تعالٰے نے فرمایا) خبردار ہوجاؤ، اللہ کی مدد عنقریب آنے والی ہے ﴿۲۱۴﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ، قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ، وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کے راستے میں) کس طرح خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ جو مال بھی تم خرچ کرنا چاہو تو (اسے اچھی طرح سمجھ لوکہ) اس کے (اصل) مستحق (تمہارے) والدین (تمہارے) قریبی رشتہ دار، یتیم بچے، مساکین اور مسافر ہیں اور (یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلوکہ) تم جو نیکی بھی کروگے اللہ کو اس کا علم ہوگا (وہ اللہ سے پوشیدہ نہیں رہے گی، لہٰذا ضائع بھی نہیں ہوگی) ﴿۲۱۵﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ، وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ، وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

(اے ایمان والو) تم پر (اللہ کے راستہ میں) لڑنا فرض کیا جاتا ہے اگرچہ یہ تم کو ناگوار تو ضرور گذرے گا لیکن یہ عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے حق میں اچھی ہو اور یہ بھی عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور (یہ تو) اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (کون سی چیز تمہارے لئے اچھی ہے اور کون سی چیز بری ہے) تمہیں (اس کا) علم نہیں ﴿۲۱۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ، قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ، وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ، وَالْفِتْنَةُ

(اے رسول) لوگ آپ سے حرمت والے مہینہ میں لڑنے کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ حرمت والے مہینہ میں لڑنا بڑا گناہ ہے لیکن اللہ کے راستہ سے روکنا، اللہ کے ساتھ کفر کرنا، مسجد حرام میں جانے سے روکنا اور مسجد حرام میں عبادت کرنے والوں کو مسجد حرام سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ بڑے گناہ ہیں اور فتنہ (انگیزی جو اے کافرو تم کرتے رہتے ہو یہ تو) قتل سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے اور (اے ایمان والو تم ان سے ہوشیار رہنا) یہ تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ، وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا، وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہوسکے تو تم کو تمہارے دین اسلام سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے منحرف ہوجائے اور پھر وہ کفر کی حالت میں مرجائے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں جگہ ضائع کردیئے جائیں گے (یہ ان اعمال سے کہیں بھی فائدہ نہ اٹھاسکیں گے) یہ لوگ دوزخی ہیں اور یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے (انہیں اللہ سے کسی قسم کی بخشش اور رحمت کی امید نہیں رکھنی چاہیئے) ﴿۲۱۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے رہے یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ (ان سے اگر کوئی غلطی بھی سرزد ہوجائے تو اللہ معاف کردے گا کیونکہ) اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۲۱۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ، قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا، وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ، قُلِ الْعَفْوَ، كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا نقصان ہے (کہ نیکیاں کرنے سے روک دیتے ہیں، ہاں یہ ضرور ہے کہ) لوگوں کے لئے (کچھ) فائدے بھی ہیں لیکن ان کا نقصان ان کے فائدے سے کہیں زیادہ ہے اور (اے رسول) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کیا کریں، آپ کہہ دیجئے کہ بہترین اور پاکیزہ مال خرچ کیا کرو، اس طرح اللہ (اپنے) احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان فرمارہا ہے تاکہ تم غور وفکر کرسکو ﴿۲۱۹﴾

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى، قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

دنیا کے معاملات میں بھی اور آخرت کے معاملات میں بھی (اور تم اس نتیجہ پر پہنچ سکو کہ اللہ تعالٰے کے احکام ہی میں دین و دنیا کی فلاح ہے) اور (اے رسول) آپ سے لوگ یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ ان کے ساتھ حسن سلوک بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا چاہو (اور اپنے خرچ میں

خَيْرٌ، وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ، وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ، وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا، وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ، اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ، وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ، وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ، قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ، فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ، اِنَّ

ان کا خرچ شامل کرلو تو کوئی حرج نہیں) وہ تمہارے بھائی ہیں (ان سے بھائیوں جیسی خیرخواہی کرتے رہو، ان کا نقصان نہ ہونے دو) اور اللہ خوب جانتا ہے کہ مفسد کون ہے اور مصلح کون ہے (کون ان کا نقصان کرتا ہے اور کون ان کی بہتری کی بات کرتا ہے اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ ان کا خرچ اپنے خرچ میں شامل کرنے کا حکم دے کر اللہ نے تم پر بڑی آسانی کردی) اگر اللہ چاہتا تو تمہیں (خرچ علیحدہ علیحدہ رکھنے کا حکم دے کر) تکلیف میں مبتلاء کردیتا، (اور ایسا حکم دیتا) اللہ (کے لئے کچھ مشکل نہیں اس لئے کہ وہ اپنے کام پر غالب ہے اور اس کے تمام احکام پُر از حکمت ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ) حکمت والا ہے ﴿٢٢٠﴾

اور (اے ایمان والو) مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو، مشرک عورتوں سے تو مؤمن لونڈی بہتر ہے خواہ وہ مشرک عورت تمہیں اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہو، اور (اے ایمان والو) مشرک مردوں سے (مؤمن عورتوں کا) نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں، مشرک مرد سے تو مؤمن غلام بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک مرد تمہیں اچھا ہی کیوں نہ معلوم ہو (اور اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) مشرکین تو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ (لوگوں کو) اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں (اور مشرک کی صحبت میں رہ کر اپنی آخرت خراب نہ کریں) ﴿٢٢١﴾

اور (اے رسول) لوگ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہدیجئے کہ وہ (ایک قسم کی) اذیت ہے لہٰذا اذیت کے دنوں میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے قربت نہ کرو، پھر جب (وہ نہا دھو کر) پاک ہو جائیں تو ان کے پاس اس طریقہ سے جاؤ جس طریقہ سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے، (اپنی غلطیوں سے توبہ کرتے رہو) بے شک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (اور پاکی و

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ
لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ، وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
النَّاسِ، وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ
اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ
نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ،
فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

صفائی کا خیال رکھو) بے شک اللہ پاک وصاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿٢٢٢﴾

(اے ایمان والو) تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتی میں جس طرح تم چاہو آؤ اور (اپنی موت سے پہلے بہت سی) نیکیاں اپنے لئے بھیجدو، اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ (قیامت کے دن) تم ضرور اللہ سے ملاقات کروگے اور (اے رسول) آپ مؤمنین کو خوشخبری سنادیجئے (کہ اس دن انہیں کوئی خوف اور غم نہ ہوگا) ﴿٢٢٣﴾

اور (اے ایمان والو) اپنی قسموں میں اللہ (کے نام) کو نیکی اور پرہیزگاری نہ کرنے اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کرانے کا بہانہ نہ بناؤ، اللہ (تمہاری قسموں کو سنتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ) سننے والا ہے اور (تمہاری نیت کو بھی جانتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ) جاننے والا ہے (اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رہ سکتی) ﴿٢٢٤﴾

اور (اے ایمان والو) تمہاری (بے ارادہ منہ سے نکل جانے والی) لغو قسموں پر اللہ کوئی مؤاخذہ نہیں کریگا البتہ ان قسموں پر مؤاخذہ کریگا جو تم نے دل کے ارادہ سے کھائی ہوں گی اور اللہ (لغو قسمیں کھانے کو معاف کردے گا کیونکہ وہ) غفور ہے (اور بہت معاف کرنے والا ہے) اور اللہ (کو بے ارادہ قسموں پر غصہ نہیں آتا کیونکہ وہ بڑا) حلیم ہے (اور بڑا بردبار ہے) ﴿٢٢٥﴾

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کا چار مہینے انتظار کیا جائے، اگر وہ (اس عرصہ میں بیویوں سے) رجوع کرلیں (تو اُن کی اس غلطی کو اللہ معاف کردیگا) کیونکہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٢٢٦﴾

اور اگر وہ (رجوع نہ کریں بلکہ) طلاق کا ارادہ کرلیں (تو اللہ ان کی گفتگو سن رہا ہے اور اُسے ان کے دلوں کا حال بھی معلوم ہے کیونکہ) وہ سمیع اور علیم ہے (وہ جس کی غلطی ہوگی اسے مناسب سزا دے گا) ﴿٢٢٧﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ
يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۚ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۚ
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
دَرَجَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۚ
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو وہ اپنے (دوسرے نکاح کے) معاملہ میں طہر و ناپاکی کے تین دور کے گذرنے کا انتظار کریں (جب پاکی و ناپاکی کے تین دور گذر جائیں تو پھر دوسرا نکاح کریں اس سے پہلے نہیں) اور اگر وہ اللہ اور یوم قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے حلال نہیں کہ جو کچھ اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کر دیا ہے اسے چھپائیں (یعنی رحم میں اگر بچہ ہے تو اُسے چھپا کر مقررہ وقت سے پہلے نکاح کر کے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں) اور اگر شوہروں کی نیت اصلاح کی ہو تو پاکی اور ناپاکی کے تین دوروں کی مدّت کے اندر وہ ان سے رجوع کر لینے (اور دوبارہ زوجیت میں لے لینے کے) زیادہ حقدار ہیں اور شوہروں پر معروف کے مطابق بیویوں کے ویسے ہی حقوق ہیں جیسے حقوق شوہروں کے بیویوں پر ہیں۔ البتہ شوہروں کو بیویوں پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے (لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اس فضیلت کی وجہ سے بیویوں پر ظلم و زیادتی کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو) اللہ (ان سے بدلہ لینے پر قادر ہے کیونکہ وہ سب پر) غالب ہے (اور اگر وہ کسی وجہ سے بدلہ لینے میں تاخیر کرتا ہے تو اس میں بھی اس کی کوئی حکمت ہوتی ہے، وہ ہر کام حکمت سے کرتا ہے کیونکہ وہ) حکمت والا ہے ﴿٢٢٨﴾

طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے (دو مرتبہ کی طلاق کے بعد تک شوہروں کو اختیار رہتا ہے کہ) معروف کے مطابق (اپنی بیویوں کو) اپنی زوجیت میں رہنے دیں یا (تیسری طلاق دے کر) بھلائی کے ساتھ (ان کو) رخصت کر دیں اور (اے لوگو) تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ جو کچھ مہر تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لو، سوائے اس صورت کے کہ میاں بیوی دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر (واقعی) تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ایسی صورت میں اگر بیوی (شوہر سے طلاق حاصل کرنے کے لئے) فدیہ میں شوہر کو کچھ دے دے (اور شوہر وہ مال لے کر بیوی کو طلاق دیدے) تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے تجاوز نہ کرنا اور (یہ اچھی طرح جان لو) جو شخص بھی

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو ایسے ہی لوگ گنہگار ہیں ﴿٢٢٩﴾
پھر اگر شوہر (اپنی) بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے تو (اب) وہ بیوی اُس شوہر کے لئے حلال نہیں (وہ نہ اس سے رجوع کرسکتا ہے اور نہ عدّت گذرنے کے بعد نکاح کرسکتا ہے) جب تک وہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے، پھر اگر دوسرا شوہر طلاق دے دے تو اس عورت اور اس کے پہلے شوہر پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ آپس میں رجوع کرلیں (یعنی آپس میں دوبارہ نکاح کرلیں) بشرطیکہ ان دونوں کو یقین ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے (یعنی اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حقوق ادا کرسکیں گے، کوئی کسی کی حق تلفی نہیں کرے گا) اور (خبردار ہوجاؤ) یہ اللہ کی حدیں ہیں جن کو اللہ ان لوگوں کے لئے وضاحت کے ساتھ بیان کررہا ہے جو علم (ودانش) سے بہرہ ور ہیں (اس لئے کہ وہی ان حدوں کی حکمتوں کا صحیح اندازہ لگاسکتے ہیں) ﴿٢٣٠﴾

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾

اور (اے مؤمنین) جب تم عورتوں کو (ایک یا دو مرتبہ) طلاق دو اور جب ان کی عدّت اختتام کو پہنچنے لگے تو انہیں دستور کے مطابق اپنی زوجیت میں رہنے دو یا دستور کے مطابق انہیں رخصت کردو اور مخالفت کی وجہ سے انہیں اس لئے اپنی زوجیت میں نہ روکے رکھو کہ ان پر ظلم وزیادتی کرو اور جو شخص ایسا کریگا وہ اپنا ہی نقصان کریگا، اللہ کی آیات (واحکام) کو مذاق نہ بناؤ، اللہ کی نعمت کو جو اس نے تم پر کی ہے اور کتاب و حکمت کی جو باتیں تم پر نازل کی ہیں انہیں یاد کرو، اللہ سے ڈرتے رہو اور خبردار ہوجاؤ کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٢٣١﴾

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ

اور (اے ایمان والو) جب تم عورتوں کو طلاق (رجعی) دو اور ان کی عدّت پوری ہوجائے تو اگر میاں بیوی (دونوں) معروف کے ساتھ (دوبارہ نکاح کرنے پر) رضامند ہوجائیں تو ان (مطلقہ)

يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ، ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

عورتوں کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو، اس حکم سے اس کو نصیحت کی جارہی ہے جو تم میں سے اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے، یہ تمہارے لئے بہت اچھی اور بہت پاکیزگی کی بات ہے، اللہ تعالیٰ جانتا ہے (کہ اس میں کیا مصلحت ہے) تمہیں (اس کی مصلحت کا) علم نہیں ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ، وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ، لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا، لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ، فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا، وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور (مطلقہ) مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، (مطلقہ عورتوں پر یہ پابندی) اس شخص کی خاطر (عائد کی جارہی) ہے، جو دودھ پلانے کی مدت کو پورا کرنا چاہتا ہے۔ (دودھ پلانے کی مدت میں) ان مطلقہ عورتوں کے کھانے اور کپڑے کی ذمہ داری بچہ کے باپ پر معروف و دستور کے مطابق ہوگی، کسی شخص کو ایسی تکلیف نہ دی جائے جو اس کی طاقت سے باہر ہو، نہ ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف پہنچائی جائے اور نہ باپ کو اس کے بچہ کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف پہنچائی جائے اور (اگر باپ نہ ہو تو باپ کے) وارث پر (ماں کے کھانے اور کپڑے کی) ذمہ داری ویسی ہی ہوگی (جیسی باپ پر ہوتی)۔ اگر ماں اور باپ آپس کی رضامندی اور مشورہ سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور (اے لوگو) اگر تم اپنی اولاد کو (ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے) دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم (ان دودھ پلانے والی عورتوں کو) دستور کے مطابق (ان کی) مقررہ اجرت پوری ادا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو، اور (اس بات کو اچھی طرح) سمجھ لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جن مردوں کا انتقال ہوجائے اور وہ (اپنے بعد) اپنی بیویاں چھوڑ جائیں تو ان بیویوں کو اپنے (دوسرے نکاح کے معاملہ میں) چار مہینے دس دن توقف کرنا چاہیئے، جب یہ مدّت پوری ہوجائے تو پھر (اے ایمان والو) تم پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے معاملے میں معروف کے مطابق کوئی کام کرلیں (یعنی دوسرا نکاح کرلیں اور اے ایمان والو خبردار ہوجاؤ کہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (اگر تم بلا وجہ ان کو نکاح سے باز رکھو گے تو اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہوگا پھر اگر وہ چاہے گا تو تم کو اس کی مناسب سزا دے گا) ﴿۲۳۴﴾

اور (اے مؤمنین، بیوہ عورتوں کو عدّت کے زمانہ میں نکاح کا پیغام نہ دو، ہاں) اگر پیغام نکاح کے سلسلہ میں کنایۃً کوئی بات کہہ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور اگر نکاح کے ارادہ کو دل میں چھپاؤ (تو بھی کوئی حرج نہیں)۔ یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کا ذکر کروگے (خواہ دل میں کرو یا کسی کے سامنے زبان سے کرو اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں) لیکن خفیہ طور پر ان سے کوئی عہد و پیمان نہ کرو سوائے اس کے کہ کوئی معروف بات (کنایۃً) کہہ دو (جیسا کہ تمہیں بتایا جاچکا ہے) اور (دیکھو) جب تک عدّت کا زمانہ پورا نہ ہوجائے نکاح کی بات کو پکا کرنے کے لئے کوئی جدوجہد نہ کرنا اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ (سے تم کوئی عملی جدوجہد چھپا نہیں سکوگے اس لئے کہ وہ) تو ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہوتی ہیں، لہٰذا اس سے ڈرتے رہو (وہ جب چاہے تمہاری گرفت کرسکتا ہے) اور یہ بھی اچھی طرح سمجھ لو کہ (اگر اتفاقاً نادانی سے کوئی غلطی ہوگئی تو اللہ اُسے معاف کردے گا اس لئے کہ) اللہ بخشنے والا اور (بڑا) بردبار ہے۔ ﴿۲۳۵﴾

اور (اے ایمان والو) تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (اپنی) بیویوں کو اس حالت میں طلاق دو کہ تم نے نہ ان کو ہاتھ لگایا ہو اور

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ، وَّمَتِّعُوْهُنَّ ، عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ، مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ، حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

نہ مہر مقرر کیا ہو، (ہاں یہ بات پھر بھی ضروری ہے کہ جب تم انہیں طلاق دے کر رخصت کرو تو) انہیں کچھ مال و متاع دے دو، وسعت والا اپنی حیثیت کے مطابق دے اور تنگ دست آدمی اپنی حیثیت کے مطابق دے (بہرحال ہر ایک کو) معروف کے مطابق (کچھ مال ضرور دینا چاہیئے)، نیکی کرنے والوں پر اس مال کا دینا ضروری ہے ﴿۲۳۶﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ، وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ، وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ، اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم اپنی بیویوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دو لیکن مہر مقرر کرچکے ہو تو ان کو (رخصت کرتے وقت) آدھا مہر دو سوائے اس صورت کے کہ بیویاں خود معاف کردیں یا (ان کا) ولی معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ لگانا ہے اور (اے ایمان والو ایسی صورت میں) اگر تم معاف کردو تو یہی تقوٰی کے قریب ہے، (اور اے ایمان والو) آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنے کو فراموش نہ کرو، بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے (اگر تم احسان کروگے تو اللہ تمہیں اس کا اجر دیگا اور اگر زیادتی کروگے تو تمہیں اس کی سزا دے گا) ﴿۲۳۷﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ، وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ، فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

تمام نمازوں کی مستقل طور پر یکے بعد دیگرے حفاظت کرتے رہو، خصوصاً بیچ والی نماز (یعنی نماز عصر) کی اور (نماز میں) اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ پھر اگر تمہیں (دشمن کا) خوف ہو (اور تم نماز کو اس کے پورے آداب کے ساتھ ادا نہ کرسکو) تو پیدل یا سواری پر (جس طرح ہوسکے نماز پڑھ لو) پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو اللہ کا ذکر اسی طریقہ سے کرو جس طریقہ سے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اور جس کو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جو لوگ (ایسی حالت میں) وفات پائیں کہ وہ (اپنے بعد بیوہ) عورتیں چھوڑ کر جا رہے ہوں اور انہوں—

أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى
الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي
أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ
بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾

(مرتے وقت) یہ وصیت کی ہو کہ ان کی بیویوں کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور انہیں (ان کے گھر سے) نہ نکالا جائے (تو اس وصیت کی کوئی حیثیت نہیں اگر وہ عدّت کے بعد) گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں کوئی معروف کام کرلیں (یعنی نکاح کرلیں) تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور (اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ، اگر تم نے زبردستی ان کو نکلنے اور نکاح کرنے سے باز رکھا تو) اللہ (بہت) زبردست ہے (وہ تم کو سزا دے سکتا ہے) اور وہ حکیم ہے (اس کا حکم ہے کہ بیوہ چار مہینے دس دن عدّت میں بیٹھے اسی میں حکمت ہے) ﴿۲۴۰﴾ مطلقہ عورتوں کو معروف کے مطابق کچھ نہ کچھ ضرور دیا جائے، یہ متقین پر لازم ہے ﴿۲۴۱﴾

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾

اس طرح اللہ اپنے احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ تم (اچھی طرح) سمجھ جاؤ ﴿۲۴۲﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى
الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ
أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ
مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾ وَ
قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے، اللہ نے ان سے کہا "مر جاؤ"، (وہ مر گئے)، اللہ نے انہیں پھر زندہ کردیا، بے شک اللہ لوگوں پر فضل (وکرم) کرتا رہتا ہے (تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں) لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾ اور (اے ایمان والو) اللہ کے راستہ میں جنگ کرتے رہو اور (یہ بات اچھی طرح) جان لو کہ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾

مَّن ذَا الَّذِي
يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ
لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَ
يَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾

کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے؟ (جو شخص اللہ کو قرض حسنہ دیگا) تو اللہ اس کو (قیامت کے روز) اس کے بدلہ میں کئی گنا ثواب دے گا اور (اے ایمان والو، یہ نہ سمجھ لینا کہ اللہ کو قرض حسنہ دینے سے تم مفلس ہو جاؤ گے، رزق کی تنگی وکشادگی تو) اللہ تعالے (کے ہاتھ میں ہے وہی) روزی تنگ کرتا ہے اور فراخ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (تو وہاں بھی اسی سے کام پڑے گا، وہی تمہیں اجر وثواب دے گا) ﴿۲۴۵﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ، إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا، قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا، فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ، وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

(اے رسول) کیا آپ نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا "آپ ہمارے لئے ایک سپہ سالار مقرر کر دیجئے تاکہ ہم (اس کی ماتحتی میں) اللہ کے راستہ میں جنگ کریں" نبی نے فرمایا "کیا تم سے یہ امید ہے کہ اگر تم پر لڑائی فرض کر دی جائے تو تم لڑائی (سے پہلوتہی اختیار) نہ کرو"۔ انہوں نے کہا "یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں نہیں لڑیں حالانکہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا اور ہمارے بچوں کو ہم سے چھین لیا گیا" پھر (ہوا یہی کہ) جب ان پر لڑنا فرض کر دیا گیا تو سوائے چند کے سب اپنے قول و قرار سے پھر گئے (بہرحال) اللہ تعالےٰ ایسے ظالموں سے خوب واقف ہے (ایک وقت آئے گا کہ وہ ان کو اس سرکشی کی سزا دے گا) ﴿٢٤٦﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا، قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ، قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ، وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ، وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾

ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو سپہ سالار مقرر کیا ہے، وہ لوگ کہنے لگے "ان کو ہم پر سپہ سالاری کیسے مل سکتی ہے؟ سپہ سالاری کے ان سے زیادہ مستحق تو ہم ہیں، اُن کو تو مال و دولت میں بھی وسعت نہیں دی گئی (کہ اسی کی وجہ سے ہم ان کو سپہ سالاری کا مستحق سمجھ لیں)" نبی نے فرمایا، "اللہ نے ان کو تم پر (سپہ سالاری کے لئے) منتخب کیا ہے اور ان کو علم و جسم میں بھی (تم پر) فوقیت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، وہ وسعت والا، جاننے والا ہے (وہ جانتا ہے کہ کون کس چیز کا زیادہ مستحق ہے اور کون کس کام کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے)" ﴿٢٤٧﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

پھر ان کے نبی نے ان سے کہا "(اگر تمہیں ان کی سپہ سالاری میں شک ہے تو اللہ نے) ان کی سپہ سالاری کی ایک نشانی بھی (مقرر کر دی) ہے وہ یہ کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینہ ہے اور جس میں آل

التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ
هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ
اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ
فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ
مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ
فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا
جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَ
جُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم
مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ
الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَ
جُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا
صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزوں میں سے باقی بچی ہوئی چیزیں رکھی ہوئی ہیں، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے (اور تمہارے سپرد کردیں گے)، اگر تم مؤمن ہو تو اس (صندوق کے آجانے) میں تمہارے لئے (طالوت کی سپہ سالاری کی ایک بہت بڑی) نشانی ہے" ﴿۲۴۸﴾

(الغرض بنی اسرائیل نے خوشی یا ناخوشی سے طالوت کی سپہ سالاری کو تسلیم کرلیا) پھر جب طالوت اپنے لشکروں کے ساتھ روانہ ہوئے تو انہوں نے اپنے لشکروں سے کہا: "اللہ ایک دریا کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرنے والا ہے، جو شخص اس میں سے پانی پئے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق باقی نہیں رہے گا اور جو شخص (اس میں سے) پانی نہیں پئے گا اس کا مجھ سے تعلق باقی رہے گا، مگر (ہاں) اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ سے ایک چلّو پانی لے (کر پی) لے (تو کوئی حرج نہیں)"، پھر (جب وہ اُس دریا پر پہنچے تو) سوائے چند آدمیوں کے سب نے اس میں سے (خوب سیر ہوکر) پانی پیا، پھر جب طالوت اور ان کے ساتھ جو ایمان والے تھے اس دریا کے پار ہوگئے تو ان لوگوں (کی اکثریت) نے کہا کہ آج تو ہم میں (کافروں کے بادشاہ) جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں، (یہ سن کر) ان لوگوں نے جن کو یقین تھا کہ وہ (ایک دن) اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں (ہمت نہیں ہاری، انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے) کہا: "بسا اوقات ایسا ہوا ہے کہ اللہ کے حکم سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب آئی ہے (لہٰذا اللہ کے بھروسہ پر ثابت قدمی کے ساتھ لڑو) اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے" ﴿۲۴۹﴾

پھر جب ان لوگوں کا جالوت اور اس کے لشکروں سے مقابلہ ہوا تو انہوں نے اس طرح دعاء کی: "اے ہمارے رب ہمیں استقامت عطاء فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی افواج کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما" ﴿۲۵۰﴾

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّٰهِ، وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ، وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ، وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ، مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ، وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

پھر مؤمنین نے (کافروں سے جنگ کی اور) اللہ کے حکم سے انہیں شکست دی، داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا، پھر اللہ تعالٰے نے داؤد کو بادشاہت دی، حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا انہیں سکھایا (اس طرح اللہ نے کافروں اور مفسدوں کی قوت توڑ دی اور انہیں پامال کر دیا) اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعہ نہ دفع کرتا رہے تو ملک بدامنی کا شکار ہو جائے لیکن اللہ اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے (کہ بدامنی کا سدباب کرتا رہتا ہے) ﴿٢٥١﴾

(اے رسول) یہ اللہ کی (یعنی ہماری) آیتیں ہیں جو ہم آپ کے حق کے ساتھ پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ رسولوں میں سے ایک رسول ہیں ﴿٢٥٢﴾

یہ رسول ایسے ہیں کہ ان میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض وہ ہیں جن کے اللہ نے مرتبے بلند کئے اور عیسٰی بن مریم کو ہم نے معجزات عطا فرمائے اور جبرئیل کے ذریعہ ان کی مدد فرمائی (ان نبیوں کے گذر جانے کے بعد لوگوں نے اختلاف کیا اور آپس میں لڑنے لگے) اور اگر اللہ چاہتا تو نبیوں کے بعد آنے والے لوگ کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن (انہوں نے کھلی نشانیوں کو تسلیم نہیں کیا) اور اختلاف پر جمے رہے. پھر ان میں سے بعض لوگ ایمان لے آئے (اور حق کو تسلیم کر لیا) اور بعض نے (پھر بھی) انکار کیا، (یہ سب کچھ اللہ تعالٰے کی مشیت کے مطابق ہوتا رہا) اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (اور سب کچھ اس کے قوانین فطرت کے مطابق ہوتا رہتا ہے ﴿٢٥٣﴾

اے ایمان والو، قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس دن نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی (کام آئے گی) اور نہ سفارش (کہ کسی

أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ، وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

کو اختیار ہوگا) ہمارے دئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے رہو ﴿۲۵۴﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ جتنا وہ خود (بتانا) چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں کا اور زمین کا احاطہ کر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین کی حفاظت سے اللہ تعالیٰ کو تکان نہیں ہوتی، وہ بہت بلند وبالا اور عظمت والا ہے ﴿۲۵۵﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ، قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ، فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

دین (اسلام کو منوانے) میں (کسی پر) جبر نہیں (کیا جائے)، ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممیز ہو چکی ہے (جس کا جی چاہے ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کفر کرے)، ہاں جو شخص طاغوت (یعنی غیر اللہ کے الٰہ ہونے) کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا، وہ حلقہ ایسا ہے کہ کبھی نہیں ٹوٹے گا اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

ایمان والوں کا دوست اللہ ہے جو انہیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر نور (ہدایت) کی طرف لے آتا ہے۔ اور کافروں کے دوست شیطان ہیں جو انہیں نور (ہدایت) سے نکال کر (گمراہی کی) تاریکیوں کی طرف لے آتے ہیں، یہ لوگ (جو شیطان

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ، اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ، قَالَ اَنَا
اُحْيٖ وَاُمِيْتُ، قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا
مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ، وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا، قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ
بَعْدَ مَوْتِهَا، فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
ثُمَّ بَعَثَهٗ، قَالَ كَمْ لَبِثْتَ، قَالَ لَبِثْتُ
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ، قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
لَمْ يَتَسَنَّهْ، وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا، فَلَمَّا تَبَيَّنَ

کے بہکانے سے گمراہی کی تاریکیوں میں آجاتے ہیں) دوزخی ہیں اور یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

(اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا (جو اس وجہ سے گھمنڈ میں تھا) کہ اللہ نے اسے بادشاہت دی تھی وہ اپنے رب کے بارے میں ابراہیم سے جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تو وہ کہنے لگا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں (لہٰذا میرے رب ہونے میں کیا شک ہے) ابراہیم نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو مغرب سے نکال دے (اگر تو ایسا کر دے تو پھر تیری الوہیت کی کوئی دلیل ہو سکتی ہے، یہ مطالبہ سن کر) کافر حیران و متحیر ہو گیا (لیکن اس نے پھر بھی اپنی غلطی تسلیم نہیں کی اور ہدایت پر چلنا قبول نہیں کیا اور وہ ہدایت پر چلتا بھی کیسے اس لئے کہ) اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت کے راستہ پر نہیں چلاتا ﴿٢٥٨﴾

(اور اے رسول) یا اسی طرح (آپ نے اس شخص کو دیکھا) جو ایک بستی کے پاس سے گذرا، وہ بستی اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی، اس نے کہا: اللہ اس بستی کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟ اللہ نے اس کو سو سال تک کے لئے موت دے دی، پھر اُسے زندہ کر دیا، اللہ تعالےٰ نے پوچھا تم کتنے عرصے تک (مُردہ) رہے۔ اس نے کہا ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ اللہ نے کہا نہیں تم سو سال تک (مُردہ) رہے۔ اچھا (اب تم) اپنے کھانے، پینے کی چیزوں کو دیکھو (کہ اتنی مدت گذر جانے کے باوجود) وہ سڑیں نہیں اور اپنے گدھے کی طرف بھی نظر ڈالو (کہ وہ بالکل مردہ ہو چکا ہے اور اس کی ہڈیاں الگ الگ اور بالکل بوسیدہ ہو چکی ہیں)، (یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا ہے) کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنے کی نشانی بنائیں (اچھا اب تم گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھتے رہو کہ کیسے ہم ان کو اٹھا کر جوڑتے ہیں پھر کس طرح ان پر گوشت چڑھاتے ہیں، (بالآخر) جب یہ سب کچھ اس کے سامنے ظہور پذیر ہوا تو

لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ
كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى، قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ،
قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ،
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْ
هُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ
سَعْيًا، وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ،
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا
مَنًّا وَّلَا اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ،
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى، وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (اس کے لئے مُردہ بستی کو زندہ کرنا کیا مشکل ہے) ﴿٢٥٩﴾

(مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کے سلسلہ میں اس واقعہ پر غور کرو کہ) جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کس طرح زندہ کرے گا، اللہ نے فرمایا (اے ابراہیم) تمہیں اس بات کا یقین نہیں؟ ابراہیم نے کہا یقین کیوں نہیں (یقین تو ہے) لیکن (اس لئے دیکھنا چاہتا ہوں) کہ میرے قلب کو اطمینان ہو جائے، اللہ نے فرمایا اچھا تو چار پرندے پکڑو، پھر انہیں اپنی طرف مائل کرو، پھر (ان کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے) ان میں سے ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو، پھر تم انہیں پکارو، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور (یہ بات اچھی طرح) سمجھ لو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (وہ سب کچھ کرسکتا ہے لیکن اس کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے۔ حکمت سے خالی کوئی کام نہیں ہوتا) ﴿٢٦٠﴾

جو لوگ اللہ کے راستہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں انکی مثال ایسی ہے جیسے دانہ (جب وہ زمین میں بویا جاتا ہے تو) اس سے سات بالیں اُگتی ہیں، ہر بال میں سو دانے ہوتے ہیں (یعنی ایک دانے سے سات سو دانے پیدا ہوتے ہیں اسی طرح اللہ کے راستہ میں دیا ہوا مال ثواب کے لحاظ سے سات سو گنا ہو جاتا ہے) اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (ثواب کو) کئی گنا کر دیتا ہے، اللہ بڑی وسعت والا ہے، (وہ جس کو چاہتا ہے فراخی سے ثواب عنایت فرماتا ہے) اور وہ جاننے والا ہے (وہ اس بات کو بخوبی جانتا ہے کہ کس نے کس قدر خلوص سے مال دیا ہے لہٰذا جس قدر خلوص زیادہ ہوتا ہے اُسی قدر ثواب بھی وہ زیادہ دیتا ہے)۔ ﴿٢٦١﴾ جو لوگ اپنے مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد (لینے والے پر) نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ (اسے کسی قسم کی) تکلیف پہنچاتے ہیں تو ان کے رب کے پاس ان کا اجر و ثواب ہے، انہیں نہ (کسی قسم کا) خوف ہوگا اور نہ غم ﴿٢٦٢﴾

اچھی بات کہہ دینا اور (لینے والے کو) معاف کر دینا یا (اس سے معذرت کرکے) معافی مانگ لینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس

حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۚ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ ۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ

صدقہ کے دینے کے بعد (لینے والے کو) تکلیف دی جائے، اللہ (کو تمہارے صدقہ کی کوئی پرواہ نہیں، وہ) غنی ہے (محتاج نہیں، وہ تمہاری خطاؤں کو معاف کرتا رہتا ہے کیونکہ وہ) حلیم و بردبار ہے (تمہیں بھی حلم و بردباری اختیار کرنی چاہیئے) ﴿۲۶۳﴾ اے ایمان والو، احسان جتا کر اور اذیت پہنچا کر اپنے صدقات کو اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو، جو لوگوں کو دکھانے کے لئے اپنا مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، اس کی مثال اس پتھر جیسی ہے جس پر خاک پڑی ہوئی ہو، پھر اس پر موسلا دھار بارش ہو اور وہ بارش اُسے دھوکر بالکل صاف کردے (خاک کا نام و نشان باقی نہ رہے، ایسے ہی ریاء کار آدمی کا دیا ہوا اس کے نامۂ اعمال سے صاف ہوجاتا ہے، قیامت کے روز) ان لوگوں کو اپنے کمائے ہوئے مال پر کوئی قدرت نہیں ہوگی (کہ اس سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرسکیں) اللہ ایسے ناشکروں کو (کبھی) منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿۲۶۴﴾

اور (اے رسول) جو لوگ اللہ کی رضاء جوئی اور خلوص نیت سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اس باغ جیسی ہے جو کسی بلند مقام پر واقع ہو، جب اس باغ پر بارش ہو تو وہ دُگنے پھل لائے اور اگر بارش نہ ہو تو (پھل لانے کے لئے) پھوار (ہی کافی ہے) اور (اے ایمان والو، خبردار رہو جاؤ) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ ﴿۲۶۵﴾

(اے ایمان والو) کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور جس میں ہر قسم کے پھل موجود ہوں، بڑھاپا اُسے آگیا ہو اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں، ایسی حالت میں ایسا بگولا چلے جس میں آگ بھری ہو اور وہ آگ اس باغ کو جلا ڈالے۔ (یقیناً تم میں سے کوئی اسے پسند نہیں کرے گا، تو بتاؤ اگر اسی طرح قیامت کے دن تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ، وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ، وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ، وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ، وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ، وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ

تو کیا تم اسے پسند کرو گے) الغرض اللہ اپنی آیات کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو (اور اپنے اعمال کو بربادی سے بچاؤ) ﴿٢٦٦﴾

اے ایمان والو، جو پاک مال تم کماتے ہو اور جو پیداوار ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں اس میں سے (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں) خرچ کرو اور (دیکھو جب تم اللہ کے راستے میں خرچ کیا کرو تو) ایسا نہ کیا کرو کہ اپنے مال میں سے ناپاک اور ناکارہ چیز کا قصد کرو (اور پھر) اس میں سے خرچ کرو اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) اگر وہ چیز تمہیں دی جائے تو تم کبھی اُسے نہ لو گے سوائے اس صورت کے کہ اس کو لیتے وقت اپنی آنکھیں بند کر لو اور (اے ایمان والو اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ غنی ہے (مالدار اور لاپرواہ ہے اُسے تمہارے دینے کی کوئی حاجت نہیں) وہ تعریف والا ہے (اور اپنے لئے ایسی چیز کو پسند کرتا ہے جو قابل تعریف ہو)۔ ﴿٢٦٧﴾ (اے ایمان والو) شیطان تم کو تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے (اس کے بہکانے میں نہ آجانا) اللہ تم سے اپنی مغفرت اور (اپنے) فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ (کے پاس فضل و مغفرت کی کیا کمی ہے وہ) بڑی وسعت والا اور بہت جاننے والا ہے (وہ جانتا ہے کہ کون اس کی مغفرت اور اس کے فضل کا مستحق ہے اور کس حد تک مستحق ہے) ﴿٢٦٨﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے حکمت و دانائی دیتا ہے اور (اے بھول) جس کو حکمت و دانائی مل گئی تو اس کو خیر کثیر مل گئی اور نصیحت تو وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو دانا و عقلمند ہوتے ہیں ﴿٢٦٩﴾ اور (اے ایمان والو) جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اور جو کچھ تم نذر مانتے ہو اللہ کو اس کا بخوبی علم ہوتا ہے۔ (لہٰذا خلوص نیت سے خرچ کیا کرو اور خلوص نیت سے نذر مانا کرو، جو لوگ ایسا نہیں کرتے وہ ظالم ہیں) اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ ﴿٢٧٠﴾

(اے ایمان والو) اگر تم صدقات کو علانیہ طور پر دو تو وہ بھی اچھا

تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ،
وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ، وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ، وَمَا
تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ، وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ،
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ، لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا، وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ، وَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾

ہے اور اگر پوشیدہ طور پر فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے، (ان صدقات کے ذریعہ) اللہ تمہاری برائیوں کو دور کردے گا اور (یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ تمہارے صدقات ضائع نہیں ہوں گے اس لئے کہ) اللہ کو تمہارے اعمال کی خبر ہے (وہ ضرور تمہیں ان کی جزا دیگا) ﴿٢٧١﴾

(اے رسول) ان لوگوں کو ہدایت کے راستہ پر چلا دینا آپ کی ذمہ داری نہیں (اور نہ یہ آپ کے اختیار میں ہے) البتہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کے راستہ پر چلا سکتا ہے (اسے ہر قسم کی قدرت ہے) اور (اے ایمان والو) جو مال بھی تم خرچ کروگے تو اس کا فائدہ تم ہی کو پہنچے گا، (اللہ تمہارے صدقات وخیرات کا محتاج نہیں، اس کو تو تمہارے دل کا تقویٰ اور خلوص نیت مطلوب ہے) لہٰذا جو کچھ تم خرچ کرو تو صرف اللہ کی رضاء جوئی کے لئے (خرچ کرو) اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ اسی صورت میں تمہیں فائدہ پہنچے گا اور اسی صورت میں) جو مال تم خرچ کروگے تو تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٢٧٢﴾

(تمہارے صدقات خاص طور پر اُن) فقراء کے لئے ہونے چاہئیں جو اللہ کے راستہ میں روک لئے جاتے ہیں، (روزی کمانے کے لئے) وہ ملک میں کہیں آجا نہیں سکتے (وہ کسی سے سوال بھی نہیں کرتے اور) سوال نہ کرنے کی وجہ سے جاہل یہ سمجھتا ہے کہ وہ مالدار ہیں (حالانکہ وہ مالدار نہیں ہوتے) وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال بھی نہیں کرتے (کہ انکے اس فعل سے ہی ان کو پہچان لیا جائے، البتہ اے رسول) آپ ان کو ان کے چہروں سے پہچان سکتے ہیں، (اے ایمان والو) جو مال بھی تم خرچ کروگے (تو وہ ضائع نہیں ہوگا) وہ اللہ کے علم میں ہوگا (اور اللہ اس کا اجر دے گا) ﴿٢٧٣﴾

جو لوگ اللہ کے راستہ میں رات اور دن پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے لئے ان کا اجر و ثواب ان کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے، انہیں (قیامت کے دن) نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾

الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ
مِنَ الْمَسِّ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا، وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا، فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ، وَاَمْرُهٗٓ
اِلَى اللّٰهِ، وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ،
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ، وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَاِنْ تُبْتُمْ
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ، لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے کسی کو شیطان نے لپٹ کر خبطی بنا دیا ہو، ان کی یہ حالت اس لئے ہوگی کہ وہ (دنیا میں) کہا کرتے تھے کہ کاروبار بھی تو سود کے مثل ہے (اگر کاروبار جائز ہے تو سود جائز کیوں نہیں لیکن ان کا یہ کہنا صحیح نہیں اس لئے کہ) کاروبار کو اللہ نے جائز کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے (لہٰذا اب اس سلسلہ میں عقل سے فیصلہ نہیں ہوسکتا) تو (اب) جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچ گئی اور وہ باز آگیا تو جو اس نے پہلے لے لیا ہے وہ اس کا ہے۔ (اے لوگو) سود کا حکم اللہ ہی کی طرف (لوٹتا) ہے۔ لیکن جس نے (حرام ہونے کے بعد) پھر سود لینا شروع کر دیا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾

اللہ سود کو مٹا رہا ہے اور صدقات کو بڑھا رہا ہے (لہٰذا اب بھی جو شخص سود کا لین دین کرتا ہے تو وہ سوائے ناشکرے گنہگار کے اور کون ہوسکتا ہے) اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا (اور جس کو اللہ پسند نہیں کرتا اس کے لئے سوائے عذاب کے اور کیا ہے) ﴿٢٧٦﴾

البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے (پھر) انھوں نے نیک عمل کئے (خصوصاً) نماز پابندی سے پڑھتے رہے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے تو ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، (قیامت کے دن) انہیں نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿٢٧٧﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور اگر تم مؤمن ہو تو سود میں سے جو کچھ باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو ﴿٢٧٨﴾

اگر تم ایسا نہ کرو تو پھر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو اور اگر تم (سود لینے سے) توبہ کر لو تو پھر تم اپنا رأس المال یعنی زر اصل لے سکتے ہو (زر اصل سے زیادہ کچھ نہیں لے سکتے اس طرح) نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم

تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾ وَإِنْ كَانَ
ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ
تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ
فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ
بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ
أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ
رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ
لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

ہوگا (دونوں میں سے کسی کا نقصان نہیں ہوگا) ﴿٢٧٩﴾
اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اسے فراخی حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر قرض کی رقم بطور صدقہ ہی دے دو تو یہ تمہارے لئے اور بھی اچھا ہے بشرطیکہ تم (اسے باعث اجر و ثواب) سمجھو ﴿٢٨٠﴾

اور اس دن سے ڈرتے رہو جس دن تم سب اللہ کے سامنے پیش کئے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان (میں سے کسی) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٢٨١﴾

اے ایمان والو، جب تم مقررہ میعاد کے لئے قرض کا معاملہ کیا کرو تو اسے لکھ لیا کرو، لکھنے والے کو چاہئے کہ انصاف کے ساتھ لکھے (کسی کی حق تلفی نہ کرے) اور جس طرح اللہ نے اسے لکھنا سکھایا ہے اس طرح لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ اسی طرح لکھ دے۔ (دستاویز کا) مضمون وہ شخص لکھوائے جس پر (قرضہ کی ادائیگی) واجب ہو، اُسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے اور قرضہ کی رقم لکھوانے میں ذرا سی بھی کمی نہ کرے، اگر قرض لینے والا بے وقوف ہو یا کمزور ہو یا (کسی اور وجہ سے) لکھوا نہ سکتا ہو تو اُس کے ولی کو چاہئے کہ وہ انصاف کے ساتھ لکھوا دے۔ (دستاویز پر) ان گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرو اپنے (ہم عقیدہ) مردوں میں سے دو مرد گواہ کر لیا کرو، اگر دو مرد (میسر) نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ کر لیا کرو، (دو عورتوں کی گواہی سے یہ فائدہ ہوگا) کہ اگر ایک بھول جائے گی تو دوسری اُسے یاد دلا دے گی۔ گواہوں کو جب (گواہی کے لئے) بلایا جائے تو وہ (گواہی کے لئے آنے سے) انکار نہ کریں اور (اے ایمان والو) اگر قرض کا معاملہ ایک مقررہ مدت کے لئے ہو تو پھر رقم کم ہو یا زیادہ اُسے لکھنے میں کاہلی نہ کیا کرو، لکھ لینا انصاف کے زیادہ قریب ہے اور شہادت کے لئے زیادہ صحیح ہے اور اس میں اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ (بعد میں) تمہیں کسی قسم کا شک نہ ہو اور (اے ایمان والو،) اس تجارت کے نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تجارت تمہارے درمیان دست بدست ہوتی رہتی ہے، البتہ جب تم خرید و فروخت (کا معاملہ قرض پر) کیا کرو تو (اگرچہ لکھنا تم پر فرض نہیں

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ
إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا
تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَ
لَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا
فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ
اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ
كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا
فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ
وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ
وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي
أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ

تاہم) گواہ پھر بھی کرلیا کرو، کاتب اور گواہ (فریقین میں سے) کسی کو نقصان نہ پہنچائیں اور (اے ایمان والو) اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے، اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ تمہیں (حکمت کی باتیں) سکھا رہا ہے اور (یہ خوب سمجھ لو کہ) اللہ (سے حکمت کی کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ وہ) ہر چیز کا جاننے والا ہے (۲۸۲)

اور (اے ایمان والو) اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں کوئی کاتب نہ مل سکے تو پھر کوئی چیز قرض دینے والے کے قبضہ میں رہن رکھ دو (تاکہ قرض دینے والے کو اطمینان رہے) اس طرح اگر تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے پاس اپنی امانت (بطور رہن) رکھوائے تو امانت دار کو چاہیئے کہ (قرضہ کی ادائیگی کے بعد) اس کی امانت اس کے حوالہ کر دے اور اللہ (یعنی) اپنے رب سے ڈرتا ہے (کہیں ایسا نہ ہو کہ خیانت کر بیٹھے اور پھر عذابِ الٰہی میں گرفتار ہو جائے) اور (اے ایمان والو) گواہی کو نہ چھپایا کرو، جو شخص گواہی کو چھپائے گا اس کا دل گنہگار ہوگا! اللہ (کو تمہارے دل کا حال بھی معلوم ہوتا ہے اور وہ) جو کچھ تم کرتے ہو اس سے بھی واقف ہوتا ہے (۲۸۳)

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (بھلا جو اتنی بڑی بادشاہت کا مالک ہو کیا اس سے کوئی بات مخفی رہ سکتی ہے، ہرگز نہیں) اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کر دو گے یا چھپاؤ گے اللہ (کو بہر حال اس کا علم ہوگا اور وہ) تم سے اس

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾

کا محاسبہ کریگا، پھر وہ جس کو چاہے گا معاف کردیگا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٨٤﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

(اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں) اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

(اے ایمان والو، خبردار ہوجاؤ) اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کرے گا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کرنے والے پر ہوگا، (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما ﴿٢٨٦﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ① اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ② نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ③ مِنْ
قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ④ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ⑤
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ
يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑥
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ

الٓمّٓ ① اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ (جاوید) اور ہمیشہ قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا ہے ②

اسی نے (اے رسول) آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی، جو پہلے آنے والی (تمام کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے، اسی نے توریت اور انجیل نازل کی تھیں ③

جو اس کتاب سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) تھیں اور (اب) اسی نے حق و باطل میں تمیز کرنے والی (یہ کتاب) نازل کی (تو) جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ (کے لئے ان کو عذاب دینا کچھ مشکل نہیں اس لئے کہ وہ) غالب ہے اور بدلہ لینے والا ہے ④

(اللہ کو کافروں کے تمام گناہوں کا علم ہے اس لئے کہ) زمین اور آسمان میں کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ سے پوشیدہ ہو ⑤

وہی ہے جو (اے انسانو) ارحام (مادر) میں تمہاری شکلیں جیسی چاہتا ہے بنا دیتا ہے۔ (یہ کام دوسرا کوئی نہیں کرسکتا لہذا) اُس غالب اور حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ⑥

(اور اے رسول) وہی ہے جس نے آپ پر (اپنی) کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (جن کا سمجھنا مشکل نہیں) اور وہی کتاب کی اصل ہیں اور بعض آیتیں ایسی ہیں جو متشابہ ہیں (ان کی حقیقت معلوم کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ معلوم کرنا ممکن ہے) پھر (بھی) جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیت کے پیچھے پڑ جاتے ہیں تاکہ اس کے حقیقی معنوں کو تلاش کریں اور کوئی فتنہ برپا کریں حالانکہ اللہ کے علاوہ نہ کوئی اس کے حقیقی معنوں کو جانتا ہے (اور نہ جان سکتا ہے) اور جن لوگوں کو علم میں رسوخ ہے وہ (متشابہ آیت کے معنوں کی تلاش میں نہیں پڑتے بلکہ وہ

تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ، وَالرَّاسِخُونَ فِي
الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ
رَبِّنَا، وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ (٧)
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ
هَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ
الْوَهَّابُ (٨) رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيعَادَ (٩) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن
تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم
مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا، وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ
النَّارِ (١٠) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ، كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ، وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١١)
قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَ
تُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ، وَبِئْسَ الْمِهَادُ (١٢)
قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا،
فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ
كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ،

تو) اس طرح کہتے ہیں: 'ہم اس پر ایمان لائے (اور) یہ (اور اس جیسی) تمام آیات ہمارے رب کی طرف سے (نازل ہوئی) ہیں'۔ (اے لوگو، خبردار ہو جاؤ، یہی عقلمند ہیں) اور عقلمند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں (٧)

(علم میں رسوخ رکھنے والے لوگ ایمان کے اقرار کے ساتھ اس طرح دعائیں بھی کرتے ہیں کہ) "اے ہمارے رب، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر، ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطاء فرما، بے شک تو بہت عطاء فرمانے والا ہے (٨)

(اور) اے ہمارے رب، (ہمارا ایمان ہے کہ) تو یقیناً ایک دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، (تمام) لوگوں کو جمع کرے گا" (اے لوگو، سنو) بے شک اللہ (سب کو ایک دن جمع کرے گا، یہ اس کا وعدہ ہے اور وہ) وعدہ خلافی نہیں کرتا (٩)

(اس دن) جو لوگ کافر ہیں ان کو ان کے مال اور اولاد اللہ (کے عذاب) سے ذرا سا بھی نہیں بچا سکتے یہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہوں گے (١٠)

ان لوگوں کا وہی حال ہوگا جو حال کہ آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا، انہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (اور گناہوں میں مبتلا رہے) اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (١١)

(اے رسول) کافروں سے کہہ دیجئے کہ تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (قیامت کے دن) دوزخ میں دھکیل دیے جاؤ گے اور وہ بہت بری جگہ ہے (١٢)

(اور اے کافرو) تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں جن کی (جنگ بدر میں) ایک دوسرے سے مڈبھیڑ ہوئی (بڑی) نشانی ہے، ایک جماعت (مسلمین کی تھی جو) اللہ کے راستے میں لڑ رہی تھی اور دوسری جماعت کافروں کی تھی، کافروں کی نگاہ میں مسلمین دو چند نظر آ رہے تھے (اس طرح اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (۱۳)
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ
النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ (۱۴) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ
مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (۱۵) اَلَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۶) اَلصّٰبِرِيْنَ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ (۱۷) شَهِدَ
اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ
اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نے کافروں کو مرعوب کرکے ایک قسم کی نصرت عطاء فرمائی) اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی نصرت سے قوت عطاء فرماتا ہے بے شک اس واقعہ میں آنکھوں والوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے (۱۳)

عورتوں، بیٹوں، سونے اور چاندی کے خزانوں، نشان دار گھوڑوں، مویشی اور کھیتی کی (طرف انسانوں کو جو) رغبت (دی گئی ہے اس رغبت) کی محبت کو لوگوں کے لئے مزین کردیا گیا ہے، (یہی وجہ ہے کہ لوگ ان چیزوں کی طرف دوڑتے ہیں حالانکہ) یہ مال و متاع دنیا کی زندگی کا عارضی اور قلیل فائدہ ہے اور اللہ کے پاس جو ٹھکانہ ہے وہ (بہت) اچھا ہے (۱۴) (اے رسول) آپ ان سے کہیئے کہ کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جو ان دنیوی چیزوں سے (بدرجہا) بہتر ہو، وہ باغات ہیں جو ان کے رب کے پاس متقیوں کے لئے (مخصوص) ہیں، (وہ باغات ایسے ہیں کہ) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان باغات میں متقی لوگ ہمیشہ رہیں گے، (ان کے لئے وہاں) پاک بیویاں ہیں اور اللہ کی رضاء ہے اور (یہ نہ سمجھنا کہ) اللہ (اپنے نیک بندوں کے اعمال سے بے خبر ہے، نہیں، وہ اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (اور ان کے اعمال سے واقف ہے (۱۵)

(یہ وہ لوگ ہیں) جو اس طرح دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے لہذا ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا (۱۶)
(ان لوگوں کی مزید صفات یہ ہیں کہ وہ مصائب میں) صبر و استقامت سے کام لیتے ہیں، سچ بولتے ہیں، فرمانبرداری کرتے ہیں، (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور صبح کے اوقات میں (اپنے گناہوں کی) معافی مانگتے رہتے ہیں (۱۷)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور فرشتے اور وہ اہل علم بھی جو انصاف پر قائم ہیں اس بات کی گواہی دیتے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾

ہیں (کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ) اس غالب، حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ﴿١٨﴾ بے شک دین (حق) تو اللہ کے نزدیک بس اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو آپس میں اختلاف کیا تو ایسی حالت میں کیا کہ (اختلافی امور کے سلسلہ میں) ان کے پاس (دین کا یقینی) علم آچکا تھا، (پھر) محض آپس کی ضد کی وجہ سے (وہ اس اختلاف پر جمے رہے اور اللہ کی آیات کا انکار کیا) اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرے تو (وہ اچھی طرح سمجھ لے کہ) اللہ تعالےٰ جلد حساب لینے والا ہے ﴿١٩﴾

پھر (اے رسول) اگر یہ آپ سے جھگڑیں (اور بحث و مباحثہ کریں) تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے اور میری اتباع کرنے والوں نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے (ہم تو بس دین، اسلام ہی کو سمجھتے ہیں) اور (اے رسول) آپ اہل کتاب اور ناخواندہ لوگوں سے کہیئے: "کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟" اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو ہدایت یاب ہو جائیں گے اور اگر وہ (اسلام سے) منہ موڑیں تو آپ کی ذمہ داری سوا اس کے اور کچھ نہیں کہ آپ (دین اسلام ان تک) پہنچا دیں، اللہ (اپنے) ان بندوں کو دیکھ رہا ہے (اور وہ خود ان سے حساب لے لے گا) ﴿٢٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

(اے رسول) آپ تو بس (اتنا کریں کہ) ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں اور (اس سے پہلے) انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے رہے جو انصاف کا حکم دیتے تھے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں ﴿٢١﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی برباد ہو گئے اور آخرت میں بھی اور (آخرت میں) ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٢٢﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (الٰہی) سے بہرہ مند کیا گیا تھا جب ان کو اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَّ
غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ
تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

فیصلہ کردے تو ان میں سے ایک (بڑی) جماعت اس سے منہ پھیر لیتی ہے اور روگردانی کرتی ہے ﴿٢٣﴾

اس کی (بڑی) وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ انہیں دوزخ کی آگ چند دن سے زیادہ نہیں چھوئے گی (یہ ان کا افتراء ہے اور) جو کچھ یہ افتراء کر رہے ہیں اسی نے ان کو سزا وجزا کے معاملہ میں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ﴿٢٤﴾ پھر جب ہم انہیں ایک ایسے دن جمع کریں گے جس (دن کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو ان کا کیسا (بُرا) حال ہوگا۔ اس دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ان (میں سے کسی) کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہیں ہوگی ﴿٢٥﴾

اے رسول، آپ (اللہ کی حمد وثنا اس طرح) بیان کیا کیجئے "اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے، تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے، بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٦﴾

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطاء فرماتا ہے ﴿٢٧﴾
ایمان والوں کو چاہیئے کہ مؤمنین کے مقابلہ میں کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو شخص ایسا کرے گا تو اس کے لئے کسی صورت میں بھی اپنے آپ کو اللہ سے (بچانے کا کوئی عذر) نہ ہوگا سوائے اس صورت کے کہ (اے ایمان والو) تمہیں ان سے نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہو اور (اگر ایسی صورت نہ ہو تو ان کو دوست بنانا اللہ تعالےٰ کے غضب میں گرفتار ہونا ہے) اللہ تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے (تاکہ تم اس کے غضب سے بچ جاؤ) اور (یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ)

نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ
تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ
يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ
تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ
بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ
اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾
ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا

تمہیں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے (پھر وہ تمہیں وہاں ان سے دوستی کرنے کی سزا دے گا) ﴿۲۸﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے دلوں میں کوئی بات چھپاؤ گے یا اسے ظاہر کر دو گے، اللہ تعالیٰ کو (ہر حال میں) اس کا علم ہو جائے گا اور (یہی نہیں) وہ تو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کو جانتا ہے اور اللہ تعالےٰ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾

(یہ سزا) اس دن (دی جائے گی جس دن) ہر شخص اپنے اچھے اعمال کو موجود پائے گا اور بُرے اعمال کو بھی (موجود پائے گا)، (وہ ایسا ہولناک وقت ہوگا کہ اس وقت) ہر شخص چاہے گا کہ کاش اس کے اور اس کے بُرے اعمال کے درمیان بہت طویل فاصلہ ہوتا اور (دیکھو) اللہ (پھر) تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے اور (یہ بھی جان لو کہ) اللہ تعالےٰ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم کو اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا دعویٰ ہے تو میری پیروی کرو، (اگر تم میری پیروی کرو گے تو) اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا، تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا کیونکہ اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۱﴾

(اے رسول) آپ (یہ بھی) کہہ دیجئے کہ اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ اطاعت سے منہ موڑیں تو (وہ لوگ کافر ہیں اور) اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا ﴿۳۲﴾

بے شک اللہ (تعالیٰ) نے آدم کو، نوح کو، آل ابراہیم کو اور آل عمران کو تمام جہانوں کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا ﴿۳۳﴾

ان میں سے بعض (یقیناً) بعض کی اولاد تھے اور اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا اور علم والا ہے ﴿۳۴﴾

(اور وہ وقت یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے کہا "اے میرے رب، جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں، وہ تیرے لئے وقف ہوگا، (اے میرے

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَـمُ اَنّٰى لَكِ ھٰذَا ۭ قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ ھُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَھُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

رب اس نذر کو) میری طرف سے قبول فرما، بے شک تو بڑا سننے والا ہے اور جاننے والا ہے ﴿٣٥﴾

پھر جب (وضع حمل کا وقت آیا تو) ان کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی، کہنے لگیں اے میرے رب، میرے ہاں تو لڑکی پیدا ہوئی اور اللہ کو تو اچھی طرح معلوم تھا جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا، (اے میرے رب) وہ لڑکا (جس کی میں نے نیّت کی تھی) اس لڑکی جیسا نہ ہوتا (وہ جو کچھ دین کی خدمت کرتا یہ لڑکی نہیں کرسکتی) بہرحال میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے فتنہ) سے (بچانے کے لئے) تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿٣٦﴾

الغرض مریم کے رب نے مریم کو اچھی طرح سے قبول فرمالیا اور بڑی اچھی طرح سے ان کی پرورش کی اور زکریا (علیہ السلام) کو اس کا کفیل بنا دیا، زکریا (علیہ السلام) جب کبھی عبادت خانہ میں ان کے پاس جاتے تو ان کے پاس کھانے کی چیزیں دیکھتے، (ایک دن) زکریا نے پوچھا "اے مریم، یہ کھانے کی چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آتی ہیں"؟ مریم نے کہا: اللہ کے پاس سے، بے شک تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے ﴿٣٧﴾

اسی موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دعاء کی انہوں نے کہا "اے میرے رب مجھے اپنے پاس سے صالح اولاد عطاء فرما، بے شک تو دعاء کو سننے والا (اور قبول کرنیوالا) ہے ﴿٣٨﴾

(اللہ نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور فرشتوں کو خوشخبری دینے کے لئے ان کے پاس بھیجا)، فرشتوں نے ان کو ایسی حالت میں آواز دی کہ وہ عبادت خانہ میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے، (فرشتوں نے ان سے کہا) کہ اللہ آپ کو یحییٰ کی (ولادت کی) خوشخبری دیتا ہے، وہ اللہ کے کلمہ (یعنی عیسٰی) کی تصدیق کریں گے، وہ سردار، حیادار، نبی اور صالحین میں سے ہوں گے ﴿٣٩﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾

زکریا نے کہا "اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا! میں تو بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح ہوگا، اللہ جو چاہے کرسکتا ہے ﴿۴۰﴾
زکریا نے کہا "اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرمادے (تاکہ مجھے علم ہوجائے کہ بچہ کب ہوگا)" اللہ نے فرمایا تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک کسی سے بات نہ کرو سوائے اس کے کہ (بوقت ضرورت) اشارہ کردو (ان تین دنوں میں) کثرت سے اپنے رب کا ذکر کرتے رہو اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو ﴿۴۱﴾

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا اے مریم اللہ نے تم کو منتخب کیا ہے، تمہیں پاک کیا ہے اور دنیا کی تمام عورتوں پر تم کو برگزیدہ کیا ہے ﴿۴۲﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

اے مریم، اپنے رب کی فرمانبرداری کرتی رہو، سجدہ کرتی رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہو ﴿۴۳﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

(اے رسول) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ تو ان لوگوں کے پاس اس وقت موجود نہیں تھے جب وہ مریم کی کفالت کے لئے قرعہ اندازی کر رہے تھے اور نہ اس وقت موجود تھے جب (کفالت کے لئے) وہ جھگڑا کر رہے تھے (ایسی صورت میں آپ کو ان چیزوں کا علم کیسے ہوسکتا تھا، یہ تو ہمارا فضل ہے کہ ہم نے بذریعہ وحی آپ کو بتادیا ہے) ﴿۴۴﴾ (اور وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) "اے مریم" اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح، عیسیٰ ابن مریم ہوگا اور وہ دنیا اور آخرت میں باعزت اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

وہ گہوارہ میں اور ادھیڑ عمر میں (یکساں) بات کرے گا اور وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾

مریم نے کہا "اے میرے رب میرے ہاں بچّہ کیسے ہوگا جب کہ کسی مرد نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا؟" اللہ نے فرمایا ایسی حالت میں ہوگا، اللہ جو چاہے پیدا کرسکتا ہے (اس کے لئے کوئی مشکل نہیں) وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اس کام سے اتنا کہہ دیتا ہے "ہوجا" وہ کام ہوجاتا ہے ﴿۴۷﴾

(فرشتوں نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے مریم سے کہا) اور اللہ عیسٰی کو کتاب وحکمت اور توریت اور انجیل کی تعلیم دے گا ﴿۴۸﴾

اور انہیں بنی اسرائیل کی طرف رسول بناکر بھیجے گا (وہ بنی اسرائیل سے کہیں گے) میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی مورت بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے، میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے کو (بینا)، سفید داغ والے کو اچھا اور مُردہ کو زندہ کر دیتا ہوں اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم نے کیا کھایا ہے اور اپنے گھر میں کیا جمع کیا ہے، اگر مؤمن ہو تو ان تمام باتوں میں تمہارے لئے (میری نبوت کی کھلی) نشانی ہے ﴿۴۹﴾

اور میں توریت کی جو مجھ سے پہلے نازل ہوئی تھی تصدیق کرتا ہوں اور میں اس لئے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر (بطور سزا کے) حرام کردی گئی تھیں انہیں تمہارے لئے حلال کردوں اور میں تمہارے رب کی طرف سے (کھلی) نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

بے شک میرا اور تمہارا رب اللہ ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٥١﴾

پھر جب (کافر نہ ماننے اور) عیسیٰ نے محسوس کیا (کہ وہ) کفر (سے باز آنے والے نہیں) تو کہنے لگے کون اللہ کے راستہ میں میرا مددگار ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم ہیں ﴿٥٢﴾

(پھر ان حواریوں نے اللہ سے دعاء کی کہ) اے ہمارے رب ہم اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تو نے نازل کی اور ہم (تیرے) رسول کی پیروی کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں (حق کے) گواہوں میں لکھ لے ﴿٥٣﴾

کافروں نے خفیہ تدبیریں کیں اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیریں کیں اور اللہ تعالیٰ بہترین تدبیر کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾

(اور اے رسول اس وقت کو یاد کیجئے) جب اللہ نے عیسیٰ سے کہا: اے عیسیٰ میں تمہیں پوری طرح لینے والا ہوں یعنی تمہیں (پورے جسم کے ساتھ) اپنی طرف اٹھانے والا ہوں، تمہیں کافروں (کی برائی) سے پاک (محفوظ) رکھوں گا اور تمہاری پیروی کرنے والوں کو قیامت کے دن تک کافروں پر غالب رکھوں گا، پھر تم سب کو (ایک دن) میرے پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر (اس دن) میں تمہارے درمیان جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو فیصلہ کروں گا ﴿٥٥﴾

جو لوگ کافر ہیں ان کو دنیا میں بھی سخت عذاب میں مبتلا کروں گا اور آخرت میں بھی ان کا اور کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے گا اور اللہ (کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرے گا کیونکہ وہ) ناانصافی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٥٧﴾

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ
كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ
فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ
نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ
الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا
نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا
اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ

(اے رسول) یہ (اللہ کی) آیتیں ہیں اور حکمت سے بھرپور نصیحتیں ہیں جو ہم آپ کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہیں ﴿۵۸﴾

عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہے جیسی آدم کی، اللہ نے آدم (کے پتلے) کو مٹی سے بنایا، پھر اس (مٹی کے پتلے) سے کہا (زندہ) ہو جا، وہ (زندہ) ہو گیا ﴿۵۹﴾

(اے رسول) یہ بات آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جائیں ﴿۶۰﴾

(اور اے رسول) جو لوگ عیسیٰ کے معاملہ میں آپ سے جھگڑیں باوجود اس کے کہ آپ کے پاس ان کے متعلق (یقینی) علم آچکا ہے تو آپ ان سے کہیں: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ، ہم اپنی عورتوں کو بلائیں تم اپنی عورتوں کو بلاؤ، ہم خود بھی آجائیں اور تم خود بھی آجاؤ پھر اللہ سے (ایک دوسرے کی ہلاکت کے لئے) دعاء کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾

(اے رسول) بے شک یہ ذکر (جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں بالکل) حق ہے اور (یہ بات بھی بالکل حق ہے کہ) اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۶۲﴾

پھر بھی اگر یہ حق سے انحراف کریں (تو آپ گھبرائیں نہیں) اللہ ان مفسدین سے خوب واقف ہے (یہ اس سے بچ کر کہاں جائیں گے) ﴿۶۳﴾

(اے رسول)، (اللہ کے راستے کی انہیں دعوت دیجئے، ان سے) کہئے: اے اہل کتاب، ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کریں اور اللہ کے علاوہ ایک دوسرے کو اپنا رب نہ بنائیں، اگر یہ (اس بات سے) منہ موڑیں تو (اے ایمان والو) ان سے کہہ دو تم "گواہ رہنا کہ ہم تو مسلم ہیں" ﴿۶۴﴾

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾

اے اہل کتاب، تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، تورات اور انجیل تو ان کے بعد اتری ہیں (پھر وہ یہودی یا عیسائی کیسے ہو سکتے ہیں) کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں ﴿۶۵﴾

دیکھو (اب تک) تم ان باتوں میں تو جھگڑتے ہی رہے ہو جن کا تمہیں (تھوڑا بہت) علم تھا لیکن ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں (مطلقاً) علم نہیں، اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾

ابراہیم نہ تو یہودی تھے، نہ عیسائی تھے بلکہ وہ تو بڑے پکے موحد مسلم تھے اور وہ مشرکین میں سے بھی نہیں تھے ﴿۶۷﴾

ابراہیم (سے اپنا تعلق ظاہر کرنے) کے سب سے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ نبی (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اور وہ لوگ جو (ان پر) ایمان لاتے ہیں، (ایسے مؤمنین کے نہ صرف ابراہیم دوست ہیں بلکہ ان) مؤمنین کا (تو) اللہ (بھی) دوست ہے ﴿۶۸﴾

(اے ایمان والو) اہل کتاب کی ایک جماعت کی تو یہ خواہش ہے کہ وہ تم کو گمراہ کر دیں لیکن وہ تم کو گمراہ نہیں کر سکتے بلکہ وہ اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ﴿۶۹﴾

اے اہل کتاب کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو حالانکہ (دل سے تو) تم بھی گواہی دیتے ہو (کہ وہ حق ہیں) ﴿۷۰﴾

اے اہل کتاب حق اور باطل کو کیوں خلط ملط کرتے ہو؟ اور (اے اہل کتاب) حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو (کہ وہ حق ہے) ﴿۷۱﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۚ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

اور (اے ایمان والو) اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے (آپس میں ایک دوسرے سے) کہا تھا کہ صبح کے وقت اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو ایمان والوں پر اتاری گئی ہے اور شام کو اس کا انکار کر دو، شاید (اس طرح ایمان والے بھی کفر کی طرف) لوٹ آئیں ﴿۷۲﴾

(اہل کتاب آپس میں ایک دوسرے سے کہتے تھے) اور (دیکھنا کسی آدمی کی بات) نہ ماننا سوائے اس کے جو تمہارے دین کی پیروی کرتا ہو، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے (کہ تمہارے پاس تو ہدایت ہے ہی نہیں) ہدایت تو بس اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ ہدایت اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں عطاء فرمائی ہے اور اے ایمان والو، یہ لوگ آپس میں اس طرح بھی کہتے ہیں کہ اس بات کو کبھی تسلیم نہ کرنا) کہ وہ چیز (یعنی ہدایت) جو تم کو دی گئی ہے کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ یہ لوگ تمہارے ربّ کے پاس تم پر حجت قائم کریں گے۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے (بے شک) وہ بڑی وسعت والا اور علم والا ہے ﴿۷۳﴾

وہ اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرلیتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے ﴿۷۴﴾

اہلِ کتاب میں بعض آدمی ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک خزانہ بھی بطور امانت رکھوا دیں تو وہ آپ کو (فوراً) ادا کر دیں گے اور ان میں بعض آدمی ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک دینار بھی بطور امانت رکھوا دیں تو وہ آپ کو ادا نہیں کریں گے جب تک آپ ان کے سر پہ ہر وقت نہ کھڑے رہیں، یہ اس لئے کہ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ اُمّیوں کا مال کھا جانے کے سلسلہ میں ان پر کوئی گناہ نہیں ہوگا (وہ اس بات کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے ایسی کوئی بات نہیں کہی) وہ اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں (کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں) ﴿۷۵﴾

(ایسے لوگ فلاح نہیں پاسکتے) البتہ وہ لوگ جو اپنے عہد کو پورا کریں اور تقوٰی اختیار کریں تو (وہ فلاح پاسکتے ہیں کیونکہ) اللہ تقوٰی شعار لوگوں کو پسند کرتا ہے ﴿۷۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ
لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا
يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا
يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَ

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں اللہ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا بلکہ ان کو دردناک عذاب ہو گا ﴿٧٧﴾

إِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ
لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ
الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

اور بے شک اہلِ کتاب میں ایسے بھی لوگ ہیں جو (اللہ کی) کتاب (توریت) کو پڑھتے وقت اپنی زبانوں کو اس طرح موڑتے ہیں کہ تم یہ سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں کتاب میں (لکھا ہوا) ہے حالانکہ وہ کتاب میں (لکھا ہوا) نہیں ہوتا اور وہ کہتے ہیں کہ (جو کچھ) وہ (پڑھ رہے ہیں) اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) نہیں ہوتا، الغرض وہ جان بوجھ کر اللہ پر افتراء کرتے ہیں ﴿٧٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَ
الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا
عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا
رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا
كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

کسی بشر کو یہ زیبا نہیں کہ جب اللہ اس کو کتاب، حکم اور نبوت عطاء فرمائے تو پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کے علاوہ میرے بھی بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ تم خالص اللہ کے (بندے) بنو اس وجہ سے کہ تم (اللہ کی) کتاب کو پڑھاتے بھی رہتے ہو اور پڑھتے بھی رہتے ہو (تو وہ اللہ کی کتاب کے خلاف تم کو اپنا بندہ بننے کے لئے کیسے کہہ سکتا ہے) ﴿٧٩﴾

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَ
النَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اور نہ اس کو یہ زیبا ہے کہ وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو ربّ بنانے کا حکم دے، کیا تمہارے مسلم ہو جانے کے بعد وہ تم کو کفر کا حکم دے گا (ہرگز نہیں) ﴿٨٠﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے نبیوں سے (اس بات

النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ
وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا
اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

کا) عہد لیا کہ جب ان کو کتاب وحکمت مل جائے پھران کے
پاس کوئی رسول آئے تو وہ اس رسول پر ایمان لائیں گے
اور اس کی مدد کریں گے۔ (پھر اللہ نے ان سے) فرمایا کیا تم
اقرار کرتے ہو اور ان باتوں پر میرے عہد کو قبول کرتے ہو،
نبیوں نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں (کہ ہم نے اس عہد کو قبول
کیا اور اُسے پورا کریں گے) اللہ نے فرمایا تو (اب) تم (اس
عہد پر) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

عہد کرنے کے بعد (تم میں سے) جو لوگ اس عہد سے پھر جائیں
گے وہ فاسق ہوجائیں گے ﴿۸۲﴾

اَفَغَيْرَ
دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْھًا
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

کیا یہ کافر اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور دین کے متلاشی ہیں
(کیا یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کے مطیع بننا چاہتے ہیں) حالانکہ
تمام آسمان والے اور زمین والے تو خوشی سے یا ناخوشی سے
سب اسی کے مطیع وفرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر
جانے والے ہیں (ان کو بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے لہذا
اسی کی اطاعت کرنی چاہیئے) ﴿۸۳﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ ۡ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، اس
کتاب پر ایمان لائے جو ہم پر نازل ہوئی، ان کتابوں پر بھی
ایمان لائے جو ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور (ان
کی) اولاد پر نازل ہوئیں اور ان کتابوں پر بھی ایمان لائے
جو موسیٰ، عیسیٰ اور (دوسرے) انبیاء کو ان کے رب کی طرف
سے عطاء ہوئیں، ہم نبیوں میں سے کسی میں تفریق نہیں
کرتے (سب پر ایمان لاتے ہیں) اور ہم سب اللہ کے مسلم
ہیں (اور دینِ اسلام پر کاربند ہیں) ﴿۸۴﴾

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ
يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَھُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

برخلاف اسکے جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا متلاشی ہو
(اور اس پر کاربند ہو) تو وہ دین اس سے ہرگز قبول نہیں کیا
جائے گا (اس کے سارے عمل بیکار کردیئے جائیں گے) اور وہ
آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا (آخرت میں اسے
اپنے اعمال کا کوئی صلہ نہیں ملے گا) ﴿۸۵﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۥ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

اللہ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کفر کر رہے ہیں باوجود اس کے کہ وہ شہادت دے چکے ہیں کہ رسول حق ہیں اور ان کے پاس کھلے دلائل بھی پہنچ چکے ہیں، اللہ ظالم لوگوں کو راہِ ہدایت پر چلا کر منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا (۸۶)

ان لوگوں کی سزا تو یہ ہے کہ ان پر اللہ کی بھی لعنت ہے، فرشتوں اور تمام انسانوں کی بھی لعنت ہے (۸۷)

اس لعنت میں وہ ہمیشہ گرفتار رہیں گے، ان سے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (مسلسل عذاب ہوتا رہے گا) (۸۸)

مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو اللہ (انہیں معاف کر دے گا کیونکہ وہ) غفور رحیم ہے (۸۹)

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور پھر کفر میں زیادتی ہی کرتے چلے گئے ایسے لوگوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی، یہ لوگ گمراہ ہیں (اور گمراہی میں انتہاء کو پہنچ گئے ہیں) (۹۰)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اس حالت میں مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے تو اگر ان میں سے کوئی شخص اپنے فدیہ میں زمین بھر سونا دے تو اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا (۹۱)

(اے ایمان والو) تم ہرگز نیکی حاصل نہیں کر سکتے جب تک (اللہ کے راستہ میں) وہ چیز خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہے

عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ، قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ، فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ، وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا، وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا، وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾

اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے ﴿٩٢﴾

بنی اسرائیل کے لئے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں سوائے ان چیزوں کے جن کو یعقوب نے اپنے اوپر خود ہی حرام کرلیا تھا (اے رسول ان سے) کہئے کہ اگر تم سچے ہو تو توریت کو (بطور دلیل) پیش کرو (اور اس میں بتاؤ کہ یہ چیزیں ملّت ابراہیمی میں بھی حرام تھیں؟ ملّت ابراہیمی میں یہ چیزیں حرام نہیں تھیں، جو دعویٰ تم کرتے ہو وہ اللہ پر افتراء ہے) ﴿٩٣﴾

اس (وضاحت) کے بعد بھی جو شخص اللہ پر افتراء کرے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہوتے ہیں ﴿٩٤﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا (کہ یہ چیزیں ملّت ابراہیمی میں حرام نہیں تھیں) لہٰذا خالص اللہ کو ماننے والے ابراہیم کی ملّت کی پیروی کرو، وہ (موحّد تھے) مشرک نہیں تھے ﴿٩٥﴾

سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہی ہے جو مکّہ میں ہے، وہ بابرکت ہے اور تمام اقوام عالم کے لئے رہنما ہے ﴿٩٦﴾

اس گھر میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، منجملہ ان کے مقام ابراہیم ہے. (اللہ کے) اس گھر میں جو داخل ہوگیا وہ امن وامان میں آگیا اور جو لوگ سفر کی استطاعت رکھتے ہوں ان پر اس گھر کا حج کرنا (خالص) اللہ کے لئے فرض ہے اور جو شخص (حج کا) انکار کرے تو اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے (اُسے کسی کے حج کرنے یا نہ کرنے کی کوئی پرواہ نہیں) ﴿٩٧﴾

(اے رسول، آپ اہل کتاب سے) کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو. حالانکہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٩٨﴾

قُلْ يَاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا
وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ
تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ، وَمَنْ
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ
جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ
قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَ
كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا، كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

(اے رسول، آپ اہلِ کتاب سے) کہہ دیجئے کہ اے اہلِ کتاب جو شخص ایمان لے آیا ہے اسے اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو، کیوں (اللہ کے راستے یعنی دینِ اسلام میں) کجی کے متلاشی رہتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہے، اس میں کوئی کجی نہیں، تم یہ نہ سمجھنا کہ اللہ تمہارے اعمال سے غافل ہے، نہیں) اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ ﴿۹۹﴾

(اور) اے ایمان والو، اگر تم اہلِ کتاب کے کسی گروہ کا (جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں) کہنا مان لوگے تو یہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنادیں گے ﴿۱۰۰﴾

اور (اے ایمان والو) تم کیسے کفر کرسکتے ہو جبکہ اللہ کی آیات تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جارہی ہیں اور تم میں اللہ کا رسول موجود ہے (تمہیں چاہیئے کہ اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رہو) اس لئے کہ جس شخص نے اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اس نے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت پائی ﴿۱۰۱﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾

اور (اے ایمان والو) تم سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقے فرقے نہ بنو، اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی وہ یہ کہ ایک وقت وہ تھا کہ تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے، اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اللہ کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے، تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔ اللہ وضاحت کے ساتھ اپنی آیتوں کو بیان کر رہا ہے تاکہ تم ہدایت یاب ہو جاؤ (اور پھر اسی تفرقہ بازی میں مبتلا نہ ہو جاؤ) ﴿۱۰۳﴾

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

تم میں ایک جماعت (ایسے لوگوں کی) ہونی چاہیئے جو لوگوں کو خیر کی دعوت دیں، اچھے کام کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں، ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌۙ ﴿۱۰۵﴾

اور (اے ایمان والو) تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقے بن گئے اور کھلے دلائل آجانے کے بعد بھی اختلاف پر (قائم) رہے، ایسے لوگوں کے لئے بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ‌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

(یہ عذاب اس دن ہوگا) جس دن بہت سے چہرے سفید ہوں گے اور بہت سے چہرے سیاہ ہوں گے، جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ (پھر ان سے کہا جائے گا) جو کفر تم کرتے رہے تھے اب اس کے عذاب کا مزا چکھو ﴿۱۰۶﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ‌ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں (شاداں و فرحاں) ہوں گے (اور) اس رحمت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾

(اے رسول) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ ہم آپ کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہیں (تاکہ لوگ گمراہی سے بچ جائیں) اللہ اہلِ عالم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا (کہ بغیر ہدایت کا راستہ بتائے ان کو گمراہی کی سزا دے) ﴿۱۰۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۱۰۹﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کام اسی کی طرف لوٹتے ہیں (لہٰذا اسی کو مالک سمجھو اور اسی کو کارساز سمجھو، یہی کامیابی کا راستہ ہے) ﴿۱۰۹﴾

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ

(اور اے ایمان والو) جتنی امتیں لوگوں کے لئے پیدا کی گئیں ان میں تم سب سے بہتر ہو تم نیک کام کا حکم دیتے ہو برائی

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَھْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾

سے روکتے ہو اور اللہ پر (صحیح معنوں میں) ایمان لاتے ہو، اور اگر اہل کتاب (سب کے سب) ایمان لے آتے تو ان کے لئے (بہت) اچھا ہوتا، (اگرچہ) ان میں سے چند لوگ ایمان لے آئے ہیں لیکن اکثر لوگ فاسق ہی ہیں ﴿١١٠﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾

(اے ایمان والو) یہ تمہیں کوئی (بڑا) نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ تمہیں کوئی (معمولی سی) تکلیف پہنچا دیں اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو کہیں سے مدد نہیں ملے گی ﴿١١١﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾

ان پر ذلت ڈال دی گئی ہے، یہ جہاں کہیں پائے جائیں گے (اسی ذلت میں گرفتار نظر آئیں گے) سوائے اس صورت کے کہ انہیں اللہ کی پناہ مل جائے یا لوگوں کی پناہ مل جائے۔ یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں، مزید برآں ان پر کمزوری بھی ڈال دی گئی ہے، یہ (اس بدبختی میں) اس لئے (مبتلا ہیں) کہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے، انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے، (اللہ اور انبیاء کی) نافرمانی کرتے رہے اور سرکشی میں حد سے تجاوز کرتے رہے ﴿١١٢﴾

لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾

(لیکن) یہ سب یکساں نہیں ہیں، ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو (حق پر) قائم ہیں، رات کے اوقات میں اللہ کی (کتاب قرآن مجید کی) آیات تلاوت کرتے ہیں اور (اللہ کے آگے) سجدہ ریز ہوتے ہیں ﴿١١٣﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾

یہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں، برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیکیوں کی طرف بڑی سرعت (کے ساتھ سبقت) کرتے ہیں، یہی لوگ (دراصل) صالحین میں سے ہیں ﴿١١٤﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔـا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

جو نیکی یہ کر رہے ہیں اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی (ان کا تقویٰ وخلوص) اللہ (پر پوشیدہ نہیں ہے اس لئے کہ وہ) متقین (اور مخلص لوگوں) سے بخوبی واقف ہے (۱۱۵)

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے غضب) سے بچانے میں ذرا سا بھی کام نہیں آسکتے، یہ لوگ دوزخی ہیں اور دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے (۱۱۶)

جو کچھ یہ دنیا کی زندگی میں خرچ کر رہے ہیں (وہ کفر وشرک کی وجہ سے اس طرح برباد ہو جاتا ہے) جس طرح سرد ہوا (جب) ان لوگوں کی کھیتی پر جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں پہنچتی ہے تو اسے برباد کر دیتی ہے، اللہ ان پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہیں (کہ کفر وشرک کرکے اپنا نقصان کر رہے ہیں) (۱۱۷)

اے ایمان والو، مؤمنین کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا راز داں نہ بناؤ، کافر تمہیں نقصان پہنچانے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے، وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم تکلیف میں مبتلا ہو، ان کی زبانوں سے (تمہارے لئے) بغض شدید ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے، اگر تم میں عقل ہے (تو تم اس بات کو سمجھ گئے ہو گے) ہم نے آیات کو واضح طور پر بیان کر دیا ہے (۱۱۸)

یہ تو تم ہی ہو کہ ان سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے، تم (ان کی کتاب اور دوسری) تمام کتابوں پر ایمان لاتے ہو (لیکن وہ تمہاری کتاب پر ایمان نہیں لاتے، ان کا تو یہ حال ہے کہ) جب تم سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان

مِنَ الْغَيْظِ ، قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ، إِنَّ
اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ
تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا ، وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ، إِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾
وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ، وَاللّٰهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتَانِ
مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ، وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾
إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ
يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُنْزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَ
يَأْتُوكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ
بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾

لائے اور جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو غیظ (وغضب) کے عالم میں اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اپنے غصّے میں مرجاؤ (تمہارے دلی بغض وعداوت کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے) بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کی باتوں کا جاننے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

(اے ایمان والو) اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں بری معلوم ہوتی ہے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور (اے ایمان والو) اگر تم صبر و استقامت سے کام لو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو ان کا مکر وفریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا، بے شک جو کچھ (سازشیں) یہ کر رہے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿۱۲۰﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ صبح کے وقت اپنے اہلِ بیت سے رخصت ہوکر (میدانِ جنگ کی طرف) روانہ ہوئے اور مؤمنین کو جنگ کے لئے مورچوں پر بٹھانا شروع کیا، اللہ (آپ کے تمام حالات سے واقف تھا کیونکہ وہ) سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۲۱﴾

(اور اے رسول، وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب تم میں سے دو جماعتوں نے بزدلی دکھانے کا ارادہ کیا حالانکہ اللہ انکا مددگار تھا، (انہیں اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے تھا) اور (اسی وقت کیا) مؤمنین کو تو (ہر حالت میں) اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے (نہ کہ مادی طاقت اور ساز وسامان پر) ﴿۱۲۲﴾ اور (اے ایمان والو) اللہ نے تو تمہاری مدد (جنگ) بدر میں بھی کی تھی جب کہ تم انتہائی بے سروسامان تھے (تو کیا اس جنگ میں تمہاری مدد نہ کرتا) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم اس کی شکر گذاری کرسکو ﴿۱۲۳﴾

(اور اے رسول، وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب آپ (جنگ سے پہلے) مؤمنین سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہاری مدد فرمائے ﴿۱۲۴﴾

یہی نہیں بلکہ اگر تم نے استقامت دکھائی اور (اللہ سے) ڈرتے رہے اور کافروں نے جوش وخروش کے ساتھ تم پر حملہ کیا تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان لگے ہوئے فرشتوں کو بھیج کر تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾

اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ) اس مدد کو تو اللہ نے محض تمہارے لئے خوشخبری (کا ذریعہ) بنایا تھا تاکہ یہ خوشخبری سن کر تمہارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ مدد تو (حقیقت میں) اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے ﴿١٢٦﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿١٢٧﴾

(اللہ کی مدد کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ کافروں کی ایک جماعت کا استیصال کر دے یا انہیں (ایسا) ذلیل وخوار کرے کہ (میدان جنگ سے) ناکام واپس ہوں ﴿١٢٧﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾

(اے رسول) کافروں کے معاملہ میں آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں (یہ معاملہ اللہ پر چھوڑ دیجئے) چاہے وہ ان کو معاف کرے یا چاہے ان کو عذاب دے اس لئے کہ یہ ظالم ہیں ﴿١٢٨﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے، وہ جس کو چاہے معاف کر سکتا ہے اور جس کو چاہے سزا دے سکتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٢٩﴾

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾

اے ایمان والو، کئی گنا سود نہ کھاؤ، اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٣٠﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾

اور اس دوزخ سے بھی ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣١﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٣٢﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾

اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنّت کی طرف تیزی سے آؤ جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣٣﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ
النَّاسِ، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾
وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْآ
أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا
اللّٰهُ، وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، وَنِعْمَ أَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ
أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾
إِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
قَرْحٌ مِّثْلُهُ، وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا

(متقی وہ لوگ ہیں) جو فراخی اور تنگی ہر حال میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں (یہ نیکی کرنے والے ہیں) اور اللہ نیکی کرنے والوں ہی سے محبت کرتا ہے ﴿١٣٤﴾

اور (متقی) وہ لوگ (ہیں) کہ جب وہ بے حیائی کا کوئی کام یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کر بیٹھتے ہیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور (اس سے) اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے علاوہ گناہوں کو معاف بھی کون کر سکتا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے گناہ پر اصرار نہیں کرتے ﴿١٣٥﴾

ایسے لوگوں کا اجران کے رب کی طرف سے مغفرت اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان باغات میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اجر تو عمل کرنے والوں کا ہی اچھا ہوتا ہے ﴿١٣٦﴾

(اے کافرو) تم سے پہلے بھی (بہت سی قوموں کے) واقعات گذر چکے ہیں، ذرا زمین کی سیر کر کے دیکھو کہ (رسولوں کی) تکذیب کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿١٣٧﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے (گذشتہ قوموں کے حالات کو واضح طور پر) بیان (کرتا) ہے اور یہ (قرآن) متقیوں کے لئے ہدایت و نصیحت (کا سرچشمہ) ہے ﴿١٣٨﴾

اور (اے ایمان والو، کافروں سے مقابلہ کرتے وقت) کمزوری نہ دکھانا اور نہ غمگین ہونا اگر تم مؤمن ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿١٣٩﴾

اگر تم کو زخم لگے ہیں تو (پہلے) اسی کے مثل ان کو بھی زخم لگ چکے ہیں۔ لوگوں کے درمیان یہ دن تو ہم اسی طرح بدلتے رہتے ہیں (کہ کبھی کسی کا نقصان اور کبھی کسی کا نقصان) اور

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ
رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ
اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ
اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ
مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾

ایمان والو، اس لڑائی کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ (تمہارے عمل سے) ممیز کردے کہ کون (صحیح معنوں میں) ایمان لایا ہے (اور کون نہیں لایا) اور (یہ بھی مقصد تھا کہ) تم میں سے بعض کو شہادت کے مرتبہ پر فائز کرے (تمہیں نقصان پہنچانے کا یہ مقصد ہرگز نہیں تھا کہ اللہ ان ظالموں کو پسند کرتا ہے، نہیں) اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٤٠﴾

اور (اس لڑائی کا یہ بھی مقصد تھا) کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مؤمن) بنادے اور کافروں کا استیصال کردے ﴿١٤١﴾

(اے ایمان والو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں یونہی داخل ہوجاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے یہ معلوم نہیں کیا کہ تم میں سے کون جہاد کرنے والے ہیں اور کون ثابت قدم رہنے والے ﴿١٤٢﴾

(اے ایمان والو) موت کے آنے سے پہلے تم (شہادت کی) موت کی تمنا کیا کرتے تھے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور (یہ سب کچھ) تمہاری نظروں کے سامنے ہوا ﴿١٤٣﴾

اور محمد تو بس (اللہ کے) رسول ہیں (الٰہ نہیں ہیں کہ ہمیشہ زندہ رہیں) ان سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے ہیں (بتاؤ کیا اب وہ سب موجود ہیں، یقیناً سب جاچکے ہیں) تو اگر ان کو بھی موت آجائے یا یہ قتل کردئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹ جاؤ گے اور جو شخص الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹ جائے تو وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، اللہ شکر گذار (بندوں) کو عنقریب اچھا بدلہ دے گا ﴿١٤٤﴾

کسی شخص کو اختیار نہیں کہ وہ (جب چاہے) بغیر اللہ کے حکم کے مرجائے، موت کا مقررہ وقت تو (اللہ کے ہاں) لکھا ہوا ہے (اسی وقت موت آئے گی) تو جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے تو ہم اس کو (دنیا میں) بدلہ دے دیں گے اور جو شخص آخرت میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے تو ہم اس کو (آخرت میں) بدلہ دیں گے اور ہم شکر گذار بندوں کو عنقریب (اچھا) بدلہ دیں گے ﴿١٤٥﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾

اور بہت سے نبی ایسے گذرے ہیں جن کی معیت میں بہت سے اللہ والے (اللہ کے راستہ میں، اللہ کے دشمنوں سے) لڑتے رہے، تو جب اللہ کے راستہ میں انہیں کوئی مصیبت پہنچی تو نہ انہوں نے ہمت ہاری، نہ کمزوری کا مظاہرہ کیا اور نہ (کافروں کے سامنے) عاجزی کا اظہار کیا (بلکہ ثابت قدم رہے) اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿١٤٦﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

(دورانِ جنگ) ان کا قول سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ "اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کام میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما دے، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما" ﴿١٤٧﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾

تو اللہ نے ان کو دنیا میں (بھی اچھا) بدلہ دیا اور آخرت میں (بھی) اچھا بدلہ دے گا۔ (انہوں نے نیکیاں کیں) اور اللہ نیکیاں کرنے والوں سے ہی محبت کرتا ہے ﴿١٤٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

اے ایمان والو، اگر تم نے کافروں کی اطاعت کی تو یہ تم کو الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹا دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿١٤٩﴾ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں، یہ تمہیں دھوکا دیتے ہیں) تمہارا مددگار تو اللہ ہے اور وہی سب سے اچھا مددگار ہے ﴿١٥٠﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

(اے ایمان والو) ہم ان کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا ٹھکانہ (یقیناً) برا (ٹھکانہ) ہے۔ ﴿١٥١﴾

اللہ تعالیٰ نے تو اپنا (فتح و نصرت کا) وعدہ پورا کر دیا جبکہ

وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ
مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ
مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ
الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا
تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ
فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا
تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَ
اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا
يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ
أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ
الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ
لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ
كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا
يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ

(اے ایمان والو) تم اللہ کے حکم سے کافروں کو دھڑا دھڑ قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ خاطر خواہ فتح حاصل ہو جانے کے بعد تم نے ہمت ہار دی، حکم (رسول) میں اختلاف کیا اور اس کی نافرمانی کر بیٹھے (نتیجہ یہ ہوا کہ تمہیں نقصان سے دوچار ہونا پڑا) تم میں سے بعض دنیا کے طلب گار ہیں اور بعض آخرت کے طلب گار ہیں (جب تم دنیا طلبی میں مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے) تو اللہ نے (کافروں سے) تمہارا رخ پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے (کہ تم میں سے کون مصیبت میں ثابت قدم رہتا ہے اور کون پھسل جاتا ہے) بہرحال (اے مؤمنین) اللہ نے تمہارے اس قصور کو معاف کر دیا کیونکہ اللہ مؤمنین پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾

(اے ایمان والو وہ وقت یاد کرو) جب تم (پہاڑی پر) چڑھ رہے تھے اور (اتنے سراسیمہ تھے کہ) پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھتے تھے حالانکہ (اللہ کے) رسول تمہارے پیچھے کھڑے تمہیں آواز دے رہے تھے پھر اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ (غم سہنے کی تمہیں عادت ہو جائے پھر آئندہ) تم اپنے کسی نقصان پر نہ غم کرو اور نہ کسی مصیبت پر جو تمہیں پہنچے رنج کرو (اور اچھی طرح سمجھ لو کہ) اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے ﴿۱۵۳﴾

پھر اللہ نے غم کے بعد اونگھ کی صورت میں تم پر تسکین نازل فرمائی وہ اونگھ تم میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک جماعت (اس حالت میں بھی ایسی رہی کہ اس) کو اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے متعلق ایام جاہلیت کے سے باطل گمان کر رہے تھے، وہ اس طرح کہہ رہے تھے کیا اس معاملہ میں ہمیں بھی کچھ اختیار رہے؟ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے تمام معاملات اللہ ہی کے اختیار میں ہیں (اور اے رسول) وہ اپنے دلوں میں بہت سی باتیں مخفی رکھتے تھے، آپ پر ظاہر نہیں کرتے تھے، وہ اس طرح بھی کہہ رہے تھے! کاش اس معاملہ میں ہمیں ذرا سا بھی اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے

الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا، قُلْ لَّوْ
كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَ
لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا
مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ، إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا
ضَرَبُوْا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ
كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِيَجْعَلَ
اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ، وَاللّٰهُ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

(اے رسول) آپ کہدیجئے کہ تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا ہوتا وہ (کسی نہ کسی بہانے سے) اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل ہی آتے، (اور اے ایمان والو، ان مصائب کی غرض یہ تھی) کہ اللہ تمہارے دلوں میں جو کچھ تھا اس کی آزمائش کرے اور پھر دلوں میں جو (ایمان اور خیالات) ہیں ان کی تخلیص کرے، اللہ (کو تو تمہارے دلوں کا حال معلوم تھا کیونکہ وہ) دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۵۴﴾

(اے ایمان والو) جس دن (تمہاری اور کافروں کی) جماعتوں کا مقابلہ ہوا، اس دن تم میں سے جن لوگوں نے پیٹھ پھیری تو اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے بعض اعمال کے سبب سے شیطان نے انہیں پھسلا دیا، بہرحال اللہ نے ان کے قصور کو معاف کر دیا بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا (اور) بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی مثل نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اور جب ان کے (مسلم) بھائی (اللہ کے راستہ میں) زمین میں سفر کے لئے یا جنگ کے لئے نکلے تو ان کے متعلق کہنے لگے اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے، نہ مارے جاتے (اس موت اور قتل کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ ان کی تمنا کو ان کے دلوں میں باعث حسرت بنا دے ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور اللہ ہی مارتا ہے اور (اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے (وہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے) ﴿۱۵۶﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم اللہ کے راستہ میں قتل کر دئے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت (جو تمہیں میسر ہوگی) اس تمام مال و دولت سے بہتر ہے جو لوگ جمع کر رہے ہیں ﴿۱۵۷﴾

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ
اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ
ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ وَمَنْ
يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ
تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ
اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

اور اگر تم مرجاؤ یا قتل ہو جاؤ بہرحال تم سب ضرور اللہ کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾

(اور اے رسول) یہ تو اللہ کی رحمت ہے کہ آپ مؤمنین کے لئے بڑے نرم واقع ہوئے ہیں اور اگر آپ بدخلق سخت دل ہوتے تو یہ آپ کے اردگرد سے بھاگ جاتے، لہٰذا (حسب عادت) آپ ان کو معاف کرتے رہیں، ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت طلب کرتے رہیں اور (انتظامی) امور میں ان سے مشورہ لے لیا کریں، پھر جب آپ کسی کام کا عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ رکھیں (اور اس کام کو کر گذریں) بے شک (اللہ پر) بھروسہ رکھنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر اللہ تمہیں چھوڑ دے (تمہاری مدد و نصرت نہ کرے) تو پھر اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے، (اللہ کی مدد نہ ہو تو پھر تمام مادّی ساز وسامان بیکار رہیں لہٰذا) مؤمنین کو تو بس اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے ﴿۱۶۰﴾

(نبی خیانت نہیں کرتا) اور نہ نبی کے یہ شایان شان ہے کہ وہ خیانت کرے اور جو شخص بھی خیانت کریگا اسے خیانت سے لی ہوئی چیز لے کر آنا ہوگا پھر ہر شخص کو جو اس نے کیا ہوگا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی ﴿۱۶۱﴾

کیا وہ شخص جو اللہ کی رضاء کی پیروی کرے اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو اللہ کو ناراض کردے اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہو اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (یقیناً دونوں برابر نہیں ہوسکتے) ﴿۱۶۲﴾

اللہ کی رضاء کی پیروی کرنے والوں کے لئے اللہ کے ہاں (بلند) درجے ہیں (ان کے اعمال ضائع نہیں ہوں گے) اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا، قُلْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ
الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا،
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا، قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا
لَّا تَّبَعْنٰكُمْ، هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا، قُلْ
فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ نے مؤمنین پر (بڑا) احسان کیا کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہیں اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتا ہے، ان (کے قلوب) کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں (مبتلا) تھے ﴿۱۶۴﴾

اور (اے ایمان والو) یہ کیا بات ہے کہ جب تم کو (کافروں کی طرف سے) مصیبت پہنچی (تو کیونکہ) اس سے دوگنی مصیبت تم ان کو پہنچا چکے تھے تم (تعجب سے) کہنے لگے یہ (مصیبت ہم پر) کہاں سے آ گئی، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے یہ تمہاری ہی طرف سے ہے، (تمہارے ہی اعمال کا نتیجہ ہے) بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾

اور (اے ایمان والو) جو مصیبت تمہیں اس دن پہنچی جس دن دو جماعتوں کا مقابلہ ہوا تو (وہ مصیبت) اللہ ہی کے حکم سے پہنچی، (اسکا مقصد یہ تھا) کہ اللہ مؤمنین کو (منافقین سے) ممیز کر دے ﴿۱۶۶﴾

اور منافقین کو (مؤمنین سے) ممیز کر دے، (منافقین کی تو حالت یہ تھی کہ) جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے راستہ میں لڑو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو تو انہوں نے کہا اگر ہمیں لڑائی کا علم ہوتا تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیں گے۔ (ان کی قلبی کیفیت یہ تھی کہ) وہ اس دن ایمان کے مقابلہ میں کفر ہی کے قریب تھے، وہ اپنی زبانوں سے ایسی بات کہہ رہے تھے جو ان کے دل میں نہیں تھی اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) چھپا رہے تھے ﴿۱۶۷﴾

یہ لوگ (جنگ میں شریک نہیں ہوئے بلکہ گھروں میں) بیٹھے رہے اور اپنے اُن بھائیوں کے متعلق (جو جنگ میں شریک ہوئے اور قتل ہو گئے) کہتے ہیں کہ اگر یہ ہمارا کہنا مان لیتے تو قتل نہ ہوتے (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم (واقعی اس دعوی میں) سچے ہو (کہ موت کو اپنی تدبیر سے ٹال سکتے ہو)

صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِھِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْھُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْۗءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْھُمْ

تو اب موت کو اپنے پاس نہ آنے دینا ﴿١٦٨﴾

جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہو جائیں انہیں مردہ نہ سمجھنا بلکہ وہ تو اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جا رہا ہے ﴿١٦٩﴾

(اور) جو کچھ اللہ انہیں اپنے فضل سے عطا کر رہا ہے اس میں وہ شاداں و فرحاں ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے ہیں اور ان سے (ابھی) ملے نہیں ان کے متعلق بھی وہ خوشیاں منا رہے ہیں کہ انہیں بھی (وہاں پہنچکر) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿١٧٠﴾

وہ لوگ بھی اللہ کی نعمت اور فضل میں (سرشار ہو کر) خوشیاں منائیں گے اور (یہ بات معلوم کر کے بھی بہت خوش ہوں گے) کہ اللہ مؤمنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿١٧١﴾

جن لوگوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو قبول کیا ان میں سے نیکی کرنے والوں اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے بڑا اجر ہے ﴿١٧٢﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے آکر کہا کہ کفار نے تمہارے مقابلہ کے لئے (ایک بڑا لشکر) جمع کیا ہے ان سے ڈرو (اور اپنے بچنے کی فکر کرو) تو (وہ ڈگمگائے نہیں بلکہ) ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا، انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے ﴿١٧٣﴾

(حکم کی تعمیل میں مسلمین نے کفار پر حملہ کیا) پھر وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے مالا مال ہو کر واپس لوٹے، انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا، وہ اللہ کی رضاء کی پیروی کرتے رہے (لہٰذا ان پر اللہ کا بڑا فضل ہوا) اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿١٧٤﴾

(اے ایمان والو) یہ شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے

وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾

ڈراتا ہے، تم ان سے نہ ڈرنا بلکہ اگر تم مؤمن ہو تو مجھ ہی سے ڈرنا ﴿١٧٥﴾

وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي
الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ
اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾

اور (اے رسول) جو لوگ کفر میں تیزی سے رواں دواں ہیں ان سے آپ غمگین نہ ہوں، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ نے تو یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آخرت میں انہیں کوئی حصہ نہیں دے گا بلکہ (وہاں) ان کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہوگا ﴿١٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ
اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُّوا
اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾

بے شک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ﴿١٧٧﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي
لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ
لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾

اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ جو ڈھیل ہم انہیں دے رہے ہیں وہ ڈھیل ان کے حق میں بہتر ہے، (نہیں) ہم تو اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ اور زیادہ گناہ کر لیں (پھر) ان کے لئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے ﴿١٧٨﴾

مَّا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا
أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ
الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى
الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ
مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن
تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

(اے ایمان والو) جس حالت میں اس وقت تم ہو اس حالت میں اللہ مؤمنین کو نہیں چھوڑتا جب تک ناپاک اور پاک لوگوں میں امتیاز نہ پیدا کر دے اور اللہ یہ بھی نہیں کرتا کہ تم سب کو غیب کی باتیں (براہ راست) بتائے بلکہ (اس کام کیلئے) اللہ جن کو چاہتا ہے اپنا رسول منتخب کرتا ہے لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ شعار بن جاؤ تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے ﴿١٧٩﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ
اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ

اور جو لوگ اپنے مالوں میں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں عطاء فرمایا ہے بخل کرتے ہیں (اللہ کے راستہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے) وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے، جس مال کو خرچ کرنے میں یہ بخل کر رہے ہیں قیامت کے دن وہ مال

شَرٌّ لَّهُمْ، سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ، وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٨٠﴾
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ، سَنَكْتُبُ
مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ
حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ، قُلْ
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ
الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ،
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ،

(ان کی گردنوں میں) طوق بنا کر ڈالا جائے گا (یا اس مال کو دنیا میں چھوڑ کر چلے جائیں گے، پھر اللہ ہی اس کا وارث ہوگا) اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین (غرض کہ ہر چیز) کا وارث ہے اور (اللہ ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے) بلکہ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے ﴿١٨٠﴾

اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں ہم عنقریب اس کا فیصلہ کریں گے اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کا بھی (فیصلہ کریں گے) پھر ہم ان سے کہیں گے کہ اب عذاب سوزاں کا مزا چکھو ﴿١٨١﴾
یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تم نے (موت سے پہلے ہی) آگے بھیج دئے تھے (تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا، اس لئے کہ) اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿١٨٢﴾

(اللہ نے ان لوگوں کی بات بھی سن لی ہے) جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے یہ عہد لے لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو (آسمان سے) آگ آکر جلا ڈالے، (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول (بڑے بڑے معجزات لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لے کر آئے جس کا تم نے مطالبہ کیا ہے تو پھر اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو تو (ان پر ایمان کیوں نہ لائے) کیوں انہیں قتل کرتے رہے ﴿١٨٣﴾
(اے رسول) اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کرتے ہیں (تو کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کی تکذیب کی جا چکی ہے حالانکہ وہ واضح دلائل و براہین، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿١٨٤﴾

ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر (اے لوگو) قیامت کے دن تم سب کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو (اس

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ
فَقَدْ فَازَ ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى
كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ
فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ
يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا
تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

دن) جو شخص دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہوگیا (کیونکہ اصلی زندگی تو جنت کی زندگی ہے) دنیا کی زندگی تو کچھ نہیں بس ایک دھوکے کا مال و متاع ہے ﴿١٨٥﴾

(اے ایمان والو) تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں (کے نقصان) سے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تمہیں ان لوگوں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان لوگوں سے جو مشرک کر رہے ہیں بہت سی دل آزار باتیں سننی ہوں گی، پھر اگر تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے عزم وہمت کے کام ہیں ﴿١٨٦﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی تھی کہ (تم) اس کتاب کو لوگوں کے سامنے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا لیکن (انہوں نے عہد کرنے کے بعد) اُسے پس پشت ڈال رکھا ہے اور اس کے بدلہ میں تھوڑا سا فائدہ حاصل کر رہے ہیں (خبردار) جو فائدہ یہ حاصل کر رہے ہیں وہ (بہت) برا ہے ﴿١٨٧﴾

جو لوگ اپنے مکر و فریب سے خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو بات انہوں نے (ظاہر) نہیں کی اس پر ان کی تعریف کی جائے ان کے متعلق ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے (نہیں) ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ﴿١٨٨﴾

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٨٩﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ
تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ
لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ

ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

(یہ عقل مند لوگ وہ ہیں) جو کھڑے، بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (لیٹے ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں (کہ یہ کیوں بنائے گئے ہیں، پھر غور و فکر کرتے کرتے خود ہی کہنے لگتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تو نے ان کو بے مقصد نہیں بنایا، تیری ذات (بے مقصد کام کرنے سے بلکہ) ہر برائی سے پاک ہے، (ان کا ضرور کوئی مقصد ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کے ذریعہ ہماری آزمائش کرے، اے ہمارے رب اگر ہم آزمائش میں پورے نہ اتریں) تو (ہمیں معاف فرمانا اور) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچانا ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے رب تو نے جس کو دوزخ میں داخل کر دیا اور (جسے تو رسوا کرے اسکی مدد کون کر سکتا ہے ہمارا ایمان ہے کہ) ظالموں کا (وہاں) کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے رب، ہم نے ایک منادی کی آواز سنی جو ایمان لانے کے لئے پکار رہا تھا (وہ یہ کہہ رہا تھا) کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، ہم ایمان لے آئے. اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہماری برائیوں کو مٹا دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں پورا پورا اجر عطاء فرما ﴿۱۹۳﴾

اور اے ہمارے رب، تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ جن نعمتوں کے دینے کا ہم سے وعدہ کیا ہے وہ نعمتیں ہمیں عطاء فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾

ایسے لوگوں کی دعاء کو ان کا رب شرف قبولیت بخشتا ہے (اور فرماتا ہے) میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ عمل کرنے والا مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، (تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مرد کے اعمال تو قبول ہوں اور عورت کے اعمال قبول نہ ہوں) الغرض جو لوگ

دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

(میرے راستہ میں) ہجرت کریں، اپنے گھروں سے نکالے جائیں میرے راستہ میں تکلیف دئے جائیں، لڑیں اور قتل کئے جائیں تو میں ان کے تمام گناہوں کو مٹا دوں گا اور ان کو ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، یہ اللہ کی طرف سے انہیں (ان کے نیک اعمال کا) بدلہ ملے گا اور اللہ کے ہاں (نیک اعمال کا) بہت اچھا بدلہ ہے ﴿١٩٥﴾

(اے رسول) شہروں میں کافروں کی چهل پہل آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ﴿١٩٦﴾

یہ تو تھوڑا سا عارضی فائدہ ہے، پھر (انجام کار تو) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿١٩٧﴾

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے ہاں نیک لوگوں کے لئے ہے وہ بہت اچھا ہے ﴿١٩٨﴾

(اے ایمان والو) اہلِ کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو تم پر نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی ایمان لائے جو ان پر نازل کی گئی، وہ اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں، اللہ کی آیات کو بیچ کر تھوڑی قیمت حاصل نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے، بے شک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے ﴿١٩٩﴾

اے ایمان والو (خود بھی) ثابت قدم رہو اور (دوسروں کو بھی) ثابت قدم رکھو، مورچوں پر ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٢٠٠﴾

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو (پیدا کرکے زمین پر) پھیلا دیا (اے لوگو) اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے بھی ڈرا کرو (کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی سزا میں تم پکڑے جاؤ) بے شک اللہ تم کو دیکھ رہا ہے ①

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②

اور (اے ایمان والو) یتیموں کا مال (جو تمہارے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہو اُن کے بالغ ہونے کے بعد پورا کا پورا) ان کے حوالے کر دیا کرو، (اُن کے) عمدہ مال کو (اپنے) ناکارہ مال سے نہ بدلا کرو اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھا جایا کرو۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے ②

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③

اور (اے ایمان والو) اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملے میں انصاف نہ کرسکو گے تو (ان سے نکاح نہ کرو) ان کے علاوہ اور عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں دو دو، تین تین، چار چار نکاح کرلو پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ (تم تمام بیویوں میں) انصاف سے کام نہ لے سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کر دیا لونڈی (پر) جس کے تم مالک ہو (اکتفا کرو)، اس صورت میں زیادہ امکان ہے کہ تم حد سے تجاوز نہ کرسکو (اور غلط کاموں سے بچ جاؤ) ③

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـــــًٔا مَّرِيْٓـــــًٔا ④

اور (اے ایمان والو) عورتوں کو ان کے مہر برضا و رغبت دے دیا کرو، پھر اگر وہ خود دل کی کشادگی کے ساتھ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اُسے ذوق و شوق کے ساتھ کھا لو ④

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

اور (اے ایمان والو) اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارے

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤

لئے (زندگی کے) قیام کا سبب بنایا ہے نادانوں کے حوالہ نہ کیا کرو، البتہ اپنے مال میں سے ان کو کھلاتے رہو، پہناتے رہو اور ان سے اچھی طرح بات کیا کرو ⑤

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ⑥

اور (اے ایمان والو) یتیموں کی آزمائش کرتے رہا کرو یہاں تک کہ وہ بالغ ہوجائیں، پھر (جب وہ بالغ ہو جائیں تو) اگر تم ان میں دیکھو کہ ان میں سوچنے سمجھنے (اور نفع و نقصان میں تمیز کرنے) کا ملکہ پیدا ہوگیا ہے تو ان کا مال ان کے حوالہ کردو اور اس ڈر سے کہیں وہ بڑے ہوکر (اپنا مال اپنے قبضہ میں نہ لے لیں) فضول خرچی سے جلدی جلدی (ان کے) مال کو نہ کھاجایا کرو۔ جو غنی ہے اسے یتیم کے مال سے بچنا چاہئے اور جو محتاج ہے وہ معروف کے مطابق (بقدر ضرورت) اس (مال میں سے) کھا سکتا ہے اور جب تم اُن کے مال ان کے حوالہ کرو تو گواہ کرلیا کرو اور (آمد و خرچ کا حساب دے دیا کرو پھر قیامت کے روز تو) اللہ ہی حساب لینے کے لئے کافی ہے ⑥

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ⑦

جو مال ماں، باپ اور رشتہ دار (بطور ورثہ) چھوڑیں اس میں مردوں کا حصہ ہے (اسی طرح) جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑیں اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے، خواہ وہ مال کم ہو یا زیادہ (اور یہ سب) حصے مقرر ہیں (کم و بیش نہیں ہوسکتے) ⑦

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑧

اور اگر (میراث کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار، یتیم اور مساکین (جن کا کوئی حصہ مقرر نہیں) موجود ہوں تو انہیں بھی اس مال میں سے کچھ دے دیا کرو اور بحُسنِ اخلاق ان سے بات کیا کرو ⑧

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿١٠﴾

(میراث کی تقسیم کرتے وقت یتیم بچوں کی حق تلفی کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے بعد (اپنے) ناتواں (ونا سمجھ) بچے چھوڑ جائیں اور انہیں ان کے متعلق اندیشہ ہو (کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی تو اس اندیشہ سے ان پر کیا گذرے گی) لہذا انہیں اللہ سے ڈرنا چاہئے (کہ جب وہ اپنے بچوں کی حق تلفی نہیں چاہتے تو دوسرے کے بچوں کی حق تلفی نہ چاہیں) اور (ایسی) محکم بات کہیں (جس سے ناانصافی کے تمام رخنے بند ہو جائیں) ﴿٩﴾ جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طریقہ پر کھا جاتے ہیں وہ گویا اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں وہ عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے ﴿١٠﴾

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿١١﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے معاملہ میں حکم دیتا ہے کہ (میراث کو اس طرح تقسیم کرو کہ) ہر لڑکے کو دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر ملے اگر (مرنے والے کی اولاد میں ڈویا) دو سے زیادہ لڑکیاں ہوں (لڑکا کوئی نہ ہو) (تو ایسی صورت میں) ان لڑکیوں کا (کل) حصہ متروکہ مال کا دو تہائی ہوگا اور اگر (صرف) ایک ہی لڑکی ہو (لڑکا کوئی نہ ہو) تو اس لڑکی کا حصہ (متروکہ مال کا) نصف ہوگا، اگر مرنے والے کی اولاد موجود ہو (اور ماں باپ زندہ ہوں) تو ماں، باپ میں سے ہر ایک کو متروکہ مال کا چھٹا حصہ ملے گا، اگر (مرنے والے کی) اولاد نہ ہو صرف ماں باپ ہی وارث ہوں تو ماں کو (متروکہ مال کا) تہائی ملے گا (باقی باپ کو) (اگر مرنے والے کی نہ اولاد ہو اور نہ باپ صرف) بھائی ہوں (اور ماں ہو) تو ماں کو چھٹا حصہ ملے گا یہ (تمام تقسیم) مرنے والے کی وصیت کی تعمیل اور (اس کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد کی جائے گی (اے ایمان والو) تمہیں نہیں معلوم کہ باپوں اور بیٹوں میں سے تمہیں فائدہ پہنچانے کے لحاظ سے کون (تمہارے) زیادہ قریب ہے (لیکن اللہ جانتا ہے اس لئے) اللہ نے (اپنے علم وحکمت سے) یہ حصے مقرر کر دئے ہیں، بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے ﴿١١﴾

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۚ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تمہاری بیویوں کے اولاد نہ ہو تو جو کچھ وہ چھوڑ جائیں اس کا نصف تمہیں ملے گا اور اگر ان کے اولاد ہو تو جو کچھ وہ چھوڑ جائیں اس کا چوتھائی تمہیں ملے گا۔ یہ تقسیم بھی ان کی وصیّت کی تعمیل اور (ان کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد عمل میں آئے گی اور (اے ایمان والو) جو مال تم چھوڑ جاؤ تو اس کا چوتھائی تمہاری بیویوں کو ملے گا بشرطیکہ تمہارے اولاد نہ ہو اور اگر اولاد ہو تو تمہارے متروکہ مال میں سے انہیں آٹھواں حصّہ ملے گا! یہ تقسیم بھی ان کی وصیّت کی تعمیل اور (ان کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد عمل میں آئے گی اور (اے ایمان والو اگر ایسا مرد یا ایسی عورت ورثہ چھوڑے جس کا نہ باپ ہو نہ بیٹا البتہ اس کے بھائی بہن ہوں تو بھائی بہن میں سے ہر ایک کو چھٹا حصّہ ملے گا، اگر بھائی بہن زیادہ ہوں تو (متروکہ مال کی) تہائی میں سب شریک ہوں گے، یہ تقسیم بھی میّت کی وصیّت کی تعمیل اور (اس کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد عمل میں آئے گی، (اے ایمان والو) یہ اللہ کا حکم ہے (اس کی تعمیل کرو)، اللہ (بہت) علم والا اور بہت بردبار ہے ﴿۱۲﴾

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

(اے ایمان والو) یہ اللہ کی حدیں ہیں (انہی کے مطابق تقسیم کرو) اور (یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ) جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

وَرَسُولَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾

اور اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے گا تو اُسے اللہ دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور (وہاں) اس کو ذلت آمیز عذاب ہوگا ﴿۱۴﴾

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

اور (اے ایمان والو) تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کر بیٹھیں تو ان پر (اس سلسلہ میں) اپنے میں سے چار آدمیوں سے گواہی لو (جو اس بات کی گواہی دیں کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے ان عورتوں کو بدکاری کرتے دیکھا ہے) اگر (ایسے چار آدمی) گواہی دیں تو پھر ان عورتوں کو گھروں کے اندر بند رکھو (کہیں جانے آنے نہ دو) یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کردے ﴿۱۵﴾

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

اور (اے ایمان والو) تم میں سے دو مرد و عورت جو (آپس میں) بدکاری کریں انہیں سزا دو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو ان سے روگردانی کرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

اللہ کے ذمہ، توبہ قبول کرنا تو انہیں لوگوں کے لئے ہے جو نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں اور پھر بہت جلد توبہ کرلیتے ہیں اللہ ایسے لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور وہ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾

اللہ تعالٰے ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں فرماتا جو (مسلسل) برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو کہتا ہے (اے اللہ) میں اب (ان برے کاموں سے) توبہ کرتا ہوں اور اللہ ان لوگوں کی توبہ کبھی قبول نہیں فرماتا جو کفر کی حالت میں مر رہے ہوتے ہیں ان (سب) لوگوں کے لئے اللہ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے ایمان والو، تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں

لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ وَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ
كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔـا
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

کے وارث بن جاؤ اور (اے ایمان والو) اپنی بیویوں کو تنگ نہ کرو کہ جو مہر تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ (واپس) لے لو سوائے اس صورت کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور (اے ایمان والو) ان کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ رہا کرو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اسی میں تمہارے لئے خیر کثیر پیدا کر دے (۱۹)

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىھُنَّ قِنْطَارًا فَلَا
تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُھْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

اور اے (ایمان والو) اگر تم ایک بیوی کے بدلہ دوسری بیوی کرنا چاہو تو اگر پہلی بیوی کو تم کثیر مال و دولت دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم ان پر بہتان لگا کر اور صریح گناہ کا ارتکاب کر کے اس مال کو لو گے (۲۰)

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ
اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا
غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ
مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

اور (اے ایمان والو) (دیا ہوا مال) تم کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے (بوقت نکاح) مضبوط عہد لے چکی ہیں (کہ تم اُن کی حق تلفی نہیں کرو گے) (۲۱)

اور (اے ایمان والو) ان عورتوں سے نکاح نہ کرو (اور نہ ان کو اپنے نکاح میں رکھو) جن سے تمہارے آباء (و اجداد) نکاح کر چکے ہیں مگر جو پہلے ہو چکا ہو وہ ہو چکا، یہ بڑی بے حیائی اور (اللہ کی) ناراضگی کی بات ہے (اور) یہ بہت برا طریقہ ہے (۲۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّھٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ
الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّھٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ

(اے ایمان والو) تم پر (یہ عورتیں) حرام ہیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپیاں، تمہاری خالائیں، (تمہاری) بھتیجیاں، (تمہاری) بھانجیاں، تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے، تمہاری رضاعی بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن بیویوں سے تم

أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَٰتُكُم مِّنَ ٱلرَّضَٰعَةِ
وَأُمَّهَٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَٰٓئِبُكُمُ ٱلَّٰتِى فِى
حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ ٱلَّٰتِى دَخَلْتُم
بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا۟ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَٰٓئِلُ أَبْنَآئِكُمُ
ٱلَّذِينَ مِنْ أَصْلَٰبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا۟
بَيْنَ ٱلْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ
ٱللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

صحبت کرچکے ہو ان بیویوں کی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں (پرورش پاتی) رہی ہیں ہاں اگر تم نے صحبت نہ کی ہو تو (ایسی بیویوں کی بیٹیوں سے نکاح کرنے کا تم پر) گناہ نہیں۔ تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں اور تم پر یہ بھی حرام ہے کہ تم دو بہنوں کو (اپنے نکاح میں) جمع کرو مگر جو پہلے ہو چکا وہ ہو چکا (اسے اللہ نے معاف کر دیا) بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۲۳﴾

وَٱلْمُحْصَنَٰتُ مِنَ ٱلنِّسَآءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
أَيْمَٰنُكُمْ ۖ كِتَٰبَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُم
مَّا وَرَآءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا۟ بِأَمْوَٰلِكُم
مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَٰفِحِينَ ۚ فَمَا
ٱسْتَمْتَعْتُم بِهِۦ مِنْهُنَّ فَـَٔاتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيمَا تَرَٰضَيْتُم بِهِۦ مِنۢ بَعْدِ ٱلْفَرِيضَةِ ۚ
إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢٤﴾ وَمَن
لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ
ٱلْمُحْصَنَٰتِ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ

اور تم پر شوہر والی عورتیں بھی حرام ہیں سوائے ان لونڈیوں کے جو تمہارے قبضہ میں آجائیں، (یہ تمام عورتیں) اللہ کی طرف سے تم پر حرام کر دی گئی ہیں اور ان کے علاوہ تمام عورتیں تم پر حلال کر دی گئی ہیں (اس طرح) کہ اپنا کچھ مال (ان کو بطور مہر دے کر) ان سے نکاح کر لو (اس شرط کے ساتھ کہ) تمہاری نیت ان کو اپنے نکاح میں روکے رکھنے کی ہو (چند دن تک) اُن سے زنا (کر کے چھوڑ دینے) کی نیت نہ ہو اور جن عورتوں سے تم نے فائدہ اٹھایا ہے ان کو ان کے مقررہ مہر ادا کر دیا کرو، اگر مہر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے (مہر میں کمی بیشی کر لو تو) تم پر کوئی گناہ نہیں، اللہ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم میں اتنی استطاعت نہ ہو کہ تم آزاد مؤمنہ عورتوں سے نکاح کر سکو تو اپنی مؤمنہ لونڈیوں میں سے کسی لونڈی سے نکاح کر لو، اللہ تمہارے ایمان سے بھی خوب

اِيْمَانِكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾

واقف ہے (اور تمہاری خواہشات سے بھی واقف ہے اور اسے یہ بھی علم ہے کہ تم لونڈیوں سے بھی اپنی خواہش پوری کرسکتے ہو اس لئے کہ) تم اور وہ آخر ایک دوسرے کے ہم جنس ہی ہو (ہاں یہ ضروری ہے کہ) ان لونڈیوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کیا کرو اور ان کو (بھی) دستور کے مطابق ان کا مہر ادا کیا کرو۔ (لونڈیوں سے بھی نکاح اس شرط کے ساتھ ہو کہ) وہ (پاک دامن ہوں) پاک دامن رہیں، زنا کاری نہ کریں اور نہ کسی (غیر مرد) کو (درپردہ) اپنا محبوب و آشنا بنائیں۔ پھر جب وہ کسی کی زوجیت میں آنے کے بعد بدکاری کر بیٹھیں تو ان کو آزاد عورتوں کی سزا کی نصف سزا دی جائے، (لونڈیوں سے نکاح کرنے کی) یہ اجازت اسی شخص کے لئے ہے جس کو گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور (اگر ایسا اندیشہ نہ ہو تو یہ بات) کہ (آزاد عورت سے نکاح کرنے کی استطاعت پیدا ہونے تک) تم صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٢٥﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام) کی وضاحت کرے اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے حالات بتائے (تاکہ ان کے حالات سے تمہیں عبرت و نصیحت ہو) اور اللہ (یہ بھی چاہتا ہے کہ) تمہاری توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (گناہ کی طرف) بہت بڑے پیمانے پر مائل ہو جاؤ (تاکہ توبہ کی توفیق ہی مشکل ہو جائے) ﴿٢٧﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے (سخت احکام کا تم کو حکم نہ دے) اس لئے کہ انسان (بڑا) کمزور پیدا کیا گیا ہے ﴿٢٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۚ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِىَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾

اے ایمان والو ناجائز طریقہ سے ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ سوائے اس صورت کے کہ آپس کی رضامندی سے تم تجارت کرو (اور اس کے ذریعہ نفع حاصل کرو) اور (اے ایمان والو) اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو، بے شک اللہ تم پر بڑا رحم کرنے والا ہے (٢٩)

اور جو شخص ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا (یعنی دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے کھائے گا) تو ہم اس کو عنقریب دوزخ میں داخل کریں گے اور یہ کام اللہ کے لئے (بالکل) آسان ہے (٣٠)

(اے ایمان والو) اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا گیا ہے بچتے رہے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے (٣١)

اور (اے ایمان والو) جس چیز کے ذریعہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا نہ کیا کرو، مردوں کو ان کے اعمال کا صلہ ملے گا اور عورتوں کو ان کے اعمال کا صلہ ملے گا، ہاں (عمدہ طریقہ پر) اللہ سے اس کا فضل طلب کیا کرو اور بے شک اللہ ہر چیز کا عالم ہے (وہ خوب جانتا ہے کہ کون کس فضل کا مستحق ہے) (٣٢)

اور (اے ایمان والو) جو مال والدین اور دوسرے قریبی رشتہ دار بطور ورثہ چھوڑیں تو ہم نے اس کے وارث مقرر کر دئے ہیں (وارثوں کو ان کا مقررہ حصہ دے دیا کرو) اور جن لوگوں سے تم نے اپنی قسموں کے ذریعہ کوئی عہد کر لیا ہے تو (اس عہد کے مطابق) ان کا حصہ ان کو دے دیا کرو، (کسی کی حق تلفی نہ کرنا) بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (٣٣)

اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ
اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ، فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
اللّٰهُ ، وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا
كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

مرد عورتوں پر حاکم ہیں (مردوں کی یہ فضیلت) اس وجہ سے (ہے) کہ اللہ تعالےٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد عورتوں پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیویاں ہیں وہ (اپنے شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں اور شوہروں کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (اپنی عصمت اور دولت کی) حفاظت کرتی ہیں اور (اے ایمان والو) جن عورتوں کے متعلق تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ (تمہاری) نافرمانی پر آمادہ ہیں تو (پہلے) انہیں نصیحت کرو (پھر) ان کو علیحدہ سلاؤ اور (پھر) ان کو مارو، پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری کرنے لگیں تو ان پر (سختی کرنے کا) کوئی بہانہ نہ تلاش کرو، بے شک اللہ بہت عالیشان اور (بہت) بڑائی والا ہے (اگر تم نے ان پر سختی کی تو اللہ سے بچ کر کہاں جاؤ گے) ﴿۳۴﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ
اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
بَيْنَهُمَا ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تمہیں میاں، بیوی میں (سخت) اختلاف کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف بیوی کے خاندان سے مقرر کرو، اگر وہ دونوں (آئندہ کے لئے) اصلاح کا ارادہ رکھتے ہیں تو اللہ (تعالیٰ) ان کے مابین موافقت پیدا کر دے گا، بے شک اللہ علیم و خبیر ہے ﴿۳۵﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ، اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ﴿۳۶﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کرو، والدین، رشتہ دار، یتیم، مساکین، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، ہمنشین، مسافر اور لونڈی غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرو، بے شک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو متکبر اور اترانے والا ہو ﴿۳۶﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾

(یعنی اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنی دولت کے گھمنڈ میں ان لوگوں سے بے اعتنائی کرتے ہیں) خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عنایت کیا ہے اُسے چھپاتے ہیں؛ (یہ ہمارے دئے ہوئے مال کی صریح ناشکری ہے) اور ہم نے ناشکری کرنے والوں کے لئے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾

اور (اللہ ان لوگوں کو بھی پسند نہیں کرتا) جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے دیتے ہیں وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، (یہ کام وہی کرے گا جس کا ساتھی شیطان ہوگا) اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ (بہت) بُرا ساتھی ہے ﴿٣٨﴾

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾

اور ان پر کون سی آفت آجاتی اگر یہ اللہ اور یوم قیامت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ تعالےٰ کے راستے میں) خرچ کرتے، اللہ ان سے خوب واقف ہے (یہ بچ کر کہاں جائیں گے؟ آخر اسی کے پاس ہی آئیں گے) ﴿٣٩﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

بے شک اللہ (کسی پر) ذرہ برابر بھی زیادتی نہیں کرے گا، اگر کسی نے نیکی کی ہوگی تو اسے کئی گنا کر دے گا اور اُسے اپنے پاس سے اجرِ عظیم عطا فرمائے گا ﴿٤٠﴾

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾

(اور اے رسول اس دن) کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو بلائیں گے اور ان گواہوں پر آپ کو گواہ بنائیں گے ﴿٤١﴾

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾

اس دن جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور رسول کی نافرمانی کی ہوگی وہ یہ چاہیں گے کہ کاش انہیں مٹی میں ملا کر برابر کر دیا جائے (تاکہ نہ ان کا نشان باقی رہے اور نہ ان پر عذاب ہو) اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے (ہر بات کا اللہ کو علم ہوگا اور ہر بات کا مؤاخذہ ہوگا) ﴿٤٢﴾

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَقْرَبُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنتُمْ سُكَٰرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا۟ مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِى سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا۟ ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰٓ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ ٱلْغَآئِطِ أَوْ لَٰمَسْتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا۟ مَآءً فَتَيَمَّمُوا۟ صَعِيدًا طَيِّبًا فَٱمْسَحُوا۟ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿۴۳﴾

اے ایمان والو، نشہ کی حالت میں نماز کے قریب کبھی نہ جاؤ جب تک تم اس چیز کو جس کو تم کہو سمجھنے نہ لگو اور نہ جنابت کی حالت میں نماز کے قریب جاؤ جب تک غسل نہ کرلو سوائے اس صورت کے کہ تم مسافر ہو (اور غسل کے لئے تمہیں پانی میسر نہ ہو) اور اے ایمان والو اگر تم بیمار ہو (تو بھی تیمم کرلیا کرو) اور اگر تم میں سے کوئی سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو تو (ان تینوں صورتوں میں) اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لے کر (اس سے) اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرلیا کرو (ایسی صورت میں وضوء یا غسل کی تم کو معافی دی جاتی ہے) بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے ﴿۴۳﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ نَصِيبًا مِّنَ ٱلْكِتَٰبِ يَشْتَرُونَ ٱلضَّلَٰلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا۟ ٱلسَّبِيلَ ﴿۴۴﴾

(اے رسول) آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (الٰہی) سے بہرہ مند کیا گیا تھا (کہ ان کی کیا حالت ہے) وہ خود تو گمراہی خرید ہی رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ (حق) سے گمراہ ہو جاؤ ﴿۴۴﴾

وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ نَصِيرًا ﴿۴۵﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے (وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) تمہارے لئے کارساز ہونے کے لئے اللہ کافی ہے اور مددگار ہونے کے لئے بھی اللہ ہی کافی ہے ﴿۴۵﴾

مِّنَ ٱلَّذِينَ هَادُوا۟ يُحَرِّفُونَ ٱلْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِۦ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَٱسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَٰعِنَا لَيًّۢا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى ٱلدِّينِ ۚ وَلَوْ

(اے رسول) یہودیوں میں بعض لوگ ایسے ہیں جو باتوں کو ان کے موقع محل سے بدل ڈالتے ہیں، کہتے ہیں ہم نے سن لیا لیکن اطاعت نہیں کریں گے اور (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ) آپ سنیئے (لیکن اللہ کرے) آپ سن نہ سکیں اور وہ اپنی زبانوں کو موڑ کر دین (اسلام) پر طنز کرنے کی نیت سے (آپ سے گفتگو کرتے وقت) راعنا

أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ
وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَ
لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۴۶﴾

بھی کہتے ہیں اور اگر وہ یہ کہتے ہم نے سن لیا اور ہم اطاعت کریں گے اور (اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کی جگہ صرف) اِسْمَعْ کہتے (یعنی آپ سنیئے) اور (راعنا کی جگہ) اُنْظُرْنَا (ہماری طرف نظر کیجئے) کہتے تو ان کے لئے بہتر اور مناسب ہوتا، لیکن (انہوں نے ایسا نہیں کیا) تو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی لہٰذا قلیل ہی لوگ ہوں گے جو ایمان لائیں گے ﴿۴۶﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّطْمِسَ
وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى أَدْبَارِهَآ أَوْ
نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ أَصْحٰبَ السَّبْتِ، وَ
كَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ﴿۴۷﴾

اے اہل کتاب اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کی ہے اور جو تمہاری کتاب کی تصدیق بھی کرتی ہے قبل اس کے کہ ہم چہروں کو بگاڑ کر ان کو (ان کی) پیٹھوں کی طرف پھیر دیں یا ان پر ایسی لعنت کریں جیسی لعنت کہ ہم نے ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ کا حکم تو ہو کر رہتا ہے ﴿۴۷﴾

إِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى إِثْمًا
عَظِيمًا ﴿۴۸﴾

بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ ہر گناہ کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس نے (بہت) بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ﴿۴۸﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ
أَنْفُسَهُمْ، بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَّشَآءُ وَلَا
يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۴۹﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو (بہت) مقدس سمجھتے ہیں حالانکہ یہ تو اللہ (کا کام) ہے کہ جس کو چاہے مقدس بنائے (انہیں اس فخر، گھمنڈ کی ضرور سزا ملے گی) لیکن ان پر کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا (یعنی جرم کے مناسبت سے سزا ملے گی، کسی پر زیادتی نہیں ہو گی) ﴿۴۹﴾

انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ،
وَكَفٰى بِهٖٓ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۵۰﴾

(اے رسول)، دیکھئے یہ لوگ کس طرح اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے رہتے ہیں اور یہ ایسا کھلا گناہ ہے کہ (ان کی شامت کے لئے) یہی کافی ہے ﴿۵۰﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ

اور (اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَمَنْ
يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا
يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ
النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ
عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ
نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ
جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

کتابِ الٰہی سے بہرہ مند کیا گیا تھا وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ لوگ (اللہ پر) ایمان لانے والوں سے زیادہ صحیح راستہ پر ہیں ﴿۵۱﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ (تعالیٰ) نے لعنت کی اور جن پر اللہ لعنت کر دے تو پھر (اے رسول) آپ اس کے لئے کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿۵۲﴾

کیا ان کو بادشاہت میں سے کچھ حصہ ملا ہے (نہیں ملا اور) اگر ایسا ہوتا تو لوگوں کو تل کے برابر بھی کوئی چیز نہ دیتے ﴿۵۳﴾

کیا یہ (ایمان دار) لوگوں سے محض اس وجہ سے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں (قرآن مجید جیسی دولت) عطا فرمائی ہے (اس میں حسد کی کونسی بات ہے) ہم نے (اپنے فیصلہ کے مطابق پہلے بھی) آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت اور عظیم بادشاہت عطاء کی تھی (اور اب بھی انہیں کو عطاء کی ہے) ﴿۵۴﴾

ان اہلِ کتاب میں سے بعض ایسے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو اس (پر ایمان لانے) سے رُکے ہوئے ہیں، (ایسے لوگوں کے لئے بطور سزا) جہنم کی دھکتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب ان کو دوزخ میں داخل کریں گے (پھر) جب کبھی ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم (جلی ہوئی کھال کو) دوسری کھال سے بدل دیں گے تاکہ وہ (مسلسل) عذاب کا مزا چکھتے رہیں، بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان

أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَّ
نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾

کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو ہمیشہ باقی رہنے والے سایہ میں داخل کریں گے ﴿۵۷﴾

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ
إِلٰٓى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا
يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنٰزَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ
فَرُدُّوْهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِكَ
خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا ﴿٥٩﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے مالکوں کے حوالہ کر دیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بے شک اللہ تم کو اچھی اچھی نصیحتیں کر رہا ہے، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿۵۸﴾

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے امیر ہوں (ان کی اطاعت کرو) پھر اگر کسی معاملہ میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس معاملہ کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ، یہ بہت اچھی بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی احسن ہے ﴿۵۹﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا
بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا إِلَى
الطَّاغُوْتِ وَقَدْ أُمِرُوْٓا أَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۗ
وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا
بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلٰى

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان لائے جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور (ان کتابوں پر بھی ایمان لائے) جو آپ سے پہلے نازل کی گئی تھیں (لیکن) چاہتے یہ ہیں کہ (اپنے مقدمات کو) فیصلہ کے لئے طاغوت کے پاس (لے) جائیں حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ طاغوت کا انکار کریں لیکن شیطان (ان پر غالب ہے اور وہ) یہ چاہتا ہے کہ انہیں گمراہی میں بہت دور لے جا کر ڈال دے ﴿۶۰﴾

اور (اے رسول) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی

مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾

طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے اور (اس کے) رسول کی طرف (آؤ) تو آپ ان منافقین کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کے پاس آنے سے بڑی سختی سے گریز کرتے ہیں ﴿٦١﴾

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾

پھر جب ان کے اعمال کی سزا میں ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو ان کی حالت کیسی (عجیب وغریب) ہوتی ہے۔ اس وقت (اے رسول) یہ (بھاگے ہوئے) آپ کے پاس آتے ہیں اور اللہ کی قسمیں کھا کھا کر آپ سے کہتے ہیں کہ ہماری نیت سوائے بھلائی اور موافقت کے اور کچھ نہیں تھی ﴿٦٢﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

(اے رسول، یہ جھوٹ بولتے ہیں) جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے، آپ ان سے اعراض کیجئے، انہیں نصیحت کرتے رہیئے اور ان کی جانوں کے معاملہ میں ان سے ایسی بات کہیئے جو (ان کے) دل میں اتر جائے ﴿٦٣﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾

اور (اے رسول) ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر یہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا آپ کے پاس آتے، پھر وہ خود بھی اللہ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی ان کے لئے بخشش کی دعاء کرتے تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا پاتے ﴿٦٤﴾

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

(اے رسول) آپ کے رب کی قسم، لوگ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے تمام اختلافات میں آپ کو حکم نہ مان لیں پھر جو کچھ فیصلہ آپ کریں اس سے اپنے دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ برضاء و رغبت اُسے تسلیم کریں ﴿٦٥﴾

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ

اور (اے رسول) اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان احکام پر کوئی عمل نہ کرتا سوائے چند لوگوں کے (حالانکہ اللہ کا حکم کیسا ہی ہو اس

أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا لَآتَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

پرعمل کرنا ہی ایمان کی شان ہے) اور اگر یہ لوگ اس نصیحت پرعمل کرتے جو ان کو کی جارہی ہے تو ان کے حق میں بہتر بھی ہوتا اور زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا ﴿٦٦﴾ اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے پاس سے اجرِ عظیم بھی عطاء کرتے ﴿٦٧﴾ اور ان کو صراطِ مستقیم پر چلاکر منزلِ مقصود پر پہنچا دیتے ﴿٦٨﴾

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾

اور جو شخص بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے تو ایسے لوگوں کو ان لوگوں کی رفاقت نصیب ہوگی جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی انبیاء، صدیق، شہداء اور صالحین کی اور ان لوگوں کی رفاقت کتنی اچھی رفاقت ہے ﴿٦٩﴾

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾

یہ فضل ہے جو اللہ کی طرف سے عطاء ہوتا ہے اور (وہی خوب جانتا ہے کہ اپنا فضل کس کو عطاء کرے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اس بات کو) جاننے کے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿٧٠﴾ اے ایمان والو (جنگ کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو (فوج کے) دستے (علیحدہ علیحدہ) روانہ ہوں یا سب اکٹھے روانہ ہوں (جیسا مناسب ہو کر لیا کرو) ﴿٧١﴾

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾

بیشک تم میں بعض آدمی ایسا بھی ہے جو (جنگ کے لئے نکلنے میں) دیر لگاتا ہے، پھر اگر تم کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ (وہاں) موجود نہ تھا ﴿٧٢﴾

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ

اور (اے ایمان والو) اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہوتا ہے تو (اس طرح باتیں بناتا ہے) گویا تم میں اور اس میں کوئی دوستی ہی نہیں (بالکل غیروں کی طرح حسرت و افسوس کے

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

ساتھ) کہتا ہے ، اے کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو عظیم الشان کامیابی حاصل کرتا ﴿۷۳﴾

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ، وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

تو جو لوگ آخرت کے لئے دنیا کی زندگی کا سودا کر رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ اللہ کے راستہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کے راستہ میں جنگ کرے ، پھر قتل ہو جائے یا غالب ہو جائے تو ہم اسے عنقریب اجر عظیم عطاء کریں گے ﴿۷۴﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

اور (اے ایمان والو) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں اور ان بے بس (مسلم) مردوں عورتوں اور بچوں کی خاطر (کافروں سے) جنگ نہیں کرتے جو اس طرح دعائیں کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نجات دے جہاں کے رہنے والے ہم پر ظلم کر رہے ہیں ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی حامی بنا دے اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی مددگار بنا دے ﴿۷۵﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کے راستے میں لڑتے ہیں تو (اے ایمان والو) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو (اور ان کے مکر و فریب سے ذرا بھی خوفزدہ نہ ہو اس لئے کہ) شیطان کا مکر و فریب بہت کمزور ہوتا ہے ﴿۷۶﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے (پہلے) کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (ابھی جنگ نہ کرو) بس نماز پڑھتے رہو ، زکوٰۃ دیتے رہو (تو لڑنے کے لئے بے تابی کا اظہار کرتے تھے) پھر جب ان پر لڑائی کو فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک جماعت کافروں سے اس طرح ڈرنے لگی جیسا اللہ تعالےٰ سے ڈرنا چاہیئے بلکہ اس سے بھی

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا
رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ
اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ
الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ
اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾

زیادہ کہنے لگے اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ کو (ابھی سے) کیوں فرض کر دیا، کچھ مدت کے لئے اور ہمیں مہلت کیوں نہ دی (تاکہ کچھ دن اور دنیا کے مال و متاع سے فائدہ اٹھاتے، اے رسول) کہہ دیجئے دنیا کا مال و متاع بہت تھوڑا ہے اور آخرت کا فائدہ اس شخص کے لئے جو متقی ہو بہت (زیادہ اور بہت) بہتر ہے اور (ہاں) کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہو گا (ہر ایک کو اس کے عملوں کی مناسبت سے سزا و جزا ملے گی) ﴿۷۷﴾

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ
كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ
مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾

اور (اے لوگو) تم کہیں بھی ہو موت تم کو آ کر رہے گی خواہ تم (بڑے بڑے) اونچے برجوں ہی میں کیوں نہ (محفوظ) ہو اور (اے رسول ان منافقین کا تو یہ حال ہے کہ) اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے (آپ کی غلط تدبیر سے ہمیں نقصان اٹھانا پڑا۔ اے رسول) آپ کہہ دیجئے (بھلائی برائی) سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے، افسوس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ (اتنی سی) بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی ﴿۷۸﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ
مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾

(اے انسان) جو بھلائی تجھ کو پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو برائی تجھ کو پہنچتی ہے وہ تیری طرف سے ہوتی ہے (یعنی تیری ہی بداعمالی کی وجہ سے اللہ اس برائی میں تجھ کو مبتلا کرتا ہے) اور (اے رسول بھلائی یا برائی آپ کی طرف سے نہیں ہوتی ہے) آپ کو تو ہم نے لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور (اس بات پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے ﴿۷۹﴾

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جو شخص رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ یقیناً اللہ ہی کی اطاعت

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾

کرتا ہے (اے رسول)، جو شخص (آپ کی فرمانبرداری سے) منہ موڑے تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا (کہ آپ ان کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کریں) ﴿۸۰﴾

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۚ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

(اے رسول ان لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ آپ سے تو) کہتے ہیں ہم اطاعت کریں گے لیکن جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت آپ سے جو عہد کرکے آئی تھی بالکل اس کے خلاف باتوں میں رات گذارتی ہے اور یہ جن باتوں میں رات گذارتے ہیں اللہ انہیں لکھ رہا ہے. (اے رسول) آپ ان سے اعراض کریں اللہ پر بھروسہ رکھیں کارسازی کے لئے بس اللہ ہی کافی ہے ﴿۸۱﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

یہ کافر قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے، اگر یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یہ لوگ اس میں بڑا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

اور (بعض لوگوں کی یہ کیا حالت ہے کہ) جب ان کے پاس امن کی یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو (اسے عوام میں) پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اس بات کو رسول کی طرف یا ان میں سے جو امراء ہیں ان کی طرف لوٹا دیتے تو ان میں سے جو تحقیق کے وسائل رکھتے ہیں اس کی تحقیق کر لیتے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو اس غلط افواہ کی بنیاد پر) تم میں سے چند لوگوں کے علاوہ سب شیطان کے پیرو بن جاتے (یعنی کوئی غلط اقدام کر بیٹھتے) ﴿۸۳﴾

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

(اے رسول) آپ اللہ کے راستے میں جنگ کیجئے (اگرچہ) آپ اپنے علاوہ کسی کے ذمہ دار نہیں (تاہم ترغیب دینا آپ کے فرائض میں سے ہے) آپ مؤمنین کو جنگ کی ترغیب دیجئے (ان کو جنگ کے لئے ابھاریئے) قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو روک دے اللہ لڑائی کے لحاظ سے بھی بہت

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾

سخت ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے (یہ کافر کہاں بچکر جائیں گے) ﴿۸۴﴾

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے تو اس (اچھی بات کے ثواب) میں سے اسے بھی حصہ ملے گا اور جو شخص بری (بات کی) سفارش کرے تو اس (بری بات کے عذاب) میں سے اسے بھی حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ﴿۸۵﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾

اور (اے ایمان والو) جب تمہیں کوئی سلام کرے تو سلام کا جواب اس سے بہتر دیا کرو یا جواب میں سلام کے وہی الفاظ کہہ دیا کرو (جو سلام کرنے والے نے کہے تھے اگر تم نے ایسا نہ کیا تو یاد رکھو کہ) بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾

اللہ (ہی الٰہ ہے) کوئی الٰہ نہیں سوائے اس کے، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا (اللہ کی بات بالکل سچ ہے) اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔ ﴿۸۷﴾

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾

(اے ایمان والو) تمہیں کیا ہو گیا کہ منافقین کے بارے میں تم دو جماعتوں میں تقسیم ہو گئے ہو اللہ تعالیٰ نے تو ان کی بداعمالی کی وجہ سے ان (کی عقلوں) کو اوندھا کر دیا ہے (وہ ہدایت حاصل نہیں کر سکتے) تو کیا تم ان لوگوں کو ہدایت پر لانا چاہتے ہو جن کو اللہ نے (ان کے کرتوتوں کے نتیجے میں) گمراہی میں ڈال دیا اور جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دے تو (اے رسول) پھر اس کے لئے آپ کو (نجات کا) کوئی راستہ نہیں ملے گا ﴿۸۸﴾

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا

منافقین تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کافر ہیں کاش اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ پھر (جب) وہ اور تم سب برابر ہو جائیں (تو وہ تم کو اپنا دوست بنا لیں) لیکن (اے ایمان والو ان کے ظاہری ایمان کے دھوکے میں آکر) تم ان میں سے کسی کو بھی اپنا دوست نہ بنانا جب تک وہ اللہ

فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوهُمْ
وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾
إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ
صُدُورُهُمْ أَن يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا
قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ
يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾
سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن
يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى
الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ
وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ
فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ
وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا
مُّبِينًا ﴿٩١﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ
مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ

کے راستہ میں ہجرت نہ کریں پھر اگر وہ (ترکِ وطن سے) منہ موڑیں تو (ان کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں) انہیں جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو بھی نہ اپنا دوست بناؤ اور نہ مددگار (بھلا جو لوگ وطن کی قربانی نہیں دے سکتے وہ تمہاری مدد کے لئے اپنی جان کی قربانی دینے کے لئے کس طرح آمادہ ہوسکتے ہیں لہٰذا ان کے دھوکے میں نہ آنا) ﴿٨٩﴾

البتہ (ان لوگوں کو قتل نہ کرنا) جو ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہوں جس قوم سے تمہارا باہمی (صلح کا) معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس ایسی حالت میں آجائیں کہ دل سے نہ وہ تم سے لڑنا گوارا کرتے ہوں اور نہ اپنی قوم سے اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ تم سے ضرور لڑتے (لیکن یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ان کو لڑائی سے روک دیا) تو وہ اگر لڑائی سے کنارہ کشی اختیار کریں اور تم سے نہ لڑیں بلکہ صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زیادتی کرنے کے لئے) کوئی عذر یا بہانہ فراہم نہیں کیا ﴿٩٠﴾

اور (اے ایمان والو) تم کچھ اور لوگ اس قسم کے بھی پاؤ گے کہ وہ تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں (لیکن ان کی حالت یہ ہے کہ) جب کبھی ان کو فتنہ انگیزی کی طرف لوٹایا جاتا ہے تو اوندھے منہ (بغیر کسی پس و پیش کے) اس میں جا گرتے ہیں، اگر ایسے لوگ تمہارا مقابلہ کرنے سے کنارہ کشی اختیار نہ کریں نہ تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں اور (نہ جنگ سے) اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو جہاں پاؤ گرفتار کرکے (ضرور) قتل کر دو ہم نے تمہارے لئے ان پر (سختی کرنے کی) صریح دلیل مہیا کر دی ﴿٩١﴾

کسی مؤمن کو زیبا نہیں کہ کسی مؤمن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے ایسا ہو جائے تو جو شخص کسی مؤمن کو غلطی سے قتل کر دے تو (اس کے کفارہ میں قاتل) ایک مؤمن غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو پوری دیت ادا کرے سوائے

أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا فَإِن كَانَ
مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ
مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾

اس صورت کے کہ مقتول کے وارث دیت معاف کر دیں اگر مقتول مؤمن ہو لیکن اس کا تعلق تمہاری دشمن قوم سے ہو تو اس صورت میں بھی (بطور کفّارہ) ایک مؤمن غلام آزاد کرے (دیت کی ضرورت نہیں) اور اگر مقتول اس قوم کا فرد ہو جس قوم سے تمہارا عہد و پیمان ہے تو (قاتل) اس کے وارثوں کو پوری دیت ادا کرے اور (بطور کفّارہ) ایک مؤمن غلام بھی آزاد کرے اگر قاتل کو غلام میسّر نہ ہو تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھے، یہ اللہ کی طرف سے (ایک) معافی ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے (وہ خوب جانتا ہے کہ اس کفّارہ اور دیت میں کیا کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں) ﴿٩٢﴾

وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ
جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾

اور جو شخص کسی مؤمن کو قصداً قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اللہ اس پر (سخت) غضبناک ہوگا اور اس پر (سخت) لعنت کرے گا اللہ نے اس کے لئے عذابِ عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿٩٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ
أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا
تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ
اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن
قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾

اے ایمان والو جب تم اللہ کے راستے میں سفر کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو، جب تم کو کوئی سلام کرے تو (بغیر تحقیق) یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مؤمن نہیں ہے، کیا تم دنیوی زندگی کے مال و اسباب کے متلاشی ہو (کہ اسے قتل کر کے اس کے مال کو لوٹنا چاہتے ہو) تو (سن لو) اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں (وہ تم کو جائز طریقہ سے دے گا، بس وہی تمہارے لئے کافی ہیں اور یہ تو سوچو کہ) پہلے تم بھی اسی حالت میں تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا (تم ایمان لے آئے، تمہارا ایمان قبول کر لیا گیا محض شک و شبہ کی بنیاد پر تمہیں قتل نہیں کیا گیا) لہٰذا (اے مؤمنین) خوب تحقیق کر لیا کرو (محض شک و شبہ کی بنیاد پر کسی کو قتل نہ کر دیا کرو اور یہ نہ سمجھنا کہ اللہ کو تمہارے اعمال کی خبر نہیں) اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے جو تم کر رہے ہو باخبر ہے ﴿٩٤﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ
اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا
وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّ
رَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۚ قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۚ
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَ

وہ مومنین جو بغیر کسی عذر کے (گھروں میں) بیٹھے رہیں (جہاد کو نہ جائیں) اور وہ مومنین جو اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں دونوں برابر نہیں ہوسکتے اللہ نے ان مجاہدین کو جو اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں ان لوگوں پر جو (اپنے گھروں میں) بیٹھے رہتے ہیں ایک درجہ فضیلت بخشی ہے اور (ویسے تو) اللہ کا ہر ایک سے بھلائی کا وعدہ ہے البتہ اللہ نے مجاہدین کو اجر عظیم کے لحاظ سے جہاد نہ کرنے والوں پر فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾

لیکن دونوں کے لئے اللہ کی طرف سے (بلند) درجات ہیں، مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۶﴾

بیشک جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ جواب دیتے ہیں ہم زمین میں (بہت) کمزور اور ناتواں تھے (دشمنوں کے ڈر سے اسلام پر عمل نہیں کرسکتے تھے) فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہیں تھی کہ تم اس میں (کسی اور جگہ) ہجرت کر کے چلے جاتے، ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ (بہت) بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۹۷﴾

(اس سزا سے) البتہ وہ مرد، عورتیں اور بچے مستثنیٰ ہیں جو (واقعی) اتنے کمزور و بے بس تھے کہ نہ کوئی تدبیر کرسکتے تھے اور نہ راستہ ہی جانتے تھے ﴿۹۸﴾

قریب ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو معاف کردے (بیشک اللہ)

كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾

معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے ﴿٩٩﴾

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي
الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۚ وَمَنْ
يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾

اور جو شخص اللہ کے راستہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں بہت سی پناہ کی جگہیں اور (بہت کشادگی پالے گا) جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کے لئے نکل کھڑا ہوا پھر اگر اُسے (راستے ہی میں) موت آجائے تو اللہ کے ذمّہ اس کا اجر ثابت ہو گیا اور اللہ بڑا غفور و رحیم ہے ﴿١٠٠﴾

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ
خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ اِنَّ
الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَ

اور اگر تم سفر میں ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم نماز میں قصر کر لو بشرطیکہ تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر (اچانک تم پر حملہ کر کے) تمہیں فتنہ میں مبتلا کر دیں گے، بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿١٠١﴾

اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا
اَسْلِحَتَهُمْ ۟ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ
وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ
وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ
تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

اور (اے رسول) جب آپ ان (مجاہدین کے لشکر) میں موجود ہو اور ان کو نماز پڑھائیں تو مجاہدین کی ایک جماعت آپ کے ساتھ نماز میں کھڑی ہو جائے (اور دوسری جماعت دشمن کے مقابلہ کے لئے کھڑی رہے) نماز میں شامل ہونے والوں کو چاہیئے کہ اپنے ہتھیار پہنے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو پیچھے ہو جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی آپ کے ساتھ نماز پڑھے انہیں بھی چاہیئے کہ اپنی دفاع کا سامان اور ہتھیار پہنے رہیں (اے ایمان والو) کافر تو یہ چاہتے ہیں اگر تم اپنے ہتھیار اور ساز و سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور (اے ایمان والو) اگر بارش کی وجہ سے تمہیں

فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَّاحِدَةً، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ، إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۰۲﴾

تکلیف ہو یا تم مریض ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (نماز میں) اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ دو لیکن دفاعی سامان پھر بھی پہنے رہو اللہ (کافروں سے خوب واقف ہے اُس) نے کافروں کے لئے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۰۲)

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾

(اے ایمان والو) جب تم (میدانِ جنگ میں) نماز پڑھ چکو تو پھر کھڑے بیٹھے اور لیٹے (غرضکہ ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرتے رہو، پھر جب (دشمن کی طرف سے) اطمینان ہو جائے تو نماز کو (اس کے اصل طریقہ کے مطابق) پڑھو، بے شک مُومنین پر نماز کا مقررہ وقت پر پڑھنا فرض کر دیا گیا ہے (۱۰۳)

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ، إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ، وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۰۴﴾

اور (اے ایمان والو) کافر قوم کا پیچھا کرنے میں بزدلی نہ دکھایا کرو اگر تم کو تکلیف پہنچی ہے تو جس طرح تمہیں تکلیف پہنچی ہے انہیں بھی پہنچی ہے (تکلیف کے لحاظ سے دونوں برابر ہو) لیکن جو امیدیں تم کو اللہ سے وابستہ ہیں انہیں نہیں ہیں (لہٰذا اللہ کے راستہ میں تمہیں بہت زیادہ جوش وخروش سے لڑنا چاہیئے) اللہ (بہت) علم والا اور حکمت والا ہے (۱۰۴)

إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ، وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾

(اے رسول) ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے تاکہ جو کچھ اللہ آپ کو سمجھائے اس کے مطابق آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور (اے رسول) خیانت کرنے والوں کی (حمایت میں) کبھی نہ جھگڑیئے (۱۰۵)

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۰۶﴾

اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہیئے بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۱۰۶)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ

اور (اے رسول) ان لوگوں کی طرف سے کبھی نہ جھگڑیئے جو اپنی جانوں کے ساتھ خیانت کرتے ہیں (یعنی گناہ کرکے اپنی جانوں کے

أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾
يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا
يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ
يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۚ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٨﴾
هٰأَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١٠٩﴾
وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ
يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١١٠﴾
وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلٰى
نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١١﴾
وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ
بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿١١٢﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ
طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ
إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَ

ساتھ ظلم کر رہے ہیں) بیشک اللہ اس شخص سے محبت نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا گنہگار ہو (۱۰۷)

یہ لوگ لوگوں سے چھپ سکتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے اللہ اس وقت بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب رات کو یہ لوگ ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں جس کو اللہ پسند نہیں کرتا (وہ اپنی سازشوں میں کامیاب نہیں ہوسکتے) اللہ ان کے تمام کاموں کو گھیرے ہوئے ہے (۱۰۸)

دیکھو دنیا کی زندگی میں تو تم ان کی طرف سے جھگڑ لیتے ہو لیکن قیامت کے دن اللہ سے ان کے معاملہ میں کون جھگڑے گا یا (اس دن) ان کا کون وکیل ہوگا (۱۰۹)

اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائے گا (۱۱۰)

اور جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اپنی جان پر مصیبت مول لے رہا ہے اللہ (کے تمام کام علم و حکمت پر مبنی ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ) علم والا، حکمت والا ہے (۱۱۱)

اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر کسی بے گناہ پر اس (خطا یا گناہ) کا اتہام لگنے دے تو اس نے (بہت بڑے) بہتان اور صریح گناہ (کے بوجھ) کو اپنے اوپر لاد لیا (۱۱۲)

اور (اے رسول) ان میں ایک گروہ آپ کو گمراہ کرنے کی فکر میں تھا اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو ہو سکتا تھا کہ یہ آپ کو گمراہ کر دیتے لیکن اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی موجودگی میں یہ آپ کو کیسے گمراہ کر سکتے ہیں) اور (اے رسول) یہ (آپ) کو گمراہ نہیں کر سکتے بلکہ یہ تو اپنے آپ کو

أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ، وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿۱۱۳﴾

گمراہ کر رہے ہیں اور یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور آپ کو ایسی ایسی باتوں کی تعلیم دی ہے جن کو (پہلے) آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر تو اللہ کا بڑا افضل ہے ﴿۱۱۳﴾

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ، وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾

ان کی بہت سی سرگوشیاں ایسی ہیں جن میں کوئی خیر نہیں ہے مگر جو صدقہ کا، نیک بات کا حکم دے یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے (تو اس کی سرگوشی میں خیر ہو سکتی ہے) اور جو شخص اللہ کی رضاء جوئی کی خاطر ایسا کرے تو ہم اس کو اجر عظیم عطاء کریں گے ﴿۱۱۴﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ، وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿۱۱۵﴾

اور جو شخص ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مؤمنین کے راستے کے علاوہ کسی اور راستے پر چلے تو ہم اُسے اُدھر ہی جانے دیں گے جس طرف جانے کے لئے اس نے رخ پھیر لیا ہے پھر ہم اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۱۱۵﴾

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ، وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيدًا ﴿۱۱۶﴾

بے شک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ دوسرے گناہوں کو معاف کر دیگا جس کے لئے چاہے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾

إِنْ يَّدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ إِلَّا إِنٰثًا وَإِنْ يَّدْعُونَ إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيدًا ﴿۱۱۷﴾

بے شک یہ لوگ اللہ کے علاوہ عورتوں کو پکارتے ہیں (اور عورتوں کو کیا پکارتے ہیں حقیقت میں تو) یہ لوگ سرکش شیطان ہی کو پکارتے ہیں ﴿۱۱۷﴾

لَّعَنَهُ اللّٰهُ، وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿۱۱۸﴾

اللہ نے اس پر لعنت کر دی ہے، اس نے اللہ سے کہا تھا کہ (اے اللہ) میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ تعداد کو (اپنے بندے) بنالوں گا ﴿۱۱۸﴾

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾

میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا انہیں امیدیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور جانوروں کے کان چیریں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ یقیناً اللہ کی بنائی ہوئی (صورتوں) کو بدلتے رہیں گے اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے گا تو وہ صریح نقصان میں جا پڑے گا (۱۱۹)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾

شیطان ان سے وعدہ کرتا ہے اور انہیں امید دلاتا ہے اور شیطان جو وعدے بھی کر رہا ہے وہ سب دھوکہ ہیں (۱۲۰)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ لوگ وہاں سے بھاگ کر جانے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے (۱۲۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کو ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ اللہ کا وعدہ ہے) اور اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے اور اللہ سے زیادہ (اپنی بات کا) سچا کون ہو سکتا ہے (۱۲۲)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾

(اے ایمان والو کامیابی کا دارومدار) نہ تمہاری خوش فہمیوں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی خوش فہمیوں پر جو شخص بھی برا عمل کرے گا اس کو اس کی سزا ملے گی اور اسے (وہاں) نہ کوئی دوست ملے گا اور نہ مددگار (۱۲۳)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾

اور جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (۱۲۴)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ

اور دین کے لحاظ سے اس شخص سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کردے، نیک عمل کرتا رہے اور ابراہیم کی مِلّت کی جو خالص توحید پر قائم تھے پیروی کرے (کیونکہ ابراہیم یکسوئی کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ تھے یہی وجہ ہے کہ) اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) دوست بنایا تھا ﴿۱۲۵﴾ (اور کیوں نہ اللہ اکیلے کی طرف رجوع کیا جائے جبکہ) آسمان میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۱۲۶﴾

اور (اے رسول) لوگ آپ سے (یتیم) لڑکیوں کے بارے میں فتویٰ پوچھ رہے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ ان کے معاملہ میں اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے (کہ ان سے نکاح جائز ہے) رہا وہ حکم جو اس کتاب میں (پہلے) تم کو پڑھ کر سنایا گیا ہے (اور تمہیں ان سے نکاح کرنے سے منع کیا گیا ہے) وہ حکم ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہے جن سے تم نکاح کی رغبت تو کرتے ہو لیکن ان کے مقررہ مہر اُن کو ادا نہیں کرتے (اگر تم ان کے مقررہ مہر اُن کو ادا کردو اور ان کے ساتھ انصاف کرو تو ان سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں) اور (اللہ تمہیں) ناتواں بچوں کے سلسلہ میں بھی (فتویٰ دیتا ہے کہ انکے ساتھ انصاف کرو ان کا حق وراثت انکو دے دیا کرو) غرض یہ کہ تمام یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو (کسی کی حق تلفی نہ کرو ان کے ساتھ نیکی کرتے رہو) اور جو نیکی بھی تم کروگے (وہ ضائع نہیں ہوگی) اللہ کو اس کا علم ہوگا (اور وہ اس کا اجر دے گا) ﴿۱۲۷﴾

اور اگر عورت کو اپنے شوہر سے ظلم وزیادتی یا روگردانی کا اندیشہ ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ آپس میں بحسن وخوبی صلح کرلیں اور صلح کرلینا ہی بہتر ہے (ویسے یہ ضرور ہے کہ تمام) انسان (فطرۃً) حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں (نہ مرد مہر دینا چاہے گا اور نہ عورت اپنا حق چھوڑنا پسند کرے گی لیکن اللہ حرص کو پسند نہیں کرتا وہ تو یہ حکم دیتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ نیکی واحسان کرتے رہو) اور اگر تم نیکی واحسان کرتے رہے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے تو اللہ (تمہاری نیکیوں کو ضائع نہیں کرے گا وہ) تمہارے اعمال سے باخبر ہے ﴿۱۲۸﴾ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو (کہ بیویوں کے

وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَ
تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾
وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ
وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾
وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَ
لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ
تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣١﴾
وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ
أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ
يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا
بَصِيرًا ﴿١٣٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ

درمیان انصاف کرو) لیکن تم ہرگز (سوفیصد) انصاف نہیں کرسکتے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک (بیوی) کی طرف بالکل ہی ڈھلک جاؤ اور دوسری کو معلق چھوڑ دو اور اگر تم (آپس میں) صلح کرلو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو (تھوڑی بہت کوتاہی تو اللہ معاف کردے گا کیونکہ) اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٢٩﴾

اور اگر میاں بیوی علیحدہ ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت و فراخی سے دونوں کو غنی کردے گا (بیشک) اللہ وسعت والا اور حکمت والا ہے ﴿١٣٠﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (یعنی اسکی ملکیت بے پایاں ہے اور (اے ایمان والو) ہم نے ان لوگوں کو بھی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی یہی حکم دیا تھا اور تم کو بھی یہی حکم دیا ہے کہ (ہر حال میں) اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر تم کفر کروگے تو (پھر تمہیں کون دے گا اس لئے کہ) آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں تو اللہ کی ملکیت ہیں اور اللہ ہی غنی ہے اور تعریفوں والا ہے ﴿١٣١﴾

اور (اے لوگو پھر سن لو کہ) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ کا ہے (لہٰذا اللہ ہی پر بھروسہ کرو) بھروسہ کے لئے ہی کافی ہے ﴿١٣٢﴾

اے لوگو، (اس کو قدرت ہے کہ) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور دوسرے لوگوں کو پیدا کردے اور (یہی کیا) اللہ تو ہر کام پر قادر ہے ﴿١٣٣﴾

اور جو شخص دنیا میں اجر ملنے کا خواہاں ہو (تو اسے دنیا میں اجر مل جائے گا) اللہ کے پاس تو دنیا کا اجر بھی ہے اور آخرت کا اجر بھی (اب یہ لینے والے کی مرضی ہے کہ وہ کون سے اجر کو پسند کرتا ہے، عمل کرنے والے کا کوئی عمل ضائع نہیں ہوگا اس لئے کہ) اللہ سننے والا ہے (ہر بات کو سن رہا ہے اور) دیکھنے والا ہے (ہر عمل کو دیکھ رہا ہے اس کے ہاں ہر عمل اور ہر ایک بات محفوظ ہے) ﴿١٣٤﴾

اے ایمان والو، اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دیا

عَلٰٓی اَنۡفُسِکُمۡ اَوِ الۡوَالِدَیۡنِ وَالۡاَقۡرَبِیۡنَ
اِنۡ یَّکُنۡ غَنِیًّا اَوۡ فَقِیۡرًا فَاللّٰہُ اَوۡلٰی بِہِمَا ۟
فَلَا تَتَّبِعُوا الۡہَوٰۤی اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ وَ اِنۡ
تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۳۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ الۡکِتٰبِ الَّذِیۡ
نَزَّلَ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ وَ الۡکِتٰبِ الَّذِیۡۤ
اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاللّٰہِ وَ
مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ الۡیَوۡمِ
الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿۱۳۶﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ
کَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا کُفۡرًا لَّمۡ یَکُنِ اللّٰہُ
لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ سَبِیۡلًا ﴿۱۳۷﴾
بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِیۡنَ بِاَنَّ لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمَا ﴿۱۳۸﴾
الَّذِیۡنَ یَتَّخِذُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ
مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ اَیَبۡتَغُوۡنَ
عِنۡدَہُمُ الۡعِزَّۃَ فَاِنَّ الۡعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیۡعًا ﴿۱۳۹﴾
وَ قَدۡ نَزَّلَ عَلَیۡکُمۡ فِی الۡکِتٰبِ اَنۡ اِذَا

کرو خواہ گواہی تمہارے یا (تمہارے) والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ پڑے، اگر کوئی شخص غنی ہے یا فقیر (اس کی خیر خواہی میں جھوٹی گواہی نہ دو) اللہ (تم سے) زیادہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے لہٰذا (اے ایمان والو) تم خواہشات کی پیروی نہ کرنا (ایسا نہ ہو) کہ تم ناانصافی کر بیٹھو اور (اے ایمان والو) اگر تم نے (سچی گواہی کو) چھپایا یا گواہی دینے سے اعراض کیا تو (پھر سمجھ لو کہ تمہیں اللہ کے پاس آنا ہے) اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے (وہ تمہیں تمہارے برے اعمال کی سزا دے گا) ﴿۱۳۵﴾

اے ایمان والو، اللہ پر، اس کے رسول پر، اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی اور ہر اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل کی گئی ایمان لاؤ اور جو شخص (ایمان نہ لائے بلکہ) اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا اس کے رسولوں کا اور یوم آخرت کا انکار کرے تو وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا اور کفر میں بہت بڑھ گئے تو اللہ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ان کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچائے گا ﴿۱۳۷﴾

(اور اے رسول) منافقین کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے ﴿۱۳۸﴾

جو مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں (ایسا کر کے) کیا وہ کافروں کے پاس عزت تلاش کرتے (ان کے پاس عزت کہاں ملے گی، عزت تو اللہ کی طرف سے عطاء ہوتی ہے) بے شک اللہ ہی تمام عزتوں کا مالک ہے ﴿۱۳۹﴾

(اے ایمان والو) اللہ (اپنی) کتاب میں (پہلے ہی یہ حکم) نازل فرما چکا ہے کہ جب تم (کسی محفل میں) سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو ایسے

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہوں (اگر تم ایسے لوگوں کے ساتھ ایسی حالت میں بیٹھے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کر رہے اور ان کا مذاق اڑا رہے ہیں) تو پھر اس صورت میں تم بھی انہی کے مثل ہو۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرے گا (۱۴۰)

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ
كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ڮ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾

(اے ایمان والو) منافقین تمہارے (انجام کے) منتظر رہتے ہیں (کہ فتح ہوتی یا شکست) اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ملتی ہے تو تم سے کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہوتی ہے تو (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تمہارے امور پر چھائے ہوئے نہیں تھے اور کیا ہم نے تم کو مؤمنین سے نہیں بچایا (اے ایمان والو) اللہ قیامت کے دن تمہارے (اور ان کے) درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ (دنیا میں بھی) کافروں کو مؤمنین پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (۱۴۱)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾

منافقین اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں (حالانکہ وہ اللہ کو کیا دھوکہ دیں گے) عنقریب اللہ ان کو دھوکے کی سزا دے گا (ان لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا بہت تھکے ہوئے ہیں۔ لوگوں کے دکھانے کے لئے (نماز میں شامل ہو جاتے ہیں) لیکن اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت کم (۱۴۲)

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤۖ لَآ اِلٰى
هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

(ایمان والوں اور کافروں کے) درمیان لٹک رہے ہیں (حیران ہیں کہ کدھر جائیں) نہ اُن میں شامل ہوتے ہیں اور نہ ان میں اور (اے رسول) جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے آپ کو کہیں راہِ ہدایت نہیں ملے گی (۱۴۳)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ ٱلْكَٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا۟ لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَٰنًا مُّبِينًا ﴿۱۴۴﴾ إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ فِى ٱلدَّرْكِ ٱلْأَسْفَلِ مِنَ ٱلنَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿۱۴۵﴾ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ وَأَصْلَحُوا۟ وَٱعْتَصَمُوا۟ بِٱللَّهِ وَأَخْلَصُوا۟ دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ مَعَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ ٱللَّهُ ٱلْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۴۶﴾ مَّا يَفْعَلُ ٱللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَءَامَنتُمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۴۷﴾ لَّا يُحِبُّ ٱللَّهُ ٱلْجَهْرَ بِٱلسُّوٓءِ مِنَ ٱلْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۴۸﴾ إِن تُبْدُوا۟ خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا۟ عَن سُوٓءٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿۱۴۹﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا۟ بَيْنَ ٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

اے ایمان والو، مؤمنین کو چھوڑ کر کافروں کو (اپنا) دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے اوپر (عذاب بھیجنے کے لئے) کوئی کھلی دلیل فراہم کر دو ﴿۱۴۴﴾

بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے حصہ میں ہوں گے اور (اے رسول) آپ ان کے لئے (وہاں) کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿۱۴۵﴾

مگر جن لوگوں نے توبہ کر لی (اپنی) اصلاح کر لی، اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنے دین کو خالص اللہ کے لئے قرار دے لیا تو ایسے لوگ (دوزخ میں نہیں جائیں بلکہ وہ تو) مؤمنین کے ساتھ جنت میں رہیں گے اور مؤمنین کو اللہ عنقریب اجرِ عظیم عطاء کرے گا ﴿۱۴۶﴾ اور (اے لوگو) اگر تم (اللہ کا) شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا وہ تو (تمہاری شکر گزاریوں اور نیکیوں کا بڑا) قدر دان اور (تمہارے ایمان و خلوص کو خوب) جاننے والا ہے ﴿۱۴۷﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ (کوئی کسی کی) علی الاعلان برائی کرے مگر جس شخص پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کی برائی کر سکتا ہے) اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۴۸﴾

اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کر دیا چھپا دیا تم (کسی کی) برائی کو معاف کر دو (تو یہ بڑی عمدہ بات ہے) اللہ (تمہاری برائیوں کو معاف کر دیگا کیونکہ وہ) معاف کرنے والا اور قدرت رکھنے والا ہے ﴿۱۴۹﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان میں تفریق کریں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم بعض (رسولوں) پر ایمان لاتے

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ درمیان میں کوئی (نئی) راہ نکالیں ﴿۱۵۰﴾
ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۵۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ
سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کی ایسے لوگوں کو اللہ عنقریب ان کے اجر عطاء فرمائے گا (ان کے گناہوں کو بخش دے گا) کیونکہ اللہ (بڑا) بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ
كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى
اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ
جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَاٰتَيْنَا
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

(اے رسول) اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب اتار کر لائیں (تو وہ ایمان لے آئیں گے آپ ان کے اس مطالبہ پر ملال نہ کریں) موسیٰ سے تو انہوں نے اس سے بھی بڑا مطالبہ کیا تھا وہ یہ کہ انہوں نے کہا تھا کہ اللہ کو علی الاعلان دکھا دیجئے تو ان کے (اس) گناہ کے سبب ایک بجلی نے ان کو پکڑ لیا پھر (موسیٰ کو اذیت دینے والی ایک اور حرکت کر بیٹھے وہ یہ کہ) کھلی نشانیاں آنے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا بہر حال ہم نے ان کا یہ قصور معاف کر دیا اور (تو اور) موسیٰ کو ہم نے (ان کی نبوت کی) کھلی ہوئی دلیل دی تھی (تاہم یہ لوگ طرح طرح کی باطل حرکتیں کرتے رہے اور ان کو ہمیشہ سے ہی یہ عادت ہے لہٰذا اے رسول آپ آزردہ نہ ہوں) ﴿۱۵۳﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا
لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

اور (اے رسول) ہم نے ان سے عہد و پیمان لیتے وقت ان کے اوپر (کوہ) طور کو بلند کر دیا تھا، ہم نے ان سے کہا تھا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا، ہم نے ان سے یہ بھی کہا تھا کہ ہفتہ کے دن (حدود شرعی سے) تجاوز نہ کرنا۔ غرض یہ کہ ہم نے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

ان سے بڑا مضبوط عہد لیا لیکن انہوں نے اسے بھی توڑ ڈالا ﴿۱۵۴﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾

پھر ہم نے (ان پر لعنت کی) ان کے (۱) عہد توڑ دینے کی وجہ سے (۲) اللہ کی آیات کا انکار کرنے کی وجہ سے (۳) نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور (۴) ان کے اس بات کے کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں (حالانکہ بات یہ نہیں ہے) بلکہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، لہٰذا ان میں سے چند ہی لوگ ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۵﴾

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾

اور (۵) ان کے کفر کرنے اور (۶) مریم پر بہتان عظیم لگانے کے سبب سے ﴿۱۵۶﴾

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾

اور (۷) ان کے اس قول کے سبب سے کہ (انہوں نے کہا) ہم نے اللہ کے رسول عیسٰی بن مریم کو قتل کر دیا حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ پھانسی دی بلکہ ان کے لئے (کسی دوسرے آدمی کو عیسٰی کی) شبیہ دے دی گئی (انہوں نے اس شبیہ کو قتل کیا نہ کہ عیسٰی کو) بے شک جو لوگ (اب بھی ان کے) قتل کے سلسلہ میں اختلاف کر رہے ہیں وہ شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں انہیں اس سلسلہ میں مطلق کوئی علم نہیں محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں (یقینی علم تو اللہ کو ہے اور وہ بتا رہا ہے کہ) یقیناً ان لوگوں نے عیسٰی کو قتل نہیں کیا ﴿۱۵۷﴾

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾

بلکہ ان کو تو اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا (اور یہ کام اللہ کے لئے کیا مشکل ہے) وہ غالب ہے (ہر کام کر سکتا ہے اور وہ) حکیم ہے (ان کا زندہ اٹھانا اللہ کی مصلحت و حکمت پر مبنی ہے) ﴿۱۵۸﴾

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾

اور (ایک وقت آئے گا کہ اس وقت) ہر اہلِ کتاب عیسٰی پر عیسٰی کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئیگا اور (پھر وہ) قیامت کے دن ان کے ایمان کی شہادت دیں گے ﴿۱۵۹﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾

اور (۸) (ہم نے ان پر لعنت کی) ان کے ظلم کے سبب سے (جس ظلم کی وجہ سے) ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں جو ان کے لئے حلال تھیں حرام کر دی تھیں اور (۹) بہت زیادہ اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے ﴿۱۶۰﴾

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ ان کو اس سے منع کر دیا گیا تھا اور (۱۰) اس سبب سے بھی کہ وہ لوگوں کے مال ناجائز طور پر کھا جایا کرتے تھے (ہم نے ان پر لعنت کی، ان پر غضب کیا) اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا (اور آخر وقت تک توبہ نہیں کی) ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾

(اہل کتاب ایمان نہیں لاتے تو نہ لائیں) جو لوگ ان میں سے علم میں رسوخ رکھتے ہیں اور جو مؤمن ہیں وہ تو اس کتاب پر بھی ایمان لائے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور (ایسے لوگ جو) نماز ادا کرنے والے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے رہتے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں ان لوگوں کو ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے ﴿۱۶۲﴾

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰي نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

(اے رسول، ان لوگوں پر کتاب نازل کرنے کا مطالبہ صحیح نہیں) ہم نے آپ پر بالکل اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح اور ان کے بعد آنے والے نبیوں پر بھیجی تھی اور (اسی طرح) ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب، ان کی اولاد، عیسٰی، ایوب، یونس ہارون اور سلیمان پر وحی بھیجی تھی اور (اسی طرح) ہم نے داؤد کو زبور دی تھی ﴿۱۶۳﴾

اور ان ہی پر کیا منحصر ہے، ہم نے تمام رسولوں پر اسی طرح

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ، وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾

وحی نازل کی تھی، بہت سے رسولوں کا قصہ تو ہم نے آپ سے بیان کر دیا ہے اور بہت سے رسولوں کا قصہ ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا اور (موسیٰ کو بھی ہم نے اسی طرح وحی کی تھی البتہ) موسیٰ سے اللہ نے باتیں بھی کی تھیں (ان تمام رسولوں پر یہ ایمان لاتے ہیں حالانکہ ان میں سے کسی رسول نے بھی اپنی امت پر کتاب نہیں اتاری تو اب ان کا یہ مطالبہ کہ آپ ان پر کتاب اتاریں کسی طرح سے بھی صحیح نہیں) (۱۶۴)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ، وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾

(تمام) رسولوں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا تھا تاکہ رسولوں کے (بھیجنے کے) بعد لوگوں کے لئے اللہ پر کوئی حجت باقی نہ رہے، اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے (۱۶۵)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ، وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾

(اے رسول، کافر اس کتاب کی تکذیب کر رہے ہیں) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کتاب آپ پر نازل کی ہے اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور (اللہ ہی نہیں) فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں (کہ یہ کتاب حق ہے) اور (فرشتوں کی گواہی کی بھی کوئی خاص ضرورت نہیں) گواہی کے لئے اللہ (اکیلا ہی) کافی ہے (۱۶۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑے (۱۶۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم (و زیادتی) کرتے رہے اللہ نہ تو ان کو بخشے گا اور نہ انہیں کوئی راستہ بتائے گا (۱۶۸)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا، وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾

سوائے دوزخ کے راستہ کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ کام اللہ کے لئے (کچھ مشکل نہیں بالکل) آسان ہے (۱۶۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ، وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کے ساتھ رسول آ گیا، (اس پر) ایمان لے آؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم (اس کا) انکار کرو تو (تم اللہ کا کیا بگاڑ

وَالْاَرْضِ، وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

لوگے) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے (١٧٠)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ، اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ، وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ، اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ، اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾

اے اہل کتاب اپنے دین (کے معاملہ) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کی طرف حق کے علاوہ کسی بات کو منسوب نہ کرو۔ مسیح عیسٰی ابن مریم (الٰہ نہیں ہیں وہ) تو بس اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم کی طرف القا کر دیا تھا اور (وہ) اللہ کی طرف سے (ایک) روح ہیں لہٰذا (اے اہل کتاب) اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ (رسولوں نے کبھی تین الٰہ نہیں کہے) لہٰذا تم (بھی) تین الٰہ نہ کہو (اگر) تم اس (عقیدہ سے) باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے اللہ واحد الٰہ ہے، وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کا ہے اور کارساز ہونے کے لحاظ سے اللہ (تعالیٰ) اکیلا کافی ہے (١٧١)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

اللہ کا بندہ ہونے میں مسیح کو کوئی عار نہیں اور نہ ملائکہ مقربین کو کوئی عار ہے اور جو شخص اللہ کی بندگی سے عار کرے اور تکبر کرے تو اللہ تمام لوگوں کو (ایک دن) اپنے پاس جمع کرے گا (١٧٢)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے ان کو کچھ اور بھی دے

اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۷۳

گا اور جن لوگوں نے (اللہ کا بندہ ہونے سے) عار محسوس کی اور تکبر کیا، ان کو اللہ دردناک عذاب دے گا ۝۱۷۳

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۷۴

(وہاں) اللہ کے علاوہ نہ اپنا کوئی دوست پائیں گے اور نہ مددگار ۝۱۷۴

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝۱۷۵

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل آچکی ہے (اے لوگو) ہم نے تم پر (ایک) واضح نور (ہدایت) نازل کردیا ہے ۝۱۷۵

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۱۷۶

تو (اب) جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اور اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو اللہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف پہنچنے کے لئے صراط مستقیم کی رہنمائی کرے گا ۝۱۷۶

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۷۷

(اے رسول) لوگ آپ سے (کلالہ کے متعلق) فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ کلالہ کے سلسلہ میں اللہ تم کو فتویٰ دیتا ہے (وہ یہ کہ) اگر کوئی مرد (ایسی حالت میں) مرجائے کہ اس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ صرف ایک بہن ہو تو اس کو اس مال کا جو مرنے والے نے چھوڑا ہے نصف ملے گا اور (اگر بہن بھائی سے پہلے مرجائے اور) اس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) تو بھائی بہن کا وارث ہوگا (تمام مال اس کو مل جائیگا) اگر (مرنے والے کی) دو بہنیں ہوں تو ان دونوں کو (بھائی کے) چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی ملے گا اور اگر (مرنے والے کے) بھائی بہن دونوں موجود ہوں تو ہر مرد یعنی ہر بھائی کو دو عورتوں یعنی دو بہنوں کے برابر حصہ ملیگا، اللہ تمہارے لئے (اپنے احکام کو) وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم کہیں گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ کو تو ہر چیز کا علم ہے ۝۱۷۷

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬ؕ
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا
يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

اے ایمان والو، اپنے عہدوں کو پورا کیا کرو تمہارے لئے (اونٹ، گائے، بکری وغیرہ کی قسم کے تمام) چوپائے حلال کردئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جانے والے ہیں، البتہ جب تم احرام باندھے ہوئے ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھنا (یعنی حالتِ احرام میں حلال جانوروں کا شکار بھی حرام ہے یہ اللہ کا حکم ہے اور) اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا
الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ
وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

اے ایمان والو، اللہ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کیا کرو اور نہ قربانی کے جانوروں کی (جن کو اللہ کی نذر کر دیا گیا ہو) اور نہ ان (کی) جن کے گلے میں (بطور علامت) پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو مسجد حرام کی زیارت کی نیت سے اپنے رب کا فضل اور (اس کی) رضا تلاش کرتے ہوئے چلے جا رہے ہوں اور (اے ایمان والو حالتِ احرام میں تم کو شکار سے روک دیا گیا ہے لیکن) جب تم احرام اتار دو تو پھر شکار کر سکتے ہو اور (اے ایمان والو) اس قوم کی دشمنی جس قوم نے تمہیں مسجد حرام جانے سے روک دیا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان کے ساتھ زیادتی کرو اور (اے ایمان والو) نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا کرو لیکن گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کیا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ

(اے ایمان والو اب تم کو ان جانوروں کے نام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں جو تم پر حرام کر دئے گئے ہیں، سنو) تم پر مردار، خون، سور کا گوشت اور وہ جانور حرام کر دیا گیا ہے جو اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مر جانے والا جانور، چوٹ لگ کر مر جانے والا جانور، گر کر مر جانے والا جانور، سینگ لگ کر مر جانے والا جانور اور وہ جانور بھی جس کو کسی درندے نے کھایا ہو حرام

الْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَ
النَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ،
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ، ذٰلِكُمْ فِسْقٌ، اَلْيَوْمَ يَئِسَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِ، اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ
الْاِسْلَامَ دِيْنًا، فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۳ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ،
قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ
مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۴
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ، وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَ
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ

کر دیا گیا ہے سوائے اس جانور کے جو (تمہیں زندہ مل جائے
اور) تم (اسے مرنے سے پہلے) ذبح کرلو اور وہ جانور بھی (تم پر
حرام کر دیا گیا ہے) جو (غیر اللہ کے) آستانہ پر ذبح کیا گیا ہو اور (سنو
تم پر یہ بھی حرام ہے) کہ تم تیروں کے ذریعہ قسمت کا حال معلوم کرو،
یہ سب گناہ کے کام ہیں، اب کافر تمہارے دین (کونسا کام کرنے)
سے مایوس ہو چکے ہیں تو ان سے نہ ڈرو بس مجھ سے ڈرتے رہو
آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اپنی نعمت تم
پر پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا
(اور کیونکہ دین کامل ہو گیا لہٰذا اب اور کوئی چیز حرام نہیں ہوگی،
جو چیزیں حرام کر دی گئی ہیں، بس انہیں حرام سمجھ لو انہیں ہرگز نہ
کھاؤ) البتہ جو شخص سخت بھوک سے پریشان ہو (تو وہ شخص
ان حرام چیزوں میں سے کھا سکتا ہے) بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل
ہونے کی نیت نہ ہو (ایسی حالت میں حرام چیز کھانے کو اللہ معاف
کر دیگا کیونکہ) اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا
ہے ۳ (اے رسول) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کونسی چیزیں
ان کے لئے حلال ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تم پر
حلال ہیں اور وہ شکار بھی (تمہارے لئے حلال ہے) جو تم نے
ایسے شکاری جانوروں کے ذریعہ کیا ہو جن کو تم نے تعلیم دی ہو،
شکار کرنے کے لئے سدھایا ہو اور اس طرح ان کو تعلیم دی ہو
جس طرح تمہیں اللہ نے تعلیم دی ہے تو (ایسے سدھائے ہوئے شکاری
جانور اگر شکار کو تمہارے لئے روکے رکھیں (خود نہ کھائیں) تو تم اس میں
سے کھا سکتے ہو اور (اس بات کو یاد رکھو کہ شکاری جانور چھوڑتے
وقت) اس پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک
اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۴
(اے ایمان والو) آج تمہارے لئے تمام پاک چیزیں حلال کر دی
گئی ہیں مزید برآں اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے
اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے، مؤمنات میں سے پاک
دامن عورتیں (تمہارے لئے حلال ہیں) اور جن لوگوں کو تم
سے پہلے کتاب دی گئی ہے ان کی پاک دامن عورتیں بھی (تم
پر حلال ہیں) بشرطیکہ ان کا مہر ان کو ادا کر دو اور ان کو مستقل
طور پر نکاح میں رکھنے کی نیت ہو، نہ یہ کہ (چند دن) مزے

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ
لَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ، وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤

اڑا کر چھوڑ دینے کی نیّت ہو اور (دیکھو) ایسا بھی نہ کرنا کہ کسی
عورت کو خفیہ طور پر (اپنا) دوست بناؤ اور جو شخص ایمان
کے ساتھ کفر کرے (یعنی ممنوعہ کاموں کو حلال سمجھے) تو اس
کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ آخرت میں نقصان
اٹھانے والوں میں سے ہوگا ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
فَاطَّهَّرُوْا، وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ، مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥

اے ایمان والو، جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوا کرو تو
(پہلے) اپنے چہروں کو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھوں کو دھولیا
کرو، اپنے سروں پر مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پیر بھی دھو
لیا کرو اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو (نماز سے پہلے) نہا لیا کرو
اور اگر تم بیمار ہو (تو تیمم کرلیا کرو اور) اگر تم سفر میں ہو یا تم میں سے
کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو
پھر تمہیں (نہانے یا وضوء کرنے کے لئے) پانی نہ ملے تو پاک مٹی
سے تیمم کرلیا کرو (یعنی) پاک مٹی سے اپنے چہروں اور ہاتھوں
کا مسح کرلیا کرو اللہ تم پر کسی قسم کی سختی کرنا نہیں چاہتا بلکہ اللہ تو
یہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے
تاکہ تم (اس نعمت اور آسانی کا) شکر ادا کرتے رہو ⑥

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۷)

اور (اے ایمان والو) اللہ کی نعمت کو جو اس نے تم کو بخشی ہے یاد کرو اور اس عہد و میثاق کو بھی یاد کرو جو اللہ نے تم سے لیا تھا جبکہ تم نے اقرار کیا تھا کہ ہم نے (تیرے احکام کو) سن لیا اور ہم (تیری) اطاعت کریں گے، (اس عہد و میثاق کو پورا کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے (۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا، اِعْدِلُوْا، هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (۸)

اے ایمان والو (محض) اللہ (کی رضاء) کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو (نہیں) انصاف ہی کیا کرو یہی تقوے کے قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے (۸)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (۹)

اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وعدہ کر لیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور اجر عظیم بھی (۹)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (۱۰)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں (۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ، وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۱)

اے ایمان والو، اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کیا تھا جب (کافروں کی) ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تم پر (اچانک) حملہ کر دیں، اللہ نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک لیا (وہ تمہیں قتل نہیں کر سکے) اور (اے ایمان والو) اللہ سے ڈرتے رہو اور (اسی پر بھروسہ کرو) اور مؤمنین کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے (۱۱)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

اور (اے ایمان والو، عبرت کے لئے اس بات کو ذہن میں رکھو کہ) اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد و پیمان لیا تھا (پھر) ان ہی میں سے (ان پر) بارہ سردار مقرر کئے تھے، پھر

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ⑫

اللہ نے فرمایا تھا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم کی زکوٰۃ دیتے رہے، میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کا ادب و احترام کرتے رہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہے تو میں تمہارے گناہوں کو مٹا دوں گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، پھر تم میں جس نے (اس وعظ و نصیحت) کے بعد بھی کفر کیا تو وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ⑫

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬

(انہوں نے اس عہد و پیمان کو توڑ دیا) تو ان کے عہد و پیمان کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا، یہ لوگ (اللہ کے) کلمات کو ان کے (اصلی) موقع و محل سے ہٹا دیا کرتے تھے اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی انہوں نے ان باتوں کو بھلا دیا تھا اور (اے رسول) ان میں سے چند لوگوں کے علاوہ اکثر لوگوں کی خیانت کی خبر آپ کو ہمیشہ ملتی رہے گی لیکن آپ (فی الحال) ان کو معاف کرتے رہیں، درگذر فرماتے رہیں (یہ عفو و درگذر بھی ایک نیکی ہے) بیشک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ⑬

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

اور (اے ایمان والو) ہم نے ان لوگوں سے بھی جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں مضبوط عہد لیا تھا (لیکن جب) انہوں نے بھی ان باتوں میں سے ایک (بہت بڑے) حصہ کو فراموش کر دیا تو ہم نے (بطور سزا کے) ان کے مابین قیامت تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب (قیامت کے دن) اللہ انہیں بتائے گا کہ انہوں نے (دنیا میں) کیا کیا عمل کئے

كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ ۚ

تھے ﴿۱۴﴾

اے اہلِ کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے وہ (اللہ کی) کتاب میں سے جو کچھ تم چھپایا کرتے تھے ان میں سے بہت سی باتوں کو کھول کھول کر بیان کر رہا ہے اور بہت سی باتوں سے چشم پوشی کر رہا ہے (اے اہل کتاب) بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس نور (ہدایت) اور روشن کتاب آچکی ہے ﴿۱۵﴾

وہ ایسی کتاب ہے جس کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے بتا دیتا ہے جو اللہ کی رضاء کی پیروی کرتے ہیں پھر اپنے حکم سے ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے اور ان کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے ﴿۱۶﴾

بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ عیسٰی ابن مریم اللہ ہی ہیں (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے اگر اللہ عیسٰی ابن مریم، ان کی والدہ اور زمین کے تمام لوگوں کو ہلاک کرنا چاہے تو اللہ کے سامنے کس کو اختیار ہے (کہ ان کو ہلاکت سے بچالے) آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب پر اللہ کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (یہ صفات عیسٰی میں کہاں ہیں لہٰذا وہ اللہ کیسے ہو سکتے ہیں) ﴿۱۷﴾

اور (اے رسول) یہود و نصارٰی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں، آپ (ان سے) پوچھئے کہ پھر اللہ تمہیں عذاب میں کیوں مبتلا کرتا ہے (تمہارا یہ دعوٰی کہ تم اللہ کے بیٹے ہو اور محبوب ہو غلط ہے) بلکہ اس کے پیدا کئے ہوئے (انسانوں) میں سے تم بھی ایک انسان ہو، (ان انسانوں میں سے) وہ جس کو چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے (اس کا قانون سب کے لئے یکساں ہے) آسمانوں پر اور زمین پر اور

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف (قیامت کے دن) سب کو لوٹ کر جانا ہے (اس دن بھی اسی کی حکمرانی ہوگی اس سے بچکر کہاں جاؤگے) (۱۸)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ
تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾

اے اہل کتاب کافی عرصہ تک رسولوں کا سلسلہ منقطع رہنے کے بعد (اب) تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے جو (اللہ کے احکام) وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے، (یہ اس لئے) کہ کہیں تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو نہ کوئی خوشخبری سنانے والا آیا اور نہ ڈرانے والا تو (اب خبردار ہو جاؤ) کہ تمہارے پاس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا آگیا ہے، (اب بھی اگر تم نہ سنبھلے تو سمجھ لو کہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۹)

وَاِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور (اے اہل کتاب اس وقت کو یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم، اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں انبیاء کو مبعوث فرمایا اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں ایسی ایسی نعمتیں دیں جو اقوام عالم میں سے کسی کو نہیں دیں (۲۰)

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى
اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

اے میری قوم، اس ارض مقدس میں جس کو اللہ تعالے نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے (جنگ کرتے ہوئے) داخل ہو جاؤ اور (دیکھو، مقابلہ کے وقت) پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ نقصان کے ساتھ لوٹو گے (۲۱)

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ
وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ
فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

قوم نے کہا اے موسیٰ، اس سرزمین میں تو بڑے زبردست لوگ آباد ہیں ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں سے نہ نکل جائیں، اگر وہ اس میں سے نکل جائیں گے تو پھر ہم ضرور داخل ہو جائیں گے (۲۲)

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا
دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ، وَعَلَى اللَّهِ
فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾

(ان کے اس انکار پر) ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے
تھے دو آدمیوں نے جن پر اللہ نے اپنا فضل و انعام کیا تھا کہا
ان لوگوں پر دروازے کی طرف سے داخل ہو جاؤ گے تو پھر تم
ہی غالب ہو گے اور اگر تم مؤمن ہو تو بھروسہ اللہ ہی پر کرو (مادی
طاقت پر ہرگز بھروسہ نہ کرو) ﴿۲۳﴾

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا
دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۴﴾

قوم کے لوگوں نے کہا اے موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں موجود
ہیں ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے، آپ جائیں اور آپ
کا رب دونوں لڑیں، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَ
أَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾

موسیٰ نے کہا اے میرے رب میں اپنے اور اپنے بھائی کے علاوہ
کسی پر اختیار نہیں رکھتا لہٰذا ہم میں اور ان فاسق لوگوں میں
جدائی ڈال دے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ
عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ
فِي الْأَرْضِ ، فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶﴾

اللہ نے فرمایا اب یہ سرزمین ان پر چالیس سال کے لئے حرام کر دی
گئی۔ (اس عرصہ میں) یہ لوگ زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے
(انہیں کہیں چین و سکون نصیب نہ ہو گا جنگ سے پہلوتہی کرنے
کی سزا میں گرفتار رہیں گے) لہٰذا اے موسیٰ، آپ ان کے حال پر
(کسی قسم کا) افسوس نہ کرنا ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ،
إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ
لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ، قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ،
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول) آپ ان لوگوں کو آدم کے دونوں بیٹوں کا حال
حق کے ساتھ پڑھ کر سنا دیجئے، جب ان دونوں نے (اللہ کے
لئے) قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی
اور دوسرے کی قربانی قبول نہیں ہوئی (جس کی قربانی قبول نہیں
ہوئی تھی اس نے دوسرے سے) کہا میں تجھے ضرور قتل کروں گا، اس
نے کہا (اس میں میرا کیا قصور ہے) اللہ تو بس متقیوں کی قربانی
قبول فرماتا ہے ﴿۲۷﴾

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي

اور اگر تم نے مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف ہاتھ بڑھایا تو

مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

میں تمہیں قتل کرنے کے لئے تمہاری طرف ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں ﴿۲۸﴾

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ
فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

میں تو چاہتا ہوں کہ تم میرے اور اپنے دونوں کے گناہ کا بوجھ اٹھاؤ اور دوزخی بن جاؤ، ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿۲۹﴾

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

الغرض اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل کی ترغیب دی پھر اس نے اس کو قتل کر دیا اور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا ﴿۳۰﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ
يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ
مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

(اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ مقتول بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے) تو اللہ نے ایک کوا بھیج دیا کوے نے زمین کھودنی شروع کی تاکہ اسے بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے (کوے کو زمین کھودتے دیکھ کر) وہ کہنے لگا ہائے افسوس، میں اس کوے کی مثل بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا پھر وہ (اپنے فعل پر) بہت نادم ہوا ﴿۳۱﴾

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ
قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى
الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ

اور (اے رسول) اسی واقعہ کے باعث (اور مزید قتل کی وارداتوں کو روکنے کی غرض سے) ہم نے بنی اسرائیل کو اچھی طرح بتا دیا تھا کہ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو نہ تو جان کے بدلہ اور نہ فساد فی الارض کی سزا میں بلکہ ویسے ہی قتل کر دے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے اس شخص کی جان بچائی تو گویا اس نے تمام انسانوں کی جان بچائی، ان لوگوں کے پاس ہمارے رسول کھلے دلائل کے ساتھ آئے تھے لیکن پھر بھی

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ
يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ
فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ
يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ
مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا
اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ
بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

ان میں سے بہت سے لوگ (رسولوں کی تعلیم کی کوئی پرواہ کئے بغیر) ملک میں (ظلم و) زیادتی کرتے رہے (۳۲)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ انہیں قتل کر دیا جائے یا انہیں پھانسی دے دی جائے یا ان کے مخالف سمتوں کے ہاتھ اور پیر کاٹ دیئے جائیں یا انہیں ملک سے نکال دیا جائے یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے، پھر آخرت میں ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے (۳۳)

مگر وہ لوگ جو (اے ایمان والو) تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلیں تو (انہیں معاف کردو اور اچھی طرح سے) جان لو کہ بے شک اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (۳۴)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اس کی طرف (تقرب حاصل کرنے کے لئے) اعمال صالحہ کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ (۳۵)

بے شک جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس زمین کی تمام دولت اور اتنی ہی دولت اور ہو (اور وہ چاہیں) کہ اس کے ذریعہ وہ قیامت کے دن عذاب سے چھٹکارا حاصل کرلیں تو وہ دولت ان سے قبول نہیں کی جائے گی بلکہ ان کو دردناک عذاب ہوگا (۳۶)

وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے لیکن وہ اس سے نکل نہیں سکیں گے بلکہ ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا (۳۷)
چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کی بداعمالی کی سزا ہے (اور) اللہ کی طرف

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

سے عبرت ہے (تاکہ وہ اور دوسرے لوگ اس قسم کی بداعمالی سے بچ سکیں) اللہ غالب حکمت والا ہے (۳۸)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ اسے معاف کردے گا بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (۳۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

(اور اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، وہ جس کو چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے معاف کردیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۰)

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ لَمْ يَاْتُوْكَ ۗ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۗ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

اے رسول ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مؤمن نہیں ہیں اور ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں جو لوگ کفر میں (ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں) جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے آپ رنجیدہ نہ ہوں یہ لوگ جھوٹ (پھیلانے) کے لئے جاسوسی کرتے ہیں (اور) ایسے لوگوں کے لئے جاسوسی کرتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے، (مزید برآں اے رسول) یہ لوگ (آپ کی) باتوں کو ان کے موقع محل سے بدل دیتے ہیں (کہتے ہیں) اگر تمہیں یہ حکم ملے تو لے لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچنا اور جس شخص کو اللہ فتنہ میں ڈالنا چاہے تو (اے رسول) آپ اس کو اللہ سے بچانے کا ذرا سا بھی اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے قلوب کو اللہ پاک کرنا نہیں چاہتا، ان کے

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾

لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب عظیم ہے ﴿٤١﴾

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ،
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا ، وَاِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾

یہ لوگ جھوٹ (بیان کرنے) کے لئے جاسوسی کرتے ہیں اور حرام مال خوب کھاتے ہیں، (اے رسول) اگر یہ لوگ آپ کے پاس (فیصلہ کے لئے) آئیں تو آپ ان میں فیصلہ کریں یا ان سے اعراض کریں (دونوں باتوں کا آپ کو اختیار ہے) اور اگر آپ ان سے اعراض کریں تو یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿٤٢﴾

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ ، وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور یہ آپ سے کیسے فیصلہ کرائیں گے جبکہ ان کے پاس توریت موجود ہے، اس میں اللہ کا حکم موجود ہے لیکن اس کے باوجود وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں (تو آپ کے فیصلہ کو کیسے مانیں گے حقیقت تو یہ ہے کہ) یہ لوگ (توریت پر بھی) ایمان نہیں رکھتے (صرف زبان سے دعوٰی کرتے ہیں دل ایمان سے خالی ہیں) ﴿٤٣﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ،
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ، فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ
اخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ،
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

ہم نے توریت کو نازل کیا تھا اس میں ہدایت تھی اور نور تھا اسی کے مطابق انبیاء جنہوں نے (اللہ کے سامنے) سر تسلیم خم کر رکھا تھا یہودیوں کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے اور (انبیاء کے علاوہ تمام) اللہ والے اور علماء بھی (اسی کے مطابق فیصلے کیا کرتے تھے) کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور اس (کے اللہ کی کتاب ہونے) کی شہادت بھی دیتے تھے۔ (اے اہل کتاب) لوگوں سے نہ ڈرو، مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت کے عوض نہ بیچو اور (اس بات کو یاد رکھو کہ) جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم نہ دے (یا فیصلہ نہ کرے) تو

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ، فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ، وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور ہم نے ان (اہلِ کتاب) پر توریت میں یہ بھی فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور (اسی طرح تمام) زخموں کا بدلہ لیا جائے گا۔ ہاں جو شخص بدلہ (نہ لے بلکہ) معاف کر دے تو (اس جرم کا) اس کے لئے یہی کفارہ ہو جائے گا (لیکن یہ لوگ اس کے مطابق قصاص نہیں لیتے) اور جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم نہ دے (یا فیصلہ نہ کرے) تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۴۵﴾

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾

پھر ہم نے (ان نبیوں) کے بعد انہی کے نقوش قدم پر عیسٰی کو بھیجا جو اپنے سے پہلے آنے والی کتاب توریت کی تصدیق کرتے تھے ہم نے ان کو انجیل عطاء کی تھی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا اور وہ بھی اپنے سے پہلے آنے والی کتاب توریت کی تصدیق کرتی تھی اور جو متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی ﴿۴۶﴾

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ، وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾

اہلِ انجیل کو چاہیئے تھا کہ جو (احکام) اللہ نے اس میں نازل فرمائے تھے اس کے مطابق حکم دیتے (لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا) اور جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم نہ دے (یا فیصلہ نہ کرے) ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿۴۷﴾

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور (اے رسول) ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے آنے والی (ہر) کتاب کی تصدیق کرتی ہے اور اس کی حفاظت بھی کرتی ہے (اس طرح کہ اس کے احکام کی ترجمانی کرتی ہے اور دشمنانِ اسلام کی تحریف کی نشاندہی کرتی ہے) تو (اے رسول) آپ ان کے درمیان اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم دیا کیجئے (اور فیصلہ کیا کیجئے) جو حق آپ کے پاس آچکا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ، لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ، اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾

اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور (اس پر عمل کرنے کا) واضح راستہ مقرر کر دیا ہے (لیکن لوگوں نے اللہ کی شریعت اور راستہ کو چھوڑ دیا اور دین میں تفریق پیدا کر دی) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امّت بنا دیتا لیکن (اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ) جو شریعت تم کو دی ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے (کہ کون اس پر عمل کرتا ہے اور کون نہیں کرتا) تو (اے ایمان والو، اس شریعت کے مطابق) نیک کاموں میں سبقت کرو (دوسروں کے اختلاف کی پرواہ نہ کرو) تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر وہ تم کو بتائے گا کہ تم کن کن باتوں میں اختلاف کرتے تھے (اور حق کیا تھا) ﴿٤٨﴾

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ، وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

اور (اے رسول آپ کو پھر تاکید کی جاتی ہے کہ) آپ ان لوگوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق ہی حکم دیں (یا فیصلہ کریں) اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور ان سے ہوشیار رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ اللہ کی نازل کردہ شریعت سے (ہٹا کر) آپ کو فتنہ میں مبتلا کر دیں، اگر یہ پھر بھی (اللہ کی نازل کردہ شریعت سے) منہ موڑیں تو آپ خبردار ہو جایئے کہ اللہ ان کو ان کے بعض گناہوں کے سبب مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس بات سے بھی خبردار ہو جایئے کہ بے شک اکثر لوگ فاسق ہی ہوتے ہیں ﴿٤٩﴾

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ، وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

(اے رسول) کیا یہ (ایام) جاہلیت کے حکم (یا شریعت) کے متلاشی ہیں لیکن یقین (و ایمان) رکھنے والوں کے لئے اللہ سے بہتر حکم کس کا ہو سکتا ہے ﴿٥٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ، بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ، وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ، اِنَّ

اے ایمان والو یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست تو ہو سکتے ہیں (تمہارے دوست نہیں ہو سکتے) اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا تو اس کا شمار انہیں میں ہوگا (وہ ظالم ہو جائے گا) بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

چلاکر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿٥١﴾

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى
اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا
عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور (اے رسول) آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ ان (یہود و نصاریٰ) سے جلدی جلدی جاکر ملتے ہیں (اور جب اس سلسلہ میں ان سے جواب طلب کیا جائے تو) کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر رہتا ہے کہ کہیں ہم زمانہ کی گردش میں نہ پھنس جائیں (کہیں یہود و نصاریٰ سے ہمیں نقصان نہ پہنچ جائے (یہ لوگ خبردار ہوجائیں کہ اگر) عنقریب اللہ (مسلمین کو) فتح عنایت فرمائے یا کوئی اور حکم بھیج دے تو اس وقت یہ اپنی ان باتوں پر جو یہ اپنے دل میں چھپاتے ہیں پچھتائیں گے ﴿٥٢﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

(اس وقت ایمان والوں پر ان کا حال کھل جائے گا) ایمان والے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں کہ جو اللہ کی بڑی قسمیں کھا کھاکر کہتے تھے کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں، ان کے تمام اعمال (اور تدبیریں) بیکار گئیں اور وہ نقصان میں مبتلا ہوگئے ﴿٥٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اے ایمان والو، جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ (تمہاری جگہ) ایسے لوگ لے آئے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے، ایمان والوں پر شفیق ہوں گے اور کافروں پر سخت، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے (اپنے) فضل سے نوازتا ہے، اللہ بہت وسعت والا ہے اور بہت جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

(کافروں کو دوست نہ بناؤ) تمہارا دوست تو اللہ، اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ،

کرتے ہیں اور (اللہ کے سامنے) عاجزی کا اظہار کرتے ہیں ﴿٥٥﴾

اور جو شخص اللہ، اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو (یہی لوگ اللہ کا لشکر ہیں اور) اللہ کا لشکر ہی غالب ہوگا ﴿٥٦﴾

اے ایمان والو، جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور (دوسرے) کافر (جو ان کے علاوہ ہیں) جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے انہیں دوست نہ بنانا اور اگر تم مؤمن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہنا ﴿٥٧﴾

(اور دیکھو یہ کافر) جب تم نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں، اُسے کھیل بنا رکھا ہے، یہ (سب کام وہ) اس لئے (کر رہے ہیں) کہ ان میں سمجھ نہیں ہے ﴿٥٨﴾

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کہ اے اہل کتاب کیا تم ہم سے اس بات کے علاوہ کسی اور بات کا انتقام لے رہے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کتاب پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل ہوئی اور ان کتابوں پر ایمان لائے جو پہلے نازل ہوئی تھیں (یہ انتقام تمہارے فسق کی علامت ہے) اور تم میں سے اکثر فاسق ہی ہیں ﴿٥٩﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کہ کیا میں تمہیں ایسے لوگ نہ بتاؤں جو بدلہ پانے کے لحاظ سے اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر (مقام پر) ہیں (جو مقام کہ تم نے اپنے زعم باطل میں ہمارے لئے تجویز کیا ہے) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، جن پر اللہ کا غضب ہے اور جن میں سے بعض لوگوں کو اللہ نے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں

أُولَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا ءَامَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِۦ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَٰنِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهَىٰهُمُ الرَّبَّٰنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَٰنًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَٰوَةَ وَالْبَغْضَآءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَٰمَةِ ۚ كُلَّمَآ أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِى الْأَرْضِ

نے شیطان کی پرستش کی یہ لوگ مقام کے لحاظ سے (بہت) بُرے ہیں اور (یہ اس وجہ سے کہ) سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں ﴿۶۰﴾

(اے ایمان والو) جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر کی حالت ہی میں داخل ہوئے تھے اور کفر کی حالت ہی میں باہر نکل کر چلے گئے (ان کا ایمان صرف زبان پر تھا دل میں کفر چھپائے ہوئے تھے) اور اللہ کو تو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ چھپائے ہیں ﴿۶۱﴾

اور (اے رسول) ان میں سے بہت سے لوگوں کو آپ دیکھیں گے کہ گناہ ظلم و زیادتی اور حرام کھانے میں ایک دوسرے کے مقابلے میں جلدی کرتے ہیں (اور اے رسول) جو کام یہ کر رہے ہیں وہ یقیناً بہت برے ہیں ﴿۶۲﴾

(آخر ان کے) مشائخ اور علماء ان کو گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے (خبردار ہو جاؤ) جو کچھ یہ مشائخ اور علماء کر رہے ہیں بے شک وہ بہت بُرا ہے ﴿۶۳﴾

یہودی کہتے ہیں کہ اللہ (فیاض نہیں ہے اس) کا ہاتھ طوق گردن سے بندھا ہوا ہے (یہ کتنی بڑی گستاخی ہے جو یہ کر رہے ہیں) ہاتھ تو انہی کے طوق گردن سے بندھے ہوئے ہیں جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس کی وجہ سے ان پر لعنت ڈال دی گئی ہے، (اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں ہے) بلکہ اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے رسول) جو کتاب آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کی گئی ہے اس سے ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اور اضافہ ہوگا، ہم نے (سزا کے طور پر) ان لوگوں کے مابین قیامت تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے، یہ لوگ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور (یہ

فَسَادًا، وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ، مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ، وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ، وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ، وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ، وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

لوگ صرف لڑائی کرانے کی ہی کوششیں نہیں کرتے بلکہ) ملک میں بدامنی پھیلانے کی کوششیں بھی کرتے رہتے ہیں حالانکہ اللہ بدامنی پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۶۴﴾

اور اگر اہلِ کتاب (اب بھی) ایمان لے آئیں اور پرہیزگاری اختیار کریں تو ہم ان کے گناہوں کو مٹا دیں گے اور ان کو نعمتوں کے باغات میں داخل کریں گے ﴿۶۵﴾

اور اگر وہ توریت اور انجیل اور اس کتاب (کی تعلیمات) پر جو ان کے رب کی طرف سے ان کی طرف نازل کی گئی ہے قائم ہوجاتے تو ان کو ان کے اوپر سے رزق ملتا اور ان کے پیروں کے نیچے سے بھی رزق ملتا۔ ان میں سے کچھ لوگ تو اعتدال پر قائم ہیں (جو ایمان لا چکے ہیں) لیکن بہت لوگ ایسے ہیں جو بداعمالیاں کررہے ہیں ﴿۶۶﴾

اے رسول، جو (احکام) آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کئے گئے ہیں انہیں (بے کم و کاست لوگوں تک) پہنچا دیجئے اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اللہ کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور (اپنے فرض منصبی کو ادا نہیں کیا، یہ لوگ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) اللہ آپ کو ان تمام لوگوں (کی شرارت) سے محفوظ رکھے گا (آپ کا کام صرف ہدایت ربانی کا پہنچا دینا ہے، ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچانا آپ کا کام نہیں ہے، یہ اللہ کا کام ہے لیکن) اللہ کافروں کو (جب تک وہ ایمان نہ لائیں) ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿۶۷﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے، اے اہلِ کتاب تم اس وقت تک سیدھے راستہ پر قائم نہیں ہوسکتے جب تک تم توریت کو، انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے (اب) تم پر نازل کیا گیا ہے اس کو قائم نہ کرو اور (اے رسول) جو کتاب آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کی گئی ہے اس سے ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اور اضافہ ہوگا تو (اے رسول) آپ ان کافر لوگوں پر کسی قسم کا افسوس نہ کریں ﴿۶۸﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ ایمان لے آئے ہیں، جو یہودی ہیں، جو صابی ہیں اور جو عیسائی ہیں (ان میں سے) جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے، روز قیامت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے تو ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن)، نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

ہم نے بنی اسرائیل سے مضبوط عہد لیا تھا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) رسول بھیجے تھے (لیکن ہوا یہی کہ) جب کبھی کوئی رسول ان کی مرضی کے خلاف کوئی بات ان کے پاس لاتا تو یہ لوگ رسولوں میں سے ایک جماعت کو جھٹلا دیا کرتے تھے اور ایک جماعت کو قتل کر دیا کرتے تھے ﴿٧٠﴾

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

وہ یہ سمجھتے رہے کہ ان پر کوئی آفت نہیں آئے گی لہٰذا وہ اندھے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی لیکن ان میں سے بہت سے پھر اندھے اور بہرے ہو گئے (وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اللہ ان کے اعمال سے غافل ہے) اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا تھا ﴿٧١﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہیں حالانکہ مسیح تو کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، اور جو شخص اللہ تعالےٰ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اس پر جنّت کو حرام کر دیگا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٧٢﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ، وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

اور ان لوگوں نے بھی کفر کیا جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ تین (الٰہوں) میں سے ایک ہے حالانکہ الٰہ کوئی نہیں سوائے ایک اللہ کے اور اگر یہ لوگ جو کچھ کہہ رہے ہیں اس سے باز نہیں آئے تو ان میں سے جو لوگ (بدستور) کفر کرتے رہیں گے وہ دردناک عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے ﴿٧٣﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾

(آخر یہ عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے) اور کیوں اللہ سے توبہ نہیں کرتے اس سے معافی نہیں مانگتے (اگر یہ توبہ کرلیں اور معافی مانگ لیں تو اللہ انہیں معاف کردے گا اس لئے کہ) اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٧٤﴾

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ، قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ، وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ، كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ، اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾

مسیح ابن مریم تو بس رسول ہیں، ان سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں (ان میں سے کوئی الٰہ نہیں تھا) مسیح کی والدہ صدیقہ تھیں، وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے (پھر الٰہ کیسے ہوگئے، الٰہ تو کھانے کا محتاج نہیں ہوتا، اے رسول) دیکھئے ہم کس کس طرح ان کے لئے (اپنی) آیات کو وضاحت سے بیان کر رہے ہیں **پھر دیکھو یہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں** ﴿٧٥﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے، کیا تم اللہ کے علاوہ ایسے شخص کی پرستش کرتے ہو جس کو نہ تمہیں نقصان پہنچانے کا اختیار ہے اور نہ نفع پہنچانے کا (نہ وہ تمہاری پکار سنتا ہے اور نہ اسے تمہاری پکار کا علم ہوتا ہے) بس اللہ ہی (ہر ایک کی پکار کو سنتا ہے اور اسے ہی ہر ایک کی پکار کا علم ہوتا ہے کیوں کہ وہ) سننے والا جاننے والا ہے ﴿٧٦﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہلِ کتاب اپنے دین (کے معاملہ) میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو (تم سے) پہلے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کر گئے اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے تھے ﴿٧٧﴾

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ؀۷۸

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبانی لعنت کی گئی (اور) اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حدود شریعت سے تجاوز کرجایا کرتے تھے ﴿۷۸﴾

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ؀۷۹

(اس کے علاوہ) جو بداعمالیاں وہ کرتے تھے ان سے ایک دوسرے کو روکتے بھی نہیں تھے اور جو کام وہ کرتے تھے وہ یقیناً بہت برے تھے ﴿۷۹﴾

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ؀۸۰

(اے رسول) آپ ان میں سے بہتیرے لوگوں کو دیکھیں گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں اور جو اعمال انہوں نے اپنے لئے آگے بھیج دئے ہیں وہ اتنے برے ہیں کہ (ان کی وجہ سے) اللہ ان پر (سخت) غضب ناک ہے، یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۰﴾

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ؀۸۱

اگر یہ لوگ اللہ پر، اس نبی پر اور جو کتاب اس پر نازل کی گئی ہے اس پر ایمان لے آتے تو کافروں کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں (اسی لئے کافروں کو دوست بناتے ہیں) ﴿۸۱﴾

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ؀۸۲

(اے رسول) مؤمنین کے ساتھ دشمنی میں سب سے زیادہ سخت آپ ان لوگوں کو پائیں گے جو یہودی ہیں اور جو مشرک ہیں اور دوستی میں مؤمنین کے سب سے زیادہ قریب آپ ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں اللہ پرست علماء ہیں اور تارک الدنیا مشائخ ہیں اور اس وجہ سے بھی کہ یہ لوگ تکبر نہیں کرتے (حق بات تسلیم کرلیتے ہیں) ﴿۸۲﴾

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿۸۳﴾

اور یہ لوگ جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوئی ہے تو (اے رسول) آپ دیکھیں گے کہ اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں (پھر وہ اس طرح) کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے لہذا ہمارا نام بھی (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے ﴿۸۳﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِينَ ﴿۸۴﴾

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا ہے ہم تو امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کریگا ﴿۸۴﴾

فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوا جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا، وَذٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾

ان کے اس قول کے بدلہ میں جو انہوں نے کہا اللہ نے ان کو ایسے باغات عطاء فرمائے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے نیکی کرنے والوں کی یہی جزا ہے ﴿۸۵﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿۸۶﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں ﴿۸۶﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبٰتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا، إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۸۷﴾

اے ایمان والو، جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں انہیں حرام نہ کیا کرو اور (حدود شرعی) سے تجاوز نہ کیا کرو، اللہ تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۸۷﴾

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

جو حلال و پاکیزہ چیزیں اللہ نے تم کو عطاء فرمائی ہیں ان سے کھاؤ (پیو) اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۸۸﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ
اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ
اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ
مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ
اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہاری لغو قسموں (کے توڑنے) پر تم سے کوئی مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن ان قسموں (کے توڑنے) پر (ضرور) تم سے مؤاخذہ کرے گا جن قسموں کو تم نے پختہ کیا ہو، (ایسی) قسموں (کے توڑنے) کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا ایسا کھانا کھلانا ہے جو (عموماً) تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک غلام آزاد کرنا ہے، پھر جس شخص کو یہ چیزیں میسّر نہ ہوں تو وہ تین روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم (پختہ) قسم کھالو اور (اے ایمان والو) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو (بغیر کفارہ کے ان کو نہ توڑ دیا کرو) اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کی وضاحت کررہا ہے تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو (۸۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾

اے ایمان والو، نشہ لانے والی چیز، جُوا، (غیر اللہ کے) آستانے اور (فال نکالنے کے) تیر (یہ سب) ناپاک، شیطانی اعمال میں سے ہیں، ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاسکو (۹۰)

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ نشہ آور چیز اور جوئے کے ذریعہ تم لوگوں میں دشمنی اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے، تو کیا (ایسی صورت میں) تم ان چیزوں سے باز رہو گے (یا نہیں) (۹۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو (کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ یا اس کے رسول کی اطاعت نہ کرکے تم عذاب میں مبتلا ہو جاؤ) اور اگر تم (رسول کی اطاعت سے) منہ موڑو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمّہ تو بس (احکام الٰہی کا) صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿٩٢﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو (ممانعت سے پہلے) جو کچھ انہوں نے کھایا اس کے کھانے میں ان پر کوئی گناہ نہیں جبکہ (ان کی حالت یہ رہی کہ) وہ حرام چیزوں سے بچتے رہے اور ایمان لاکر عمل صالح کرتے رہے پھر (اگر اسی اثناء میں کوئی اور چیز حرام ہو گئی تو) اس سے بھی بچے اور (حکم الٰہی پر) ایمان لائے، پھر وہ (تمام) حرام چیزوں سے بچتے رہے اور نیکیاں کرتے رہے تو (اللہ ان سے محبت کریگا) اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿٩٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾

اے ایمان والو، اللہ ایک شکار کے ذریعہ ضرور تمہاری آزمائش کریگا جس کو تم اپنے ہاتھوں اور نیزوں سے شکار کر دگے تاکہ وہ یہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے (یعنی کون اللہ سے ڈر کر حالت احرام میں شکار نہیں کرتا) پھر اس کے بعد جو شخص زیادتی کریگا (اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرے گا) تو اس کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿٩٤﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ

اے ایمان والو، (وہ حکم جس کی خلاف ورزی سے تمہیں اوپر ڈرایا گیا ہے یہ ہے کہ) جب تم حالت احرام میں ہو تو شکار نہ کیا کرو، پھر تم میں سے جس نے جان بوجھ کر شکار کیا تو اس کا بدلہ (یا کفّارہ) یہ ہے کہ جو جانور مارا ہے اسی کے مثل جانور جس کا تعیّن تم میں سے دو معتبر آدمی کریں قربانی کے لئے کعبہ کو بھیج دے یا بطور کفّارے کے (اس جانور کی قیمت میں جتنے مساکین کو کھانا کھلایا جا سکتا ہے اتنے) مساکین کو کھانا کھلائے یا ان کی تعداد کے برابر روزے رکھے (یہ کفّارہ اس لئے ہے) تاکہ وہ اپنے کئے کی سزا (کا مزا) چکھے، جو پہلے ہو چکا اسے تو اللہ نے

عَمَّا سَلَفَ، وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ
مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾
أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ
اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
وَالْقَلَآئِدَ، ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾
اِعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ
اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾
مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ
يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾

معاف کر دیا ہے لیکن پھر جو یہ کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا کیونکہ اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے ﴿٩٥﴾

(اے ایمان والو) تمہارے لئے بحری شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے، اس میں تمہارا بھی فائدہ ہے اور مسافروں کا بھی فائدہ ہے البتہ جب تک تم حالتِ احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا ہے، اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم (قیامت کے دن) جمع کئے جاؤ گے ﴿٩٦﴾

اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر قرار دیا ہے (تاکہ) لوگ (وہاں امن کے ساتھ) قیام کر سکیں اور (اللہ ہی نے) حرمت والے مہینے کو، قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں (باحرمت) ٹھہرایا ہے، یہ اس لئے کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کا علم ہے (اور انہی پر کیا موقوف ہے) اللہ کو تو ہر چیز کا علم ہے ﴿٩٧﴾ (وہ خوب جانتا ہے کہ کوئی منظم حکومت نہ ہونے کے سبب اہل عرب کے لئے امن و امان کی کس قدر ضرورت ہے اور کعبہ پہنچ کر اللہ کے نام پر قربانی کرنا لوگوں کو کس قدر محبوب ہے) (اور اے ایمان والو، اس بات کو بھی) جان لو کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا بھی ہے ﴿٩٨﴾

رسول کے ذمہ تو بس (اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے (تمہارے ظاہری یا پوشیدہ اعمال کی ذمہ داری اس پر نہیں، نہ اسے تمہارے تمام اعمال کا علم ہوتا ہے) البتہ اللہ کو تمہارے تمام اعمال کا خواہ وہ تم ظاہر کرو یا پوشیدہ علم ہوتا ہے ﴿٩٩﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ ناپاک اور پاک چیزیں برابر نہیں ہو سکتیں اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہو لہٰذا اے عقل والو۔ (قلّت و کثرت کی پرواہ نہ کرو) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٠٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اے ایمان والو، (ایسی) چیزوں کے متعلق (جو تم پر ظاہر نہیں کی گئیں) سوال نہ کیا کرو، اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو بری معلوم ہوں گی اور اگر تم نزول قرآن کے زمانے میں سوال کروگے تو (پھر) تم پر وہ (ضرور) ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے تو ان (کے متعلق حکم دینے) سے عفو و درگذر سے کام لیا ہے اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾

تم سے پہلے بھی لوگوں نے اسی قسم کی باتیں پوچھی تھیں (جب ان کو بتا دی گئیں تو عمل نہ کر سکے اور) ان کا انکار کر بیٹھے ﴿۱۰۲﴾

اللہ نے نہ تو یہ چیز مقرر کی ہے کہ کسی اونٹنی کے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور پھر اس کا دودھ نہ پیا جائے نہ یہ چیز مقرر کی ہے کہ کسی اونٹ کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور پھر اس پر بوجھ نہ لادا جائے نہ یہ چیز مقرر کی ہے کہ جو اونٹنی اوپر تلے دو مادہ بچے جنے اُسے بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور نہ یہ چیز مقرر کی ہے کہ کسی اونٹ کی نسل سے چند بچے لے کر پھر اُسے بتوں کی نذر کر دیا جائے اور اس پر سواری نہ کی جائے (ان چیزوں کے متعلق) کافر اللہ پر جھوٹا بہتان لگاتے ہیں (بات یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (کہ ایسی بیہودہ باتوں کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں) ﴿۱۰۳﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کی طرف رجوع کرو اور (اللہ کے) رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم نے جس راستہ پر اپنے باپ دادا کو پایا وہی ہمارے لئے کافی ہے (اے رسول ان سے پوچھئے) اگرچہ ان کے باپ دادا نہ علم رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں (تب بھی یہ انہی کی پیروی کریں گے) ﴿۱۰۴﴾

اے ایمان والو، تم پر اپنے آپ کو صحیح راستہ پر قائم رکھنا لازم ہے اگر تم ہدایت پر قائم رہے تو جو گمراہ ہے وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر وہ تم کو بتائے گا کہ تم نے کیا کیا عمل کئے تھے ﴿۱۰۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اے ایمان والو، جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت کرتے وقت اپنے میں سے (یعنی مسلمین میں سے) دو عادل مرد گواہ کر لیا کرو اور اگر تم سفر میں ہو اور (دوران سفر) موت کی مصیبت آپہنچے تو دوسروں میں سے (یعنی غیر مسلمین میں سے) دو مردوں کو گواہ کر لیا کرو اور اگر تمہیں (ان کی گواہی میں) کچھ شک ہو تو انہیں نماز کے بعد روک لو، پھر وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ وہ گواہی کے بدلہ کوئی مالی منفعت حاصل کرنا نہیں چاہتے اور اگر وہ شخص (جس کو ہماری شہادت سے نقصان پہنچ رہا ہے) ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (پھر بھی ہم شہادت سچّی ہی دیں گے) اور اللہ کی (مطلوبہ و مقرر کردہ) شہادت کو چھپائیں گے نہیں اور اگر ہم ایسا کریں تو پھر یقیناً ہم گناہ گار ہونگے ﴿١٠٦﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾

(پھر اگر بعد میں) یہ معلوم ہو کہ دونوں گواہ (جھوٹی گواہی دیکر) گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کے خلاف گواہی دے کر دہ گواہ جو گواہی کے زیادہ حق دار تھے مستوجب عذاب ہوئے دو اور گواہ (گواہی کے لئے) کھڑے ہو جائیں، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچّی ہے اور ہم نے (اس گواہی میں کسی قسم کی) زیادتی (یا ناانصافی) نہیں کی ہے۔ (اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ) اگر ہم نے ایسا کیا ہو تو پھر بے شک ہم (بڑے ہی) ظالم ہیں ﴿١٠٧﴾ اس طریقہ سے اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ (پہلے گواہ آخرت کے خوف سے صحیح گواہی دیں یا اس لئے صحیح گواہی دیں کہ انہیں ڈر ہو کہ ان (دوسرے گواہوں) کی قسم کے بعد ہماری قسم رد کر دی جائے گی (تو دنیا میں بھی بدنامی ہوگی۔ اے ایمان والو) اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو) غور سے سنتے رہو، اللہ فاسق لوگوں کو صحیح راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ، قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ، اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

(اور اس دن کو یاد کرو) جس دن اللہ (تمام) رسولوں کو جمع کرے گا، پھر ان سے فرمائے گا "تمہیں (تمہاری قوم کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا" رسول جواب دیں گے "ہمیں کچھ نہیں معلوم (کہ ہمارے بعد کیا کیا ہوتا رہا) غیب کی باتوں کا جاننے والا تو صرف تو ہی ہے" ﴿۱۰۹﴾

(اور وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کی تھی، جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل) کے ذریعہ تمہاری تائید کی، تم جھولے میں اور بڑے ہو کر لوگوں سے بات کرتے تھے، جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت اور توریت و انجیل کی تعلیم دی، جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل بناتے، پھر اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا (جب) تم میرے حکم سے مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کر دیا کرتے تھے، جب تم میرے حکم سے مُردوں کو (قبر سے زندہ) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب تم بنی اسرائیل کے پاس کھلے معجزات لے کر پہنچے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے، (پھر) بنی اسرائیل (نے تم کو اذیت پہنچانی چاہی تو ان) کو تمہیں نقصان پہنچانے سے میں نے روکے رکھا ﴿۱۱۰﴾

(اور اے عیسیٰ وہ وقت بھی یاد کرو) جب میں نے حواریوں کو حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیئے کہ ہم مسلم ہیں ﴿۱۱۱﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾

ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان نازل فرما دے، انہوں نے کہا اگر تم (واقعی) مؤمن ہو تو اللہ سے ڈرو (ایسا نامناسب مطالبہ نہ کرو) ﴿۱۱۲﴾

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾

حواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھاتے رہیں، ہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا وہ بالکل سچ ہے اور ہم اس پر گواہ بن جائیں ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿۱۱۴﴾

عیسیٰ بن مریم نے دعاء کی کہ اے اللہ، اے ہمارے رب، ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان نازل فرمادے تاکہ وہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید (جیسی مسرت کا سبب) بن جائے اور تیری طرف سے (میری صداقت کی) ایک نشانی قرار پائے، (اے اللہ) ہم کو رزق عطاء فرما، تو بہترین رزق دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾

قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيٓ أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۱۵﴾

اللہ نے فرمایا میں تم پر خوان اتار تو دوں گا، لیکن (اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) اس کے اتارنے کے بعد پھر تم میں سے کسی نے کفر کیا تو اس کو ایسی سزا دوں گا کہ اہل عالم میں سے کسی ایک کو بھی اس جیسی سزا نہیں دوں گا ﴿۱۱۵﴾

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ کے علاوہ الٰہ بنا لینا تو وہ جواب دیں گے (اے اللہ) تو پاک و بے عیب ہے، میرے لئے یہ کب سزاوار تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں، اگر میں نے کہا ہوگا تو تجھے اس کا علم ہوگا، تو جانتا

نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

ہے کہ میرے دل میں کیا ہے لیکن میں نہیں جانتا کہ تیرے دل میں کیا ہے، بے شک غیبوں کا جاننے والا (صرف) تو ہی ہے (۱۱۶)

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾

میں نے تو ان سے وہی کہا تھا جس کے کہنے کا حکم تو نے مجھے دیا تھا (وہ یہ) کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور (اے اللہ) جب تک میں ان میں رہا میں ان کی نگرانی کرتا رہا مگر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تُو ان کا نگران تھا اور تُو تو ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (اور تو ہر چیز سے باخبر ہے) (۱۱۷)

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾

اگر تو انہیں سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کر دے تو بے شک تُو غالب اور حکمت والا ہے (تُو اپنی حکمت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے سب کچھ کر سکتا ہے) (۱۱۸)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾

اللہ فرمائے گا آج تو سچوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی، ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں (اور) یہ بہت بڑی کامیابی ہے (۱۱۹)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾

آسمانوں پر زمین پر اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب پر اللہ تعالیٰ کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۲۰)

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ (۱)
هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ
قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ
اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ (۲)
وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الۡاَرۡضِ ؕ
يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا
تَكۡسِبُوۡنَ (۳) وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ
اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا
عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ (۴) فَقَدۡ كَذَّبُوۡا
بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ؕ فَسَوۡفَ يَاۡتِيۡهِمۡ
اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (۵)
اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَـكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ
قَرۡنٍ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ
لَّـكُمۡ وَاَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، جس نے تاریکیاں اور روشنی بنائی، پھر بھی جو لوگ کافر ہیں وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر قرار دے رہے ہیں (۱)

وہی ہے جس نے (اے انسانو) تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر (تمہارے مرنے کا) ایک وقت مقرر کیا اور ایک وقت اس کے ہاں اور مقرر ہے، پھر بھی (اے لوگو) تم (اللہ کے متعلق) شک میں مبتلا ہو (۲)

آسمانوں میں اور زمین میں وہی ایک اللہ ہے (جس کی ہر چیز پر بادشاہت ہے) وہ تمہاری پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے اور ظاہر باتوں کو بھی جانتا ہے اور جو عمل تم کر رہے ہو ان سے (بخوبی) واقف ہے (۳)

اور (اے رسول) (جب کبھی) ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں (۴)

(اور اے رسول) جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے اُسے جھٹلا دیا (اور اس کا مذاق اڑانے لگے) تو (انہیں خبردار ہو جانا چاہیئے کہ) جس حق کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں (اس حق کی پیشین گوئیوں کے مطابق) وہ خبریں (جو اُ[illegible] کی تباہی کے متعلق ہیں) عنقریب ان کے سامنے (حقیقت ثابتہ بن کر) آنے والی ہیں (۵)

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قو[illegible]وں کو ہلاک کر دیا، حالانکہ ہم نے ان کو زمین میں ایسی قوت و تمکنت عطا کی تھی کہ (اے کافرو) تم کو ان جیسی قوت و تمکنت عطا بھی نہیں کی، ہم نے ان پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسایا

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ
بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَ
قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ، وَلَوْ
اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ، قُلْ لِّلّٰهِ ، كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ، لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ، اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور (یہی نہیں بلکہ) ہم نے ان کے لئے نہریں بنائیں جوان کے (مکانوں کے) نیچے بہتی تھیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کردیا اوران کے بعد دوسری قومیں پیدا کردیں (٦)

اور (اے رسول) اگر ہم آپ کی طرف کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اتار دیں، پھر یہ اس کو اپنے ہاتھ لگا کر (بھی دیکھ) لیں تو یہ کافر لوگ یہی کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے (٧)

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا، تو اس کا جواب یہ ہے کہ) اگر ہم فرشتہ نازل کردیتے تو پھر کام ہی تمام ہوجاتا پھر (یقیناً عذاب الٰہی نازل ہوتا اور) انہیں (بالکل) مہلت نہ ملتی (٨)
اور اگر ہم کسی فرشتے کو رسول بنا کر (بھیجتے) تو اس کو بھی انسانی شکل ہی میں بھیجتے، اس طرح ہم ان کو پھر اسی شبہ میں ڈال دیتے جس شبہ میں یہ اب مبتلا ہیں (٩)
اور (اے رسول آپ ان کے مذاق سے آزردہ نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے پھر ان میں جو لوگ (رسولوں کا) مذاق اڑاتے تھے ان کو اس مذاق (کے وبال) نے جو وہ کیا کرتے تھے آگھیرا (١٠)
(اے رسول) آپ ان سے کہیئے کہ زمین میں سیر و سیاحت کرو، پھر (اپنی آنکھوں سے) دیکھو کہ مکذبین (رسالت) کا کیا انجام ہوا (١١)
(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے (پھر اے رسول، آپ خود ہی) بتادیجئے کہ (سب کچھ) اللہ کا ہے، اللہ نے اپنے نفس پر رحم (وکرم) کو لازم کرلیا ہے (ورنہ اب تک تو یہ کبھی کے ہلاک کردئے گئے ہوتے) بہرحال اللہ ان کو قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور جمع کرے گا (اور پھر ان کو ضرور سزا دے گا) اور (اے رسول) جو لوگ اپنی جانوں

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (١٢)
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (١٣)
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا
يُطْعَمُ، قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ
مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (١٤)
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (١٥)
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ،
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (١٦) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ، وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ (١٧) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ،
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ (١٨)
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً، قُلِ اللّٰهُ،
شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ، وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ، اَئِنَّكُمْ

کو نقصان پہنچا رہے ہیں (ان کے متعلق آپ کسی قسم کا افسوس نہ کریں) یہ ایمان نہیں لائیں گے (١٢)

رات اور دن (کے تمام اوقات) میں جو مخلوق بھی (کائنات میں) پائی جاتی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (١٣)

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کیا میں آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کے علاوہ کسی اور کو (اپنا) مددگار بناؤں، حالانکہ (صرف) اللہ ہی ہے جو (سب کو) کھلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلاتا (بھلا جو کھانے کا محتاج ہو وہ کیا کسی دوسرے کی مدد کرے گا، اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لاؤں (تو بتاؤ اسلام لاکر اور مسلم بن کر میں اللہ کے علاوہ کسی اور کو مددگار بنا سکتا ہوں، اے رسول، آپ ان کا کہنا ہرگز نہ مانیں) اور مشرکین میں سے نہ ہو جائیں (١٤)

(اے رسول آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے (١٥)
جو شخص اس دن عذاب سے بچا لیا گیا تو گویا اللہ نے اس پر بڑا رحم کیا اور یہ (بڑی) کھلی کامیابی ہے (١٦)

اور (اے رسول) اگر اللہ آپ کو کسی نقصان میں مبتلا کرے تو اس کو اللہ کے علاوہ دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر اللہ آپ کو خیر سے نوازے (تو وہ ایسا کر سکتا ہے کیونکہ) وہ ہر چیز پر قادر ہے (١٧)
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ (بڑی) حکمت والا اور (ہر چیز سے) باخبر ہے (١٨)

(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے کہ گواہی کے لحاظ سے سب سے بڑی ہستی کون سی ہے (پھر خود ہی) بتا دیجئے کہ اللہ (کی) وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے (کہ میں اس کا رسول ہوں) اور یہ کہ میری طرف یہ قرآن نازل کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعہ تم کو اور جس جس کو وہ پہنچے ڈراؤں، (اے

لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾

رسول آپ ان سے پوچھئے) کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی الٰہ ہیں (اگر وہ شہادت دیں تو آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ میں گواہی نہیں دیتا (بلکہ آپ ان سے صاف صاف) کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی ایک الٰہ ہے اور میں تمہارے شرک سے جو تم کر رہے ہو (بالکل) بیزار ہوں (19)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ رسول کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (لیکن) جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں وہی ایمان نہیں لائے (20) اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، بے شک ایسے لوگ (کبھی) فلاح نہیں پا سکتے (21)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے تو (اس دن) ہم ان مشرکین سے پوچھیں گے وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن (کے الٰہ ہونے) کا تم دعویٰ کرتے تھے (22)

ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا

پھر (اس دن) ان مشرکین کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے اللہ، ہمارے رب کی قسم ہم مشرک نہیں تھے (23) (اے رسول، آپ) دیکھئے کہ کس طرح وہ اپنے اوپر جھوٹ بولیں گے، پھر اس وقت جو کچھ وہ (دنیا میں) افترا کرتے تھے سب ان کے پاس سے گم ہو جائے گا (24) ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو (بظاہر) آپ کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے ہیں حالانکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے (ان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ان کی فطرت سلیمہ ضائع ہو چکی ہے بلکہ) ان کافروں کی تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ جب آپ کے پاس بحث

يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ

کرنے آتے ہیں تو (ان کے پاس اور کوئی جواب نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ وہ) کہتے ہیں یہ تو اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿٢٥﴾

یہ لوگ دوسروں کو بھی قرآن مجید سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں (یہ کسی کا کیا بگاڑ رہے ہیں) اپنے آپ ہی کو ہلاک کر رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ﴿٢٦﴾

(اے رسول) اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جس وقت انہیں دوزخ کے کنارے کھڑا کیا جائے گا تو (آپ دیکھیں گے اس وقت) یہ لوگ اس طرح کہہ رہے ہوں گے اے کاش ہمیں پھر (دنیا میں) لوٹا دیا جائے تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہیں جھٹلائیں گے بلکہ (ان پر) ایمان لے آئیں گے ﴿٢٧﴾ (اپنی بے ایمانی کا یہ اقرار کسی اور وجہ سے نہیں) بلکہ (صرف اس وجہ سے ہے کہ وہ کفر و نفاق) جس کو یہ پہلے چھپایا کرتے تھے اب ان کے سامنے عیاں ہو چکا ہے (اور سب اس سے واقف ہو گئے ہیں) اور (اللہ کو تو یہ بھی علم ہے کہ) اگر ان کو (دنیا میں) لوٹا دیا جائے تو یہ پھر وہی کام کریں گے جن کی انہیں ممانعت کی گئی تھی اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾

کافر کہتے ہیں کہ (جو کچھ ہے) بس یہی دنیا کی زندگی ہے (اس کے بعد کوئی زندگی نہیں) اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے ﴿٢٩﴾ اور (اے رسول) اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جس وقت یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے (اور اللہ (ان سے) فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) حق نہیں ہے (تو آپ دیکھیں گے کہ) یہ لوگ جواب دیں گے ہمارے رب کی قسم (بالکل) حق ہے، اللہ فرمائے گا تو جس چیز کا تم (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے اس (کے انکار) کی سزا کا (اب) مزا چکھو ﴿٣٠﴾

جن لوگوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا بلاشبہ وہ بڑے نقصان میں ہیں (اور وہ قیامت کو جھٹلاتے ہی رہیں گے)

حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ، اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ، وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓی اَتٰهُمْ نَصْرُنَا، وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ، وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾

یہاں تک کہ ایک دن قیامت ان پر ناگہانی طور پر واقع ہو جائے گی (اس وقت یہ) کہیں گے ہائے افسوس ہم نے قیامت (کے معاملہ) میں بڑی کوتاہی کی، (اس دن) وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (برے افعال کے) بوجھ اٹھائے ہوں گے (اور) خبردار ہو جاؤ جو بوجھ وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے وہ بہت برے بوجھ ہوں گے ﴿٣١﴾ (اے لوگو، سن لو) دنیا کی زندگی لہو ولعب سے زیادہ اور کچھ نہیں البتہ جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے دارِ آخرت (بہت) بہتر ہے، تو کیا (اے کافرو) تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے ﴿٣٢﴾ (اے رسول) ہمیں معلوم ہے کہ جو بات یہ کہتے ہیں اس سے آپ کو صدمہ ہوتا ہے (لیکن آپ کو صدمہ نہیں ہونا چاہیئے اس لئے کہ) یہ ظالم آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ تو درحقیقت اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں (انہیں جھٹلاتے ہیں) ﴿٣٣﴾ (اے رسول) آپ سے پہلے بھی رسولوں کی تکذیب کی گئی ہے اور انہیں اذیت پہنچائی گئی ہے (لیکن وہ تکذیب اور اذیت پر) صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچ گئی (آپ بھی ہماری مدد آنے تک صبر کرتے رہیئے، مدد ضرور آئے گی) اللہ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور (اے رسول) آپ کے پاس نبیوں کے حالات بھی پہنچ چکے ہیں (جن میں آپ کے لئے کافی تسلی کا سامان ہے لہٰذا آپ اطمینان سے فرائض تبلیغ ادا کرتے رہیں، کسی کے طعن وتشنیع کی مطلقاً پرواہ نہ کریں) ﴿٣٤﴾ اور اگر کافروں کی روگردانی آپ پر شاق گذرتی ہے (اور آپ معجزہ دکھانے کے خواہشمند ہیں) تو اگر آپ سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں یا آسمان پر (چڑھنے کے لئے کوئی) سیڑھی تلاش کرلیں پھر ان کے لئے کوئی معجزہ لے آئیں (لیکن اے رسول جب اللہ کی مشیت میں ان کے لئے ہدایت نہیں ہے تو معجزہ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا) ہاں اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا (معجزہ کی ضرورت نہ ہوتی) لہٰذا (اے رسول، معجزہ کا مطالبہ کرکے) آپ نادانوں میں سے نہ ہو جانا ﴿٣٥﴾

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَ
الْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

(حق کو تو) وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں (ان لوگوں کی مثال مُردوں کی سی ہے، نہ مُردے سنتے ہیں نہ یہ سنتے ہیں) مُردوں کو تو اللہ (قیامت کے دن) اٹھائے گا پھر وہ اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے (اس سے پہلے ان کو سنانا اور ان سے منوانا آپ کے لئے ممکن نہیں) (۳۶)

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ
قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

(کافر) کہتے ہیں رسول پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نشانی نازل کرنے پر قادر ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ نشانی نازل نہ کرنے میں کیا مصلحت ہے) (۳۷)

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ
يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ۚ
مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ۚ ثُمَّ
إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

(اے انسانو!) زمین میں جتنے چوپائے اور دو بازوؤں سے اُڑنے والے جتنے پرندے ہیں یہ سب تمہاری طرح جماعتیں ہیں (ان سب کا حال لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے) ہم نے اس کتاب میں کسی بھی چیز کا حال لکھنے میں کوتاہی نہیں کی، پھر (قیامت کے دن) یہ سب اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے (۳۸)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي
الظُّلُمَاتِ ۗ مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن
يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے (لوگوں کے مانند) تاریکیوں میں (پڑے ہوئے) ہیں (ضلالت اور ہدایت اللہ کے اختیار میں ہے) اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم پر لے آتا ہے (۳۹)

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ
أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

(اے رسول ان سے) پوچھئے بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت واقع ہو جائے تو کیا تم (اس وقت بھی) اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) (۴۰)

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ
إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

نہیں بلکہ تم اس وقت صرف اللہ کو پکارو گے اور جن جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو سب کو بھول جاؤ گے، پھر اگر اللہ چاہے گا تو جس عذاب کو دور کرنے کے لئے تم اسے پکارو گے وہ اس عذاب کو دور کر دے گا (۴۱)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے (جو لوگ ان پر ایمان نہیں لائے) ہم نے ان کو

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾

سختیوں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تاکہ (وہ ان عذابات سے
عبرت پکڑیں، تکبّر وعناد چھوڑ کر) گڑگڑائیں (اور توبہ کرکے
ایمان لے آئیں) ﴿٤٢﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ
قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو وہ گڑگڑاتے
لیکن ان کے دل تو سخت ہوگئے اور جو اعمال وہ کر رہے تھے
شیطان نے ان کو ان کی نظروں میں مزیّن کرکے دکھایا (لہٰذا
وہ اپنی بداعمالیوں میں اور مگن ہوگئے) ﴿٤٣﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ
اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انہیں کی گئی تھی (کلیتہً)
فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئے،
یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں میں جو ان کو دی گئی تھیں خوب
مگن ہوگئے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہوکر رہ
گئے ﴿٤٤﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾

پھر ان لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا تھا جڑ کاٹ دی گئی (وہ نیست
ونابود کر دئے گئے) اور ہر قسم کی تعریف تو اللہ رب العالمین کے
لئے ہے (جو غالب ہے، کبھی مغلوب نہیں ہوتا) ﴿٤٥﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ
اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى
قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ
هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

(اے رسول، ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ تمہاری سماعت اور
تمہاری بصارت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو
اللہ کے علاوہ وہ کونسا الٰہ ہے جو یہ چیزیں تمہیں (پھر) عطاء
کر دے، (اے رسول) دیکھئے ہم کن کن مختلف طریقوں سے
اپنی آیات کو بیان کر رہے ہیں لیکن یہ لوگ پھر بھی منہ موڑے
چلے جارہے ہیں ﴿٤٦﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا
الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم
پر (خفیہ طور پر) اچانک آجائے یا علی الاعلان (خبردار کرنے
کے بعد) آئے تو کیا ظالموں کے علاوہ کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟
﴿٤٧﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۴۸﴾

اور (اے لوگو) رسولوں کو تو ہم بس خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں (داروغہ بنا کر نہیں بھیجتے) تو جو (ان پر) ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کرلے تو اُسے (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم (۴۸)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۴۹﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے تو ان کے فسق (و فجور) کی وجہ سے ان کو عذاب میں مبتلا کیا جائے گا (۴۹)

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۵۰﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو بس ان (احکام کی) پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کئے جاتے ہیں (اور اے رسول) آپ ان سے پوچھئے (بتاؤ) نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں ہو سکتے تو مجھ میں اور تم بھی برابر نہیں ہو سکتے، مجھے جو سیدھا راستہ نظر آرہا ہے، میں کس طرح اُسے چھوڑ کر تمہاری مثل نابینا بن جاؤں جنہیں راستہ ہی نظر نہیں آرہا)، آخر (تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ) تم غور نہیں کرتے (۵۰)

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) آپ اس (قرآن) کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرائیے جو (قیامت کے دن) اپنے رب کے سامنے جمع کئے جانے سے ڈرتے ہیں (اور جو جانتے ہیں کہ اس دن) اللہ کے علاوہ نہ کوئی (ان کا) دوست ہو سکتا ہے اور نہ سفارش کرنے والا، تاکہ وہ (آپ کے ڈرانے سے) ڈر جائیں (اور متقی بن جائیں) (۵۱)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول) آپ (اپنی مجلس سے) ان لوگوں کو نہ نکالئے جو صبح و شام اللہ کو پکارتے ہیں اور اس کی رضاء کے طلب گار رہتے ہیں، ان (کافروں) کے حساب کی آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں اور نہ آپ کے حساب کی ان پر کوئی ذمہ داری ہے، اگر آپ نے ان (مؤمنین) کو نکال دیا تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے (۵۲)

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا، اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ، اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ، قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ، مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ، اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ، يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

ہم ان میں سے بعض لوگوں کی بعض کے ذریعہ آزمائش کرتے ہیں (یعنی غریبوں کے ذریعہ مالداروں کی آزمائش کرتے ہیں) تو ہوتا یہ ہے کہ (مالدار غریبوں کے متعلق اس طرح) کہتے ہیں کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہم لوگوں میں سے (چن کر) احسان کیا ہے (یہ لوگ تو درحقیقت شکر گذار بندوں سے ناواقف ہیں اس لئے اس قسم کی جہالت کی بات کرتے ہیں) تو کیا اللہ بھی شکر گذار بندوں سے ناواقف ہے (کہ ناواقفی میں وہ ان پر احسان نہ کرے ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ (ان سے اس طرح) کہا کریں "تم پر سلامتی ہو" تمہارے رب نے اپنے نفس پر رحمت کو لازم کرلیا ہے (وہ یہ) کہ تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور (اپنی) اصلاح کرلے تو اللہ (اسے معاف کردیگا کیونکہ وہ) بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾

اور (اے رسول) اس طرح ہم اپنی آیتوں کو (واضح طور پر) علیحدہ علیحدہ بیان کررہے (تاکہ نیک لوگوں کا راستہ ظاہر ہوجائے تو آپ اس پر عمل کرسکیں) اور مجرمین کا راستہ ظاہر ہوجائے (تو آپ اس سے بچ سکیں) ﴿۵۵﴾

(اے رسول، آپ) کہدیجئے جن لوگوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کردیا گیا ہے (اور اے رسول آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرسکتا، اگر میں ایسا کروں تو گمراہ ہوجاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہیں رہوں گا ﴿۵۶﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے میں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر قائم ہوں اور تم نے اس کو جھٹلا دیا ہے (تو) جس عذاب کی تم جلدی کررہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے، حکم کسی کا نہیں چلتا سوائے اللہ کے، وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے جس (عذاب) کی تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے پاس (یا میرے اختیار میں) ہوتا تو میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، اللہ ڈھیل دے رہا ہے، یہ اس کا رحم و کرم ہے لیکن وہ ظالموں سے غافل نہیں ہے، بلکہ وہ) ان ظالموں سے خوب واقف ہے (وقت مقررہ آنے پر وہ ان کو سخت سزا دے گا) ﴿٥٨﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾

غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں انہیں کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے، خشکی اور تری کی تمام چیزوں کا اسے علم ہے، کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اللہ کے علم میں ہوتا ہے، زمین کی تاریکیوں میں ایک دانہ بھی ایسا نہیں اور نہ کوئی تر اور خشک چیز ایسی ہے جو روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) نہ ہو ﴿٥٩﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾

وہی ہے جو رات کے وقت (نیند میں) تمہیں وفات دیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن کے وقت کیا تھا اللہ اسے (اچھی طرح جانتا ہے، پھر رات ختم ہونے کے بعد) دن کے وقت وہ تم کو (اٹھا کر) کھڑا کر دیتا ہے تاکہ (اس طرح زندگی کی) مقررہ میعاد پوری ہو جائے، پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کرتے رہے تھے ﴿٦٠﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾

وہ اپنے بندوں پر غالب ہے، وہی تم پر محافظ (فرشتوں) کو مامور کرتا ہے (جو زندگی بھر تمہاری حفاظت کرتے ہیں) یہاں تک کہ جب تم میں کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾

پھر وہ سب (وفات یافتہ انسان) اپنے مولائے حقیقی، اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے، خبردار ہو جاؤ حکم اسی (مالک حقیقی) کا چلتا ہے (حکمرانی اسی کی ہے) اور وہ سب سے زیادہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ
خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھیئے بتاؤ خشکی اور تری کی تاریکیوں
سے تمہیں کون نجات دیتا ہے جب گڑگڑا گڑگڑا کر خفیہ آواز سے
تم اسے پکارتے ہو (اور اس طرح دعا کرتے ہو کہ) اگر اس نے ہمیں
اس (مصیبت) سے نجات دے دی تو ہم ضرور اس کے
شکر گذار (بندے) بن جائیں گے ﴿٦٣﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ
كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو اس مصیبت سے
اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر بھی تم (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہو ﴿٦٤﴾

قُلْ هُوَ
الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ، اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ
تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پیروں
کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا تمہیں فرقہ فرقہ بنا کر ایک
دوسرے سے الجھا دے اور آپس کی لڑائی کا مزا چکھائے،
(اے رسول) آپ دیکھئے ہم کس کس طرح الفاظ بدل بدل کر اپنی
آیتوں کو بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ جائیں ﴿٦٥﴾

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ، قُلْ
لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾

اور (اے رسول) آپ کی قوم نے اس (کتاب) کو جھٹلا دیا حالانکہ
وہ (سراسر) حق ہے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر داروغہ نہیں
ہوں (کہ زبردستی تم سے منواؤں) ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہر خبر (جو میں نے تم کو سنائی ہے اس) کا ایک وقت مقرر ہے
اور عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (کہ وہ تمام خبریں سچ تھیں)
﴿٦٧﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ، وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ
فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ

اور (اے رسول) جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیتوں
پر (نکتہ چینی کے لئے) غور و خوض کر رہے ہوں تو آپ ان سے
منہ موڑ لیجئے (ان سے علیحدہ رہیئے) یہاں تک کہ وہ کسی دوسری
بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر شیطان آپ کو بھلا دے (اور

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ
لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ
بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ،
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا
شَفِيْعٌ ، وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى
اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ
حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى
الْهُدَى ائْتِنَا ، قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

بھول سے ان کے ساتھ جائیں) تو یاد آنے کے بعد ان ظالم لوگوں کے ساتھ (ہرگز نہ بیٹھیے) ﴿٦٨﴾

اور (اے رسول) پرہیزگاروں پر ان (ظالموں) کے اعمال کی ذرا بھی حساب دہی نہیں لیکن (ہاں) نصیحت (انہیں کرتے رہیں) شاید وہ بھی پرہیزگار بن جائیں ﴿٦٩﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا ہے آپ انہیں چھوڑ دیجئے البتہ قرآن کے ذریعہ انہیں نصیحت کرتے رہیئے کہیں ایسا نہ ہو کہ (قیامت کے دن) کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے تباہ و برباد ہو جائے، (اس لئے کہ اس دن تو) اللہ کے علاوہ نہ اس کا کوئی دوست ہوگا اور نہ شفیع (کہ اس کو تباہی سے بچالے اس دن تو) اگر وہ تمام چیزیں معاوضہ میں دینا چاہے تو اس سے قبول نہیں جائیں گی بلکہ (اس دن تو) ایسے (تمام) لوگ اپنے اعمال کی وجہ سے تباہ و برباد ہو کر رہیں گے، ان کو پینے کے لئے گرم پانی ملے گا اور جو کفر وہ کرتے تھے اس کی وجہ سے ان کو دردناک عذاب ہوگا ﴿٧٠﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے کیا ہم اللہ کے علاوہ ایسی ہستی کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکے اور نہ نقصان اور جب کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو الٹے پیر (پھر کفر کی طرف واپس) لوٹ جائیں (ایسی صورت میں) ہماری کیفیت اس شخص جیسی ہوگی جس کو شیاطین نے زمین (کے کسی خطہ) میں بدحواس کر دیا ہو (اور وہ) حیران (و پریشان پھر رہا) ہو (اسکی سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ منزل مقصود تک پہنچانے والا کون سا راستہ ہے)۔ اس کے کچھ دوست بھی ہوں جو اسے پکار پکار کر کہہ رہے ہوں کہ ہدایت و رہنمائی کے لئے ہمارے پاس آجا (لیکن اے رسول، وہ کیا ہدایت و رہنمائی کریں گے، وہ تو خود گم کردہ راہ ہیں، آپ) کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت و رہنمائی

هُوَ الْهُدٰى، وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ، وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ، وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ، قَوْلُهُ الْحَقُّ، وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ، عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا، قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ، فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ

ہی درحقیقت ہدایت و رہنمائی ہے (جو اس پر چلتا ہے وہی منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے، اور اے رسول، آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم اپنے آپ کو (اللہ) رب العالمین کے سپرد کر دیں (اگر ہم ایسا کریں تو پھر ہمیں کیا فکر، پھر تو وہ خود ہمیں صراط مستقیم پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچا دے گا) ﴿٧١﴾

اور (اے ایمان والو تمہیں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ) نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ﴿٧٢﴾ اور وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا (ان کی پیدائش بے مقصد نہیں ہے) اور جس دن وہ (قیامت سے) کہے گا کہ ہو جا تو (قیامت واقع) ہو جائے گی۔ اس کی بات سچی ہے جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن اسی کی حکمرانی ہوگی وہ پوشیدہ اور ظاہر (ہر چیز) کا جاننے والا ہے اور حکمت والا ہے ﴿٧٣﴾

اور (اے لوگو، اس وقت کو یاد کیجئے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا آپ بتوں کو الٰہ بناتے ہیں، میں دیکھتا ہوں کہ آپ اور آپ کی قوم کھلی گمراہی میں ہیں ﴿٧٤﴾

اور (اے لوگو، جس طرح ہم نے ابراہیم کو یہ بات سمجھائی) اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں کی اور زمین کی عظیم الشان بادشاہت کی سیر کرائی تاکہ وہ (کامل) یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں ﴿٧٥﴾ (ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ) جب رات نے انہیں ڈھانک لیا تو انہوں نے ایک ستارے کو دیکھا، کہنے لگے (اے کافرو کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہنے لگے میں غروب ہو جانے والوں کو (اپنا رب بنانا) پسند نہیں کرتا ﴿٧٦﴾

پھر جب ان کو چاند چمکتا ہوا نظر آیا تو کافروں سے کہا: کیا یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہنے لگے (یہ میرا رب نہیں

لَمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي
اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۚ وَسِعَ رَبِّيْ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۚ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ

ہو سکتا اور) اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو یقیناً میں بھی گمراہوں میں سے ہو جاتا (٧٧)

پھر جب انہوں نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو (قوم سے) کہا کیا یہ میرا رب ہے؟ یہ (تو) سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے اے میری قوم جو شرک تم کر رہے ہو میں اس سے بیزار ہوں (٧٨)

میں نے تو یکسو ہو کر اپنے چہرہ کو (صرف) اس (ہستی) کی طرف موڑ دیا ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (٧٩)

ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا کیا تم اللہ (کے معاملہ میں) مجھ سے بحث کرتے ہو، اسی نے مجھے ہدایت دی ہے، (میں اسی سے ڈرتا ہوں) اور جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو ان سے نہیں ڈرتا (وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) مگر یہ کہ جو کچھ (نقصان) میرا رب ہی مجھے (پہنچانا) چاہے علم کے لحاظ سے میرا رب ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے (تمہارے معبودوں کو تو کچھ بھی علم نہیں) تو (بتاؤ) تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے (٨٠)

میں ان (معبودوں) سے جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا رکھا ہے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں جس کی اللہ نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی، اگر تمہیں علم ہے تو بتاؤ ایسی صورت میں دونوں جماعتوں میں سے کون امن (وعافیت) کا زیادہ حقدار ہے (٨١)

(سنو) جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم (یعنی شرک) کی آمیزش نہیں کی تو ایسے ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت یاب ہیں (٨٢)

(شرک کی تردید میں اجرام فلکی کے زوال اور شرک کے لئے

إِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ، نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ، اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾

بے ثبوت ہونے سے استدلال کرنا) یہ ہماری دلیل تھی
جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلہ میں عطاء فرمائی تھی
ہم جس کے چاہتے ہیں مرتبے بلند کر دیتے ہیں (اور اے رسول)
آپ کا رب (ہر کام اپنی حکمت اور اپنے علم سے کرتا ہے۔ وہ)
حکمت والا اور علم والا ہے ﴿٨٣﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ، كُلًّا
هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَ
يُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ، وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾

ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عطاء فرمائے۔ ہم نے (ان)
سب کو ہدایت بخشی اور (ان سے) پہلے ہم نے نوح کو بھی
ہدایت بخشی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب
یوسف، موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت بخشی تھی اور ہم نیکی
کرنے والوں کو اسی طرح (اچھا) بدلا دیا کرتے ہیں ﴿٨٤﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ،
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور (ہم نے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی (ہدایت
بخشی تھی) یہ سب صالحین میں سے تھے ﴿٨٥﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا، وَكُلًّا فَضَّلْنَا
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے اسمٰعیل، الیسع، یونس اور لوط کو بھی (ہدایت
بخشی تھی) اور ان سب کو تمام عالم پر فضیلت بھی بخشی تھی
﴿٨٦﴾

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
ذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

اور ان کے آباء واجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں
سے بھی بعض کو (ہدایت بخشی تھی، بعض کو نبوت کے لئے
بھی) منتخب فرمایا تھا اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہنمائی بھی
کی تھی ﴿٨٧﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ، وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے (جو نبیوں کے ذریعہ اس
کے بندوں تک پہنچتی ہے) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو
چاہتا ہے اس کے ذریعہ ہدایت بخشتا ہے (اور شرک سے
بچا لیتا ہے) اور اگر یہ (انبیاء) بھی شرک کرتے تو ان کے تمام
اعمال ضائع ہو جاتے ﴿٨٨﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ، فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ

یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکم اور نبوت دی
تھی تو (اے رسول) اگر یہ کفار (انبیاء کی لائی ہوئی)
ہدایت کا انکار کریں تو اس پر (ایمان لانے کے لئے)

وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

ہم نے ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو اس کا کبھی انکار نہیں کریں گے ﴿٨٩﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ، قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾

یہ انبیاء تو وہ تھے کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی، (اے رسول) آپ بھی انہی کی ہدایت کی پیروی کیجئے (اور ان کفار سے) کہہ دیجئے کہ (میں اسی ہدایت کی تم کو تبلیغ کرتا ہوں اور) تم سے اس (تبلیغ) کی کوئی اجرت (بھی) طلب نہیں کرتا (خبردار ہو جاؤ) یہ ہدایت تمام عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿٩٠﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ، قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا، وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ، قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾

ان (یہودیوں) نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق تھا جبکہ انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر (کبھی بھی) کوئی کتاب نازل نہیں کی، (اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جس کو موسیٰ لے کر آئے تھے، جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی جس کے تم نے علیحدہ علیحدہ ورق کر رکھے ہیں، ان میں سے چند کو تو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت سوں کو چھپا رکھا ہے (اسی کے ذریعہ) تم کو وہ وہ باتیں سکھائی گئی ہیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباء واجداد، (اے رسول) کہہ دیجئے (کہ اس کتاب کو) اللہ ہی نے (ایک انسان پر) نازل کیا تھا تو کیا وہ اب ایسا نہیں کر سکتا، ضرور کر سکتا ہے، اے رسول یہ کہنے کے بعد) پھر آپ انہیں چھوڑ دیجئے کہ اپنی نکتہ چینی میں کھیلتے رہیں ﴿٩١﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا، وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾

(توریت جیسی) یہ بھی ایک کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے (جو بڑی) بابرکت ہے اور پہلی کتابوں کی تصدیق بھی کرتی ہے (یہ اس لئے نازل کی گئی ہے کہ) آپ مکہ اور اس کے اردگرد (دنیا کی) تمام بستیوں کو ڈرائیں اور (اے رسول) جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان لے آتے ہیں اور (پھر) وہ اپنی نماز کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ ﴿٩٢﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آ رہی ہے حالانکہ اس پر کسی چیز کی بھی وحی نہ کی گئی ہو اور جو یہ کہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس

مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ
الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ
اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳

جیسی کتاب میں بھی بنا سکتا ہوں اور (اے رسول) اگر آپ ان ظالموں کو دیکھیں جب یہ موت کی جان کنی میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا کر (ان سے کہہ رہے ہوں گے) اپنی جانوں کو نکالو، آج تمہیں ذلت کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اس لئے کہ تم اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرتے تھے اور اس کی آیتوں (کو سن کر، تکبر (سے انکار) کیا کرتے تھے ﴿۹۳﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴

اور (جب قیامت کے دن ظالموں سے کہا جائے گا آج) تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آئے ہو جس طرح ہم نے تم کو پہلی مرتبہ اکیلے اکیلے پیدا کیا تھا اور جو (مال و متاع) ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور (آج) ہم تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہیں دعوٰی تھا کہ وہ تم لوگوں میں (نفع و نقصان پہنچانے کے لحاظ سے ہمارے) شریک تھے، (آج) تمہارے آپس کے تمام تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوٰی تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿۹۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ
فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵

بے شک اللہ ہی دانہ اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے، وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے، یہ ہے اللہ (اس کو چھوڑ کر) تم کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۹۶

وہی صبح کو نکالتا ہے اسی نے رات کو باعث راحت و آرام بنایا اور اسی نے سورج اور چاند کو حساب سے چلا دیا، یہ (اللہ) غالب اور علم والے کے مقرر کردہ پیمانے ہیں ﴿۹۶﴾

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے رہنمائی حاصل کرو (اور اے رسول) ہم نے علم والوں کے لئے (اپنی) آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿۹۷﴾

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

وہی ہے جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا، پھر (تمہارے لئے زمین کی سطح پر) ٹھہرنے کی جگہ (بنائی) اور (مرنے کے بعد زمین میں) سپرد کرنے کی جگہ (بنائی) (اور اے رسول) ہم نے سمجھنے والوں کے لئے (اپنی) آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے (تاکہ کوئی پیچیدگی محسوس نہ ہو) ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور (اے لوگو) وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی اسکے ذریعہ ہر چیز کے پودے اگاتے ہیں پھر ہم ہی اس سے سرسبز (ٹہنی) پیدا کرتے ہیں پھر ہم ہی اس سے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گچھوں میں سے جھکے ہوئے خوشے، انگور کے باغات، زیتون اور انار جو ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور غیر مشابہ بھی (ہم ہی) پیدا کرتے ہیں اور اے لوگو) جب وہ درخت پھل لائے تو اس کے پھل کی طرف (ذرا نظر غور سے) دیکھو اور اس پھل کے پکنے کا بھی مشاہدہ کرو (تم دیکھو گے کہ) ان تمام چیزوں میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۹۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍ ۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

(ان تمام نشانیوں کے باوجود) ان مشرکین نے جنّات کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے حالانکہ (وہ مخلوق ہیں) ان کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور ان مشرکین نے بغیر علم کے اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش رکھی ہیں، اللہ (اولاد سے) پاک و منزّہ ہے اور جو کچھ یہ لوگ بیان کر رہے ہیں اس سے بلند و بالا ہے ﴿۱۰۰﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ، وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

وہ تو زمین و آسمان کا بغیر کسی نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، اس کے اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں، اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿١٠١﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

وہ اللہ ہی تو تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، وہی ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿١٠٢﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا، وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا، وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا، وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے، وہ (بڑا) لطیف اور (بہت) باخبر ہے ﴿١٠٣﴾ (اے لوگو) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس (عبرت و بصیرت کی باتیں آ چکی ہیں جس نے (ان کو نگاہِ بصیرت سے) دیکھا تو اس میں اس کا فائدہ ہے اور جس نے (ان سے) آنکھیں بند کر لیں تو اس کا وبال اسی پر ہوگا اور (اے رسول آپ کہہ دیجئے کہ) میں تم پر نگران نہیں ہوں (کہ تم سے زبردستی منواؤں) ﴿١٠٤﴾ اور (اے رسول) اس طرح ہم (اپنی) آیات کو مختلف الفاظ و متنوع اسالیب کے ساتھ بیان کر رہے ہیں تاکہ یہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ آپ نے اسنا ہی (کسی سے) پڑھ لیا تھا (بس وہی سنا دیا) اور ہم (مختلف الفاظ و متنوع اسالیب سے) اس لئے بھی بیان کر رہے ہیں کہ علم والوں کو (اپنی آیات کا مطلب) اچھی طرح سمجھا دیں ﴿١٠٥﴾ (اور اے رسول) جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جا رہی ہے بس آپ اس کی پیروی کرتے رہئے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، (مشرکین نہیں مانتے تو نہ مانیں) آپ ان سے روگردانی اختیار کیجئے ﴿١٠٦﴾ اگر اللہ کی مشیت میں ہوتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے رسول) ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا ہے اور نہ آپ ان پر داروغہ ہیں (کہ ان کی بے راہ روی کی ذمہ داری آپ پر ہو) ﴿١٠٧﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا
الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا
إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾
وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾
وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ
الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا
مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ
لَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾
وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ
إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ

اور (اے ایمان والو جن ہستیوں کو یہ مشرکین اللہ کے علاوہ (مدد وغیرہ کے لئے) پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ زیادتی اور لاعلمی میں اللہ کو برا کہہ بیٹھیں (اور اس کو اچھا خیال کریں کیونکہ) ہم نے اس طرح ہر جماعت کے لوگوں کی نگاہ میں ان کے عمل کو مزین کر رکھا ہے (فی الحال تو وہ جو چاہیں کریں) انجام کار تو انہیں اپنے رب ہی کے پاس لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں بتائے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے ﴿١٠٨﴾ اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کی بڑی مضبوط قسمیں کھا رہے ہیں کہ ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے، آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں تو سب اللہ کے اختیار میں ہیں (وہ جب چاہے نشانی بھیج دے گا) اور (اے ایمان والو تم نشانیوں کے لئے جلدی نہ کرو) تمہیں نہیں معلوم کہ جب نشانی آجائے گی تو اس وقت بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠٩﴾

ہم (ان کی ہٹ دھرمی، ضد اور حق پوشی کے نتیجے میں) ان کے دل اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے پھر جس طرح پہلی مرتبہ یہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے تھے (اسی طرح نشانی دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے) پھر ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿١١٠﴾
اور اگر ہم پر فرشتے اتار دیں، اگر مُردے ان سے بات کریں اور اگر ہم تمام چیزوں کو ان کے سامنے لاکر جمع کر دیں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے (کہ وہ ایمان لے آئیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہوں گے) اکثر لوگ پھر بھی جہالت کی باتیں کرتے رہیں گے ﴿١١١﴾

اور (اے رسول، جس طرح یہ کفار مکہ آپ سے دشمنی کر رہے ہیں) اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے شیطان (قسم کے) لوگوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا تھا، یہ شیاطین دھوکہ دینے کے لئے آپس میں ایک دوسرے کے دلوں میں (بری باتوں کی خوشنما

شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

(بناکر) القاء کیا کرتے تھے اور (اے رسول) اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے (لیکن اللہ کے تمام کام قوانین فطرت کے مطابق ہوتے ہیں، کسی پر زبردستی نہیں ہوتی) لہٰذا (اے رسول) آپ ان (کفار) کو اور جو کچھ افتراء پردازیاں یہ کرتے ہیں ان کو چھوڑ دیجئے (ان سے کنارہ کشی اختیار کیجئے) ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

(یہ شیاطین پُرفریب خوشنما بات اس لئے کرتے تھے) تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس طرف مائل ہوں، وہ اسے پسند کریں اور پھر جو (گناہ) وہ کماتے ہیں کماتے رہیں ﴿۱۱۳﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

(اے رسول، ان سے پوچھئے) کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور حَکَم تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف (ایسی) کتاب نازل فرمادی ہے جس میں (ہر حکم) علیحدہ علیحدہ بیان (کردیا گیا) ہے (تاکہ سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے) اور (اے رسول جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی تھی وہ (بخوبی) جانتے ہیں کہ یہ کتاب آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجانا ﴿۱۱۴﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب کا کلام حق اور انصاف سے بھرپور ہے، اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا، وہ سننے والا ہے اور علم والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور (اے رسول) دنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا مان لیں تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کردیں وہ لوگ محض وہم و گمان کے پیچھے چل رہے ہیں اور محض اٹکل سے باتیں بناتے رہتے ہیں ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

(اے رسول) آپ کا رب ان لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو (اس کے) راستہ پر چل رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(اے ایمان والو) اگر تم اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو وہی چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو ﴿۱۱۸﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ، وَإِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِأَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اور (اے ایمان والو) تمہارے لئے کیا (عذر) ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو (رہیں) وہ چیزیں جن کو اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے تو اللہ نے ان کو ایک ایک کر کے تم سے بیان کر دیا ہے (ان کو ہرگز نہ کھاؤ) سوائے اس صورت کے کہ تمہیں حلال چیز نہ ملے اور تم (فاقہ کی وجہ سے) ان کے کھانے پر مجبور ہو جاؤ اور (اے رسول) بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر علم کے محض اپنی خواہشات کی بنیاد پر (لوگوں کو) گمراہ کر رہے ہیں اللہ (شریعت کی حدوں سے) تجاوز کرنے والے لوگوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهٗ، إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

(اے ایمان والو) ظاہر اور پوشیدہ ہر قسم کا گناہ چھوڑ دو جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے گناہ کی سزا عنقریب ملنے والی ہے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهٗ لَفِسْقٌ، وَإِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ إِلٰى أَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوْهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اور (اے ایمان والو) جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ، اس کا کھانا گناہ ہے۔ شیطان تو اپنے دوستوں کے دلوں میں القاء کرتے ہی رہتے ہیں کہ وہ تم سے کج بحثی کریں (اور تمہیں اس کے کھانے کی ترغیب دیں، تم ان کا کہنا ہرگز نہ ماننا) اگر تم نے ان کا کہنا مان لیا تو پھر تم بھی مشرک ہو جاؤ گے ﴿۱۲۱﴾

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا، كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا

(اے رسول، ان کافروں سے پوچھئے کہ بتاؤ) کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا، پھر ہم نے اُسے نور عطاء فرمایا جس کی روشنی میں وہ شخص لوگوں کے درمیان چلتا پھرتا ہے، اس جیسا ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں گھرا ہوا ہو پھر ان میں سے نکل نہ سکتا ہو (ہرگز نہیں، کافر اس بات کو تسلیم نہیں کرتے، وجہ اس کی صرف یہ ہے کہ) جو عمل یہ کافر کر رہے ہیں ان اعمال کو ان کے لئے مزیّن

يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾
وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾
وَإِذَا جَاءَتْهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾
فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَٰمِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾
وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾
لَهُمْ دَارُ السَّلَٰمِ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

کر دیا گیا ہے (وہ اعمال ان کو برے ہی نہیں معلوم ہوتے تو چھوڑیں کیسے) ﴿١٢٢﴾

اور (اے رسول، جس طرح ہم نے مکہ میں بڑے لوگوں کو مجرم پیدا کیا ہے) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس بستی کے بڑے لوگوں کو مجرم پیدا کیا تھا تاکہ وہ اس بستی میں (اپنے نبی کے خلاف) تدبیریں کرتے رہیں اور (اے رسول) جو تدبیریں یہ (آپ کی بستی کے رہنے والے آپ کے خلاف) کر رہے ہیں وہ انہی کے لئے (نقصان دہ) ہیں لیکن انہیں شعور نہیں ﴿١٢٣﴾

اور جب ان کے پاس کوئی آیت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہمیں بھی وہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے (اور) یہ بات تو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کس کو عطاء فرمائے جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو عنقریب اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہوگی اور (اسلام کے خلاف) جو تدبیریں یہ کر رہے ہیں اس کی وجہ سے ان کو (بہت) سخت عذاب دیا جائے گا ﴿١٢٤﴾

(ہدایت کا معاملہ سراسر توفیق الٰہی پر موقوف ہے) تو جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جس شخص کو گمراہ کرنا (یعنی گمراہ رکھنا) چاہتا ہے تو اس کے سینہ کو تنگ کر دیتا ہے (اسلام کو قبول کرنا اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے (پھر جس طرح یہ سب کچھ فطری قوانین کے مطابق ہوتا رہتا ہے) اسی طرح جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر (انہیں فطری قوانین کے مطابق) اللہ کی طرف سے (کفر و شرک کی) ناپاکی کے ردّے پر ردّے چڑھتے رہتے ہیں ﴿١٢٥﴾

(اے رسول) یہ (اسلام) آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے (اپنی) آیات کو (واضح طور پر) علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے ﴿١٢٦﴾

ان (نصیحت حاصل کرنے والوں) کے لئے ان کے اعمال کے صلہ میں جو یہ کر رہے ہیں ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور ان کا رب ان کا دوست ہے ﴿١٢٧﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور جب اللہ سب کو جمع کرے گا تو (جنّات سے) فرمائے گا: "اے جنّات کی جماعت تم نے انسانوں میں سے بہتوں کو اپنا بنا لیا تھا" (وہ تمہارے مطیع و فرمانبردار بن گئے تھے، اس موقع پر) وہ آدمی جو جنّات کے دوست تھے عرض کریں گے! "اے ہمارے رب ہم (دنیا میں) ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے (بالآخر آج) ہم اس میعادِ مقررہ کو پہنچ گئے جو میعاد کہ تونے ہمارے لئے مقرر کی تھی" اللہ فرمائے گا: "تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے، تم اس میں ہمیشہ رہو گے مگر یہ کہ جو اللہ چاہے (اسکے تمام کام علم و حکمت پر مبنی ہوتے ہیں اور اے رسول) بیشک آپ کا رب (بہت) حکمت والا اور (بہت) علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾

اور (اے رسول، جس طرح ہم نے جنّات اور انسانوں کو ایک دوسرے کا دوست بنایا تھا) اسی طرح ہم تمام ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ہیں ﴿۱۲۹﴾

(اور اے رسول، قیامت کے دن اللہ جنّات اور انسانوں سے فرمائے گا) "اے جن و انس کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے (میرے) رسول نہیں آئے تھے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے"، وہ کہیں گے "(کیوں نہیں، بے شک آئے تھے) ہم اپنے اوپر آپ گواہی دیتے ہیں (کہ بے شک ہم کافر تھے)"۔ (بات یہ ہے کہ) ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا لیکن (میدان محشر میں پہنچکر) یہ اپنے اوپر خود گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے ﴿۱۳۰﴾ (اور اے رسول، ہم نے نبیوں کو اسی لئے بھیجا تھا کہ وہ ہمارے احکام سے لوگوں کو واقف کردیں کیونکہ) آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ایسی حالت میں کہ بستی والے (اللہ کے احکام سے) غافل ہوں ناحق ہلاک کردے ﴿۱۳۱﴾

اور (اے رسول) تمام لوگوں کو ان کے اعمال کے لحاظ سے درجات دئے جائیں گے، اور آپ کا رب جو عمل وہ کر رہے ہیں ان سے غافل نہیں ہے ﴿۱۳۲﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب بہت بے پرواہ اور بہت رحم والا ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور تمہارے بعد جن کو چاہے (تمہارا) جانشین بنا دے جس طرح اس نے دوسروں کی نسل سے تم کو پیدا کیا (اور تمہیں ان کا جانشین بنا دیا) ﴿١٣٣﴾

(اے لوگو) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (کہ وہ وعدے کے مطابق اس چیز کو نہ لائے) ﴿١٣٤﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ دار آخرت کس کے لئے ہے، بے شک ظالم فلاح نہیں پا سکتے ﴿١٣٥﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

اور (اے رسول) یہ مشرکین اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپایوں میں سے اللہ کا (ایک مخصوص) حصہ مقرر کرتے ہیں، (پھر) اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے، پھر (بڑی عجیب بات ہے کہ) جو شریکوں کا حصہ ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف منتقل نہیں ہو سکتا اور جو اللہ کا حصہ ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، (کتنا) برا ہے وہ فیصلہ جو یہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

اسی طرح بہت سے مشرکین کو ان کے شریکوں نے اولاد کو قتل کرنا بھی اچھا کر کے دکھایا ہے تاکہ وہ ان کو ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں، اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے (اے رسول) آپ ان سے اور ان کی افتراء پردازیوں سے کنارہ کش رہیے ﴿١٣٧﴾

وَقَالُوا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ، لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ، سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اور مشرکین یہ بھی کہتے ہیں یہ چوپائے اور یہ کھیتی (ہر ایک کے لئے) جائز نہیں وہ اپنے زعم باطل میں کہتے ہیں کہ انہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جس کو ہم چاہیں، (اور یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ) بعض چوپائے ایسے ہیں جن پر سوار ہونا سامان لادنا حرام کر دیا گیا ہے اور بعض چوپایوں پر اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب کچھ اللہ پر افتراء ہے (اللہ نے ان باتوں کا ان کو حکم نہیں دیا) عنقریب اللہ ان کو اس افتراء پردازی کی سزا دے گا ﴿۱۳۸﴾

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا، وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ، سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ، اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾

اور یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ان چوپایوں کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے، ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر بچہ مرا ہوا پیدا ہو تو پھر اس (کے کھانے) میں سب شریک ہو جاتے ہیں، اللہ ان کو ان باتوں کی بہت جلد سزا دے گا (عذاب میں تاخیر اس کے علم و حکمت پر مبنی ہے) بیشک وہ حکمت والا اور علم والا ہے ﴿۱۳۹﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ، قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

جن لوگوں نے بے وقوفی اور بے علمی سے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر بہتان لگا کر حرام کر لیا وہ (بڑے) نقصان میں مبتلا ہو گئے، یقیناً یہ لوگ راہ راست سے بھٹک گئے اور یقیناً یہ لوگ ہدایت پر نہیں ہیں ﴿۱۴۰﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ، كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا، اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

(اللہ ہی ہے) جس نے ایسے باغات بھی پیدا کئے جو چھتریوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور ایسے باغات بھی پیدا کئے جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے جاتے اسی نے کھجور کے درخت پیدا کئے اور اسی نے کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف (اقسام) کے ہوتے ہیں، اسی نے زیتون (کے درخت) پیدا کئے اور انار بھی جو ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور غیر مشابہ بھی (اے لوگو) جب (ان میں سے) کوئی درخت پھل لائے تو اس پھل کو کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو یا کھیتی) کاٹو تو (ان نعمتوں کے شکر میں) اللہ کا حق بھی ادا کرو (یعنی عشر وغیرہ ادا کرو) اور فضول خرچی نہ کیا کرو، اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۱﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا، كُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ، قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ، نَبِّـُٔوْنِيْ
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ
الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ،
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ،
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ، اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى
طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ

اسی نے چوپایوں میں ایسے چوپائے پیدا کئے جو بار برداری کے کام آتے ہیں اور اسی نے فرشی چوپائے بھی پیدا کئے (جو دوسرے کام آتے ہیں، اے لوگو) جو کچھ اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾

(اے لوگو) یہ چوپائے آٹھ قسم کے ہیں بھیڑ میں سے دو (نر اور مادہ) بکری میں سے دو (نر اور مادہ)، (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کے رحموں میں جو بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اسے حرام کیا ہے، اگر تم سچے ہو تو سند کے ساتھ بتاؤ ﴿۱۴۳﴾

اور (اے لوگو) اونٹ میں سے دو (نر اور مادہ) اور گائے میں سے دو (نر اور مادہ یہ سب اللہ ہی نے پیدا کئے ہیں)، (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کے رحموں میں جو بچہ لپٹ رہا ہے اُسے حرام کیا ہے؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے یہ حکم تم کو دیا تھا (اللہ نے یہ حکم تم کو ہرگز نہیں دیا بلکہ تم نے خود افتراء کیا ہے) ایسی صورت میں اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو لوگوں کو بغیر علم کے گمراہ کرنے کے لئے اللہ پر جھوٹ افتراء کرے، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿۱۴۴﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جو وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے میں اس میں کسی ایسی چیز کو جسے کوئی کھانے والا کھاتا ہے حرام نہیں پاتا سوائے مردار کے، بہتے ہوئے خون کے یا خنزیر کے گوشت کے اس لئے کہ (ان میں سے) ہر ایک چیز ناپاک ہے یا (ایسی چیز کو حرام پاتا ہوں) جو (موجب) گناہ ہو (یعنی) وہ چیز جس کو اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو،

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

البتہ وہ شخص جو (بھوک سے) پریشان ہو (تو وہ ان چیزوں میں سے کھا سکتا ہے) بشرطیکہ نہ (اللہ کے حکم سے) بغاوت کی نیت ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے، ایسی صورت میں (اے رسول آپ کا رب اسے معاف کر دے گا) کیونکہ آپ کا رب بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٤٥﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

(اے رسول) ہم نے یہودیوں پر ناخن والے تمام جانوروں کو حرام کر دیا تھا اور ہم نے ان پر گائے اور بکری کی چربیاں بھی حرام کر دی تھیں سوائے اس چربی کے جو اُن کی پیٹھوں یا اوجھڑیوں میں لگی ہوئی ہو یا جو ہڈی سے چپٹی ہوئی ہو، یہ سزا تھی جو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی وجہ سے دی تھی اور ہم یقیناً سچ بات کہتے ہیں ﴿١٤٦﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

تو (اے رسول) اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو (ان سے) کہہ دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے (کہ تمہیں فوراً عذاب میں نہیں پکڑتا) لیکن اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ٹلے گا نہیں (ایک نہ ایک دن آکر رہے گا) ﴿١٤٧﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۚ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾

(اور اے رسول شرک کی تردید سننے کے بعد) یہ مشرک کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد اور نہ ہم کسی چیز کو (خود) حرام کرتے (اے رسول) اسی طرح ان لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھا، (اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ کیا تمہارے پاس (اس بات کی) کوئی سند ہے، اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے پیش کرو (ہمیں معلوم ہے کہ تمہارے پاس کوئی سند نہیں ہے) بس تم وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض اندازے اور تخمینے لگاتے رہتے ہو ﴿١٤٨﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ (مقصود تک) پہنچ جانے والی دلیل تو بس اللہ ہی کی ہوتی ہے (اور) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

(اور اے رسول، آپ ان سے) کہئے کہ (اگر تمہارے پاس علمی سند نہیں ہے تو) اپنے گواہوں کو ہی لے آؤ جو یہ گواہی دیں کہ بے شک ان چیزوں کو اللہ نے حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دے بھی دیں تو (اے رسول) آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان لوگوں کی خواہشات کی (ہرگز) پیروی نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (جو دوسروں کو) اپنے رب کے برابر لا کھڑا کرتے ہیں ﴿١٥٠﴾

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

(اے رسول) آپ (ان سے) کہئے آؤ میں تمہیں ان چیزوں کے نام پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں، وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کرنا (شرک کرنا اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے)، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا (والدین کے ساتھ بدسلوکی کو اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے) مفلسی (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا (اللہ نے اولاد کو قتل کرنا تم پر حرام کر دیا ہے)، (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم تمہیں بھی کھلاتے ہیں انہیں بھی کھلائیں گے، ظاہر اور پوشیدہ جتنے بھی بے حیائی کے کام ہیں ان کے قریب بھی نہ جانا (بے حیائی کے کاموں کو اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے) اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر ہاں حق کے ساتھ (ناحق قتل کرنا اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے)، یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم اللہ تم کو دے رہا ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو (اور آئندہ ان ممنوعات کے قریب بھی نہ جاؤ) ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا

یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو (بہت) مستحسن ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے (اللہ نے یتیم کا مال ناحق کھانا تم پر حرام کر دیا ہے) اور ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو (ناپ اور تول میں کمی کرنا بھی تم پر حرام کر دیا گیا ہے)، (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ
اَوْفُوْا ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ
هُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

طاقت کے مطابق اور جب تم کوئی بات کہو تو انصاف کی بات کہو خواہ وہ شخص (جس کو انصاف کی بات کہنے سے نقصان پہنچ رہا ہے) تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (ناانصافی کی بات منہ سے نکالنے کو اللہ نے حرام کر دیا ہے) اور اللہ کے (ساتھ جو) عہد (تم کر چکے ہو اس) کو پورا کرو (عہد کا پورا نہ کرنا بھی اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے) یہ وہ باتیں ہیں جن کا حکم اللہ (تعالیٰ قرآن مجید کے ذریعہ) تم کو دے رہا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿١٥٢﴾

اور (اللہ یہ بھی فرماتا ہے کہ) میرا سیدھا راستہ تو یہی ہے، بس اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ راستے تم کو اللہ کے راستہ سے علیحدہ کر دیں گے، اللہ (قرآن مجید کے ذریعہ) تم کو ان باتوں کا حکم دے رہا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ ﴿١٥٣﴾

اللہ فرماتا ہے (کہ ان باتوں کا حکم ہم ہر نبی کے زمانہ میں دیتے رہے ہیں) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی (اس میں بھی یہ احکام موجود تھے) وہ کتاب نیکی کرنے والوں پر اتمام (نعمت کا ذریعہ) تھی (یہی نہیں بلکہ) وہ کتاب ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ بیان کرنے والی اور (سرچشمہ) ہدایت و رحمت تھی تاکہ وہ لوگ (جن کو وہ کتاب دی گئی تھی) اپنے رب کی ملاقات پر (صحیح معنوں میں) ایمان لے آئیں ﴿١٥٤﴾

اور اس کتاب کو بھی ہم ہی نے نازل کیا ہے یہ بڑی بابرکت کتاب ہے (اس میں بھی وہ احکام موجود ہیں جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے ہیں) لہٰذا تم اس کتاب کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٥٥﴾ (اور اس کتاب کو ہم نے اس لئے بھی نازل کیا ہے تاکہ) تم کہیں یہ نہ کہو ہم سے پہلے دو جماعتوں (یعنی یہود و نصاریٰ) پر کتاب اتاری گئی تھی اور ہم اس کے پڑھنے اور سمجھنے سے قطعاً غافل تھے (اس پر عمل کیسے کرتے) ﴿١٥٦﴾

یا تم کہیں یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یاب ہوتے تو (اب تمہاری اس حجت کو ختم کرنے کے

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

لئے) تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے دلیل بھی آگئی ہے
اور ہدایت اور رحمت بھی تو (اب) اس شخص سے بڑا ظالم کون
ہوگا جو اللہ کی آیات کی تکذیب کرے اور (لوگوں کو) ان سے
برگشتہ کرے، ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے
(لوگوں کو) برگشتہ کرتے ہیں ان کے اس عمل کی سخت سزا دینگے
﴿١٥٧﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ
رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا
يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ
مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

(اے رسول) یہ لوگ کسی اور بات کے منتظر نہیں ہیں مگر اس بات
کے کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ
کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں (تو پھر اس وقت یہ ایمان لے
آئیں گے لیکن) جو شخص (ان چیزوں کے آنے سے) پہلے ایمان
نہ لایا ہوگا یا جس نے بحالت ایمان نیکیاں نہ کی ہوں گی تو (اس
دن) ان کا ایمان لانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دے گا (اے رسول)
آپ کہہ دیجئے (اس دن کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار
کر رہے ہیں ﴿١٥٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ۗ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

(اور اے رسول)، جو لوگ جو اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں
اور فرقہ فرقہ بن جائیں آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، ان کا
معاملہ اللہ کے حوالہ ہے، پھر (قیامت کے دن) وہی انہیں
بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿١٥٩﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ
مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لے کر آئے گا اس کو دس
نیکیوں کا ثواب ملے گا اور جو شخص ایک برائی لے کر آئے گا اس
کو ایک ہی برائی کی سزا ملے گی اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا
جائے گا ﴿١٦٠﴾

قُلْ إِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت کردی ہے (یعنی) اس سیدھے دین کی ہدایت کردی ہے جو ایک اللہ کی طرف رخ کرنے والے ابراہیمؑ کا دین تھا اور وہ مشرک نہیں تھے (١٦١)

قُلْ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ رب العٰلمین کے لئے ہے (١٦٢)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں پہلا مسلم ہوں (١٦٣)

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ۚ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہ تو ہر چیز کا رب ہے اور جو شخص (کوئی برا کام) کریگا اس کا وبال اسی پر ہوگا، کوئی شخص کسی دوسرے شخص (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر (جب قیامت کے دن) تم اپنے رب (کریم و رحیم ذوالجلال والاکرام) کے پاس لوٹ جاؤ گے تو وہ تم کو وہ (تمام باتیں) بتائے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (١٦٤)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر بلند مرتبے عطاء کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے (اور اے رسول) آپ کا رب (بداعمال لوگوں کو) جلد عذاب دینے والا ہے اور (وہ جس کو چاہے گا معاف بھی کر دے گا کیونکہ) وہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (١٦٥)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓصٓ ① كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

الٓمّٓصٓ ① (اے رسول) یہ کتاب آپ پر اس لئے نازل کی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ (لوگوں کو) ڈرائیں، یہ کتاب ایمان والوں کے لئے (سراپا) نصیحت ہے لہٰذا اس کتاب سے آپ اپنے سینہ میں (کسی قسم کی) تنگی نہ محسوس کریں ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③

(اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اسی کی پیروی کرو، اس کے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو ③

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ④

اور (اے لوگو) کتنی ہی بستیاں ہیں (جنہوں نے ہماری نصیحت قبول نہیں کی تو) ہم نے ان کو نیست و نابود کر ڈالا، ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا (جب وہ آرام کر رہے تھے) یا (ایسے وقت آیا) جب وہ قیلولہ کر رہے تھے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤

توجب ان پر عذاب آتا تھا تو ان کے منہ سے بس یہی نکلتا تھا کہ ہم واقعی بڑے گناہ گار تھے ⑤

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ⑥

(قیامت کے دن) ہم ان سے بھی سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور رسولوں سے بھی سوال کریں گے (سب سے باز پرس ہوگی) ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦

پھر ہم اپنے علم سے ان کو (ان کے اعمال کا حال) سنائیں گے کیونکہ (جب وہ دنیا میں عمل کرتے تھے تو) ہم غائب نہیں تھے ⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧

اس دن (اعمال کا) تولا جانا بالکل سچ ہے، تو جن لوگوں کی (نیکیوں کی) تولیں بھاری ہوں گی وہ لوگ فلاح پائیں گے ⑧

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں کی (نیکیوں کی) تولیں ہلکی ہوں گی تو یہ وہ لوگ ہوں گے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ⑨

جنھوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ حق وانصاف سے کام نہ لے کر اپنے آپ کو نقصان میں مبتلا کیا ہوگا ⑨

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑩

اور (اے لوگو) ہم نے زمین میں تمہیں غلبہ اور قدرت عطا کی اور اس میں ہم نے تمہارے لئے معیشت کی چیزیں پیدا کیں، مگر تم شکر کم ہی ادا کرتے ہو ⑩

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪

اور (اے لوگو) تم کو بھی ہم ہی نے پیدا کیا، پھر ہم ہی نے تمہاری (شکل و) صورت بنائی پھر ہم ہی نے فرشتوں سے کہا کہ (تمہارے باپ) آدم کو سجدہ کریں تو فرشتوں نے تو سجدہ کیا مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا، وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫

(اللہ نے اس سے) فرمایا جب میں نے تجھے (سجدہ کرنے کا) حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا، اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں (اس لئے کہ) تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے ⑫

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬

(اللہ نے) فرمایا تو اس (مقام) سے نیچے اتر جا، تجھے زیبا نہیں کہ تو اس (مقام) میں تکبر کرے، تو (اس مقام سے) نکل جا، بے شک تو ہی ذلیل ہے ⑬

قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭

(ابلیس نے) کہا مجھے اس دن تک کے لئے جس دن (مردے قبروں سے) اٹھائے جائیں گے مہلت دے دے ⑭

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑮

(اللہ نے) فرمایا تجھے مہلت دی جاتی ہے ⑮

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑯

(ابلیس نے) کہا جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ان لوگوں (کو گمراہ کرنے) کے لئے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھ جاؤں گا ⑯

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ
مِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ
شَمَآئِلِهِمۡ‌ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ
شٰكِرِيۡنَ ⑰

پھر میں ان کے پاس ان کے سامنے سے بھی، ان کے پیچھے سے بھی، ان کے دائیں سے بھی اور ان کے بائیں سے بھی آؤں گا (اور انہیں سیدھے راستہ سے بھٹکا دوں گا) پھر تو ان میں سے اکثر کو شکر گذار نہیں پائے گا ⑰

قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا‌ؕ
لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ
مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ⑱

(اللہ نے) فرمایا تو یہاں سے اس حالت میں نکل جا کہ تو ذلیل (وخوار) اور مردود (ومطرود) ہے، جو لوگ بنی آدم میں سے تیری پیروی کریں گے میں (تجھ کو اور ان کو اکٹھا کرکے) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ⑱

وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ
فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ⑲

اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنّت میں رہو، پھر اس میں جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس بھی نہ جانا ورنہ تم گناہ گار ہو جاؤ گے ⑲

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا
مَا وٗرِىَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَقَالَ
مَا نَهٰٮكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَـكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ
الۡخٰلِدِيۡنَ ⑳ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا
لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ㉑ فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ۚ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا
سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا

پھر شیطان نے ان دونوں کو بہکایا تاکہ ان کے ستر جو ان پر پوشیدہ تھے ان پر ظاہر کر دے، اس نے کہا تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تم ہمیشہ (اس جنّت میں) نہ رہنے لگو ⑳

پھر اس نے ان دونوں کے سامنے قسم کھائی (اور کہا) میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں (تمہاری خیر خواہی میں یہ بات کہہ رہا ہوں کہ یہ درخت تمہیں ضرور کھانا چاہیئے) ㉑

الغرض ابلیس نے دھوکا دے کر ان دونوں کو (معصیت الٰہی میں) مبتلا کر دیا (ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا) درخت کا پھل کھانا ہی تھا کہ (فوراً) ان کے ستر ان پر ظاہر

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ، وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾

ہو گئے اور وہ جنّت (کے درختوں) کے پتّے اوپر تلے اپنے (ستروں) پر رکھنے لگے، (اس وقت) ان کے رب نے انہیں پکارا (اور فرمایا) کیا میں نے تم کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے (اس سے بچتے رہنا) ﴿٢٢﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا، وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٢٣﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ، وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

(اللہ نے) فرمایا تم (یہاں سے) اُتر کر (زمین پر چلے جاؤ)، تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں (ایسی حالت میں تم لوگ جنّت میں نہیں رہ سکتے۔ اب) تمہارے لئے زمین میں رہنے کی جگہ ہے اور وہیں تمہارے لئے ایک وقت مقررہ تک کے لئے سامانِ زیست (مہیا کر دیا گیا) ہے ﴿٢٤﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾

(پھر اللہ نے) فرمایا زمین ہی میں تمہیں زندگی گذارنی ہے، اسی میں تمہیں مرنا ہے اور اسی سے تم (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے ﴿٢٥﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا، وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ، ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

(اور) اے بنی آدم ہم نے تم پر (ایسا) لباس نازل فرمایا ہے جو تمہارے ستر کو چھپاتا ہے اور (تمہیں) زینت (بخشتا) اور (اے بنی آدم یہ تو ظاہری لباس ہے جو تمہیں زینت دیتا ہے اور بے حیائی اور سردی و گرمی وغیرہ سے بچاتا ہے لیکن باطنی لباس تو) تقویٰ کا لباس (ہے) اور یہ بہت اچھا لباس ہے (کہ تمام برائیوں اور گناہوں سے بچاتا ہے، اسے کبھی نہ اتارنا) یہ اللہ کی آیات ہیں (جو اے رسول، آپ پر نازل کی جا رہی ہیں) تاکہ یہ (لوگ) نصیحت حاصل کریں ﴿٢٦﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا، اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

(سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بنی آدم سے فرمایا) اے بنی آدم (ہوشیار رہنا) کہیں شیطان تم کو فتنہ میں مبتلا نہ کر دے جس طرح اس نے تمہارے ماں، باپ کو (فتنہ میں ڈال کر) جنّت سے نکلوا دیا (تاکہ) ان

هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

سے ان کے کپڑے اتروائے اور ان کے ستران کو دکھائے۔ وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے (اور اے بنی آدم بے ایمان نہ ہو جانا اس لئے کہ) ہم نے شیطانوں کا انہیں لوگوں کو دوست بنایا ہے جو بے ایمان ہیں (۲۷)

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور (یہ کافر) جب بے حیائی کا کوئی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے آباء و اجداد کو اسی طرح کرتے پایا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کی طرف ایسی بات کو منسوب کرتے ہو جس کا خود تمہیں بھی علم نہیں (تمہارا اعتماد تو بس سنی سنائی باتوں پر ہے) (۲۸)

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ میرے رب نے مجھے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور (اے لوگو، اس نے یہ بھی حکم دیا ہے) کہ ہر نماز کے وقت اپنے چہروں کو سیدھا رکھا کرو اور دین کو خالص اس کے لئے سمجھتے ہوئے اسی کو پکارا کرو، اس نے جس طرح تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح تم دوبارہ پیدا ہو جاؤ گے (۲۹)

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

اسی نے ایک جماعت کو ہدایت کے راستہ پر چلایا لیکن ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہوگئی (وہ ہدایت کے راستہ پر نہ آسکے اس لئے کہ) انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنالیا اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ ہدایت پر ہیں (۳۰)

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

(اور بنی آدم کو جب ہم نے زمین پر اتارا تو اس وقت ان سے یہ بھی فرمایا تھا کہ) اے بنی آدم ہر نماز کے وقت اپنی زینت کی چیزیں پہن لیا کرو اور کھاؤ پیو لیکن فضول خرچی نہ کرو، اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۳۱)

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ

(اور اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کہ اللہ کی (پیدا کی ہوئی)

لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

آرائش وزیبائش کی چیزوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے اور پاکیزہ کھانے کی چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے؟ آپ ہی انہیں بتا دیجئے کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں (اگرچہ کافر بھی ان نعمتوں میں ان کے شریک ہیں لیکن) قیامت کے دن یہ چیزیں خالص ایمان والوں کے لئے ہوں گی (اور اے رسول) سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنی آیتوں کو اس طرح علیحدہ علیحدہ بیان فرماتے ہیں (کہ آسانی سے سمجھ میں آجائیں) ﴿٣٢﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے تو بے حیائی کے (تمام) ظاہر اور پوشیدہ کاموں کو، گناہ کو اور ناحق (کسی پر ظلم و) زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور یہ کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو بھی جس کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی حرام کیا ہے اور اس چیز کو بھی حرام کیا ہے کہ اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرو جس کا خود تمہیں بھی علم نہیں ﴿٣٣﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾

ہر جماعت (کی ہلاکت) کا ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو پھر وہ ایک گھڑی کی بھی تقدیم و تاخیر نہیں کر سکتے ﴿٣٤﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾

(بنی آدم کی ابتدائی آبادی کے قصہ کی طرف پھر رجوع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) اے بنی آدم، جب کبھی تمہارے پاس تم ہی میں سے (میرے) رسول آئیں جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائیں تو جو لوگ (ان پر ایمان لا کر) متقی بن جائیں گے اور (اپنی) اصلاح کر لیں گے انہیں (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہوگا ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾

البتہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ازراہ تکبران سے منہ موڑا تو ایسے لوگ دوزخ میں جائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٦﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

(اے رسول) اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے، ایسے لوگوں کو نوشتہ (تقدیر) کے مطابق (دنیا میں) ان کا جو حصّہ مقرر ہے وہ انہیں ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے ان کے پاس روح قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو (ان سے) کہیں گے کہ (اب تمہارے) وہ (معبود) کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہوگئے، پھر اعتراف کریں گے کہ وہ واقعی کافر تھے ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

(اللہ فرمائے گا کہ) تم سے پہلے جن و انس کی جو امّتیں گذر چکی ہیں، انہی کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ (اس طرح) جب کبھی کوئی امّت (دوزخ میں) داخل ہوگی تو اپنے جیسی دوسری امّت پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب سب امّتیں اس میں پہنچ جائیں گی تو پچھلی امّت پہلی امّت کے متعلق (اللہ سے اس طرح) بددعاء کرے گی کہ اے ہمارے رب، یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا انہیں جہنّم کا دوگنا عذاب دے، اللہ فرمائے گا (تم) سب کے لئے دوگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے ﴿٣٨﴾

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

(پھر) پہلی امّت پچھلی امّت سے کہے گی کہ تم کو ہمارے مقابلہ میں کسی قسم کا فضل حاصل نہیں ہوسکا تو (اب) جو عمل تم کرتے تھے اس کی سزا میں عذاب کا مزا چکھو ﴿٣٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ازراہِ تکبّر ان سے منہ موڑا، ان کے لئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنّت میں داخل ہوسکیں گے جب

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

تک اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو جائے مجرموں
کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۰﴾

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ
مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

ان کے لئے بچھونے بھی جہنم (کی آگ) کے ہوں گے اور اوپر
سے اوڑھنے کے کپڑے بھی جہنم (کی آگ) کے ہوں گے،
ظالموں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا
نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۖ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (اور نیک
عمل کے معاملہ میں) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ
تکلیف نہیں دیتے تو ایسے لوگ جنتی ہوں گے اور وہ جنت
میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ
جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُوْدُوْٓا اَنْ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

ان کے دلوں میں جو کینے ہوں گے انہیں ہم نکال دیں گے،
ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ اس طرح کہیں گے
کہ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس مقام تک پہنچنے میں
ہماری رہنمائی کی اور اگر اللہ رہنمائی نہ کرتا تو ہم کبھی بھی (یہاں تک
پہنچنے کا) راستہ نہ پاتے، واقعی ہمارے رب کے رسول (ہمارے
پاس) حق لے کر آئے تھے۔ پھر ان سے پکار کر کہا جائے گا کہ
جو عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے ان کے بدلہ میں (اب) تم کو اس
جنت کا وارث بنا دیا گیا ہے ﴿۴۳﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۗ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ

اور (جب) جنتی دوزخیوں (کو دیکھیں گے تو ان) سے پکار
کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا ہم نے
اسے سچ پایا تو کیا جو وعدہ تم سے تمہارے رب نے کیا تھا تم نے بھی
اسے سچ پایا، وہ کہیں گے ہاں (ہم نے بھی سچا پایا) پھر ان

أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾
الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَ
يَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿۴۵﴾
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ
يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ
يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿۴۶﴾ وَ
إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ
النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿۴۷﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ
رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ
عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۸﴾
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ
بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ
وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۴۹﴾
وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ
أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

میں ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ﴿۴۴﴾

جو (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا کرتے تھے، اس میں کجی کے متلاشی رہا کرتے تھے اور آخرت کا انکار کرتے تھے ﴿۴۵﴾

جنتیوں اور دوزخیوں کے درمیان (اعراف نامی) ایک (دیوار کی) آڑ ہو گی، اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی علامتوں سے پہچان لیں گے (جب) وہ جنتیوں کو (دیکھیں گے تو ان سے) پکار کر کہیں گے "سلام علیکم" یہ لوگ اگرچہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے لیکن انہیں امید ہو گی (کہ وہ جنت میں داخل کر دئے جائیں گے) ﴿۴۶﴾

پھر جب ان کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف مڑیں گی تو وہ (اس طرح) دعاء کریں گے "اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا" ﴿۴۷﴾

(پھر) یہ اعراف والے (کافر) لوگوں کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے اور کہیں گے کہ (آج) نہ تمہاری جمعیت تمہارے کام آئی اور نہ وہ (غرور و) تکبر ہی (تمہارے) کام آیا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿۴۸﴾ پھر (جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں گے) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ (کبھی) رحمت نہیں کرے گا، (اللہ نے تو ان سے کہہ دیا کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ (اب) تمہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ کوئی غم ﴿۴۹﴾

(پھر) دوزخی جنتیوں سے کہیں گے کہ کچھ پانی ہم پر ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو جنتی جواب دیں گے کہ اللہ نے (جنت کا) پانی اور رزق کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠

پر حرام کر دیا ہے ۝٥٠

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝٥١

جنہوں نے (دنیا کی زندگی میں) اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا (پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا) آج ہم ان کو اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے ۝٥١

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥٢

اور (اے رسول) ہم ان کافروں کے لئے کتاب نازل کر چکے ہیں جس (کے تمام احکام) کو ہم نے (اپنے) علم (کی بنیاد) پر علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے، وہ کتاب (سب کے لئے) ہدایت اور ایمان والوں کے لئے (سراسر) رحمت ہے ۝٥٢

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٥٣

(ایسی کتاب کا یہ لوگ انکار کرتے ہیں اور) کیا یہ اس (انکار) کے انجام کے منتظر ہیں (اے رسول) جس دن اس (انکار) کا انجام (ان کے سامنے) آجائے گا تو وہ لوگ جو پہلے اس (انجام) کو بھولے ہوئے تھے کہیں گے بے شک ہمارے رب کے رسول (ہمارے پاس) حق کے ساتھ آئے تھے، کیا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لئے سفارش کریں، یا (ایسا ہو سکتا ہے کہ) ہمیں (دنیا) میں پھر لوٹا دیا جائے تو جو (برے) عمل ہم پہلے کرتے تھے ان کے بجائے (نیک) عمل کریں، ان لوگوں نے خود اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کرتے تھے سب ان سے غائب ہو گیا ۝٥٣

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے (گویا) رات دن کی طلب میں تیزی کے ساتھ (دوڑتی) چلی آتی ہے، اسی نے سورج، چاند اور تاروں کو اپنے حکم سے مسخر کر دیا، خبردار ہو جاؤ مخلوق اسی

وَالْاَمْرُ، تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً، اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّطَمَعًا، اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَهُوَ الَّذِیْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ
يَدَیْ رَحْمَتِهٖ، حَتّٰۤی اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ، فَاَنْزَلْنَا
بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ
الثَّمَرٰتِ، كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ
نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ، وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا
يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا، كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ، اِنِّیْۤ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

کی ہے (لہٰذا اس کی مخلوق ہیں) حکم بھی اسی کا (چلتا ہے اور) اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے ﴿۵۴﴾

(اے لوگو) اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعاء مانگا کرو (اور حد سے نہ بڑھ جایا کرو) اللہ حد سے بڑھ جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾
زمین میں اصلاح ہو جانے کے بعد فساد نہ پھیلاؤ، اللہ سے خوف اور امید کے ساتھ دعاء مانگتے رہو اور نیکی کرتے رہو اس لئے کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہوتی ہے ﴿۵۶﴾

وہی ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے (بارش کی آمد آمد کی) خوشخبری دینے کے لئے ہواؤں کو بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ (پانی سے بھرے ہوئے) بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں، پھر (اس پانی) کے ذریعہ ہم (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم (قیامت کے دن زمین سے تمام) مُردوں کو نکالیں گے، (ہم اس مثال کے ذریعہ تمہیں سمجھا رہے ہیں) تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾

اور (اے لوگو) جو زمین پاکیزہ ہوتی ہے اس کی پیداوار اس کے رب کے حکم سے (کامل) نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہی نکلتا ہے، شکر گزار لوگوں کے لئے ہم اسی طرح اپنی آیتوں (کے الفاظ) کو بدل بدل کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا، انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں مجھے تمہارے متعلق (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۵۹﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۶۰﴾

ان کی قوم کے سرداروں نے کہا ہم دیکھتے ہیں کہ تم صریح گمراہی میں (مبتلا) ہو ﴿۶۰﴾

قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۱﴾

انہوں نے کہا اے میری قوم مجھ میں گمراہی (کی کوئی بات) نہیں ہے بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

میں اپنے رب کا پیغام تم لوگوں کو پہنچاتا ہوں، تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے (آنے والی) ایسی ایسی باتوں کا علم ہے جن کو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

کیا تمہیں اس بات پر حیرت ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے اوپر تمہارے لئے نصیحت نازل کی گئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے، پھر تم ڈرنے لگ جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

قوم کے لوگوں نے نوح کی تکذیب کی تو (انجام کار) ہم نے نوح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا، اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ (ہٹ دھرمی اور عناد میں) اندھے ہو رہے تھے ﴿۶۴﴾

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو (رسول بنا کر بھیجا)۔ ہود نے کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں (تم جو دوسروں کی عبادت کرتے ہو) تو کیا تم ڈرتے نہیں (کہ تم عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ) ﴿۶۵﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۶۶﴾

ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہمیں تو تم بے وقوف معلوم ہوتے ہو اور ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ
نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ
لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ
بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ
اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا
نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾

(ہود نے) کہا اے میری قوم، مجھ میں بے وقوفی کی کوئی بات نہیں، میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں (۶۷)

میں اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا رہا ہوں اور میں تمہارا امانت دار خیرخواہ ہوں (۶۸)

کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص پر تمہارے لئے نصیحت نازل ہوئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ (اللہ کی نعمت کو) یاد کرو کہ اس نے قوم نوح کے بعد تمہیں خلیفہ بنایا اور (جسمانی) ساخت کے لحاظ سے تم کو ان کے مقابلہ میں طاقت اور قدوقامت زیادہ عطاء فرمایا، (اللہ کی ان) نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاسکو (۶۹)

(قوم کے لوگوں نے) کہا کیا تم ہمارے پاس (اس لئے) آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے آباء واجداد پوجتے تھے ان کو چھوڑ دیں، اگر تم سچے ہو تو (وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہم کو ڈرایا کرتے ہو (۷۰)

ہود نے کہا تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب نازل ہونے ہی والا ہے، کیا تم مجھ سے (اپنے معبودانِ باطل کے) ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے خود ہی رکھ لیا (اور پھر ان کی عبادت کرنے لگے)، اللہ نے اس سلسلہ میں کوئی سند نازل نہیں کی، لہٰذا (اب) تم (عذاب الٰہی کا) انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۷۱)

الغرض ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو (عذاب سے) بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان نہیں لاتے تھے ان کی جڑ کاٹ دی (۷۲)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ
نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

اور (ہم نے قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (کو رسول بناکر) بھیجا۔ صالح نے کہا: اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (میری صداقت کی) ایک کھلی دلیل بھی آچکی ہے (یعنی) یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک معجزہ ہے اسے (کھلا) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں سے چاہے) کھائے اور (دیکھنا) برائی کی نیت سے اُسے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ تم دردناک عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے ﴿٧٣﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ
بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ
تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ
اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾

اور (اللہ کی نعمت کو) یاد کرو کہ جب اس نے (قوم) عاد کے بعد تمہیں خلیفہ بنایا اور تمہیں زمین پر آباد کیا، تم میدانوں میں محل تعمیر کرتے ہو اور (پہاڑوں پر) پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو، لہٰذا اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو (اس کا شکر ادا کرو) اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿٧٤﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

ان کی قوم کے سرداروں نے جو تکبر کیا کرتے تھے ان کمزور لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہا "کیا تمہیں علم ہے کہ صالح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اپنے رب کی طرف سے (رسول بناکر) بھیجے گئے ہیں" ان لوگوں نے کہا "ہم تو اس چیز پر جس کو دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ایمان رکھتے ہیں (اور انہیں سچا رسول سمجھتے ہیں) ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾

متکبرین نے کہا "جس چیز پر تم ایمان لے آئے ہو ہم تو اس کے منکر ہیں" ﴿٧٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ

الغرض ان لوگوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں، اپنے رب کے

قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ

حکم سے سرتابی کی اور (صالح سے) کہنے لگے "اے صالح، اگر تم (واقعی اللہ کے) رسول ہو تو جس (عذاب) سے تم ہم کو ڈرایا کرتے ہو وہ (عذاب) لے آؤ" ﴿۷۷﴾

(ان کی اس سرکشی کے بعد) ایک زلزلے نے ان کو (اپنی) گرفت میں لے لیا اور جب صبح ہوئی تو وہ سب اپنے گھروں میں (زمین پر) گرے پڑے تھے ﴿۷۸﴾

(صالح) ان کے پاس سے چلے آئے البتہ (چلتے وقت) ان سے اس طرح خطاب کیا: اے میری قوم، میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ﴿۷۹﴾

اور (اے رسول ہم نے) لوط کو بھی (رسول بنا کر بھیجا تھا۔ (ذرا آپ وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے اقوام عالم میں سے کسی ایک فرد نے بھی نہیں کیا ﴿۸۰﴾

تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے (اپنی) خواہش پوری کرتے ہو (اور صرف یہی نہیں) بلکہ تم تو (ہر کام میں) حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہو ﴿۸۱﴾

ان کی قوم کا جواب سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ وہ (آپس میں ایک دوسرے سے) کہنے لگے ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

پھر ہم نے لوط کو اور ان کے (تمام) اہل بیت کو نجات دی سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ (پیچھے) رہ گئی ﴿۸۳﴾

پھر ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی (اور ان کو نیست و نابود کر دیا) تو (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ مجرمین کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۴﴾

اور (اے رسول) مدین میں ہم نے ان کے بھائی شعیب کو (رسول بنا کر) بھیجا، انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾

قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (میری رسالت) کی نشانی بھی آچکی ہے (لہٰذا ایمان لے آؤ)، ناپ تول کو پورا کیا کرو، لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ مچاؤ، اگر تم ایماندار ہو تو یہ باتیں تمہارے حق میں (بہت) بہتر ہیں ﴿٨٥﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

ہر رہگذر پر تم اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں انہیں ڈراؤ اور انہیں دھمکیاں دو اور انہیں اللہ کے راستہ سے روکو اور اللہ کے راستہ میں کجی تلاش کرنے کی فکر میں لگے رہو (اور ایمان والوں کو ورغلاؤ) اور اس وقت کو یاد کرو جب تم قلیل تھے، اللہ نے تم کو زیادہ کر دیا (اس کا شکر ادا کرو، ایمان لے آؤ اور فساد سے باز آجاؤ) اور دیکھو کہ فساد مچانے والوں کا انجام کیسا ہوتا رہا ہے (کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا بھی ویسا ہی انجام ہو) ﴿٨٦﴾

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اگر تم میں سے ایک جماعت اس چیز پر ایمان لے آئی ہے جس کو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ایمان نہیں لاتی ہے تو صبر کرو یہاں تک اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا، اے شعیب یا تو تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ ورنہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو ضرور اپنی بستی سے نکال دیں گے، شعیب نے کہا کیا

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا،
وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا، وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمًا، عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا، رَبَّنَا افْتَحْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا، اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا
هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ

ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں) خواہ ہم (اس سے) بیزار ہی کیوں نہ ہوں ﴿۸۸﴾

اگر اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں تمہارے مذہب سے نجات دی ہم پھر تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں تو (اس کے معنی یہ ہوں گے کہ) ہم نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا، ہم سے تو یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں مگر ہاں یہ کہ اللہ یعنی ہمارے رب کی یہی مرضی ہو (تو پھر ہم کیا کرسکتے ہیں)، ہمارے رب کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے، ہم نے اسی پر بھروسہ کیا ہے (پھر انہوں نے اس طرح دعاء کی) اے ہمارے رب، ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردے توسب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے" ﴿۸۹﴾

شعیب کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے ایمان لانے سے انکار کردیا تھا (اپنی قوم سے) کہا (اے لوگو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو تم بڑا نقصان اٹھاؤ گے ﴿۹۰﴾

الغرض ایک زلزلہ نے انہیں (اپنی) گرفت میں لے لیا اور جب صبح ہوئی تو وہ سب اپنے گھروں میں زمین پر گرے ہوئے پڑے تھے ﴿۹۱﴾ (یعنی) جن لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی (وہ اپنے گھروں میں اس طرح نیست ونابود کردیئے گئے) گویا وہ کبھی ان میں رہے ہی نہیں تھے (بیشک) جن لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی وہ بڑے نقصان میں رہے ﴿۹۲﴾

شعیب ان کے پاس سے چلے آئے البتہ (چلتے وقت) ان سے اس طرح خطاب کیا: اے میری قوم، میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور (ہر طرح سے) تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم کفر پر اڑے رہے) تو اب میں کافر لوگوں (کی تباہی وبربادی) پر کیوں افسوس کروں ﴿۹۳﴾

اور ہم نے جب کبھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو ہم (ہمیشہ یہی کرتے رہے کہ) اس بستی کے رہنے والے (کافر) لوگوں کو سختی

إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

اور تنگی میں گرفتار کرتے رہے تاکہ وہ (سرکشی چھوڑ دیں) عاجزی کریں (اور ایمان لے آئیں) ﴿٩٤﴾ لیکن جب وہ باز نہ آئے تو) پھر ہم نے ان مصائب کو خوشحالی سے تبدیل کر دیا یہاں تک کہ جب مال و اولاد کے لحاظ سے (بہت) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ سختیاں اور خوشحالیاں تو ہمارے آباد اجداد کو بھی پہنچتی رہی ہیں (یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے یہ مصائب جو ہم کو پہنچے ہیں ان کا سزا سے کوئی تعلق نہیں) الغرض ہم نے ان کو ناگہانی طور پر پکڑ لیا اور انہیں خبر بھی نہیں ہوئی ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾

اور (اے رسول) اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کو ان کے اعمال کی سزا میں پکڑ لیا ﴿٩٦﴾
(اور اے رسول) کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر (اچانک) رات کے وقت نازل ہو جائے اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿٩٧﴾

أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر (اچانک) صبح کے وقت آجائے اور وہ کھیل (کود) میں مصروف ہوں ﴿٩٨﴾
کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں تو (یہ خبردار ہو جائیں کہ) اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہوتے ہیں ﴿٩٩﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

(اے رسول) جو لوگ زمین پر رہنے والی قوموں (کی ہلاکت) کے بعد زمین کے وارث ہوتے ہیں کیا ان کے لئے یہ بات بھی باعث ہدایت نہیں ہوتی کہ (جس طرح ہم نے پہلے لوگوں کو مصائب میں مبتلا کیا تھا) اگر ہم چاہیں تو ان کو بھی ان کے گناہوں کے سبب مصائب میں مبتلا کر دیں اور (یہ) ہم (ہی ہیں جو ہٹ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ
اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾
حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى
عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

دھرمی کے فطری نتیجہ کی وجہ سے ایسے) لوگوں کے قلوب پر مہر لگا دیتے ہیں پھر وہ نصیحت کی بات سنتے ہی نہیں (١٠٠) (اے رسول) یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں؛ ان (بستیوں کے رہنے والوں) کے پاس ان کے رسول کھلے معجزات لے کر آئے تھے لیکن یہ لوگ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا دیا تھا (معجزات دیکھ کر) اسے مان لیتے، حق پوشی کرنے والوں کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے (١٠١)

ہم نے ان لوگوں میں وفائے عہد کا (ادنیٰ سا بھی) لحاظ نہیں پایا بلکہ ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ہی پایا (١٠٢)

(جن نبیوں کا ذکر ہم کر چکے ہیں) ان کے بعد پھر ہم نے فرعون اور ان کے سرداروں کے پاس موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ مبعوث فرمایا، ان لوگوں نے ہماری آیات کے ساتھ ظلم (و زیادتی کی اور ان کا انکار) کیا تو پھر (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ ان مفسدین کا کیا انجام ہوا (اگر یہ مشرکین مکہ بھی انکار و ہٹ دھرمی پر قائم رہے تو ان کا انجام بھی وہی ہوگا جو ان سے پہلے مفسدین و منکرین کا ہو چکا ہے) (١٠٣) اور (اے رسول، جب) موسیٰ (فرعون کے پاس پہنچے تو انہوں) نے کہا اے فرعون میں رب العالمین کا رسول ہوں (١٠٤)

میں (اس بات کا) پابند ہوں کہ اللہ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں سوائے حق کے، میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا (پہلی بات تو یہ کہ) بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے (١٠٥)

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم سچے ہو تو جو نشانی تم لے کر آئے ہو اُسے پیش کرو (١٠٦)

(موسیٰ نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا تو وہ حقیقتاً ایک اژدہا بن گیا (١٠٧)

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

پھر (موسیٰ نے) اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید (چمک) بن گیا ﴿۱۰۸﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾

قوم فرعون کے سرداروں نے (آپس میں) کہا یہ تو (فن سحر کا) بڑا جاننے والا جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے تو اب بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے ﴿۱۱۰﴾

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

بالآخر ان سب نے فرعون سے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو (کچھ عرصہ کے لئے) مہلت دیجئے اور (اس عرصہ میں تمام) شہروں میں جمع کرنے والے روانہ کر دیجئے ﴿۱۱۱﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

تاکہ وہ آپ کے پاس (فن سحر کی) اچھی واقفیت رکھنے والے تمام جادوگروں کو جمع کر کے لے آئیں ﴿۱۱۲﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

الغرض (تمام) جادوگر فرعون کے پاس جمع ہو گئے. جادوگروں نے فرعون سے کہا اگر ہم (مقابلہ میں) غالب آگئے تو ہمیں اس کا (معقول) انعام ملنا چاہیئے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

(فرعون نے) کہا ہاں، تمہیں (ضرور انعام ملے گا اور یہی نہیں بلکہ) تمہیں (دربار شاہی میں) مقرب بھی بنایا جائے گا ﴿۱۱۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

(پھر جب مقابلہ کا وقت آیا تو) جادوگروں نے کہا اے موسیٰ، یا تو آپ (اپنا عصا) ڈالیں یا (آپ کہیں تو ہم) اپنی (چیزیں) ڈالیں ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

(موسیٰ نے) کہا تم ہی (پہلے) ڈالو الغرض جب انہوں نے (اپنی چیزیں) ڈالیں تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں دہشت میں ڈال دیا اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) انہوں نے بہت بڑے جادو کا مظاہرہ کیا تھا ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈال دو (جب انہوں نے اپنا عصا ڈالا) تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ عصا (اژدہا بن کر) ان کی بناوٹی چیزوں کو نگلنے لگا ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

(اس طرح) حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ ان جادوگروں نے کیا تھا باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ (١١٩)
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ (١٢٠)
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٢١)

(فرعون اور اس کے سردار) مغلوب ہوگئے اور ذلیل وخوار ہوکر رہ گئے (١١٩) (لیکن جادوگر حقیقت کو پہچان گئے) اور فوراً سجدہ میں گر پڑے (١٢٠) انہوں نے کہا ہم رب العالمین پر ایمان لاتے ہیں (١٢١)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ (١٢٢) قَالَ فِرْعَوْنُ

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے رب پر (ایمان لاتے ہیں) (١٢٢)

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا
لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (١٢٣)

فرعون نے کہا قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے یقیناً اس شہر میں تم سب نے مل کر سازش کی ہے تاکہ شہر والوں کو یہاں سے نکال دو، عنقریب تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا (١٢٣)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ (١٢٤)
قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ (١٢٥)
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ
تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ (١٢٦)

میں تمہارے ہاتھ اور ایک پیر مخالف سمت سے کٹوا دوں گا پھر تم سب کو پھانسی پر لٹکا دوں گا (١٢٤)
(جادوگروں نے) کہا ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے ہی والے ہیں (جلدی جائیں یا دیر سے ہمیں کوئی غم نہیں) (١٢٥)
اور اے فرعون تو ہم سے بس اس بات کا بدلہ لے رہا ہے کہ جب ہمارے پاس ہمارے رب کی آیات آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ (یہ کہہ کر انہوں نے اس طرح دعاء کی) اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں صبر واستقامت ڈال دے اور ہمیں اس حالت میں دنیا سے اٹھا کہ ہم مسلم ہوں (١٢٦)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ
اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا
فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ (١٢٧)

قوم فرعون کے سرداروں نے فرعون سے کہا کیا تو موسیٰ اور ان کی قوم کو اسی حالت میں چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد مچاتے پھریں اور (موسیٰ) تجھ سے اور تیرے معبودوں سے کنارہ کش ہوجائے، فرعون نے کہا ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر ڈالیں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور ہم بے شک ان پر غالب ہیں (وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) (١٢٧)

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور صبر سے کام لو، زمین اس کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے زمین کا وارث بنا دیتا ہے اور اچھا انجام تو متقیوں ہی کا ہوتا ہے ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى
الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وہ کہنے لگے آپ کے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیت دی جاتی رہی اور آپ کے آنے کے بعد بھی (ہم کو اذیت دی جا رہی ہے) موسیٰ نے کہا وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے، تم کو زمین میں خلافت عطاء فرمائے اور پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ
نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

الغرض (اے رسول) ہم نے قومِ فرعون کو قحط سالیوں میں اور پھلوں کے نقصان میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ وَ
اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ
مَنْ مَّعَهٗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

تو جب کبھی انہیں خوشحالی نصیب ہوتی تو کہتے یہ ہمارا (حق) ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست ہے، خبردار ہو جاؤ کہ ان کی نحوست تو اللہ کے پاس (مقدر ہو چکی) تھی لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے تھے ﴿۱۳۱﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

(فرعون اور اس کے ساتھیوں نے) کہا (اے موسیٰ) تم ہمارے پاس کوئی سی بھی نشانی لاؤ جس کے ذریعہ ہم پر اپنا جادو چلاؤ، تو (یہ تم اچھی طرح سمجھ لو) ہم تو تم پر (کسی حالت میں) ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۳۲﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَ
الْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

پھر (اے رسول)، ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون (کا عذاب) بھیجا (یہ سب) نشانیاں علیحدہ علیحدہ بھیجی گئی تھیں لیکن انہوں نے (ہر مرتبہ) تکبر کیا اور وہ تھے ہی

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

مجرم (جرم کرنا ان کی عادت بن چکی تھی) ﴿۱۳۳﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾

اور جب کبھی ان پر عذاب نازل ہوتا تو کہتے اے موسٰی، اپنے رب سے ہمارے لئے دعاء کیجئے اس لئے کہ اس نے تو آپ سے (قبولیت دعاء کا) عہد کر رکھا ہے، (اے موسٰی) اگر آپ نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم آپ پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو آپ کے ساتھ بھیج دیں گے ﴿۱۳۴﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

لیکن (اے رسول) جب عذاب کو ایک ایسی مدت تک جس مدت تک انہیں (خیر و عافیت) پہنچنا (مقدر) تھا ٹال دیتے تو وہ (اپنے عہد کو) توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

بالآخر ہم ان سے بدلہ لے کر ہی رہے، ہم نے ان کو سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ (مسلسل) ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اور ان سے غفلت برتتے رہے ﴿۱۳۶﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

پھر ہم نے اس قوم کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس سرزمین کو ہم نے برکت دی تھی (الغرض اے رسول) بنی اسرائیل کی ثابت قدمی کی وجہ سے آپ کے رب کا وہ وعدۂ خیر (و برکت جو اس نے بنی اسرائیل سے کیا تھا) پورا ہوا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی (ان بڑی بڑی عمارتوں کو) جو (وہ) تعمیر کرتے تھے اور (ان باغات کو) جنہیں وہ چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو تباہ و برباد کر دیا ﴿۱۳۷﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو ان کا گذر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے سامنے بیٹھے رہتے تھے (اور ان کی پوجا کرتے تھے)، بنی اسرائیل نے (موسٰی سے) کہا اے موسٰی جیسے ان کے بت ہیں ایسا ہی ایک بت ہمارے

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ، قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

لئے بھی بنا دیجئے موسٰی نے کہا تم (بڑے ہی) جاہل لوگ ہو ﴿١٣٨﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

جس کام میں یہ مشغول ہیں وہ نیست ونابود ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں (سب) باطل ہے ﴿١٣٩﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

کیا میں اللہ کے علاوہ تمہارے لئے کوئی اور کوئی الٰہ تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں تمام اقوام عالم پر فضیلت دی ہے ﴿١٤٠﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ، وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے قوم فرعون سے نجات دی جو تم کو سخت تکلیف پہنچایا کرتے تھے، تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیا کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیا کرتے تھے اور اس (تکلیف) میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بہت بڑی آزمائش تھی ﴿١٤١﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً، وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

اور وہ (وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسٰی سے تیس رات کا وعدہ لیا، پھر ہم نے دس راتیں (اور ملاکر) انہیں پورا (چالیس) کر دیا، اس طرح موسٰی کے رب کی چالیس راتوں کی مدت پوری ہو گئی (پھر اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے جب) موسٰی (جانے لگے تو انہوں) نے اپنے بھائی ہارون سے کہا (تم میرے جانے کے بعد) میری قوم میں میری نیابت کرنا، (انکی) اصلاح کرنا اور مفسدین کے راستہ پر (ہرگز) نہ چلنا ﴿١٤٢﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ، قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ، قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ، فَلَمَّا تَجَلّٰى

پھر جب موسٰی ہمارے مقرر کردہ وقت پر (طور پہاڑ پر) پہنچے تو ان کے رب نے ان سے بات کی (دوران گفتگو) موسٰی نے کہا: اے میرے رب مجھے اپنی ذات اقدس دکھا دے تاکہ میں تیرا دیدار بھی کر لوں، اللہ نے فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ تم اس پہاڑ کی طرف نظر کرو، اگر وہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے (ورنہ نہیں الغرض) جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلّی فرمائی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا (پہاڑ اپنی جگہ پر برقرار نہیں

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

رہا) اور موسٰی بے ہوش کر گر پڑے، پھر جب وہ ہوش میں آئے تو کہنے لگے (اے اللہ) تو پاک ہے (مجھ سے غلطی ہوگئی کہ میں نے تجھے دیکھنے کی درخواست کی)، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور میں سب سے پہلے (تجھ پر) ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

اللہ نے فرمایا: اے موسٰی میں نے تمام لوگوں میں سے تم کو اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی کے لئے منتخب فرمایا لہٰذا جو کچھ میں تم کو دے رہا ہوں اُسے (مضبوطی سے) پکڑے رہنا اور (میرا) شکر ادا کرتے رہنا ﴿۱۴۴﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور ہم نے موسٰی کے لئے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کا بیان علیحدہ علیحدہ لکھ دیا تھا، پھر (ہم نے بطور تاکید ان سے ایک مرتبہ اور کہا) اسے مضبوطی سے پکڑے رہنا اور اپنی قوم کو بھی حکم دینا کہ وہ بھی اس کے بہترین (قواعد و ضوابط) کو (مضبوطی سے) پکڑے رہیں (اور اے بنی اسرائیل میرے احکام سے سرتابی نہ کرنا) جو لوگ میرے احکام سے سرتابی کریں گے میں عنقریب ان کا گھر تمہیں دکھاؤں گا (یعنی تمہیں دوزخ کا منہ دیکھنا پڑے گا) ﴿۱۴۵﴾

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

(اور یہ بھی سن لو کہ) میں اپنے احکام سے انہی لوگوں کو برگشتہ کر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے پھرتے ہیں، (یہ ایسے لوگ ہیں کہ) اگر تمام نشانیاں (اور معجزات) دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں، اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو کبھی اس پر نہ چلیں البتہ اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو (ضرور) اس پر چلنے لگیں، (ان کی) یہ (بدبختی صرف) اس لئے ہے کہ انہوں نے (ہٹ دھرمی سے) ہماری آیات کی تکذیب کی اور (ان سے قصداً) غفلت برتتے رہے ﴿۱۴۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

اور (اے رسول) جن لوگوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کی تکذیب کی ان کے (تمام) اعمال ضائع ہو گئے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

جائیں گے (پھر) ان کو ان کے اعمال (بد) کا بدلہ ملے گا (۱۴۷)

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

اور (اے رسول) موسٰیؑ کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد ان کی قوم نے اپنے زیوروں سے بچھڑے کا ایک مجسمہ بنالیا جس میں سے آواز نکلتی تھی (پھر وہ اسے پوجنے لگے) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ انہیں راستہ بتاسکتا ہے (تو وہ الٰہ کیسے ہوسکتا ہے لیکن) انہوں نے (کچھ نہ سوچا اور) اسے الٰہ بنا بیٹھے اور وہ (بڑے ہی) ظالم لوگ تھے (۱۴۸)

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

پھر جب انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ (راہ راست) سے بھٹک گئے تو بہت نادم ہوئے اور (اس طرح) کہنے لگے: اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کریگا اور ہم کو معاف نہیں کرے گا تو ہم ضرور نقصان اٹھائیں گے (۱۴۹)

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

پھر جب موسٰیؑ غصّہ اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس لوٹے تو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا تم نے میرے بعد میری غیر حاضری میں جو کام کیا وہ (بہت) برا ہے، کیا تم نے اپنے رب کے حکم (عذاب) کو (اپنے اوپر) جلد (واقع کرنا) چاہا، (یہ کہہ کر) انہوں نے (توریت کی) تختیوں کو (غصہ میں ایک طرف) رکھ دیا اور اپنے بھائیؑ (ہارون) کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔ ہارون نے کہا اے (میرے) بھائی، (میں نے تو حتی الامکان انہیں اس حرکت سے باز رکھنے کی کوششیں کیں لیکن) انہوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کرڈالیں تو اب آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع تو نہ دیجئے اور مجھے ان ظالم لوگوں میں (شمار) نہ کیجئے (۱۵۰)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾

(ہارون کا یہ عذر سن کر) موسٰیؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما (اس لئے کہ) تو تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (۱۵۱)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَاٰمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اللہ نے فرمایا (تمہیں معاف کیا لیکن) جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا تھا ان پر ضرور ان کے رب کی طرف سے غضب نازل ہوگا مزید برآں ان کو دنیا کی زندگی میں بھی ذلت نصیب ہوگی اور افتراء پردازی کرنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ البتہ جو لوگ بداعمالیاں کرنے کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں تو بیشک آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد (انہیں معاف کر دیگا اس لئے کہ وہ) معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ، وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

اور (اے رسول) جب موسٰی کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا تو انہوں نے (توریت کی) تختیوں کو (زمین پر سے) اٹھالیا (یقیناً) توریت کے نسخے میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ہدایت بھی تھی اور رحمت بھی ﴿۱۵۴﴾

وَاخْتَارَ مُوسٰى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ، أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا، إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ، تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ، أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور (اے رسول) موسٰی نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے مقرر کردہ وقت پر (کوہ طور پر حاضر ہونے کے لئے) منتخب کیا، پھر (وہاں پہنچکر) جب (انہوں نے دیدارِ الٰہی کا مطالبہ کیا تو) ایک زلزلے نے ان کو پکڑ لیا (اور ہلاک کر دیا) موسٰی نے کہا: اے میرے رب اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے بھی ہلاک کر سکتا تھا (اے رب) بے وقوف لوگوں نے جو (سوال) کیا کیا تو اس کی سزا میں ہم سب کو ہلاک کر دے گا، یہ تو تیری آزمائش ہے (اپنی آزمائش میں ناکام کرکے) تو جس کو چاہے گمراہ کردے اور جس کو چاہے (کامیاب کرکے) ہدایت پر چلائے، تو ہی ہمارا کارساز ہے، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، تو سب سے بہتر معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ

ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، ہم تیری طرف رجوع کرنے والے ہیں.

فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

اللہ نے فرمایا میں اپنے عذاب میں جس کو چاہتا ہوں مبتلا کرتا ہوں اور میری رحمت تو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے البتہ میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور ہماری آیتوں پر ایمان لائیں گے (۱۵۶)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

(یعنی میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لئے لکھوں گا) جو رسول، نبی اُمّی کی پیروی کریں گے جن (کی بشارت اور جن کے ذکر جمیل) کو وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، جو پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور جو ان (کی پیٹھوں) کے بوجھ اور ان (کی گردنوں) کے طوق ان سے اتار کر پھینک رہے ہیں، الغرض جو لوگ ان پر ایمان لائے، ان کا احترام کیا، ان کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان پر نازل کیا گیا ہے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۱۵۷)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو، میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں جس اللہ کی بادشاہت آسمانوں پر بھی ہے اور زمین پر بھی، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، تو (اے لوگو) اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول، نبی امی پر ایمان لاؤ جو اللہ پر اور اللہ کی باتوں

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ
أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾
وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ
أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ
أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا
مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَ
لَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾
وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ
كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ
الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا
مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تمہیں ہدایت مل جائے (۱۵۸)

اور (اے رسول) قوم موسیٰ میں کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں، اور اسی حق کے مطابق عدل و انصاف کرتے ہیں (۱۵۹)

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے جب) ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے (بارہ) جماعتوں میں منقسم کر دیا اور جب موسیٰ کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی اپنے عصا کو پتھر پر مارو، (جب انہوں نے پتھر پر عصا مارا) تو اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، تمام لوگوں نے اپنے اپنے گھاٹ کو پہچان لیا اور (اے رسول) ہم نے ان پر بادل کا سایہ کر دیا اور ان پر منّ و سلویٰ اتارا (اور ان سے کہا) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان میں سے کھاؤ (اور پیو) اور (اے رسول، جب انہوں نے ہمارے احکام کی خلاف ورزی کی تو) انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنا ہی نقصان کیا (۱۶۰)

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ اس بستی میں (جاؤ اور وہاں) سکونت اختیار کرو اور پھر اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ (پیو) لیکن (بستی میں داخل ہوتے وقت) حِطّۃٌ کہتے رہنا اور (جب بستی کے) دروازے میں (داخل ہو تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا، (اگر تم نے ایسا کیا تو) ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے (اور یہی نہیں بلکہ) نیکی کرنے والوں کو ہم اور بھی بہت کچھ دیں گے (۱۶۱)

پھر (ایسا ہوا کہ) ان لوگوں میں جو ظالم تھے انہوں نے اس قول کے بدلے میں جو ان سے کہا گیا تھا (اپنی طرف سے) دوسرے قول کو اختیار کر لیا تو ہم نے ان کے ظلم کی سزا میں ان پر آسمان سے عذاب بھیجا (اور انہیں تباہ و برباد کر دیا) (۱۶۲)

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَ

اور (اے رسول ذرا) ان سے اس بستی کا حال دریافت کیجئے جو ساحل سمندر پر واقع تھی کہ جب وہ ہفتہ کے دن (کے احکام کے سلسلہ) میں حد سے تجاوز کرنے لگے (تو ان کا کیا حشر ہوا، یعنی) جب (انہیں ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار کرنے سے منع کر دیا گیا تو ہوا یہ کہ) ہفتہ کے دن مچھلیاں واضح طور پر ان کے سامنے آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو (سامنے) نہ آتیں (اور اے رسول، کیونکہ) وہ (پہلے ہی سے) فسق (و فجور) میں مبتلا تھے ہم نے اس طریقہ سے ان کو مزید آزمائش میں مبتلا کر دیا (۱۶۳)

اور (اے رسول، وہ وقت بھی قابل ذکر ہے) جب ان میں سے ایک جماعت نے (ان لوگوں سے جو ان ظالموں کو نصیحت کیا کرتے تھے) کہا تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب میں مبتلا کرنے والا ہے، (نصیحت کرنے والوں نے کہا (ہم اس لئے نصیحت کرتے ہیں) تاکہ (قیامت کے دن) تمہارے رب کے سامنے معذرت کر سکیں (کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا تھا) اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شاید وہ (ہماری نصیحت سے) ڈرنے لگ جائیں (اور اپنی اصلاح کر لیں) (۱۶۴)

پھر جب نافرمان لوگوں نے اس نصیحت کو جو انہیں کی گئی تھی بھلا دیا تو ہم نے ان لوگوں کو جو برائی سے روکتے تھے (عذاب سے) بچا لیا اور جو ظلم (و زیادتی) کرتے تھے ان کو ان کی نافرمانیوں کی سزا میں (ایک بہت) برے عذاب میں پکڑ لیا (۱۶۵) (یعنی) جب وہ اس سے جس سے ان کو منع کیا گیا (باز نہ آئے اور) سرکشی کرنے لگے تو ہم نے ان سے کہا کہ تم بندر بن جاؤ (اور وہ بھی) اس حالت میں کہ تم رحمت سے دور کر دیئے گئے ہو (۱۶۶)

اور (اے رسول، وہ وقت بھی قابل ذکر ہے) جب آپ کے رب نے بنی اسرائیل کو متنبہ کیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سخت ترین تکلیف پہنچاتے رہیں گے (اور اے رسول) بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا

اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۚ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۚ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾

ہے اور وہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا بھی ہے ﴿١٦٧﴾

اور (اے رسول) ہم نے بنی اسرائیل کی (مختلف) جماعتیں بنا کرانہیں زمین میں منتشر کر دیا، ان میں سے بعض صالح تھے اور بعض فاسق، (پھر) ہم (وقتاً فوقتاً) خوشحالیوں اور بدحالیوں سے فاسقین کی آزمائش کرتے رہے تاکہ وہ (فسق وفجور سے) باز آجائیں ﴿١٦٨﴾

پھران کے بعد ان کے ناخلف جانشین کتاب الٰہی کے وارث ہوئے جو اس دنیا کا مال (ناجائز طریقہ پر) حاصل کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر (دوبارہ پھر) اتنا ہی مال ان کو ملے تو (لالچ کا یہ حال ہے کہ) اسے بھی لے لیتے ہیں (جائز ناجائز کی مطلق پرواہ نہیں کرتے اور ہر مرتبہ یہی کہتے ہیں کہ اللہ معاف کر دیگا، ان کا یہ کہنا اللہ پر سراسر بہتان ہے) کیا ان سے کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی طرف سچ کے علاوہ اور کوئی بات منسوب نہیں کریں گے اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اس کو انہوں نے خود بھی پڑھا ہے (لیکن اس کے باوجود وہ افتراء پردازی سے باز نہیں آتے اور مغفرت کے امیدوار ہیں) حالانکہ آخرت کا گھر تو بس ڈرنے والوں کے لئے اچھا ہے تو (اے بنی اسرائیل) کیا تم (اتنی بات بھی نہیں سمجھتے) ﴿١٦٩﴾

(آخرت میں تو بس وہی لوگ نجات پائیں گے) جو کتاب الٰہی کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں (سختی کے ساتھ اس کے مطابق عمل کرتے ہیں) اور (خصوصیت کے ساتھ) نماز کو قائم کرتے ہیں (ایسے لوگوں کو ضرور ان کا اجر ملے گا اس لئے کہ) ہم ان لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو (اپنے اعمال کی) اصلاح کر لیتے ہیں ﴿١٧٠﴾

اور (اے رسول، بنی اسرائیل کو وہ وقت یاد دلایئے) جب ہم نے ان کے اوپر کوہ (طور) کو بلند کیا، (وہ ایسا معلوم ہوتا تھا) گویا کہ وہ ایک سائبان ہے۔ بنی اسرائیل نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے (ایسے موقع پر ہم نے ان سے کہا) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ (اسکے مطابق عمل کر کے) تم متقی بن جاؤ ﴿١٧١﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ، اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ، قَالُوْا بَلٰى، شَهِدْنَا، اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو (باہر) نکالا اور ان پر انہی کو گواہ بنایا (وہ اس طرح کہ ہم نے ان سے کہا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہی دیتے ہیں (کہ تو ہمارا رب ہے، اللہ نے کہا، میں نے تم سے یہ اقرار اس لئے کرایا ہے) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ دو کہ ہمیں تو خبر ہی نہیں تھی (کہ تو ہمارا رب ہے) ﴿۱۷۲﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ، اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

یا تم یہ نہ کہہ دو (ہم سے) پہلے ہمارے آباء و اجداد نے شرک کیا اور ہم تو ان کی اولاد تھے ان کے بعد (پیدا ہوئے جیسا ان کو کرتے دیکھا وہی کرنے لگے) تو کیا (اے اللہ) تو ہم کو ان باطل پرست لوگوں کے اعمال کی وجہ سے ہلاک کریگا ﴿۱۷۳﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ، فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ، ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا، فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

اور (اے رسول) ہم اس طرح اپنی آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں (کہ لوگوں کو سمجھنے میں کوئی الجھن نہ ہو) اور کافر (اپنے کفر سے) باز آجائیں ﴿۱۷۴﴾ اور (اے رسول) ان کو اس شخص کا حال بھی سنائیے جس کو ہم نے اپنی آیات (کے علم) سے نوازا تھا (لیکن) بعد میں وہ ان آیات (کے علم سے) عاری ہوگیا (بس) پھر (کیا تھا) شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا ﴿۱۷۵﴾ اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں (کی برکت) سے اُسے اوپر اٹھا لیتے لیکن وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے لگا اس کی مثال کتے جیسی ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لاد دو تو ہانپے اور اگر یونہی چھوڑ دو تو بھی ہانپے (اور یہ مثال صرف اسی کے حسب حال نہیں بلکہ) یہ مثال ان (تمام) لوگوں پر صادق آتی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (اور خواہش نفس کی پیروی کرکے ذلیل وخوار ہوئے) تو (اے رسول) آپ (ان جھٹلانے والوں کے) قصّے (اور ان کا انجام ان لوگوں کو) سنا دیجیئے تاکہ یہ (اپنے انجام کے متعلق) غور و فکر کریں ﴿۱۷۶﴾

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

(اور اے رسول) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی مثال (بہت) بری ہے، (انہوں نے کسی کا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ) وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

(اور اے رسول) جس کو اللہ ہدایت پر چلائے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو پھر ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا، وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا، وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا، اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور (اے رسول) ہم نے بہت سے جن اور (بہت سے) انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں (اور یہ وہ لوگ ہیں کہ) ان کے پاس دل تو ہیں لیکن ان کے ذریعہ سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں، کان ہیں لیکن ان سے سنتے نہیں (یعنی حق بات کو جاننے کے لئے دل، آنکھ اور کان سے کام نہیں لیتے) یہ لوگ چارپایوں کے مثل ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ (راہ راست سے) بھٹکے ہوئے یہ لوگ (اپنے انجام سے) غافل ہیں ﴿۱۷۹﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا، وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ، سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، انہی ناموں سے اللہ کو پکارا کرو اور جو لوگ اللہ کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں ان سے کنارہ کش رہو، جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا انہیں ملنے والی ہے ﴿۱۸۰﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ، اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

جن لوگوں کو ہم نے پیدا کیا ہے ان میں بعض لوگ ایسے ہیں کہ حق کا راستہ بتلاتے ہیں اور اسی (حق) کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور (بعض لوگ ایسے ہیں) جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلادیا ہے ہم ان کو بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾ یعنی (پہلے) میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں (پھر حکیمانہ تدبیر کے ذریعہ انہیں یکایک پکڑ لیتا ہوں) یقیناً میری تدبیر بڑی مضبوط ہوتی ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا، مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ،

کیا ان کافروں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب (یعنی ہمارے رسول) کو کسی قسم کا جنون نہیں ہے، وہ تو علی الاعلان (اللہ

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾
أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَ
أَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ
أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾
مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا
لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ
اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ
أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ
وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

کی طرف سے) ڈرانے والے ہیں ﴿١٨٤﴾
کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی عظیم الشان سلطنت اور (اس کے علاوہ تمام چیزیں) جو اللہ نے پیدا کی ہیں ان کی طرف نظر نہیں کی (جو اللہ کی عظمت اور توحید کی کھلی شہادت ہیں) اور (کیا انہیں اس بات کا ڈر نہیں) کہ ان کی موت کا وقت قریب آ پہنچا ہو (اور مرتے ہی وہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جائیں) اگر وہ اب بھی ایمان نہیں لاتے تو آخر) پھر اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿١٨٥﴾

(اور اے رسول) جس کو اللہ گمراہ کر دے (یعنی جو اللہ تعالٰے کے قوانین ہدایت کے مطابق ہدایت کا راستہ تلاش نہ کرے) تو اسے ہدایت پر چلانے والا کوئی نہیں، اللہ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیتا ہے (پھر) وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے (ہی) رہتے ہیں ﴿١٨٦﴾

(اور اے رسول) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی، آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو میرے رب کو ہے، وہی اس کو اس کے وقت (مقررہ) پر ظاہر کرے گا، (اے لوگو) وہ آسمانوں میں اور زمین میں ایک بڑی بھاری (آفت) ہوگی جو اچانک تم پر واقع ہو جائے گی (اور اے رسول) یہ لوگ (وقوع قیامت کے متعلق) آپ سے اس طرح سوال کرتے ہیں گویا کہ آپ اس سے بخوبی واقف ہیں، آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو (صرف) اللہ کو ہے لیکن (بات یہ ہے کہ) اکثر لوگ (اتنی سی بات بھی) نہیں جانتے ﴿١٨٧﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے، میں تو اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور (نہ میں غیب کی باتیں جانتا ہوں) اگر میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی برائی نہ پہنچتی، میں تو بس (سرکشوں کو) ڈرانے والا اور ایمان والوں کو خوشخبری سنانے والا ہوں ﴿١٨٨﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿١٨٩﴾

(اے لوگو) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس سے اس کی بیوی پیدا کی تاکہ وہ اس کے پاس سکون (ودلبستگی) حاصل کرے۔ پھر جب کوئی مرد اپنی بیوی کو ڈھانک لیتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے، وہ اس حمل کو لئے پھرتی ہے، پھر جب وہ (بچہ کے بڑا ہونے سے) بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے رب اللہ سے اس طرح دعاء کرتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو نے ہمیں صحیح وسالم بچہ دیا تو ہم بڑے شکرگذار ہوں گے ﴿١٨٩﴾

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

پھر جب اللہ ان کو سالم بچہ دے دیتا ہے تو وہ اللہ کے دئے ہوئے بچے میں دوسروں کو اللہ کا شریک بنا لیتے ہیں لیکن اللہ کے شرک سے بلند وبالا ہے ﴿١٩٠﴾

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسے لوگوں کو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں ﴿١٩١﴾

وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

وہ ان مشرکین کی مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں ﴿١٩٢﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾

اگر تم ان کو رہنمائی کے لئے بلاؤ تو وہ تمہارا ساتھ نہیں دیں گے خواہ تم انہیں بلاؤ یا خاموش رہو تمہارے لئے دونوں برابر ہیں ﴿١٩٣﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿١٩٤﴾

(اور اے مشرکین) جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری ہی مثل (اللہ کے) بندے ہیں، (وہ تمہاری کیا مدد کریں گے) بلا کر (دیکھ لو) اگر تم سچے ہو تو انہیں مدد کو آنا چاہیئے (لیکن وہ نہیں آسکتے) ﴿١٩٤﴾

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ، اَمْ لَهُمْ

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چل سکیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھ

أَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا، أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَا، أَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا، قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾

سکیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سن سکیں، (اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ اپنے شرکاء کو بلاؤ اور (سب مل کر) میرے خلاف کوئی تدبیر کرو، پھر مجھے ذرا سی بھی مہلت نہ دو ﴿١٩٥﴾

إِنَّ وَلِـۧىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ، وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾

میرا کارساز اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہ (تمام) نیک لوگوں کا دوست ہے ﴿١٩٦﴾

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾

اور (اے مشرکین) جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور (وہ تمہاری مدد کیا کریں گے) وہ تو اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوْهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا، وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾

اور اگر تم انہیں رہنمائی کے لئے بلاؤ تو وہ (کچھ) نہیں سن سکتے اور (اے مشرک) تو سمجھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ، إِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَإِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾

(اور اے رسول) عفو و درگذر (کا شیوہ) اختیار کیجئے، نیک کام کا حکم دیتے رہیئے اور جاہلوں سے اعراض کیجئے ﴿١٩٩﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ طلب کیجئے، بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿٢٠٠﴾

جو لوگ متقی ہوتے ہیں ان کے دل میں جب شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو وہ فوراً ہوشیار ہو جاتے ہیں (ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں) اور وہ (وسوسہ کو چھوڑ کر راہ راست کو) دیکھنے لگتے ہیں ﴿٢٠١﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

اور (اے رسول) ان کفار کے بھائی (شیاطین) انہیں سرکشی میں گھسیٹے لئے چلے جارہے ہیں اور اس میں ذرا سی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا، قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ، هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور (اے رسول) جب آپ ان کو کوئی آیت نہیں سناتے تو (آپ سے) کہتے ہیں کہ آپ خود ہی کوئی بات منتخب کرکے ہمیں کیوں نہیں سنا دیتے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے (اور جو باتیں مجھ پر وحی کی جارہی ہیں) یہ تمہارے رب کی طرف سے (تمہارے لئے بڑی) بصیرت آفریں ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں ﴿۲۰۳﴾

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اور (اے ایمان والو) جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہا کرو اور اُسے غور سے سنا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

اور (اے رسول) اپنے دل میں (گڑگڑا گڑگڑا کر) عاجزی کے ساتھ ڈرتے ڈرتے پست آواز سے صبح و شام اللہ کا ذکر کرتے رہا کیجئے اور غافلوں میں سے نہ ہوجایئے ﴿۲۰۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

(اور اے رسول) جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے وہ اس کی تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ کرتے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

السجدة

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥

(اے رسول) لوگ آپ سے مالِ غنیمت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول کا ہے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرتے رہو اور (مال کی محبت میں اپنے تعلقات کو نہ بگاڑو بلکہ) اپنے باہمی تعلقات کو خوشگوار رکھو، اور اگر تم مؤمن ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو ①

مؤمن تو درحقیقت وہ لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جائیں اور جب اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جائیں تو ان کے ایمان بڑھ جائیں اور وہ (صرف) اللہ پر بھروسہ کرتے ہوں ②

جو نماز قائم کرتے ہوں اور ہمارے دئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہوں ③

یہی لوگ سچے مؤمن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے ہاں (بلند) درجات ہیں، مغفرت ہے اور باعزت روزی ④

(اور اے رسول مالِ غنیمت کی تقسیم میں یہ لوگ اسی طرح اختلاف کر رہے ہیں جس طرح (انہوں نے جنگ کے سلسلہ میں اختلاف کیا تھا جب) آپ کے رب نے آپ کو سچائی کے ساتھ (دشمن سے مقابلہ کے لئے) گھر سے نکالا تھا (اس وقت) مؤمنین کی ایک جماعت (بے سروسامانی کی حالت میں دشمن سے جنگ کرنے کو) ناپسند کرتی تھی ⑤

(اے رسول) وہ لوگ حق کے ظاہر ہو جانے کے بعد حق کے معاملہ میں آپ سے بحث کر رہے تھے گویا کہ ان کو ان کی آنکھوں دیکھتے موت کے منہ میں دھکیلا جا رہا تھا ⑥

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ
اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝۹ وَمَا
جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ
قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ
عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ
يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

اور (اے ایمان والو) اس وقت کو یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ (کافروں کی) دو جماعتوں میں سے ایک جماعت کا ضرور تم سے مقابلہ ہوگا اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہارا مقابلہ اس جماعت سے ہو جس کے پاس شوکت (وقوت) نہیں تھی (یعنی تم چاہتے تھے کہ بجائے فوج کے تجارتی قافلہ سے تمہارا مقابلہ ہو) اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو قائم کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے (۷)

تاکہ حق کو ثابت و مستحکم کردے اور باطل کو نیست و نابود کردے خواہ یہ چیز مجرموں کو کتنی ہی بری کیوں نہ لگے (۸)

(اور اے ایمان والو) اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے (مدد کے لئے) فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کرلی (اور تمہیں خوشخبری سنائی) کہ بے شک میں تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو لگاتار ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہیں گے (۹)

اور (اے ایمان والو) فرشتوں کی مدد تو محض (تمہیں) خوش کرنے کے لئے تھی تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوجائیں ورنہ مدد تو (درحقیقت) اللہ کے پاس سے آتی ہے، بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۱۰)

(اور اے ایمان والو، اس وقت کو بھی یاد کرو) جب اللہ نے اپنی طرف سے بطور تسکین کے تم پر غنودگی طاری کردی اور تم پر بادل سے پانی برسا دیا تاکہ اس کے ذریعہ تم کو پاک صاف کردے اور تم سے شیطانی گندگی (یعنی وسوسوں) کو دور کردے تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور تمہیں ثابت قدم رکھے (۱۱)

(اور اے ایمان والو، وہ وقت بھی یاد کرو) جب تمہارا رب فرشتوں سے فرما رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو، میں کافروں کے دلوں میں رعب

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

ڈال دوں گا تو (بس) تم ان کی گردنیں اڑاتے رہنا اور (ان کی) پور پور پر ضرب لگانا ﴿۱۲﴾

یہ اس لئے کہ ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو (ایسے شخص کے لئے) اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۳﴾

(اے کافرو) یہ (تمہاری سزا ہے) تو (اب) اس (سزا) کا مزا چکھو اور (یہ بھی جان لو کہ) کافروں کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے ﴿۱۴﴾

اے ایمان والو، جب کبھی کافروں کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ﴿۱۵﴾

اور جو شخص لڑائی کے دن ان سے پیٹھ پھیرے سوائے اس صورت کے کہ لڑائی کے لئے پینترا بدل رہا ہو یا (اپنی) فوج سے جا کر ملنا چاہتا ہو تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا، اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶﴾ (اور اے ایمان والو، بدر کے میدان میں) تم نے ان (کافروں) کو قتل نہیں کیا بلکہ ان کو تو اللہ نے قتل کیا اور (اے رسول) جب آپ نے (ان کی طرف تیر یا سنگریزے) پھینکے تو آپ نے نہیں پھینکے تھے اور (اے ایمان والو اللہ کافروں کو بغیر جنگ لڑے بھی تباہ کر سکتا تھا لیکن اس نے یہ سب کچھ اس لئے کیا کہ) اللہ مؤمنین کو اچھی طرح آزمائے (کہ کون جان کی قربانی دینے کے لئے تیار ہے اور کون نہیں) بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾ (اور اے ایمان والو، اللہ کی طرف سے) یہ (فتح تو تم کو مل چکی، کافروں کی تدبیروں کو اللہ نے کمزور کر دیا) اور اللہ (آئندہ بھی) کافروں کی تدبیروں کو کمزور کرتا رہے گا ﴿۱۸﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ، وَإِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ
شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ
أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ، وَلَوْ
أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَ
لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ،
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ
قَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾
وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

(اور اے کافرو) اگر تم یہ چاہتے تھے کہ (حق والوں کو) فتح حاصل ہو تو (دیکھ لو) تمہارے سامنے (ایمان والوں کو) فتح حاصل ہو گئی ہے (تو اب تمہیں ایمان لے آنا چاہیئے) اور (اسلام کی مخالفت سے باز آجانا چاہیئے) اگر تم باز آجاؤ گے تو یہ تمہارے حق میں اچھا ہے اور اگر تم نے پھر مخالفت کی تو ہم بھی تمہیں پھر مخالفت کا مزا چکھائیں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور (اے کافرو خبردار ہو جاؤ کہ) اللہ مومنین کے ساتھ ہے (تم ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) ⑲

اے ایمان والو، اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے رہو، (اللہ اور رسول کا حکم) سن لینے کے بعد (اس کی) اطاعت سے منہ نہ موڑو ⑳ اور تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا تھا ہم نے (حکم) سن لیا حالانکہ (حقیقت میں) وہ (عمل کرنے کی نیت سے) سنتے ہی نہیں تھے ㉑ بے شک اللہ کے نزدیک تمام جانوروں میں سے بدتر وہ بہرے اور گونگے جانور ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ㉒

اور اگر اللہ ان میں (کچھ بھی) خیر دیکھتا تو ان کو ضرور سننے کی توفیق عطاء فرماتا اور اگر بغیر (خیر و صلاح کی موجودگی کے) ان کو سناتا تو وہ ضرور اس سے پیٹھ پھیر لیتے اور روگردانی کرتے ㉓

اے ایمان والو، (تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا بلکہ) جب اللہ اور رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلائیں جو تمہارے لئے (دنیا و آخرت میں) حیات بخش (اور سکون و راحت کا ضامن) ہو تو ان کے حکم کو (سننا اور) قبول کرنا اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے (پھر وہ اپنے ارادوں پر قادر نہیں ہو سکتا) اور (اس بات کو بھی اچھی طرح) جان لو کہ تم سب (قیامت کے دن) اللہ کے سامنے جمع کئے جاؤ گے (پھر وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق باز پرس کرے گا) ㉔

اور (اے ایمان والو) اس عذاب سے ڈرتے رہو جو خاص طور پر انہی کو نہیں پہنچے گا جو ظالم ہوں گے (بلکہ اس کی زد میں

الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ
يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾
وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ
وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ
يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾
وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ
وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ
الْمَاكِرِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

سب آجائیں گے) اور خبردار رہو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾

اور (اے ایمان والو، اس وقت کو) یاد کرو جب تم قلیل تھے ملک میں ضعیف سمجھے جاتے تھے، ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں تمہیں اغواء نہ کر لیا جائے، پھر (اللہ نے) تم کو جگہ دی، اپنی مدد سے تمہیں قوت عطاء فرمائی اور پاکیزہ چیزیں تمہیں کھانے کو دیں تاکہ (گذشتہ اور موجودہ حالتوں کا مقابلہ کر کے) تم اللہ کا شکر ادا کرو ﴿۲۶﴾

(اور) اے ایمان والو، اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ جان بوجھ کر اپنی امانتوں میں خیانت کرو ﴿۲۷﴾

اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (تمہاری) آزمائش (کا ذریعہ) ہیں اور یہ کہ اللہ کے ہاں (آزمائش میں پورے اترنے والوں کے لئے) بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾

اے ایمان والو، اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو اللہ تمہارے لئے (حق و باطل میں) امتیاز پیدا کر دے گا، تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا اور تمہاری مغفرت فرمائے گا (بے شک) اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

اور (اے رسول، اس وقت کو یاد کیجئے جب) کافر آپ کے لئے خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ یا تو آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو جلاء وطن کر دیں، وہ (اپنی) تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی کر رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

اور (اے رسول، یہ کتنے ہٹ دھرم ہیں کہ) جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے (یہ کلام) سن لیا،

هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ
هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ
اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ
اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ
الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۚ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس جیسا (کلام) بنا سکتے ہیں، یہ ہے ہی کیا، بس اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں (۳۱)

اور (اے رسول، وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب انہوں نے کہا تھا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو (ہمارے انکار کی سزا میں) ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی (اور) دردناک عذاب بھیج دے (۳۲)

اور (اے رسول) اللہ ایسا نہیں کہ آپ ان میں موجود ہیں تو (آپ کی موجودگی میں) ان پر عذاب بھیج دے اور نہ اللہ ایسا ہے کہ ان کو مبتلائے عذاب کرے جبکہ (اس بات کی توقع ہو کہ) وہ معافی مانگ لیں (اور ایمان لے آئیں گے) (۳۳)

اور کیا وجہ ہے کہ اللہ ان کو مبتلائے عذاب نہ کرے جبکہ وہ (لوگوں کو) مسجد حرام (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں، اس کے متولی تو بس متقی لوگ ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے (۳۴)

اور (حد تو یہ ہے کہ یہ خود بھی نماز نہیں پڑھتے) ان کی نماز بیت (اللہ) کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہیں، (قیامت کے دن ان کافروں سے کہا جائے گا کہ) جو کفر تم (دنیا میں) کرتے تھے اس کی سزا میں (اب) عذاب کا مزا چکھو (۳۵)

یہ کافر لوگ اپنا مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں تو (اے رسول یہ ابھی) اور خرچ کریں گے پھر وہ مال خرچ کرنا ان کے لئے باعث حسرت ہوگا (ایک وقت آئے گا کہ دنیا میں) یہ مغلوب ہو جائیں گے اور (آخرت میں) ان کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا (۳۶)

لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ
يَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ،
أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُلْ لِّلَّذِينَ
كَفَرُوٓا إِنْ يَّنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ
سَلَفَ ، وَإِنْ يَّعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾
وَقٰتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَّ
يَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ ، فَإِنِ انْتَهَوْا
فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ،
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾
وَاعْلَمُوٓا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَأَنَّ
لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ أَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ، وَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤١﴾

تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے علیحدہ کردے، پھر ان ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر ان سب کا ایک ڈھیر بنادے اور اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے ، (خبردار ہوجاؤ) یہ لوگ بڑے خسارے میں ہیں ﴿٣٧﴾

(اے رسول) کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ (اب بھی) باز آجائیں تو جو کچھ وہ پہلے کر گزرے وہ (سب) معاف کردیا جائے گا اور اگر انہوں نے پھر وہی حرکت کی تو پہلے لوگوں کا حشر گذر چکا ہے (وہی حشر ان کا بھی ہوگا) ﴿٣٨﴾

اور (اے ایمان والو) ان کافروں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (وفساد) باقی نہ رہے اور پوری طرح سے اللہ کا قانون نافذ ہوجائے ، پھر اگر یہ لوگ باز آجائیں تو اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے (انہیں ان کے اعمال کے مطابق جزا دے گا) ﴿٣٩﴾

اور اگر یہ لوگ (توبہ نہ کریں اور اسلام سے) منہ موڑیں تو (اے ایمان والو) خبردار ہوجاؤ کہ (یہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اس لئے کہ) اللہ تمہارا مالک ہے (اور) وہ کتنا اچھا مالک ہے اور کتنا اچھا مددگار ﴿٤٠﴾

اور (اے ایمان والو) خبردار ہوجاؤ جو چیز بھی تمہیں مالِ غنیمت میں حاصل ہو تو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ، رسول، اقربا، یتامٰی، مساکین اور مسافر کے لئے ہے ، اگر تمہیں اللہ پر ایمان ہے اور اس نصرت پر ایمان ہے جو ہم نے اپنے بندے پر حق و باطل میں فرق کردینے والے دن جس دن کہ دو فوجوں کی مڈبھیڑ ہوئی نازل کی (تو تمہیں یہ فیصلہ ماننا ہوگا) اور (خبردار ہوجاؤ کہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے (تمہاری فتح اُسی کی قدرت و نصرت سے ہوئی ہے) ﴿٤١﴾

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۲﴾

اور (اے مسلمین، اس وقت کو یاد کرو) جب تم (مدینہ کے) اس ناکہ پر (پڑاؤ ڈالے ہوئے) تھے جو (مدینہ کے) قریب تھا اور کفار اُس ناکے پر (پڑاؤ ڈالے ہوئے) تھے جو (مدینہ سے) دور تھا اور (کفار کا تجارتی) قافلہ تمہارے مقابلہ میں نیچے تھا (اور نشیبی علاقہ سے گذر رہا تھا) اور اگر تم دونوں فریق (پہلے سے جنگ کا وقت مقرر کر کے مقررہ وقت پر پہنچنے کا) عہد و پیمان کر لیتے تو یقیناً تم (سب سے) وقت مقررہ پر پہنچنے میں تقدیم یا تاخیر ہو جاتی لیکن (اللہ تو یہ چاہتا تھا کہ اچانک مڈبھیڑ ہو جائے) تاکہ اللہ کو جو کام کرنا تھا اُسے کر ہی ڈالے (اور یہ جنگ اس لئے بھی ضروری تھی) کہ جو ہلاک ہو وہ (اتمام) حجت کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ (اتمام) حجت کے بعد زندہ رہے اور بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴۳﴾

اور (اے رسول، اس وقت کو یاد کیجئے) جب اللہ نے آپ کو خواب میں کافروں (کی تعداد) کو کم کر کے دکھایا اور اگر آپ کو کافروں (کی تعداد) کو زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے ایمان والو) تم ہمت ہار جاتے اور اس وقت جنگ کرنے یا نہ کرنے کے) معاملہ میں اختلاف کرنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں (اختلاف سے) بچا لیا (اور تمہارے دل کی حالت جان لی) بے شک وہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے ﴿۴۳﴾

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۴۴﴾

اور (اے ایمان والو، وہ وقت بھی یاد کرو) جب (میدان جنگ میں) تم ایک دوسرے کے مقابل آگئے تو اللہ نے کافروں کو تمہاری نگاہوں میں کم کر کے دکھایا اور ان کی نگاہوں میں تم کو کم کر کے دکھایا تاکہ (ہر فریق لڑائی میں کود پڑے اور جنگ سے پہلوتہی کرنے کا ذرا سا بھی خیال دل میں نہ لائے اور) اللہ کو جو کام کرنا تھا اسے کر ڈالے اور (اللہ جس کام کا فیصلہ کرتا ہے اُسے کر گذرتا ہے) تمام کام اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ

اے ایمان والو، جب کبھی تمہارا مقابلہ (دشمن کی) فوج سے ہو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہا کرو

تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ
قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾
اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تاکہ فلاح پاؤ ﴿٤٥﴾
اور (اے ایمان والو) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو، آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر و استقامت اختیار کرو، بیشک اللہ صبر و استقامت اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے ﴿٤٦﴾
اور (اے ایمان والو) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے، لوگوں کو دکھانے کے لئے باہر نکلے، وہ ایسے لوگ ہیں جو (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں (وہ اپنی تدبیروں میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے) اللہ ان کی تمام تدبیروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿٤٧﴾

اور (اے ایمان والو، وہ وقت یاد کرو) جب شیطان نے کافروں کی تدبیروں کو کافروں کے لئے مزین کر دیا پھر (ان سے) کہا کہ آج انسانوں میں کوئی (جماعت ایسی) نہیں جو تم پر غالب آ سکے، مزید برآں میں تمہارے ساتھ ہوں (پھر ڈرنے کی کیا بات ہے) لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہو گئیں تو الٹے پاؤں واپس چلا گیا اور کہنے لگا میں تم سے بری (الذمہ) ہوں، میں ایسے اشخاص دیکھ رہا ہوں جو تم کو نظر نہیں آتے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں کیونکہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے ﴿٤٨﴾

اور (اے ایمان والو، وہ وقت یاد کرو) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی یہ کہہ رہے تھے کہ ایمان والوں کو ان کے دین نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے (حالانکہ بات یہ نہیں تھی، ایمان والے اللہ پر بھروسہ رکھتے تھے) اور جو شخص بھی اللہ پر بھروسہ رکھے (تو اللہ اس کے لئے کافی ہے) کیونکہ اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿٤٩﴾
اور (اے رسول) اگر آپ (اس وقت کی کیفیت کو) دیکھیں

الْمَلٰٓىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

جس وقت فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں (تو آپ دیکھیں گے کہ) فرشتے ان کے چہروں پر اور پیٹھوں پر لاتے ہیں اور (یہ کہتے جاتے ہیں) عذاب سوزاں کا مزا چکھو (۵۰)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾

یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تم پہلے بھیج چکے ہو، (تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جا رہا) اس لئے کہ اللہ (اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا (۵۱)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

(اور اے مشرکین، اگر تم ایمان نہیں لائے تو تمہارا حال بھی وہی ہوگا) جو حال کہ اصحاب فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کا ہوا تھا، انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں عذاب میں مبتلا کر دیا، بے شک اللہ قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے (۵۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾

یہ (سزا) ان کو اس لئے دی گئی تھی) کہ (انہوں نے اللہ کی نعمتوں کا حق ادا نہیں کیا تھا اور) اللہ تو کسی قوم کو نعمتوں سے مالا مال کر کے ان نعمتوں کو اس وقت تک (مصائب و آلام سے) نہیں بدلتا جب تک وہ خود ہی اپنی (مؤمنانہ) حالت کو (کفر سے) نہ بدل دیں اور (اے مشرکین، اچھی طرح خبردار ہو جاؤ) کہ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (وہ تمہاری حرکتوں سے اچھی طرح واقف ہے) (۵۳)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

(تمہارا حشر وہی ہوگا) جو اصحاب فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کا ہوا تھا انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی سزا میں (مختلف قسم کے عذاب بھیج کر) ان کو ہلاک کر دیا اور اصحاب فرعون کو (ہلاک کرنے کے لئے) ہم نے (یہ کیا کہ ان کو سمندر میں) غرق کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ سب ظالم تھے (اور ان سزاؤں کے مستحق تھے جو انہیں دی گئیں) (۵۴)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

جانداروں میں اللہ کے نزدیک سب سے بدتر وہ جاندار ہیں جنہوں نے (حق کا) انکار کیا، پھر وہ (کسی طرح) ایمان نہیں لائے (کفر پر اڑے رہے) (۵۵)

الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ

(اور اے رسول) جن لوگوں سے آپ نے (صلح کا) عہد و پیمان کیا

هُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ

ہے لیکن وہ ہر مرتبہ اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (بد عہدی کے انجام سے کبھی) نہیں ڈرتے ﴿٥٦﴾

اگر ان لوگوں کو آپ (اپنے مقابلہ پر میدان) جنگ میں پائیں تو ان کے ذریعہ ان لوگوں کو منتشر کردیں جو ان کی پشت پر ہیں (یعنی ان لوگوں کی قوت کو اتنی سختی سے کچل دیں) تاکہ (بعد والے ان کا انجام دیکھ کر) عبرت حاصل کریں (مقابلہ کرنے سے پہلے ہی بھاگ کھڑے ہوں) ﴿٥٧﴾

اور (اے رسول) اگر کسی قوم سے آپ کو دغا و فریب کا اندیشہ ہو تو آپ بھی یکساں طور پر (ان کے معاہدہ کو) ان (کے منہ) پر پھینک ماریئے (لیکن دغا و فریب نہ کیجئے اس لئے کہ) اللہ دغا و فریب کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٥٨﴾

اور کافر یہ گمان نہ کریں کہ وہ آگے نکل کر (ہماری گرفت سے) بچ جائیں گے، (نہیں) وہ (ہم کو) عاجز نہیں کرسکتے ﴿٥٩﴾

اور (اے ایمان والو) دشمن (سے مقابلہ) کے لئے جہاں تک تم سے ہوسکے (فوجی) قوت، (جنگی ساز و سامان اور سرحد کی حفاظت کے لئے گھوڑوں کا اہتمام کرتے رہو تاکہ) اس (فوجی) قوت کے ذریعہ تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو مرعوب کرسکو اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو بھی مرعوب کرسکو جن کو تم نہیں جانتے، اللہ جانتا ہے اور جو کچھ بھی تم اللہ کے راستہ میں (جہاد کرنے کے لئے) صرف کروگے تمہیں اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ (کسی قسم کی) ناانصافی نہیں کی جائے گی ﴿٦٠﴾

اور (اے رسول) اگر کافر صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی صلح کی طرف مائل ہوجائیں اور (ان کے دھوکے و فریب سے بالکل نہ ڈریں) اللہ پر بھروسہ رکھیں، بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (وہ ان کی باتیں بھی سن رہا ہے اور ان کی بدنیتی سے بھی خوب واقف ہے، وہ کبھی ان کو کامیاب ہونے کا موقع نہیں دے گا) ﴿٦١﴾

اور اگر (وہ صلح کر کے) آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو (آپ فکر نہ

حَسْبَكَ اللّٰهُ، هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ، لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ، اِنَّهٗ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى
الْقِتَالِ، اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ، وَاِنْ يَّكُنْ
مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ
ضَعْفًا، فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَ
اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ

کریں) بے شک اللہ آپ کے لئے کافی ہے، وہی ہے جس نے (پہلے بھی) اپنی نصرت اور مؤمنین کی جماعت سے آپ کو تقویت بخشی تھی (وہی آئندہ بھی آپ کو تقویت بخشے گا) ﴿٦٢﴾ اسی نے ایمان والوں کے دلوں میں الفت پیدا کردی (یہ اس کا کتنا بڑا احسان ہے) اگر آپ زمین میں جتنی دولت ہے (وہ سب اس مقصد کے لئے خرچ کرتے تو) آپ ان کے دلوں میں الفت پیدا نہیں کرسکتے تھے، مگر (ہاں یہ کام) اللہ (ہی کا تھا کہ اس) نے ان کے درمیان الفت پیدا کردی، بے شک وہ غالب ہے اور حکمت والا ہے (وہ اپنی حکمت کے ساتھ جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے) ﴿٦٣﴾
(اور) اے نبی (پھر سن لیجئے کہ) اللہ آپ کے لئے اور ان (تمام) مؤمنین کے لئے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں کافی ہے ﴿٦٤﴾

اے نبی، مؤمنین کو جنگ کرنے کی ترغیب دیجئے (اور ان کے اطمینان کے لئے انہیں یہ بھی بتادیجئے کہ) اگر تم میں سے بیس آدمی بھی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسو (کافروں) پر غالب آجائیں گے اور اگر سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ کافروں کے ہزار آدمیوں پر غالب آجائیں گے، یہ اس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے ہی نہیں (کہ ایمانی قوت کے مقابلہ میں مادی وسائل کام نہیں آتے) ﴿٦٥﴾
(اور اے ایمان والو) اب اللہ تم پر سے بوجھ ہلکا کر رہا ہے، اس کو تو علم ہے کہ (ایمانی قوت ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہے گی) یقیناً تم میں (ایمانی) کمزوری آئے گی تو (ایسے موقع پر) اگر تم میں سے سو آدمی بھی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ (اللہ کے حکم سے) دوسو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ہزار (آدمی ثابت قدم رہنے والے) ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آجائیں گے اور (اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ) اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٦٦﴾

(اور اے رسول) کسی نبی کے یہ شایاں شان نہیں کہ اس کے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾

پاس قیدی ہوں جب تک وہ ملک میں دشمنوں کو اچھی طرح قتل نہ کرے (اور اے ایمان والو)، تم دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾
اگر اللہ نے پہلے سے یہ فیصلہ نہ کیا ہوتا (کہ تمہیں معاف کردیا جائے گا) تو جو مال تم نے لیا اس کی وجہ سے تم پر عذابِ عظیم نازل ہوتا ﴿۶۸﴾
خیر (جو ہوا سو ہوا اب)، جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے تم اسے حلال وطیب سمجھ کر کھا سکتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو (ڈرتے رہو گے تو اللہ معاف کرتا رہے گا) بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۶۹﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

اے نبی، جو قیدی تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے دل میں کوئی خیر دیکھے گا تو جو مال تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عطاء فرمائے گا اور تمہیں معاف کردیگا، اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾ اور (اے رسول) اگر یہ لوگ آپ سے دغا کرنی چاہیں گے تو یہ پہلے بھی اللہ سے دغا کرچکے ہیں، (پھر نتیجہ کیا نکلا) اللہ نے ان کو (تمہارے) قبضہ میں کردیا (اللہ آئندہ بھی ایسا کرسکتا ہے) وہ علم والا ہے اور حکمت والا ہے (اسے ان کی سازش کا علم بھی ہوجائے گا اور وہ ان کو اپنے حکمت کے تقاضے پورا کرنے کے بعد سزا بھی دے دے گا) ﴿۷۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰۤئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو لوگ ایمان لائے، (پھر انہوں نے) ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے رہے اور وہ لوگ جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور (جہاد فی سبیل اللہ میں) ان کی مدد کرتے رہے تو یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے والی (ومددگار) ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی تو (اے ایمان والو) جب تک وہ ہجرت نہ کریں تمہارا ان کی ولایت سے کوئی تعلق نہیں، ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد

وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلہ میں نہیں جن سے تمہارا (صلح کا) عہد و پیمان ہو چکا ہے، اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو (۷۲)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ کافر ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے کے والی (و مددگار) ہیں اور اے ایمان والو، اگر تم ایسا نہ کرو گے (یعنی ولایت اور مسلم غیر مہاجر کی مدد کے مندرجہ بالا احکام پر عمل نہ کرو گے) تو ملک میں فتنہ پھیل جائے گا اور بڑا فساد برپا ہو گا (۷۳)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

جو لوگ ایمان لائے، (پھر) انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور (جہاد فی سبیل اللہ میں) ان کی مدد کرتے رہے تو یہ لوگ سچے مؤمن ہیں، ان کے لئے مغفرت ہے اور باعزت رزق (۷۴)

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے پھر انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے تو وہ تم ہی میں سے ہیں لیکن (وراثت کے معاملہ میں) اللہ کی کتاب کے مطابق رشتہ دار ہی ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، بے شک اللہ کو ہر چیز کا علم ہے (اس نے اپنے علم ہی کی بنیاد پر یہ احکام دئے ہیں) (۷۵)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱

(اے ایمان والو) جن مشرکین سے تم نے عہد کیا تھا (لیکن وہ عہد پر قائم نہیں رہ سکے تو اب) اللہ اور اس کا رسول (اس عہد سے) بری الذمہ (ہونے کا اعلان کرتے) ہیں ۝۱

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝۲

(اے مشرکین) اب تم اس ملک میں چار مہینے (اور) چل پھر لو (اس مدت کے بعد صلح کا عہد و پیمان ختم ہوجائے گا اس مدت میں جو کچھ تم کرسکتے ہو کرلو لیکن) اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے، البتہ اللہ (تم کو عاجز کرسکتا ہے، اس نے تو فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ) یقیناً تم کو رسوا کرکے رہے گا ۝۲

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳

ایسے تمام لوگوں (کی آگاہی) کے لئے حج اکبر کے دن (یعنی، اذی الحج کو) اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے (ان کے معاہدہ کے سلسلہ میں) بری الذمہ ہیں، (اے مشرکین) اگر تم توبہ کرلو اور (مسلم بن جاؤ) تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم (اسلام سے) منہ موڑ دو تو (پھر) اچھی طرح سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے اور (اے رسول) آپ ان کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے ۝۳

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔـا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴

(اے ایمان والو) اس اعلان سے البتہ وہ مشرکین مستثنیٰ ہیں جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے اس معاہدہ کو پورا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی تو ان کا معاہدہ ان کی (مقرر کردہ) مدت تک پورا کرو (تقویٰ کا یہی تقاضا ہے) بے شک اللہ تقویٰ شعار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ ۝۴

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ

پھر جب حرمت والے مہینے گذر جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کردو، ان کو گرفتار کرو ان کا محاصرہ کرو اور ہر گھات کے مقام پر

خُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

ان کی گھات میں بیٹھے رہو، ہاں اگر وہ (کفر سے) توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو (ہو سکتا ہے کہ ان کو اللہ معاف کر دے اس لئے کہ) بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٥﴾

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

اور (اے رسول) اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اُسے پناہ دے دیا کیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کے کلام کو (اچھی طرح) سن لے، پھر اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے، یہ (رعایت) ان لوگوں کے لئے اس لئے (ضروری) ہے کہ وہ (اسلام کی حقیقت سے) ناواقف ہیں (اور ناواقفی کی حالت میں انہیں قتل کرنا مناسب نہیں ہے) ﴿٦﴾

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾

(اور اے ایمان والو) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مشرکین کے عہد و پیمان کا کیا اعتبار ہو سکتا ہے (جبکہ انہوں نے عہد توڑ ڈالا) البتہ جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے قریب معاہدہ کیا ہے تو جب تک وہ (اس معاہدہ پر) قائم رہیں تم بھی قائم رہو (یہی تقوے کا تقاضا ہے) بے شک اللہ تقویٰ شعار لوگوں کو پسند کرتا ہے ﴿٧﴾

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾

(اور اے ایمان والو، مشرکین کے عہد و پیمان کی پاسداری) کیسے (کی جا سکتی ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ عہد و پیمان کا، اپنی زبانوں سے تو یہ تم کو خوش (کرنے کی کوشش) کرتے ہیں لیکن ان کے دل (زبان سے نکلی ہوئی باتوں کا) انکار کرتے ہیں (ان کے دل میں کچھ اور ہے زبان پر کچھ) اور ان میں سے اکثر لوگ فسق و (فجور) میں مبتلا ہیں ﴿٨﴾

اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

یہ لوگ اللہ کی آیتوں کے بدلے میں (دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں بیشک جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ (ان کے حق میں) بہت برا ہے ﴿٩﴾

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَّلَا ذِمَّةً، وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾

مؤمن (کے معاملہ) میں تو یہ لوگ (اس قدر متعصب ہیں کہ) نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد و پیمان کا اور یہی وہ لوگ ہیں جو (عدل و انصاف کی تمام حدوں سے) تجاوز کرجاتے ہیں ﴿۱۰﴾

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ، وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾

تو (اے ایمان والو) اگر یہ لوگ توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو پھر یہ تمہارے دینی بھائی ہیں (پھر ان سے کسی قسم کا تعرض نہ کرو) سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنے احکامات کو علیحدہ علیحدہ بیان کررہے ہیں (تاکہ کسی قسم کی الجھن نہ ہو) ﴿۱۱﴾

وَإِنْ نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿۱۲﴾

اور (اے ایمان والو) اگر یہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں عیب نکالیں تو ان کی قسموں کا کوئی لحاظ نہ کرو بلکہ کفر کے ان سرغنوں سے (خوب) لڑو تاکہ یہ لوگ (اپنی حرکتوں سے) باز آجائیں ﴿۱۲﴾

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ، أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾

(اور تم) ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا، رسول کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور (عہد شکنی کے معاملہ میں) تم سے پہلے ابتداء کی، (اے ایمان والو) کیا تم ان سے ڈرتے ہو (تمہیں ان سے ڈرنا نہیں چاہئے بلکہ) اگر تم مؤمن ہو تو اللہ ہی حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو ﴿۱۳﴾

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾

(اے ایمان والو) ان (کافروں) سے لڑو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا، انہیں ذلیل و خوار کرے گا، ان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا اور (اس طرح) ایمان والوں کے سینوں کو شفا بخشے گا ﴿۱۴﴾

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾

یعنی ان کے دلوں کے غصہ کو دور کر دے گا اور (اپنے علم اور اپنی حکمت کی بنیاد پر) جس شخص کی چاہے گا توبہ قبول کرے گا، (بیشک) وہ علم والا اور حکمت والا ہے ﴿١٥﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

(اور اے ایمان والو) کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی تو اللہ نے (تمہارے عمل کے ذریعہ) یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون جہاد کرتا ہے اور کون اللہ اس کے رسول اور مؤمنین کے علاوہ کسی کو اپنا راز داں نہیں بناتا اور (علم کے لحاظ سے تو) اللہ تمہارے ہر کام سے واقف ہے جو تم کر رہے ہو یا (آئندہ کبھی) کرو گے ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

مشرکین کے لئے زیبا نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں باوجود اس بات کے کہ وہ (اپنے اقوال واعمال سے) خود اپنے اوپر (اپنے) کفر کے گواہ ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے سب اعمال رائیگاں ہو جائیں گے اور یہی لوگ ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿١٧﴾

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدیں تو بس اس شخص کو آباد کرنی چاہئیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے اور اللہ کے علاوہ کسی سے نہ ڈرے، ایسے ہی لوگوں کے متعلق امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ہدایت یاب لوگوں سے ہوں گے ﴿١٨﴾

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

(اے لوگو) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی تعمیر کرنے (والے) کو اس شخص کے مثل سمجھ لیا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرے اللہ کے نزدیک یہ (دونوں) برابر نہیں ہیں، (ایمان لا کر جہاد کرنے والوں کو تو اللہ تعالٰے سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے لیکن) ظالم لوگوں کو جو نہ ایمان لائیں اور نہ جہاد کریں اللہ (کبھی) سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿١٩﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ، وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا (یہ لوگ) اللہ کے نزدیک درجہ میں بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں (۲۰)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾

ان کا رب ان کو اپنی رحمت اور رضوان کی خوشخبری دیتا ہے اور ایسی جنتوں کی بھی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہوں گی (۲۱)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ، اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

یہ لوگ ان جنتوں میں ہمیشہ رہیں گے، بے شک (ان لوگوں کے لئے) اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے (۲۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ، وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

(اے ایمان والو) اگر تمہارے آباء (واجداد) اور تمہارے بھائی بند ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو ان کو دوست نہ بناؤ اور (خبردار ہو جاؤ کہ) تم میں سے جو لوگ ان کو دوست بنائیں گے وہ (یقیناً) ظالم ہیں (۲۳)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ،

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اے ایمان والو) اگر تم کو اپنے باپ، بیٹے، بھائی، بیویاں اور رشتہ دار، وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، وہ تجارت جس کے مندا ہونے سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جو تمہیں (بہت) پسند ہیں، اللہ اور اس کے رسول، اور اس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم صادر فرمائے (ایسے لوگ فاسق ہیں) اور اللہ فاسق لوگوں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾

کو ہدایت پر چلاکر منزلِ مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿٢٤﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

(اے ایمان والو) اللہ تم سے مدد دینے کا وعدہ کر چکا ہے، (پھر جہاد سے پہلو تہی کیوں کرتے ہو کیا تمہیں یاد نہیں کہ پہلے بھی) بہت سے مواقع پر اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے خصوصاً حنین کے دن جس دن تمہیں اپنی کثرت پر بڑا ناز ہو گیا تھا لیکن تمہاری کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی، زمین باوجود فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی اور تم پیٹھ پھیر کر چل دیئے ﴿٢٥﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾

پھر (اس موقع پر) اللہ نے اپنے رسول پر اور تمام مؤمنین پر اپنی (طرف سے) تسکین نازل فرمائی اور (اے ایمان والو تم پر) ایسے لشکر نازل فرمائے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے، پھر ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تھا (سخت) عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے ﴿٢٦﴾

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾

اس (سزا) کے بعد اللہ جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے، (بیشک) اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٢٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو، بے شک مشرکین ناپاک ہیں، لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب کبھی نہ آنے پائیں اور اگر (ان سے تجارت وغیرہ بند ہو جانے کی وجہ سے) تمہیں مفلسی کا خوف ہو تو اگر اللہ چاہے گا تو (اس حالت میں بھی) تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، (اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ اللہ کا کوئی حکم علم و حکمت سے خالی نہیں ہوتا) بیشک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُونَ ﴿٢٩﴾

(اے ایمان والو) اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق قبول کرتے ہیں ان سے اس وقت تک لڑو جب تک وہ ماتحت بن کر اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ ادا کریں ﴿٢٩﴾

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہیں، یہ ان کے مونہوں سے نکلی ہوئی باتیں ہیں (جن کی کوئی سند نہیں)، پہلے (زمانے کے) کافروں نے جو بات کہی تھی یہ بس اسی کی تقلید کر رہے ہیں، اللہ انہیں (ضرور) ہلاک کرے (گا)، یہ کہاں بہکے ہوئے چلے جارہے ہیں ﴿٣٠﴾

اِتَّخَذُوا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللّٰهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

انہوں نے اللہ کے علاوہ علماء اور مشائخ کو اور عیسیٰ ابن مریم کو بھی (اپنا) رب (اور معبود) بنا رکھا ہے حالانکہ انہیں تو یہ حکم دیا گیا تھا کہ ایک الٰہ کی عبادت کریں، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں (اور جو الٰہ نہیں وہ رب یا معبود کیسے ہوسکتے ہیں، یہ لوگ اللہ کے ساتھ شرک کر رہے ہیں) اللہ ان کے شرک سے پاک ہے ﴿٣١﴾

يُرِيدُونَ اَنْ يُّطْفِـُٔوا نُورَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُورَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ﴿٣٢﴾

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (ہدایت) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں، اللہ ایسا نہیں ہونے دیگا بلکہ وہ اپنے نور کو کامل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو (کتنا ہی) برا کیوں نہ لگے ﴿٣٢﴾

هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُولَهٗ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تاکہ اس (دین حق) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے (اور اللہ ایسا کر کے رہے گا) خواہ مشرکین کو کتنا

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

ہی) ناگوار کیوں نہ گذرے ﴿٣٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ
وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْ
هُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾

اے ایمان والو، (خبردار ہو جاؤ) بہت سے علماء اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقہ سے کھاتے ہیں اور (یہی نہیں بلکہ) ان کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور (اے رسول) جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور ان کو اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ﴿٣٤﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى
بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾

(قیامت کے) دن وہ مال دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں پر، پہلوؤں پر اور پیٹھوں پر داغ دیا جائے گا (اور ان سے کہا جائے گا) یہی وہ (مال) ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا تو (اب) جو کچھ تم جمع کرتے رہے اس کا مزا چکھو ﴿٣٥﴾

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ
الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ
اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۤفَّةً
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۤفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں اس دن سے جس دن اس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا تھا مہینوں کی گنتی بارہ ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، (صحیح اور) سیدھا دین یہی ہے لہٰذا (اے ایمان والو) ان مہینوں میں (ناحق خونریزی کرکے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا (البتہ جب مشرکین تم سے ان مہینوں میں لڑیں تو) تم سب مل کر ان مشرکین سے اسی طرح لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑیں (ہاں تم لڑائی کی ابتداء نہ کرنا) اور (اسے اچھی طرح) جان لو کہ (تقویٰ یہی ہے اور یہ بھی جان لو کہ) اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿٣٦﴾

إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ، وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ، أَرَضِيتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ، فَمَا مَتٰعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا، وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْـًٔا، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصٰحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ

بے شک کسی مہینے کو (آگے) پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی (کا سبب) ہے، اس کے ذریعہ کافر (اور زیادہ) گمراہ ہوتے ہیں، ایک سال وہ ایک مہینہ کو (جنگ کے لئے) حلال کر لیتے ہیں تو دوسرے سال اسی مہینہ کو (جنگ کے لئے) حرام کر لیتے ہیں (لیکن حرام کردہ مہینوں کی تعداد میں کمی نہیں آنے دیتے اس طرح) کہ (اپنی طرف سے حرام کردہ مہینوں کی تعداد کو) اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی تعداد کے مطابق کرتے رہتے ہیں۔ الغرض (اس طرح) وہ (اسی مہینہ کو) حلال کر لیتے ہیں جس کو اللہ نے (جنگ کے لئے) حرام قرار دیا ہے، ان کے برے اعمال کو (شیطان نے) ان کے لئے مزین کر دیا ہے (لہٰذا وہ اپنے کفر سے باز نہیں آتے) اور اللہ کفر کرنے والوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ﴿٣٧﴾

اے ایمان والو، تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے اللہ کے راستہ میں نکلنے کے لئے کہا جاتا ہے تو تم زمین کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے (تو کان کھول کر سن لو کہ) دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں (بہت ہی) کم ہے ﴿٣٨﴾

(اے ایمان والو) اگر تم (اللہ کے راستہ میں جنگ کرنے کے لئے) نہیں نکلو گے تو اللہ تم کو دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو تمہاری جگہ لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اللہ (سب کچھ کر سکتا ہے اس لئے کہ وہ) ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٩﴾

اگر تم رسول کی مدد نہیں کرو گے تو (کیا اللہ بھی ان کی مدد نہیں کریگا) اللہ تو ان کی اس وقت بھی مدد کر چکا ہے جب ان کو کافروں نے (مکہ سے) نکالا تھا، (اس وقت وہ صرف دو ہی آدمی تھے) رسول ان دو میں سے ایک تھے، (بہت ہی بے سروسامانی کا عالم تھا ایسے عالم میں) وہ دونوں ایک غار میں (چھپے ہوئے) تھے تو (اس وقت) جبکہ (ان کے ساتھی پریشان سے نظر آرہے تھے) انہوں نے اپنے ساتھی (کو تسلی دی اور اس)

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى، وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا، وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

سے کہا "ڈرو نہیں، اللہ ہمارے ساتھ ہے" پھر اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہ آتے تھے، (اس طرح) اللہ نے کافروں کی بات کو پست کر دیا (اللہ کی بات بلند ہوئی) اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہو کر رہتی ہے (اس لئے کہ) اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

(اے ایمان والو) خواہ تم ہلکے پھلکے (بے ہتھیار ہوا کرو) یا (ہتھیار پہن کر) بوجھل ہوا کرو ہر حال میں (لڑائی کے لئے) نکل آیا کرو اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا کرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ﴿٤١﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ، وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِاسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ، يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾

(اور اے رسول) اگر فائدہ جلد ملنے والا ہوتا اور سفر (کی آخری منزل کا فاصلہ) اوسط درجہ کا ہوتا تو یہ (منافق) ضرور آپ کے ساتھ (جہاد میں) شریک ہوتے لیکن ان کو مسافت بہت دور اور تکلیف دہ نظر آئی (لہٰذا یہ آپ کے ساتھ نہیں گئے) اور اب یہ لوگ عنقریب اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ (ہم میں سفر کی استطاعت نہیں تھی) اگر استطاعت ہوتی تو ہم ضرور آپ لوگوں کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے (ان باتوں سے یہ کسی کا کیا بگاڑیں گے) یہ تو اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں، (یہ کتنی ہی باتیں بنائیں) اللہ کو تو معلوم ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

(اے رسول) اللہ آپ کو معاف کرے آپ نے ان (منافقین) کو (لڑائی پر نہ جانے کی) اجازت کیوں دے دی (اگر آپ اس وقت تک اجازت کو مؤخر کر دیتے) جب تک سچے آپ پر ظاہر نہ ہو جاتے اور جھوٹوں سے آپ واقف نہ ہو جاتے (تو کتنا اچھا ہوتا) ﴿٤٣﴾

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾

(اے رسول) جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو آپ سے اجازت نہیں مانگتے کہ اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد (نہ کریں) (متقی لوگ ایسی اجازت طلب نہیں کرتے) اور اللہ متقیوں سے خوب واقف ہے ﴿٤٤﴾

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۵﴾

(لڑائی پر نہ جانے کی) اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، ان کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک میں متردد (و حیران) ہیں (کہ کیا کریں اور کیا نہ کریں) ﴿۴۵﴾

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلٰكِن كَرِهَ اللّٰهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقٰعِدِينَ ﴿۴۶﴾

(ان کا تو لڑائی میں جانے کا ارادہ تھا ہی نہیں) اگر ان کا (لڑائی کے لئے) نکلنے کا ارادہ ہوتا تو ضرور کچھ سامان (وغیرہ) تیار کرتے لیکن اللہ ہی نے ان کا لڑائی کے لئے جانا پسند نہیں کیا، لہذا ان کو (اس سلسلہ میں کسی قسم کی جنبش کرنے سے باز رکھا اور ان سے یہ کہہ دیا گیا کہ تم بھی ان لوگوں کے ساتھ بیٹھے رہو جو (کسی عذر کی وجہ سے لڑائی پر نہیں جا سکتے اور اپنے گھروں میں) بیٹھے ہوئے ہیں ﴿۴۶﴾

لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلٰلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ، وَفِيكُمْ سَمّٰعُونَ لَهُمْ، وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ﴿۴۷﴾

(اور اے ایمان والو، ان کا لڑائی کے لئے نہ نکلنا اچھا ہی ہوا) اگر وہ تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے تو سوائے خرابی میں اضافہ کرنے کے اور کیا کرتے اور ضرور تمہارے درمیان فتنہ (و فساد) پھیلانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے، تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں (تم تو ان کو نہیں جانتے) لیکن اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتّٰى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُونَ ﴿۴۸﴾

(اے رسول) انہوں نے پہلے بھی (مؤمنین میں) فتنہ برپا کرنا چاہا تھا اور (یہی نہیں بلکہ) آپ (کو نقصان پہنچانے) کے لئے اپنی تدبیر دل میں (بہت سے) الٹ پھیر بھی کرتے رہے تھے حتیٰ کہ حق آ گیا (فتح کا وعدہ پورا ہوا) اور اللہ کا حکم غالب ہو کر رہا اگرچہ وہ غلبۂ حق کو (کتنا ہی) ناپسند کرتے رہے ﴿۴۸﴾

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي، أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا، وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكٰفِرِينَ ﴿۴۹﴾

اور (اے رسول) ان میں بعض ایسا بھی شخص ہے جو (آپ سے) کہتا ہے مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے، مجھے تو اجازت ہی دے دیجئے خبردار ہو جاؤ اس قسم کے لوگ پہلے ہی سے فتنہ میں مبتلا ہیں مزید برآں دوزخ تمام کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (یہ بھی کافر ہیں لہذا اس سے بچ کر کہاں جائیں گے) ﴿۴۹﴾

إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا

(اے رسول) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو ان کو ناگوار گزرتی ہے اور اگر آپ کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم نے تو

اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾

پہلے ہی (اس سے بچنے کا) انتظام کرلیا تھا (یہ کہہ کر) وہ شاداں وفرحاں (اپنے گھر) لوٹ جاتے ہیں ﴿۵۰﴾

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا، هُوَ مَوۡلٰٮنَا، وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے (پہلے سے) لکھ رکھی ہے، وہی ہمارا مددگار ہے اور اسی پر ایمان والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے ﴿۵۱﴾

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ، وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا، فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے تم ہمارے لئے کس بات کے منتظر رہتے ہو سوائے دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے (فتح یا شہادت) اور ہم تمہارے لئے صرف اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب بھیج دے یا ہمارے ہاتھوں سے (تم کو) سزا دلوائے، تو بس تم بھی انتظار کرتے رہو اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ، اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾

(اور اے رسول) آپ (ان سے یہ بھی) کہہ دیجئے کہ تم (اللہ کی راہ میں) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز (کوئی صدقہ) قبول نہیں کیا جائے گا (محض اس لئے کہ) تم فاسق لوگ ہو ﴿۵۳﴾

وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾

اور ان کے صدقات قبول کرنے سے کوئی امر مانع نہیں سوائے اس کے کہ یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں، نماز کو آتے ہیں تو اس طرح گویا بڑے تھکے ماندے ہیں اور جو کچھ خرچ (بھی) کرتے ہیں تو ناخوشی سے ہی کرتے ہیں ﴿۵۴﴾

فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ، اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ

(اے رسول) ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعہ دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب میں مبتلا کرے اور جب ان کی جان نکلے تو اس حال

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

ہیں کہ وہ کافر ہوں ﴿٥٥﴾

یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ (بڑے) ڈرپوک لوگ ہیں (کہ تمہارے سامنے اپنے کفر کا اقرار نہیں کرتے) ﴿٥٦﴾

اگر انہیں کوئی پناہ کی جگہ مل جائے یا کوئی غار مل جائے یا (زمین میں) داخل ہونے کی کوئی جگہ مل جائے تو سرکشی کرتے ہوئے (فوراً) اس کی طرف چلے جائیں ﴿٥٧﴾

اور (اے رسول) ان میں بعض ایسے بھی لوگ ہیں جو (تقسیم) صدقات (کے سلسلہ) میں آپ پر (ناانصافی کا) الزام لگاتے ہیں، اگر صدقات میں سے انہیں (ان کی مرضی کے مطابق) مل جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر (ان کی مرضی کے مطابق) ان کو نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں ﴿٥٨﴾

اگر وہ اتنے ہی مال سے راضی ہو جاتے جو ان کو اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا اور (اس طرح) کہتے کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے، اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول پھر کبھی ہمیں اور دے دیں گے، ہم تو اللہ ہی سے امید لگائے بیٹھے ہیں (تو ان کے لئے بہتر ہوتا) ﴿٥٩﴾

صدقات تو بس فقراء کے لئے ہیں، مساکین کے لئے ہیں، صدقات وصول کرنے والوں کے لئے ہیں، ان لوگوں کے لئے ہیں جن کی تالیف قلوب منظور ہو، غلاموں کو آزاد کرانے کے لئے ہیں، قرضداروں کے لئے ہیں، اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے ہیں، اور مسافروں کے لئے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ (تعالیٰ) (خوب) جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾

اور ان میں ایسے بھی لوگ ہیں جو نبی کو تکلیف پہنچاتے ہیں، کہتے ہیں کہ یہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ کان (کے کچے) ہونے میں تمہاری بہتری ہے (اگر رسول تمہاری جھوٹی سچی باتوں کو تسلیم نہ کرتے تو پھر تمہیں بڑی مشکل

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ، وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

پیش آتی۔ وہ تم کو سخت سے سخت سزائیں دیکر تمہیں ٹھیک کر دیتے ان کے درگذر کے یہ معنی نہیں کہ انہیں تمہاری باتوں پر یقین ہوتا ہے، نہیں) یقین تو انہیں اللہ کی باتوں پر ہوتا ہے، مؤمنین کی باتوں پر ہوتا ہے اور تم میں جو لوگ ایمان لے آئے ہیں ان کے لئے تو وہ رحمت (مجسم) ہیں اور (اے لوگو، سن لو) جو لوگ اللہ (تعالیٰ) کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿٦١﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

(اے ایمان والو) یہ منافقین تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم خوش ہو جاؤ حالانکہ اگر وہ مؤمن ہیں تو ان کے لئے اللہ اور اس کا رسول زیادہ مستحق ہیں کہ انہیں خوش کیا جائے ﴿٦٢﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا، ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾

کیا انہیں نہیں معلوم کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا (اور) یہ (بہت) بڑی ذلت ہے ﴿٦٣﴾

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ، قُلِ اسْتَهْزِءُوْا، اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

منافقین ڈرتے رہتے ہیں (کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی ایسی سورت نازل ہو جائے جو مسلمین کو ان کے دلوں کی باتوں سے خبردار کر دے۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اے منافقین) تم (اسلام کا) مذاق اڑائے جاؤ، جس بات سے تم ڈرتے ہو (اور اسے دل میں چھپاتے ہو) اللہ اسے ضرور ظاہر کر کے رہیگا ﴿٦٤﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ، قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) اگر آپ ان سے (ان کے مذاق اڑانے کے متعلق) دریافت کریں تو یہ کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور ہنسی دل لگی کر رہے تھے، (تو اے رسول پھر آپ ان سے) پوچھئے کہ کیا تم (اپنی دل لگی کے لئے) اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے ہو؟ ﴿٦٥﴾

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ
طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً
بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

(تمہارے عذر اور بہانے سب جھوٹے ہیں) تم عذر و بہانے نہ بناؤ، تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے (اب اس کی صفائی سے کوئی فائدہ نہیں) اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف بھی کر دیں تو دوسری جماعت کو (ضرور) سزا دیں گے اس لئے کہ وہ یقیناً مجرم ہیں ﴿٦٦﴾

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ
بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ
نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

منافق مرد اور عورتیں (سب) ایک دوسرے کے (دوست) ہیں، لوگوں کو بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور (جب خرچ کرنے کا وقت آتا ہے تو) مٹھیاں بند کر لیتے ہیں، وہ اللہ کو بھول گئے، اللہ ان کو اس بھول جانے کی سزا دے گا، بے شک منافقین (بڑے) نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَ
الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾

اللہ نے منافق مردوں، منافق عورتوں اور (ان کے علاوہ تمام) کفار کو آتش جہنم کی وعید سنا دی ہے، جہنم میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہی ان کے لئے کافی ہے، اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے ﴿٦٨﴾

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا
فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي

(اے منافقین، تمہاری حالت بالکل ان لوگوں جیسی ہو گی) جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں (حالانکہ) وہ قوت کے لحاظ سے تم سے زیادہ مضبوط تھے اور مال اولاد بھی تم سے زیادہ رکھتے تھے (لیکن یہ چیزیں ان کے کچھ کام نہیں آئیں)، انہوں نے (دنیا سے) اپنے نصیب کے مطابق فائدہ اٹھایا تو جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے اپنے نصیب کے مطابق فائدہ اٹھایا اسی طرح تم بھی اپنے نصیب کے مطابق فائدہ اٹھا رہے ہو اور جس طرح (وہ مذاق اڑانے کے لئے غور و) خوض کرتے رہے تم بھی کر رہے ہو (جو حشر ان کا ہوا وہی حشر تمہارا بھی ہو گا) ایسے لوگوں کے عمل دنیا اور آخرت

خَاضُوْا، اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

(دونوں جگہ) ضائع ہوگئے اور یہی لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّثَمُوْدَ، وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ، اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ، فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

کیا ان کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے پہلے گذر چکے ہیں یعنی قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں والے، ان (تمام قوموں) کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے (لیکن وہ ایمان نہیں لائے تو دیکھ لو ان کا حشر کیسا ہوا) اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ تو خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ، يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، وہ نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے منع کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم فرمائے گا، بے شک اللہ غالب ہے اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ، وَ

مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے اللہ نے ایسے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور دائمی (سرسبز وشاداب رہنے والے) باغوں میں عمدہ عمدہ مکانات کا وعدہ بھی کیا ہے (وہاں اللہ ان سے راضی ہوگا) اور اللہ کی رضا

رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾

توسب سے بڑی (نعمت) ہے (اور) یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٧٢﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

اے نبی آپ کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے (تاکہ یہ اپنی شرارتوں سے باز آجائیں آخرت میں تو) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٧٣﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾

یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (آپ کے یا اسلام کے خلاف) کوئی بات نہیں کہی حالانکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور یہ لوگ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں۔ مزید برآں انہوں نے ایک ایسی بات کا بھی ارادہ کیا تھا جس پر وہ قادر نہیں ہو سکے، یہ اور کسی بات کا بدلہ نہیں لے رہے سوائے اس بات کے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اللہ کے فضل سے انہیں مالدار کر دیا، اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر منہ موڑیں تو اللہ ان کو دنیا میں بھی دردناک عذاب دے گا اور آخرت میں بھی اور روئے زمین پر نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار ﴿٧٤﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

ان میں سے بعض ایسے بھی جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ انہیں اپنے فضل سے (مال) عطاء کریگا تو وہ ضرور (اللہ کے راستہ میں) صدقہ دیں گے اور نیک بن جائیں گے ﴿٧٥﴾

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں (مال) دیا تو بخل کرنے لگے اور روگردانی کرتے ہوئے (اپنے عہد سے) پھر گئے ﴿٧٦﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

تو اللہ نے ان کی وعدہ خلافی اور جھوٹ بولنے کی وجہ سے اس دن

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾

تک کے لئے جس دن یہ اللہ سے ملاقات کریں گے بطور سزا کے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا ﴿۷۷﴾
کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ (کو ان کے دل کا حال معلوم ہے وہ) ان کے بھیدوں کو بھی جانتا ہے اور ان کی سرگوشیوں سے بھی واقف ہے، بیشک اللہ تمام غیبوں کا جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ، سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

جو لوگ صدقات کے (سلسلہ) میں ان مؤمنین پر طعنہ زنی کرتے ہیں جو اپنی خوشی سے (اللہ کے راستہ میں دل کھول کر) خیرات کرتے ہیں اور ان لوگوں پر (طعنہ زنی کرتے ہیں) جو (خیرات کرنے کے لئے) کچھ نہیں پاتے سوائے مزدوری (سے کمائی ہوئی قلیل رقم) کے، پھر (یہی نہیں بلکہ) ان (خیرات کرنے والوں) کا مذاق بھی اڑاتے ہیں (تو ایسے لوگوں کو) اللہ (ضرور) مذاق کی سزا دے گا، ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے ﴿۷۹﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ، اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾

(اے رسول) آپ ان لوگوں کے لئے مغفرت کی دعاء کریں یا نہ کریں (دونوں برابر ہیں) اگر آپ ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت کی دعاء کریں گے تب بھی اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا، یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا (لہٰذا یہ مغفرت کے مستحق نہیں رہے) اور اللہ فاسقوں کو راہ راست پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچایا کرتا ﴿۸۰﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ، قُلْ

جو لوگ رسول کی مخالفت کرتے ہوئے (جنگ کے لئے روانہ نہ ہوئے اور مدینہ ہی میں) پیچھے رہ گئے وہ (اپنے گھروں میں) بیٹھے رہنے سے بہت خوش ہیں۔ انہوں نے اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرنے کو ناپسند کیا (یہی نہیں بلکہ دوسروں کو بھی یہ کہہ کر روکنے لگے کہ) گرمی میں نہ نکلو۔ (اے رسول) آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَّوْ كَانُوا
يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا
كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾
فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ
فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن
تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ
عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا
تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا
وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا
يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الدُّنْيَا
وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾
وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ
أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن
مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾

اس سے بھی زیادہ گرم ہے، اے کاش وہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿٨١﴾

جو عمل یہ کر رہے ہیں اس کے بدلہ میں انہیں چاہئے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ ﴿٨٢﴾

(اور اے رسول) اگر اللہ آپ کو ان میں سے کسی جماعت کے پاس لوٹا کر لے جائے اور وہ آپ سے (جہاد کے لئے) نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ تم کبھی بھی میرے ساتھ نہیں نکل سکتے اور نہ میرے ساتھ دشمن سے لڑ سکتے ہو، تم نے پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے کو پسند کیا، اب بھی تم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٨٣﴾

اور (اے رسول) ان میں سے جب کوئی مرے تو آپ کبھی بھی اس کے جنازہ کی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا (اس لئے کہ) انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور ایسی حالت میں مر گئے کہ وہ نافرمان تھے ﴿٨٤﴾

(اے رسول) ان کے مال اور ان کی اولاد (کی کثرت) آپ کو تعجب میں نہ ڈالے (یہ ہماری رضاء کی دلیل نہیں ہے بلکہ) ان کے ذریعہ اللہ ان کو دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے اور (اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ) جب ان کی جان نکلے تو ایسی حالت میں نکلے کہ یہ کافر ہوں ﴿٨٥﴾ اور (اے رسول، ان کی تو یہ حالت ہے کہ) جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے (جس میں یہ حکم ہوتا ہے) کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے جو مقدرت والے ہیں وہی آپ سے (جنگ میں نہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو آپ چھوڑ ہی دیجئے تاکہ جو لوگ (گھروں میں) بیٹھے رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ (بیٹھے) رہیں ﴿٨٦﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

ان کو عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں رہ جانا پسند آیا، ان کے دلوں پر مہر لگ گئی ہے لہٰذا یہ سمجھ نہیں سکتے ﴿۸۷﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے (کتنے اچھے ہیں کہ) انھوں نے اپنے مالوں سے بھی جہاد کیا اور اپنی جانوں سے بھی جہاد کیا ان کے لئے (دنیا اور آخرت میں) بھلائیاں ہیں اور یہ لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۸۸﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾

ان کے لئے اللہ نے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

اور (اے رسول) دیہاتیوں میں سے کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے کہ ان کو اجازت دی جائے اور کچھ لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے (اپنے اسلام کا غلط دعویٰ کرکے) اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا (وہ بغیر اجازت کے ہی گھر میں) بیٹھے رہے، ان میں سے جو لوگ کافر ہیں اللہ ان کو عنقریب دردناک عذاب میں مبتلا کریگا ﴿۹۰﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾

(جہاد میں شریک نہ ہونے کا) کمزوروں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان لوگوں پر کوئی گناہ ہے جن کو خرچ کرنے کے لئے روپیہ پیسہ میسر نہیں بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیرخواہی کرتے رہیں، نیکی کرنے والوں پر (اللہ کی طرف سے) کوئی الزام نہیں (اللہ نے ان کا عذر قبول کرلیا اور ان کو معاف کردیا) اور اللہ (تو) بہت معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۹۱﴾

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ

اور (اے رسول) نہ ان لوگوں پر کوئی (الزام) ہے جو آپ کے پاس آئے تاکہ آپ انہیں سواری دیں، (تو وہ بھی جہاد میں شریک

عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

ہوجائیں) آپ نے کہہ دیا کہ میرے پاس کوئی سواری نہیں ہے کہ تمہیں سوار ہونے کے لئے دوں تو وہ لوٹ گئے اور اس صدمہ سے کہ ان کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں تھا ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ﴿٩٢﴾

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا
بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو مال دار ہونے کے باوجود آپ سے (جہاد پر نہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں (انہوں نے) اس بات کو پسند کیا کہ عورتوں کے ساتھ وہ بھی (گھروں میں بیٹھے) رہیں، اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا وہ (اپنے نفع، نقصان کو) سمجھتے ہی نہیں ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۚ
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

(اور اے ایمان والو) جب تم (جہاد سے واپسی پر) ان (منافقین) کے پاس جاؤ گے تو یہ لوگ تم سے (طرح طرح کے) عذر بیان کریں گے، (اے رسول) آپ ان سے کہہ دینا کہ تم کوئی عذر بیان نہ کرو، ہم تمہاری باتوں پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں تو اللہ نے تمہارے حالات (سب پہلے ہی) بتا دئے ہیں مزید برآں اللہ اور اس کا رسول تمہارے اعمال کو ابھی اور دیکھیں گے، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کے پاس لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿٩٤﴾

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۚ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ۚ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۚ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾

(اے ایمان والو) جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے رو گردانی کرو تو تم ان سے رو گردانی ہی کرنا، وہ ناپاک ہیں، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے (اور) یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿٩٥﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

وہ تمہارے سامنے (بار بار) قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ گے (تو اس سے

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

ان کو کیا فائدہ پہنچے گا) اللہ تو (کبھی بھی) فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوگا ﴿٩٦﴾

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں (اور بھی) زیادہ سخت ہیں اور وہ اسی قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے ہیں ان سے واقف نہ ہوں (اس کی مصلحت کو اللہ ہی جانتا ہے، بے شک) اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾

اور (اے رسول) بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں کہ جو کچھ وہ (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے (زمانے کی) گردشوں کے منتظر رہتے ہیں (حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ) گردش (زمانہ) کی برائی انہی پر واقع ہوگی، (اللہ ان کی باتیں سن بھی رہا ہے، اسے علم ہے یہ کیا کیا کر رہے ہیں) بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

اور (اے رسول) بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں، انہیں معلوم ہو جانا چاہیئے کہ وہ (یعنی خرچ کرنا) یقیناً ان کے لئے تقرب (الٰہی کا) باعث ہے، اللہ عنقریب ان کو اپنی رحمت میں داخل کریگا، بے شک اللہ بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٩٩﴾

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ

اور (اے رسول) جن لوگوں نے مہاجرین و انصار میں سے (ایمان لانے میں) سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے بحسن و خوبی

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾

ان کی پیروی کی ان (سب) سے اللہ راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۚ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۫ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾

اور (اے ایمان والو) تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور مدینہ والوں میں سے بھی بعض لوگ (منافق) ہیں۔ یہ لوگ نفاق پر (قائم ہیں اور) سرکشی میں مبتلا ہیں۔ (اے رسول) آپ ان کو نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں، ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر (قیامت کے دن) ان کو بڑے عذاب کی طرف لوٹا دیں گے ﴿١٠١﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

(ان کے علاوہ) کچھ اور بھی لوگ ہیں جنہوں نے اچھے اور برے عمل کو خلط ملط کیا ہے (اچھے عمل بھی کئے ہیں اور برے عمل بھی کئے ہیں) اور (اب) وہ اپنے گناہوں کا اعتراف بھی کرتے ہیں عنقریب اللہ ایسے لوگوں کی توبہ قبول فرمائے گا، بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٢﴾

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

(اے رسول) آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیا کریں (تاکہ) اس کے ذریعے آپ ان کو پاک و صاف کرتے رہیں اور آپ ان کے لئے دعاء بھی کیا کریں اس لئے کہ آپ کی دعاء ان کے لئے موجب تسکین ہوتی ہے، اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات قبول فرماتا ہے اور یہ کہ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٤﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

اور (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ
مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا
يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

اور اس کا رسول اور تمام مؤمنین تمہارے اعمال کو دیکھیں گے (کہ واقعی تم نے خلوص سے توبہ کی ہے یا نہیں) پھر (قیامت کے روز) تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کے پاس لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿۱۰۵﴾ اور ان کے علاوہ کچھ لوگ اور ہیں جن (کے معاملہ) کو اللہ کے حکم (آنے) تک مؤخر کر دیا گیا ہے، (اللہ کو اختیار ہے) چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے ان کو معاف کردے، (ہر کام اللہ کے علم اور حکمت پر مبنی ہوتا ہے) بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ، وَ
لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى، وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے (ایمان والوں کو) نقصان پہنچانے، کفر کرنے، مؤمنین میں پھوٹ ڈالنے اور جو لوگ پہلے اللہ اور رسول سے لڑ چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ فراہم کرنے کے لئے مسجد بنوائی ہے (ان کا اعتبار نہ کریں) وہ تو قسمیں کھا کر کہیں گے کہ سوائے بھلائی کے ہمارا اور کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۰۷﴾

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا، لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ
عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ، فِيْهِ رِجَالٌ
يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

(اے رسول) آپ اس مسجد میں (جا کر کبھی) کھڑے بھی نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد روز اول سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس بات کی حقدار ہے کہ آپ اس میں (جا کر) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (خوب) پاک و صاف رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک و صاف رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۸﴾

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ
بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ

(اے ایمان والو، بتاؤ) وہ شخص جو اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور خوشنودی پر رکھے بہتر ہے یا وہ شخص بہتر ہے جو اپنی عمارت کی بنیاد بوسیدہ بند کے کنارے پر رکھے پھر وہ عمارت اس کو دوزخ کی آگ میں لے کر گر جائے (ان لوگوں نے اسلام کی مخالفت

نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

کا ارادہ کر کے بہت بڑا ظلم کیا) اور اللہ ظلم کرنے والوں کو (کبھی) منزل مقصود کی طرف رہنمائی نہیں کرتا ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں موجب اضطراب رہے گی سوائے اس صورت کے کہ ان کے دل ہی پاش پاش ہو جائیں اللہ (کو ان کے دل کی باتوں کا خوب علم ہے اس لئے کہ وہ) جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۗ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۗ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

بے شک اللہ نے مؤمنین سے جنت کے عوض ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اسی لئے) وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں، قتل کرتے ہیں اور قتل بھی ہو جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ توریت انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے اور اس کا پورا کرنا اس کی ذمہ داری ہے اور (اے ایمان والو) اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہو سکتا ہے لہٰذا تم نے جو سودا اللہ سے کیا ہے اس پر خوشی مناؤ، یہ بہت بڑی کامیابی ہے (جو تم کو میسر ہوئی ہے) ﴿١١١﴾

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

(یہ سودا کرنے والے وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کام کا حکم دینے والے، برائیوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے ہوں (ایسے لوگ تو بس مؤمنین ہو سکتے ہیں لہٰذا اے رسول) آپ مؤمنین کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿١١٢﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوٓا أَنْ
يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوٓا
أُولِي قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

(اور اے رسول) اس بات کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ مشرکین (ہمیشہ) دوزخ میں رہیں گے نبی اور ایمان والوں کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ ان کے لئے مغفرت کی دعاء کریں خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ﴿١١٣﴾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرٰهِيمَ لِأَبِيهِ
إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ إِيَّاهُ، فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهُۥٓ أَنَّهُۥ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ،
إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

اور (وہ) جو ابراہیم نے اپنے والد کے لئے مغفرت کی دعاء کی تھی تو محض اس وجہ سے کہ وہ اس سے (مغفرت کی دعاء کرنے کا) وعدہ کر چکے تھے لیکن جب ان کو (بذریعہ وحی) معلوم ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے (اس لئے مغفرت کی دعاء جائز نہیں) تو وہ اس سے بیزار ہو گئے (اور دعاء کرنی ترک کر دی) بے شک ابراہیم بڑے نرم دل اور بردبار تھے ﴿١١٤﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ
هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُونَ،
إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ قرار دے جب تک انہیں وہ تمام چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا چاہئے، بے شک اللہ کو ہر (اچھی اور بری) چیز کا علم ہے ﴿١١٥﴾

إِنَّ اللّٰهَ لَهُۥ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ، يُحْيِۦ وَيُمِيتُ، وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور (اے لوگو) اس کے علاوہ تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار ﴿١١٦﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى
النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ
بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ

اللہ نے نبی پر اور ان مہاجرین و انصار پر جنہوں نے تنگی کے زمانے میں نبی کا ساتھ دیا بڑا فضل و کرم کیا باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہونے کے قریب پہنچ گئے تھے، لیکن اللہ نے (ان کو دل کی کجی سے بچا لیا اور) ان پر بھی فضل

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

دکرم کیا بے شک اللہ ان (سب) پر بڑا ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ
إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا
رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَ
ظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

اور اللہ نے ان تینوں پر بھی بڑا فضل کیا جن کا معاملہ مؤخر کر دیا گیا تھا (اس تاخیر کے زمانہ میں ان پر بڑی سختی کی گئی) یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں ان پر وبال بن گئیں اور انہوں نے یہ یقین کر لیا کہ اللہ (کے غضب) سے بچنے کا اللہ کے علاوہ کوئی ذریعہ نہیں تو اللہ نے ان پر نظر رحمت فرمائی (اور انہیں توفیق دی) کہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور (بہت) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا
مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور (آئندہ ایسا نہ کرنا کہ ایمان والوں کا ساتھ نہ دو، بلکہ ہمیشہ) سچوں کے ساتھ رہا کرو ﴿۱۱۹﴾

مَا كَانَ لِأَهْلِ
الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ
أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا
بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا
مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ
مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ
عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

اہلِ مدینہ اور اہلِ مدینہ کے اردگرد جو دیہاتی رہتے ہیں ان کے لئے یہ زیبا نہیں کہ اللہ کے رسول (تو جنگ کے لئے جائیں) اور وہ ان کے پیچھے (اپنے گھروں میں آرام سے) بیٹھے رہیں اور (نہ یہ زیبا ہے) کہ ان کی جان سے زیادہ اپنی جان کو عزیز رکھیں (اور یہ جہاد کی ترغیب جو انہیں دی جا رہی ہے تو) اس کی وجہ یہ ہے کہ مجاہدین کو اللہ کے راستہ میں پیاس، محنت و مشقت اور بھوک کی جو تکلیف پہنچتی ہے یا وہ (اللہ کے راستہ میں) ایسی جگہ کو روندتے ہوئے چلے جاتے ہیں جس جگہ کو روندنے سے کفار کو غصہ آتا ہے یا وہ (میدان جنگ میں) دشمن سے کوئی چیز چھین لیتے ہیں تو (اس قسم کی ہر بات پر) ان کے لئے عملِ نیک لکھا جاتا ہے (جس کا اجر انہیں اللہ کے ہاں ملے گا) بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

اسی طرح کم یا زیادہ جو کچھ وہ (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں یا (اللہ کے راستہ میں) وہ کسی وادی کو طے کرتے ہیں تو یہ بھی ان کے لئے (ان کے نامۂ اعمال میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ جو کچھ عمل (نیک) وہ کرتے رہے ہیں اللہ ان کو اس کا بہتر بدلہ عطاء فرمائے ﴿١٢١﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً، فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

اور (اے ایمان والو) یہ مناسب نہیں کہ سب کے سب (علم دین حاصل کرنے کے لئے) نکل کھڑے ہوں، ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر جماعت میں سے چند لوگ دین (کا علم حاصل کرنے اور اس) میں سمجھ پیدا کرنے کے لئے نکلیں، پھر جب وہ (علم دین میں سمجھ پیدا کرلیں تو اپنی) جماعت کے لوگوں کی طرف لوٹیں اور انہیں (اللہ کے عذاب سے) ڈرائیں تاکہ وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچیں ﴿١٢٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً، وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

اے ایمان والو، اپنے قرب وجوار کے کافروں سے جنگ کرو اور ہونا یہ چاہئے کہ کافر تم میں سختی (یعنی قوت وشجاعت) محسوس کریں اور (اے ایمان والو) یہ (اچھی طرح) سمجھ لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے (کسی قسم کی زیادتی نہ کرنا اس لئے کہ یہ تقوٰی کے خلاف ہے ﴿١٢٣﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا، فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اور (اے رسول، ان منافقین کی تو یہ حالت ہے کہ) جب کوئی (نئی) سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں بعض لوگ (ایک دوسرے سے) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا (آپ کہدیجئے کہ) ان کے ایمان میں اضافہ کیا جو (حقیقی معنوں میں) ایمان لے آئے ہیں اور (وہ تو ایسے لوگ ہیں کہ جب کبھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہی نہیں ہوتا بلکہ) وہ (اس کے نازل ہونے سے بہت) خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق اور حسد کی) بیماری ہے

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۱۲۵﴾

تو (نئی سورت نازل ہونے سے) ان (کے نفاق اور حسد) کی گندگی میں اضافہ ہوتا ہے اور انہیں جب موت آتی ہے تو اس حالت میں آتی ہے کہ وہ کافر ہوتے ہیں ﴿۱۲۵﴾

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ فتنہ میں مبتلا کئے جاتے ہیں پھر بھی نہ تو توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿۱۲۷﴾

اور جب کوئی (نئی) سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں (پھر پوچھتے ہیں) تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا (یہ کہہ کر) پھر وہ (اپنے گھروں کو) لوٹ جاتے ہیں اللہ نے بھی ان کے دلوں کو (قبول حق سے) پھیر دیا اس لئے کہ وہ کچھ سمجھتے ہی نہیں (تو انہیں کیا سمجھایا جائے) ﴿۱۲۷﴾

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾

(اے لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آگئے ہیں، جن کی خیر خواہی اور شفقت کا حال یہ ہے کہ تمہاری تکلیف ان پر (بڑی) گراں گذرتی ہے، وہ تمہاری فلاح و بہبود کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں اور مؤمنین پر تو وہ (خصوصیت کے ساتھ) بہت (ہی) مہربان اور بہت (ہی) رحم کرنے والے ہیں ﴿۱۲۸﴾

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

(ایسے رسول کے آجانے کے بعد بھی) اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں (اور ایمان نہیں لاتے) تو (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (میں کسی کی حمایت کا محتاج نہیں) میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، میرا بھروسہ اسی پر ہے، وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

سُوْرَةُ يُوْنُسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②

الٓرٰ (اے رسول) یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (جو آپ کی طرف وحی کی جارہی ہیں) ①
کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص پر وحی بھیجی (اور اس سے کہا) کہ لوگوں کو ڈرائے اور ایمان والوں کو خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے ان کے رب کے ہاں بڑا درجہ ہے (لیکن) کافروں نے (اس کو جھٹلایا اور) کہا یہ تو کھلا جادوگر ہے ②

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ گر ہوا، وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، (اس کے ہاں) بغیر اس کی اجازت کے کوئی سفارش نہیں کرسکتا، وہی اللہ تمہارا رب ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، (اے لوگو) آخر تم غور کیوں نہیں کرتے (کیا کسی اور کی بھی یہی شان ہے اگر نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو پھر اس کی عبادت کیوں کرتے ہو) ③

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④

(اور یہ بھی سن لو کہ) تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، (یہ اللہ کا وعدہ ہے اور) اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے (ایسا ہو کر رہے گا) وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ اس کو پیدا کرے گا تاکہ (ان سے حساب لے اور) ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ اجر و ثواب دے اور جو لوگ کافر ہیں ان کو ان کے کفر کی وجہ سے پینے کے لئے گرم پانی ہے اور (مزید برآں) دردناک عذاب ہے ④

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ
الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا
عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ، مَا خَلَقَ
اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ، یُفَصِّلُ
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۵

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا اور چاند
کے منازل مقرر کئے تاکہ تم (ماہ و) سال کو شمار کر سکو اور (ماہانہ
اور سالانہ) حساب و کتاب رکھ سکو، یہ سب کچھ اللہ نے حق
کے ساتھ پیدا کیا ہے، علم والوں کے لئے وہ اپنی آیتوں کو علیحدہ
علیحدہ بیان کر رہا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ⑤

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۶

بیشک رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے
میں اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس
میں ڈرنے والوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں ⑥

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا
بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِیْنَ
هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۷ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۸

بے شک جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور جو دنیا کی
زندگی میں خوش اور مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں
سے غفلت برت رہے ہیں ⑦

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کی بداعمالی کی وجہ سے دوزخ ہوگا
⑧

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ، تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۹

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا رب
ان کو ان کے ایمان کی وجہ سے منزل مقصود پر پہنچا دے گا جہاں
نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ، وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۰

(پھر) ان باغوں میں ان کی پکار یہ ہوگی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ ،
(اے اللہ تو پاک ہے) وہاں (آپس میں) ان کا تحفہ سلام
ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف اللہ، رب العالمین کے لئے ہے ⑩

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ، فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾

اور (اے رسول) جس طرح یہ لوگ خیر کی طلب میں جلدی کرتے ہیں اسی طرح اگر اللہ بھی (ان کی بداعمالی کی سزا میں) ان کی تباہی و بربادی میں جلدی کرتا تو ان کی اجل کا کبھی کا فیصلہ ہوگیا ہوتا (لیکن) ہم تو ان لوگوں کو جن کو ہم سے ملاقات کی امید نہیں ہے (ڈھیل دے کر آزاد) چھوڑ دیتے ہیں (پھر) وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ، كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا، كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور (اے رسول) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے، بیٹھے اور کھڑے (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے. پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں (تو ہم سے اس طرح کنارہ کش ہو کر) چل دیتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف (کو دور کرنے کے لئے) جو اس کو (پہلے کبھی) پہنچی تھی، ہمیں پکارا ہی نہیں تھا (وہ پھر اس کنارہ کشی کو اچھا بھی سمجھتا ہے اس لئے کہ) جو لوگ (سرکشی میں) حد سے آگے بڑھ جاتے ہیں ان کے اعمال ان کے لئے مزیّن کر دئے جاتے ہیں ﴿۱۲﴾
اور (اے کافرو) تم سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو جب انہوں نے ظلم کیا (تو اس ظلم کی سزا میں) ہلاک کر چکے ہیں، ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے (ان نشانیوں کو دیکھ کر انہیں ایمان لے آنا چاہئے تھا لیکن) وہ ایسے کہاں تھے کہ ایمان لے آتے. (اے کافرو) ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح (ہلاک کر کے ان کی سرکشی کا) بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۳﴾
پھر ان کے بعد ہم نے تم کو اس زمین میں (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿۱۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ، قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ، اِنْ

اور (اے رسول) جب ان لوگوں کو ہماری روشن آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جن کو ہم سے ملاقات کی کوئی امید نہیں (آپ سے) کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس میں کچھ ردّ و بدل کر دو. آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ مجھے یہ اختیار نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں ردّ و بدل

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾

کردوں، میں تو بس اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے (اور) اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۵﴾

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْكُمْ وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

(اور اے رسول، آپ یہ بھی) کہدیجئے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر نہ سناتا اور نہ اللہ تم کو اس سے آگاہ کرتا (اور اے کافرو) میں اس سے پہلے تم لوگوں میں (اپنی) عمر (کا کافی حصہ) گذار چکا ہوں (کبھی ایسی بات کہی؟) کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں (کہ جس شخص نے اتنی عمر تک کچھ نہ کہا ہو وہ یکایک ایسا فصیح و بلیغ کلام کیسے بنا سکتا ہے)۔ ﴿۱۶﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

(مزید برآں) اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرے یا اللہ کی آیات کو جھٹلائے (یقیناً کوئی نہیں ہو سکتا، تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ میں خود کسی بات کو بناؤں اور اسے اللہ کی طرف منسوب کر دوں اور نہ مجھ سے یہ ہو سکتا ہے کہ جو کلام الٰہی میرے پاس آرہا ہے اسے جھٹلا دوں، اگر دونوں باتوں میں سے کوئی بات بھی میں کروں تو پھر مجھ سے بڑا مجرم کون ہوگا اور) مجرم کبھی فلاح نہیں پاتے ﴿۱۷﴾

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کے علاوہ ایسے لوگوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور (اپنی صفائی میں) کہتے ہیں کہ (ہم ان کو مشکل کشا نہیں سمجھتے بلکہ) یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں (سفارشی سمجھ کر ہم ان کی عبادت کرتے ہیں، اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کیا تم اللہ کو آسمانوں اور زمین میں ایسی چیز کے وجود کی خبر دیتے ہو جس کے وجود کا اسے تو کوئی علم نہیں، وہ پاک ہے اور جو شرک یہ کر رہے ہیں اس سے (بہت) بلند و بالا ہے ﴿۱۸﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

اور (اے رسول، پہلے) سب لوگ ایک جماعت تھے، پھر انہوں نے اختلاف کیا (تو مختلف فرقے وجود میں آئے) اور اگر آپ کے رب کی طرف سے (یہ) بات پہلے سے طے نہ کی گئی ہوتی

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٢٢﴾

فَلَمَّآ أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ

(کہ ان کے اختلاف کا فیصلہ قیامت سے پہلے نہ ہوگا) تو جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان کے سلسلہ میں ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا (۱۹)

اور (کافر) یہ بھی کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوتا تو (اے رسول) آپ کہہ دیجئے غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے (اسی کو معلوم ہے کہ مطلوبہ معجزہ کب واقع ہوگا) لہٰذا تم بھی انتظار کرو اور تمہارے ساتھ میں بھی انتظار کرتا ہوں (۲۰)

اور (اے رسول) جب ہم ان لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو یہ ہماری آیات (کی مخالفت) میں (خفیہ) تدبیریں کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ بہت جلد (تمہیں سزا دینے کی) تدبیر کرنے والا ہے، (اور آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ) ہمارے فرشتے تمہاری تدبیروں کو لکھ رہے ہیں (پھر ہم اس نوشتے کے مطابق تمہیں سزا دیں گے) (۲۱)

(اور اے رسول، آپ کہہ دیجئے کہ یہ تمہارے شریک مشکل کشا نہیں ہیں مشکل کشا تو) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کراتا ہے حتیٰ کہ (اس وقت بھی وہی تمہاری دستگیری کرتا ہے) جب تم کشتیوں میں (سوار ہو کر سفر کرتے) ہو اور خوشگوار ہوا کے ساتھ وہ کشتیاں سواروں کو لے کر چلتی ہیں اور سوار خوشگوار ہواؤں میں مگن ہو جاتے ہیں تو (یکایک) طوفانی ہوا ان کشتیوں سے ٹکرانے لگتی ہے اور (سمندر کی) نہریں ہر طرف سے سواروں کو جھکولے دینے لگتی ہیں اور انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ وہ لہروں میں گھر گئے (اور اب بچنے کی کوئی صورت نہیں تو) وہ دین کو خالص اللہ کے لئے تسلیم کرتے ہوئے صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ اے اللہ) اگر تو نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دی تو پھر ہم ضرور (تیرے) شکر گزار بن جائیں گے (تیرے دین پر چلیں گے، نہ شرک کریں گے اور نہ تیرے احکام سے سرتابی کریں گے) (۲۲)

لیکن جب اللہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ زمین میں (پھر اسی طرح) ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں (اے رسول، آپ ان سے کہہ

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

دیجئے) اے لوگو، تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری ہی جانوں پر پڑے گا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) دنیا کی زندگی کا چندروزہ فائدہ اٹھالو، پھر تمہیں ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تمہیں بتائیں گے کہ تم کیا کیا کرتے تھے ﴿٢٣﴾

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

دنیا کی زندگی کی مثال تو بس ایسی ہے جیسے بارش (کہ جب) ہم نے اسے آسمان سے نازل کیا تو اس میں اور زمین کی سبزی میں جس کو انسان اور جانور کھاتے ہیں امتزاج پیدا ہو گیا، (سبزی پھیلنے اور پھولنے لگی) یہاں تک کہ جب زمین (سرسبز وشاداب فصل سے) رونق پر آگئی اور (خوب) آراستہ (وپیراستہ) ہو گئی اور زمین والوں نے یہ یقین کر لیا کہ اب وہ اس پر (ہر طرح کی) قدرت رکھتے ہیں (تو ناگہاں) رات کو یا دن کو ہمارے حکم (عذاب) نے اُسے آگھیرا اور اسے کاٹ (کر ایسا نیست ونابود کر) دیا گویا کل (وہاں) کچھ تھا ہی نہیں، غور کرنے والوں کے لئے ہم اس طرح اپنی آیات علیحدہ علیحدہ بیان کر رہے ہیں (تاکہ سمجھنے میں کوئی الجھن نہ ہو) ﴿٢٤﴾

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور (اے رسول) اللہ (لوگوں کو) سلامتی کے گھر کی طرف بلا رہا ہے (یہ دعوت اس کی عام ہے لیکن) صراط مستقیم کی طرف ہدایت اس کو دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے (یعنی جس کو وہ اپنے قوانین ہدایت کے مطابق خلوص کے ساتھ صراط مستقیم کی تلاش میں جدوجہد کرتا ہوا پاتا ہے) ﴿٢٥﴾

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

جن لوگوں نے (دنیا میں) نیکی کی (تو ان کے لئے آخرت میں) بڑا اجر ہے بلکہ (اجر سے بھی کچھ) زائد (بطور انعام انہیں دیا جائے) ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت، یہ لوگ اہل جنت ہوں گے (اور) اس جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

اور جن لوگوں نے (دنیا میں) برے کام کئے تو (ان کے) بدلے میں

بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۷﴾

اس برائی کے برابر ہی (عذاب) دیا جائے گا، ان کے چہروں پر ذلت چھا رہی ہوگی، ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا، ان کے چہروں پر (سیاہی اس طرح چھا رہی ہوگی) گویا (ان پر) اندھیری رات کے ٹکڑے اُڑھا دئے گئے ہیں۔ یہ لوگ اہلِ دوزخ ہوں گے (اور) اس دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾

اور (اے رسول) قیامت کے دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ (کھڑے) رہیں، پھر ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے (جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ) ان کے شریک (اپنے اپنے علم کے مطابق ان سے) کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے (۲۸)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِينَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۳۰﴾

(اس سلسلہ میں) ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے ہم تو تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے (۲۹) (اس موقع پر) وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے (موت سے) پہلے بھیج دئے ہوں گے جانچ پڑتال کریگا (اور اُسے معلوم ہو جائے گا کہ وہ سب من و عن محفوظ ہیں، کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی) پھر وہ سب لوگ اپنے مالک حقیقی اللہ کی طرف لوٹا دئے جائیں گے اور جو افتراء پردازیاں وہ (دنیا میں) کرتے تھے سب ان سے غائب ہو جائیں گی (۳۰)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصٰرَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۱﴾

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کہ تم کو آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ (تمہارے) کانوں اور (تمہاری) آنکھوں کا مالک کون ہے؟ کون بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور کون جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور کون ہے وہ جو (کائنات کے تمام) کاموں کی تدبیر کرتا ہے یہ لوگ جواب دیں گے کہ اللہ تو (پھر اے رسول آپ ان سے) کہئے کہ پھر تم (اللہ سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ (۳۱)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ
يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

یہی اللہ تو تمہارا رب برحق ہے (صرف اسی کو رب مانو اور یہ بات اچھی طرح جان لو کہ) حق (آجانے) کے بعد (اس کو نہ ماننا) گمراہی کے سوا اور کچھ نہیں (اور اے مشرکین بتاؤ جب تم حق کو تسلیم کرتے ہو) تو پھر حق سے انحراف کیوں کرتے ہو ﴿۳۲﴾

(اے رسول) اس طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں کے حق میں جو (اپنے رب کی اطاعت سے) خروج کرتے ہیں سچی ثابت ہوئی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے (بتاؤ) کیا تمہارے شریکوں میں کوئی (ایسا) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر (اس کو فنا کرکے) دوبارہ پیدا کرے، (پھر اے رسول، آپ خود ہی ان کو) بتادیجئے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر وہی اس کو (فنا کرکے) دوبارہ پیدا کرے گا (دوسرا کوئی نہیں جو ایسا کرسکے تو اے مشرکین بتاؤ) پھر تم کہاں بہکے چلے جارہے ہو (کیوں اللہ کی توحید کو تسلیم نہیں کرتے) ﴿۳۴﴾

(اور، اے رسول، ان سے یہ بھی) پوچھئے (بتاؤ) کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے (اے رسول یہ کیا جواب دیں گے آپ خود ہی انہیں) بتادیجئے کہ (صرف) اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو پھر (اے مشرکین، بتاؤ کہ) جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو وہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ خود بھی راستہ نہ پاسکے تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾

اور (اے رسول) ان میں سے اکثر لوگ ظن وگمان کی پیروی کررہے ہیں حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ حق کے مقابلہ میں ظن کچھ بھی کام نہیں آسکتا (اور یہ لوگ یہ خیال نہ کریں کہ اللہ کو ان کے اعمال کی خبر نہیں) نہیں جو کچھ یہ کررہے ہیں اللہ کو یقیناً اس کا علم ہے ﴿۳۶﴾

اور یہ قرآن ایسا (کلام) نہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اسے بناسکے (اور نہ یہ ایسا کلام ہے کہ اللہ کی طرف سے آئی ہوئی پہلی کتابوں کی تکذیب کرے، بلکہ یہ ان (سب

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۚ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۚ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾

کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے (اللہ کی طرف سے) آچکی ہیں، مزید برآں (اس قرآن کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ) شریعت (کی باتوں) کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہے (تاکہ سمجھنے میں کوئی الجھن نہ ہو اور) اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾

(اس وضاحت کے بعد بھی) کیا یہ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ رسول نے اُسے خود ہی بنالیا ہے (اے رسول آپ ان سے کہئے کہ اگر تم اس دعویٰ میں) سچے ہو تو اس جیسی ایک سورت تم بھی بنالاؤ اور اللہ کے علاوہ (اس کام میں اپنی مدد کے لئے) تم جس کو بلاسکتے ہو بلالو (اور یہ کام کرکے دکھاؤ) ﴿۳۸﴾

لیکن (اے رسول، وہ ایسا کر نہیں سکتے، بات یہ ہے کہ) قرآن مجید علم (وحکمت) کا یہ لوگ احاطہ نہ کرسکے اور نہ اس کے انکار کا انجام ان پر ظاہر ہوا تو بس انہوں نے اسے جھٹلادیا، اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں تو پھر (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿۳۹﴾

اور (اے رسول) ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس (قرآن) پر ایمان لے آئیں گے اور بعض ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لائیں گے (تو جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے وہ سمجھ لیں کہ ان کا انجام کیا ہوگا) آپ کا رب ان مفسدین سے (بخوبی) واقف ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر یہ (اب بھی) آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے ہے، جو کچھ میں کررہا ہوں اس سے تم بری (الذمہ) اور جو کچھ تم کررہے ہو اس سے میں بری (الذمہ) ہوں، ﴿۴۱﴾ اور (اے رسول) ان میں بعض ایسے لوگ ہیں کہ جو آپ (کی باتوں) کو بڑے غور سے سنتے ہیں (لیکن وہ سنتے کچھ نہیں، وہ تو بہروں کے مثل ہیں) تو کیا آپ بہروں کو سناسکتے ہیں خصوصاً ایسی صورت میں کہ وہ (بات کو) سمجھنے کی اہلیت ہی نہ رکھتے ہوں ﴿۴۲﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور (اے رسول) ان میں بعض ایسے بھی لوگ ہیں جو آپ کی طرف (غور سے) دیکھتے رہتے ہیں (لیکن وہ دیکھتے کچھ نہیں، وہ تو اندھوں کے مانند ہیں) تو کیا آپ اندھوں کو راستہ بتا سکتے ہیں خواہ (کچھ بھی) نہ دیکھ سکتے ہوں (۴۳)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

بے شک اللہ لوگوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں (۴۴)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور (اے رسول) جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو ان کو ایسا محسوس ہوگا) گویا (وہ دنیا میں) دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے، (لیکن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا اس دن) وہ لوگ یقیناً نقصان میں رہیں گے جنہوں نے اللہ کے سامنے حاضر ہونے کو جھٹلایا تھا اور وہ ہدایت پر (گامزن) نہیں تھے (۴۵)

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول) اگر ہم (ان عذابات میں سے) جن کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں کچھ (عذاب) آپ کو دکھا دیں (تو ہم یہ کر سکتے ہیں) اور اگر ہم (اس عذاب کے وقوع سے پہلے) آپ کی مدت حیات پوری کر دیں تو ان سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی ہے (ہم اس وقت ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے) بہر حال جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (یہ اللہ کے عذاب سے بچ کر کہاں جائیں گے) (۴۶)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

ہر امت کی طرف رسول (بھیجا گیا ہے) تو جب (کبھی) لوگوں کے پاس ان کا رسول آیا تو انصاف کے ساتھ ان میں فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا گیا (۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور (اے رسول، کافر آپ سے) پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ عذاب کا وعدہ کب (پورا) ہوگا (۴۸)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ

آپ کہہ دیجئے (کہ یہ چیز میرے اختیار میں نہیں) مجھے تو اپنے نفع، نقصان کا بھی اختیار نہیں مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لئے

أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾

ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا وقت مقررہ آجاتا ہے تو پھر وہ ایک گھڑی کے لئے بھی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں (۴۹)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۰﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھیئے بتاؤ اگر اللہ کا عذاب رات کو یا دن کو (کسی وقت بھی) تم پر (ناگہانی طور پر) واقع ہوجائے (تو کیا تم اپنا بچاؤ کر سکو گے). یہ گنہگار (ہرگز بچاؤ نہیں کر سکیں گے تو آخر یہ پھر) کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں، (اس چیز کی جس سے بچنا ان کے اختیار میں نہیں ہوگا) (۵۰)

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾

(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) کیا جب وہ عذاب واقع ہوجائے گا تو پھر اس وقت ایمان لاؤ گے، (اس وقت تو تم سے کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو اور اس عذاب سے بچنا چاہتے ہو) اس عذاب کی تو تم جلدی مچایا کرتے تھے (۵۱)

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾

پھر جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان سے کہا جائے گا (اب) دائمی عذاب کا مزا چکھو، یہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (۵۲)

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ (قیامت کے واقع ہونے کی خبر بالکل) سچ ہے، آپ کہہ دیجئے میرے رب کی قسم یہ (بالکل) سچ ہے (ایسا ہو کر رہے گا) اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے (۵۳)

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۖ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾

اور (اے رسول، اس دن یہ کیفیت ہوگی کہ) اگر کسی ظالم شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ انہیں اپنے آپ کو (دوزخ سے) بچانے کے لئے دے ڈالے گا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (نادم ہوں گے اور اپنی) ندامت کو چھپائیں گے، پھر ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا (۵۴)

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

خبردار ہو جاؤ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ کا ہے (اور اس بات سے بھی) خبردار ہو جاؤ کہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٥٥﴾

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم (سب) کو لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٦﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت، امراض قلب کے لئے شفاء (تم سب کے لئے) ہدایت اور مؤمنین کے لئے رحمت آچکی ہے ﴿٥٧﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا، هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (یہ کتاب ان کے پاس آگئی ہے) تو (اب اس کے آنے) سے انہیں خوش ہونا چاہئے (اور اے رسول) جو کچھ (مال و دولت) یہ جمع کر رہے ہیں یہ کتاب اس سے (بدرجہا) بہتر ہے ﴿٥٨﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا، قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے بتاؤ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے نازل فرمایا ہے اس میں سے تم نے (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام ٹھہرا لیا اور کسی چیز کو حلال ٹھہرا لیا۔ کیا اللہ نے تمہیں (اس بات کی) اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان لگاتے ہو ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

(اے رسول) جو لوگ اللہ پر بہتان لگاتے ہیں ان کا کیا خیال ہے (کہ) قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا ہوگا) بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان ہے (کہ فوراً سزا نہیں دیتا) لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر ادا نہیں کرتے ﴿٦٠﴾

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو

اور (اے رسول) آپ جس حال میں بھی ہوں خواہ آپ قرآن میں سے کچھ تلاوت کر رہے ہوں (یا اس کے علاوہ کسی اور حال

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ، وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

میں ہوں) اور (اے لوگو) تم بھی جب کسی کام میں مشغول ہوتے ہو ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور (اے رسول) ذرہ برابر چیز بھی آپ کے رب سے پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور کوئی چیز خواہ وہ ذرہ سے چھوٹی ہو یا بڑی ایسی نہیں ہے جو روشن کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی نہ ہو ﴿۶۱﴾

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

(اے لوگو، خبردار ہو جاؤ اللہ کے دوستوں کو (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿۶۲﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ، لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ، ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾

(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو ایمان لائے اور تقویٰ شعار تھے ﴿۶۳﴾ ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے (یہ اللہ کی باتیں ہیں اور) اللہ کی باتیں بدلا نہیں کرتیں (ضرور ایسا ہو کر رہے گا اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ، اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ، هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں کی (توہین آمیز) باتوں سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، عزت تو سب اللہ ہی کی ہے (عزت وہی دیتا ہے۔ اس نے آپ کو عزت دی ہے تو اگر کافر آپ کی بے عزتی کریں تو کیا ہوتا ہے) وہ سننے والا جاننے والا ہے (اسے ان کی گستاخیوں کا علم ہے، وہ انہیں وقت مقررہ پر ضرور سزا دے گا) ﴿۶۵﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ، وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ، اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾

خبردار ہو جاؤ آسمانوں میں اور زمین میں جتنی مخلوق ہے سب اللہ کی (محکوم) ہے اور وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ (اپنے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کی پیروی نہیں کرتے وہ بس (اپنے) وہم وگمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض اپنے اندازے سے باتیں بناتے ہیں ﴿۶۶﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَاُمِرْتُ

وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون وراحت حاصل کرو اور دن کو زیادہ روشن بنایا (تاکہ تم اس میں کام کرو)، اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (خلوص کے ساتھ) سنتے ہیں ﴿٦٧﴾

کافر کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے (نہیں) وہ اس بات سے منزہ ہے (کہ اس کی اولاد ہو)، وہ غنی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کا ہے، (اور اے کافرو) تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں (کہ اس کی اولاد ہے)، کیا تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں، ﴿٦٨﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پاسکتے" ﴿٦٩﴾

(ان کے لئے) دنیا میں تھوڑا سا عارضی فائدہ ہے، پھر انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں ان کے کفر کی وجہ سے عذاب شدید کا مزا چکھائیں گے ﴿٧٠﴾

اور (اے رسول) ان کو نوح کا قصہ سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا منصب اور میرا (تم کو) اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا شاق گذرتا ہے تو (سن لو) میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، تم (میرے خلاف) اپنی کسی تدبیر کا اجتماعی فیصلہ کر لو اور (اس کام کے لئے) اپنے شریکوں کو بھی جمع کر لو، پھر تمہاری تدبیر (کا کوئی گوشہ) تم پر مخفی نہ رہ جائے، پھر (جو کچھ تم کرنا چاہو) میرے خلاف کر گذرو اور مجھے (بالکل) مہلت نہ دو ﴿٧١﴾

پھر (اس چیلنج کے بعد بھی) اگر تم منہ موڑو تو میں تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میری اجرت تو اللہ کے ذمہ ہے، مجھے تو یہ حکم

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ
خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

دیا گیا ہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں ﴿٧٢﴾ لیکن کافروں نے پھر بھی انہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو نجات دی اور ان کے ساتھ جو لوگ کشتی میں تھے ان کو بھی نجات دی اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا تو (اے رسول) آپ دیکھئے کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا (لیکن ڈرانے کے بعد بھی وہ لوگ کفر سے باز نہیں آئے تو) ان کا انجام کیسا ہوا ﴿٧٣﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا
كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى
قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾

پھر نوح کے بعد ہم نے بہت سے رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے وہ اپنی قوم کے لوگوں کے پاس کھلے دلائل لے کر آئے لیکن ایسا نہیں ہوا کہ جس چیز کی وہ پہلے تکذیب کر چکے تھے (بعد میں) اس پر ایمان لے آتے، سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر ہم اسی طرح مہر لگا دیا کرتے ہیں ﴿٧٤﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

پھر ان رسولوں کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا ان لوگوں نے (بھی) تکبر کیا اور وہ تھے ہی گناہ گار ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا
اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ﴿٧٦﴾

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ
اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے متعلق جب وہ تمہارے پاس آیا ایسی (لغو) بات کہتے ہو، (بتاؤ) کیا یہ جادو ہے؟ (ہرگز نہیں) مزید برآں (تمہیں یہ بھی سوچنا چاہئے کہ) جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتے (تو کیا میں جادو کے ذریعہ کامیاب ہو سکوں گا ہرگز نہیں) ﴿٧٧﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي
الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس (راہ) سے پھیر دو جس (راہ) پر ہم نے اپنے آباء (و اجداد) کو پایا ہے اور ملک میں (بس) تم دونوں کی سرداری (قائم) ہو جائے، ہم تو تم پر ایمان لانے والے نہیں ﴿٧٨﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾

پھر فرعون نے کہا تمام جادوگروں کو جو (جادو کے فن کے) خوب جاننے والے ہوں میرے پاس لاکر جمع کرو (۷۹) الغرض (اس کے حکم کے بموجب) جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا (جادو کے فن کا مظاہرہ کرنے کے لئے) جو تمہیں ڈالنا ہو ڈالو (۸۰)

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے ان سے کہا یہ جو کچھ تم لے پیش کیا ہے (محض) جادو ہے، عنقریب اللہ اس کو نیست ونابود کر دیگا بے شک اللہ فساد مچانے والوں کے کام کو (دائمی) کامیابی سے ہمکنار نہیں کرتا (۸۱)

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

بلکہ وہ تو اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو ثابت (وقائم) رکھتا ہے خواہ گناہگاروں کو کتنا ہی برا کیوں نہ لگے (۸۲)

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

الغرض موسیٰ پر کوئی ایمان نہیں لایا سوائے ان کی قوم کے چند نوجوانوں کے اور وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو کسی مصیبت میں نہ مبتلا کر دے، بیشک فرعون ملک میں بہت متکبر (وجابر) ہو گیا تھا اور (ظلم وتشدد میں) حد سے بڑھ چکا تھا (۸۳)

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

موسیٰ نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم اگر تم (صحیح معنوں میں) اللہ پر ایمان لائے ہو اور اگر تم (واقعی) مسلم ہو تو پھر اللہ ہی پر بھروسہ رکھو (۸۴)

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

انہوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں (پھر انہوں نے اس طرح دعاء کی کہ) اے ہمارے رب ہم کو ان ظالم لوگوں کے ذریعہ آزمائش میں نہ ڈال (۸۵)

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

ہمیں اپنی رحمت سے اس کافر قوم سے نجات دے (۸۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور (اے رسول پھر) ہم نے موسٰی اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لئے گھر بناؤ، گھروں کو قبلہ رخ رکھو اور نماز قائم کرو اور (اے موسٰی) مؤمنین کو (کامیابی کی) خوشخبری سنا دو ﴿٨٧﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

موسٰی نے کہا اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں اسباب زینت اور مال و دولت سے نوازا ہے، اے ہمارے رب (اس کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا ہوگا) کہ وہ تیرے راستہ سے (لوگوں کو) گمراہ کریں گے، اے ہمارے رب، ان کے مال و دولت کو ملیامیٹ کر دے، ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ پھر یہ لوگ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب کو (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھ لیں ﴿٨٨﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعاء قبول ہوگئی، تو اب تم دونوں ثابت قدم رہو اور بے علم لوگوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا ﴿٨٩﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

پھر ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار کر دیا۔ فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی کی اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا (ہم نے) ان سب کو پانی کے عذاب میں پکڑ لیا یہاں تک کہ جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے کہا میں اس بات پر ایمان لاتا ہوں کہ بیشک اللہ کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمین میں سے ہوں ﴿٩٠﴾

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾

(فرعون سے کہا گیا) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو اس سے پہلے (ساری زندگی) نافرمانی کرتا رہا اور (ملک میں) فساد مچاتا رہا ﴿۹۱﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾

آج ہم تیرے بدن کو (سمندر سے) نجات دیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے (عبرت کی) ایک نشانی بن جائے اور (اے رسول، نشانیاں تو بہت ہیں لیکن) بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتتے ہیں ﴿۹۲﴾

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور (اے رسول) ہم نے بنی اسرائیل کو ایک اچھے مقام پر آباد کیا اور ان کو (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں عطاء فرمائیں (ان کو دینِ حق عطاء فرمایا لیکن) انہوں نے (دین کا) علم حاصل ہو جانے کے بعد (آپس میں) اختلاف کیا (اور اس اختلاف پر جمے رہے تو اے رسول) جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اُن باتوں میں آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ﴿۹۳﴾

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کو اس (کتاب) کے بارے میں جو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو آپ ان لوگوں سے پوچھئے جو آپ سے پہلے (نازل ہونے والی) کتاب کو پڑھتے رہتے ہیں، (وہ تصدیق کریں گے کہ پہلے بھی ایسی کتابیں آتی رہی ہیں، اور اے رسول) یقیناً آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس حق آ گیا ہے لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۹۴﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾

اور نہ ان لوگوں میں سے ہو جانا جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ بھی نقصان اٹھانے والوں میں (شامل ہو جائیں گے) ﴿۹۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

(اور اے رسول) جو لوگ آپ کے رب کے حکم (عذاب) کے مستوجب ٹھہر چکے ہیں وہ تو (کبھی) ایمان نہیں لائیں گے ﴿۹۶﴾

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

(اور اے رسول،) اگر ان کے پاس ہر قسم کی نشانی آجائے (تو بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ اپنی آنکھوں سے دردناک عذاب کا نظارہ نہ کرلیں ﴿۹۷﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ، لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

اور (اے رسول) آخر (آپ سے پہلے) قوم یونس (کی بستی) کے علاوہ اور کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (عذاب الٰہی کو دیکھنے سے پہلے) ایمان لے آتی تو اس کا ایمان اس کو نفع دیتا، (قوم یونس کے لوگ) جب ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب دور کردیا اور ایک وقت مقررہ تک ان کو (دنیا میں) ساز وسامان سے بہرہ اندوز کیا ﴿۹۸﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا، اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں جتنے آدمی ہیں سب ایمان لے آتے (لیکن اللہ جبر نہیں کرتا) تو (اے رسول) کیا آپ جبر کرکے سب کو مؤمن بنانا چاہتے ہیں ﴿۹۹﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور (اے رسول) کسی شخص کو خود اس بات کی قدرت نہیں کہ وہ بغیر اللہ کی توفیق کے ایمان لے آئے، اللہ تو (کفر و شرک کی) گندگی کو انہی لوگوں پر ڈالتا ہے جو (اللہ کی نشانیوں کو) سمجھتے نہیں (اور نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں) ﴿۱۰۰﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

(اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے (ذرا) اسکو (غور سے) دیکھو (تو تمہیں اللہ کی توحید کی بہت سی نشانیاں نظر آجائیں گی) لیکن جن لوگوں کو ایمان لانا نہیں ہوتا ان کے کام نہ نشانیاں آتی ہیں اور نہ بار بار اللہ کے عذاب سے ڈرانا کام آتا ہے ﴿۱۰۱﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ، قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

(اور اے رسول) کیا یہ اس جیسی (گردش) ایام کے منتظر ہیں جیسی (گردش) ایام ان سے پہلے لوگوں پر آچکی ہے (اے رسول) آپ ان سے کہدیجئے کہ پھر تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

پھر (جب کبھی کوئی قوم عذاب الٰہی میں گرفتار ہوئی تو) ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان والوں کو (عذاب سے) بچاتے رہے (اور) اسی طرح تمام مؤمنین کو (عذاب سے) بچانا ہم پر ضروری ہے ﴿١٠٣﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تمہیں میرے دین (کے معاملہ) میں (ذرا سا بھی) شک ہے (تو صاف سن لو کہ) میں ان ہستیوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی اللہ کے علاوہ تم عبادت کرتے ہو بلکہ میں تو (صرف) اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مؤمنین میں سے ہو جاؤں ﴿١٠٤﴾

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾

اور (اے رسول آپ کو یہ بھی حکم دیا جاتا ہے) کہ آپ یکسو ہو کر (اللہ کے) دین پر اپنے آپ کو قائم رکھیں اور مشرکین میں سے ہرگز نہ ہو جائیں ﴿١٠٥﴾

وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

اور (اے رسول) اللہ کے علاوہ کسی ہستی کو نہ پکارنا جو نہ آپ کو نفع دے سکے اور نہ نقصان، اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ بھی ظالموں میں شامل ہو جائیں گے ﴿١٠٦﴾

وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

اور (اے رسول) اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے علاوہ اس تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ آپ کو بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے (اپنے) فضل سے نوازتا ہے، وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٧﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، تو جو کوئی (تم میں سے) ہدایت حاصل کرے تو وہ اپنی ذاتِ خاص کے لئے ہدایت حاصل کرے گا (اس میں اسی کا نفع ہے) اور جو گمراہی اختیار

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

کرے تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔ میں تمہارے لئے بمنزلہ وکیل کے نہیں ہوں (کہ تمہارے کام کو سنبھال لوں) ﴿۱۰۸﴾ اور (اے رسول) آپ تو بس اس چیز کی پیروی کرتے رہیئے جو آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ (اپنا) فیصلہ صادر فرمائے اور اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾

الٓرٰ، (یہ وہ) کتاب ہے جس کی آیتیں حکیم و خبیر (اللہ) کی طرف سے مستحکم کر دی گئی ہیں پھر علیحدہ علیحدہ بھی کر دی گئی ہیں (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿۱﴾ (اے رسول آپ کہہ دیجئے) کہ کسی کی عبادت نہ کرو سوائے اللہ کے، بیشک میں اس کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۲﴾

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۚ اَلَا حِيْنَ

اور یہ کہ اپنے رب سے بخشش طلب کرو، پھر اس سے توبہ کرو، وہ تم کو (دنیا میں) ایک وقت مقررہ تک اچھے (مال و) متاع سے بہرہ مند کرے گا اور (آخرت میں) ہر نیکی (کرنے) والے کو اس کی نیکی (کا اجر) دے گا اور (اے لوگو) اگر تم نے (میری تعلیمات سے) منہ موڑا تو مجھے تمہارے متعلق (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا خطرہ ہے ﴿۳﴾

(اس دن) تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾

(اے رسول) یہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کر لیتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں، ان لوگوں کو خبردار ہو جانا چاہئے کہ جب

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

وہ کپڑے اوڑھ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ کو (ان کی تمام باتوں کا) جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں علم ہوتا ہے (اور یہی کیا) وہ تو دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے ⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا، كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦

زمین میں کوئی جانور بھی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ نہ ہو، اللہ (اس جانور کی زندگی میں ہر وقت) اس کے رہنے کی جگہ سے واقف ہوتا ہے اور اس جگہ سے بھی واقف ہوتا ہے جہاں وہ (جانور مرنے کے بعد) سپرد کیا جائے گا (اور) یہ تمام باتیں روشن کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں بھی لکھی ہوئی ہیں ⑥

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا، وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا اس پیدائش سے اللہ کا مقصد یہ تھا کہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے اور (اے رسول) اگر آپ ان لوگوں سے کہیں کہ تم موت کے بعد ضرور زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہیں یہ تو کھلا جادو ہے، (یعنی بالکل بے بنیاد بات ہے) ⑦

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ، اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨

اور (اے رسول) اگر ہم ایک معین مدت تک کے لئے ان سے عذاب کو مؤخر کر دیں تو کافر ضرور یہ کہیں گے کہ کون سی چیز ہے جو عذاب کو روکے ہوئے ہے، (انہیں) خبردار (ہو جانا چاہئے کہ) جس دن عذاب ان پر واقع ہو جائے گا تو پھر وہ ان سے ٹلے گا نہیں اور (آج) جس (عذاب) کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں وہ (عذاب اس دن ہر طرف سے) ان کا احاطہ کرلے گا ⑧

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ، اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

اور (اے رسول) اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے (نعمت و) رحمت کا مزا چکھائیں پھر وہ (نعمت و) رحمت اس سے چھین لیں تو وہ (فوراً) مایوس ہو جاتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے ⑨

وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّي، إِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ⑩

اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو راحت کا مزا چکھائیں تو کہتا ہے سب مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں (پھر) وہ خوشی میں مگن ہو جاتا ہے اور اترانے لگتا ہے ⑩

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ، أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑪

مگر (ہاں وہ لوگ ایسا نہیں کرتے) جو صبر کرتے ہیں (ناشکری نہیں کرتے) اور (ہر حال میں) نیک عمل کرتے رہتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے ⑪

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوحٰٓى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ أَنْ يَّقُولُوا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ، إِنَّمَآ أَنْتَ نَذِيرٌ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيلٌ ⑫

(اے رسول) کافروں کے اس قول کی وجہ سے کہ ان پر خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کا سینہ تنگ ہو اور جو کتاب آپ پر وحی کی جا رہی ہے اس میں سے آپ کچھ حصہ (بیان کرنا) چھوڑ دیں (ایسا نہیں ہونا چاہیئے) آپ تو بس ڈرانے والے ہیں (منوانا آپ کا کام نہیں ہے) اللہ ہر چیز پر نگران ہے (وہ ان کے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے) ⑫

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ، قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ⑬ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ⑭ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

(اے رسول) کیا کافر یہ کہہ رہے ہیں کہ اس (قرآن) کو اس (رسول) نے خود بنا لیا ہے (آپ ان سے) کہیئے کہ اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو تو اس جیسی دس سورتیں تم بھی بنا کر لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنی مدد کے لئے) بلا لو ⑬
پھر (اے ایمان والو) اگر کافر تمہارے چیلنج کو قبول نہ کریں تو (ان سے کہو کہ اے کافرو) اب تو تمہیں یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے (کسی انسان کی علمی کاوش کا نتیجہ نہیں ہے) اور یہ بھی تمہیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے تو (بتاؤ اب بھی) تم مسلم بننے کے لئے تیار ہو (یا نہیں) ⑭
(اور اگر تم دنیا کی خاطر اسلام قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ) جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی

نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

زیب وزینت کے طالب ہوتے ہیں تو ہم ان کو ان کے اعمال کا صلہ دنیا ہی میں پورا پورا دے دیتے ہیں، ان کے صلہ میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جاتی ﴿١٥﴾

أُولَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا ٱلنَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا۟ فِيهَا وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

(لیکن) ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں، جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے تھے سب رائیگاں گئے اور جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے سب باطل (دبے سود) تھا ﴿١٦﴾

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِهِۦ مِنَ ٱلْأَحْزَابِ فَٱلنَّارُ مَوْعِدُهُۥ ۚ فَلَا تَكُ فِى مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے کھلی (فطری) دلیل پر قائم ہو اور اس کی طرف سے ایک گواہ بھی اس کی تائید کرتا ہو، مزید برآں اس سے پہلے (آنے والی کتاب) توریت جو رہنما اور رحمت تھی (وہ بھی اس کی تصدیق کرتی ہو تو کیا ایسا شخص کافر کے مثل ہو سکتا ہے، نہیں) ایسے ہی لوگ ہیں جو قرآن (مجید) پر ایمان لاتے ہیں اور (دنیا کے تمام) فرقوں میں سے جو شخص بھی اس کا انکار کرے تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور (اے رسول) آپ قرآن (مجید) کے سلسلہ میں کسی قسم کا شک نہ کرنا، یہ آپ کے رب کی طرف سے (بالکل) حق ہے لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ ٱلْأَشْهَٰدُ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٨﴾

اور (اے رسول) اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر بہتان باندھے، ایسے لوگ جب (قیامت کے دن) اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو گواہی دینے والے گواہی دیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ افتراء کیا تھا (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿١٨﴾

ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ

جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اس میں کجی

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ
الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَ
الْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
مَثَلًا ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّيْ
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

پیدا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ﴿۱۹﴾

یہ لوگ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ (آخرت میں) اللہ کے علاوہ ان کا کوئی کارساز ہوگا، (وہاں) ان کو کئی گنا عذاب دیا جائے گا (محض اس وجہ سے کہ وہ دنیا میں) نہ (حق بات) سن سکتے تھے اور نہ (راہ حق) دیکھنا گوارا تھا ﴿۲۰﴾

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا اور جو افترا پردازیاں یہ (دنیا میں) کرتے تھے وہ سب (قیامت کے دن) ان سے غائب ہو جائیں گی ﴿۲۱﴾ ضرور یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں ہوں گے ﴿۲۲﴾

(لیکن) جو لوگ ایمان لائے، نیک عمل کرتے رہے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی وانکساری کرتے رہے تو ایسے لوگ جنتی ہوں گے اور وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾

ان دونوں جماعتوں کی مثال اندھے بہرے اور دیکھنے والے سننے والے جیسی ہے کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے (ہرگز نہیں) تو پھر (اے لوگو) تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ﴿۲۴﴾ اور (ائے رسول) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا۔ انہوں نے (قوم سے) کہا میں تمہیں صاف صاف (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا گیا ہوں ﴿۲۵﴾

(اللہ نے حکم دیا ہے) کہ تم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو (اور اگر تم نے میری بات نہ مانی تو) مجھے تمہارے متعلق

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَ

المناک دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿٢٦﴾

ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے ہم کو تو تم ہمارے ہی جیسے آدمی نظر آتے ہو اور ہمیں تو یہ نظر آتا ہے کہ تمہاری پیروی کرنے والے صرف وہ لوگ ہیں جو ہم میں سب سے زیادہ حقیر اور ظاہر ہیں (ناسمجھ لوگ) ہیں اور ہم یہ بھی نہیں دیکھتے کہ تم لوگوں کو ہم پر کوئی برتری (حاصل) ہے، ہم تو تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿٢٧﴾

نوح نے کہا اے میری قوم، بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ (عالی) سے رحمت (خاص) سے نوازا ہے اور تم پر اس کی حقیقت مخفی ہوگئی ہے تو (ہم کیا کرسکتے ہیں) کیا ہم ایسی حالت میں کہ تم اُسے ناپسند کرتے ہو زبردستی اسے تم سے چمٹا دیں ﴿٢٨﴾ اور اے میری قوم، میں تم سے اس (تبلیغ) کے عوض کوئی مال طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور نہ میں (تمہاری) یہ (خواہش پوری) کرسکتا ہوں کہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں انہیں (اپنی مجلس سے) نکال، بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں (اور جس دن وہ اپنے رب سے ملاقات کریں گے اس دن ان کا رب انہیں اور بھی زیادہ عزت و بزرگی سے سرفراز فرمائیگا میں انہیں نادان اور ظاہر بین نہیں سمجھتا) بلکہ میں تو تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کی باتیں کر رہے ہو ﴿٢٩﴾ اور اے میری قوم، اگر میں ان کو نکال بھی دوں تو کون اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کرے گا، آخر تم (اپنی نادانی کی باتوں پر) غور کیوں نہیں کرتے ﴿٣٠﴾ اور (اے میری قوم) میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ میں غیب جانتا ہوں، نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں ان لوگوں کے متعلق جن کو تم نظر

لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱

حقارت سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو خیر سے محروم رکھے گا، جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ اس سے بخوبی واقف ہے (وہ ان کے دلوں کی کیفیت پر ہی اجر دے گا اور اگر میں ایسی باتوں کا دعویٰ کروں تو) اس صورت میں میں یقیناً ظالم ہو جاؤں گا (۳۱)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲

(قوم کے لوگوں نے) کہا اے نوح تم ہم سے بحث و مباحثہ کر چکے اور خوب بحث و مباحثہ کر چکے، اب تو جس (عذاب) کا تم وعدہ کیا کرتے ہو، اگر سچے ہو تو اس (عذاب) کو لے آؤ (۳۲)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳

نوح نے کہا: اس (عذاب) کو تو اللہ ہی تم پر نازل فرمائے گا اگر وہ چاہے گا (یہ اللہ کے اختیار میں ہے میرے اختیار میں نہیں ہے) اور تم (اس کو) عاجز نہیں کر سکتے (۳۳)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴

اور اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں اور اللہ (اپنے قوانین ہدایت کے بموجب) تم کو گمراہ کرنا چاہے تو میری خیر خواہی تم کو نفع نہیں دے سکتی، وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے (لہٰذا اس کو خوش کرنے کی کوشش کرو) (۳۴)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵

(اور اے رسول) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انہوں نے (یعنی آپ نے) خود ہی بنا لیا ہے، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اسے خود بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر ہوگا اور جو گناہ تم کر رہے ہو (اس کا وبال تم پر ہوگا) میں اس سے بری ہوں (۳۵)

وَاُوْحِيَ اِلٰي نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶

اور (اے رسول، پھر) نوح کو بذریعہ وحی خبر دی گئی کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں بس اب ان کے علاوہ آپ کی قوم میں سے اور کوئی ایمان نہیں لائے گا لہٰذا جو کچھ یہ کر رہے ہیں آپ اس کا غم نہ کریں (۳۶)

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

اور (اے نوح) ہمارے حکم سے ہماری آنکھوں کے سامنے (ایک) کشتی بنائیے، پھر جو لوگ ظالم ہیں ان (کے معاملہ) میں ہم سے

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ، وَكُلَّمَا
مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ،
قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا
احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ اٰمَنَ، وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَمُرْسٰىهَا، اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ، وَ
نَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ
ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ
الْمَآءِ، قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ، وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ

کسی قسم کی سفارش نہ کیجئے، یہ سب ضرور غرق کردیئے جائیں گے ﴿۳۷﴾

الغرض نوح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کشتی بنانی شروع کردی، پھر جب کبھی ان کی قوم کے سردار اُن کے پاس سے گذرتے تو ان کا مذاق اڑاتے، وہ (ان کے مذاق کے جواب میں) کہتے اگر (اس وقت) ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو (ایک وقت آنے والا ہے جب) ہم تمہارا اسی طرح مذاق اڑائیں گے جس طرح تم ہمارا مذاق اڑا رہے ہو ﴿۳۸﴾

وہ وقت دور نہیں جب تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر نازل ہوتا ہے اور دائمی عذاب میں کون مبتلا ہوتا ہے ﴿۳۹﴾

بالآخر (جب) ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم (کے جانوروں) میں سے دو دو جانور (یعنی ایک نر اور ایک مادہ) کشتی میں سوار کرلیجئے اور اپنے اہل کو بھی (سوار کرلیجئے) مگر ان لوگوں کو نہیں جن کے حق میں پہلے ہی فیصلہ ہوچکا ہے (کہ وہ ہلاک ہونگے) اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں (ان کو بھی سوار کرلیجئے) اور (اے رسول) ان پر ایمان لانے والے تو بہت ہی کم لوگ تھے۔ ﴿۴۰﴾

نوح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے (ایمان والوں سے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر، جس کے ہاتھ میں کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، تم (سب) کشتی میں سوار ہوجاؤ، بے شک میرا رب بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۴۱﴾

(الغرض جب سب اس میں سوار ہوگئے) اور کشتی ان سب کو لے کر پہاڑوں جیسی (بلند) لہروں میں چلنے لگی تو نوح نے اپنے بیٹے کو جو (ابھی تک) راہِ حق سے ہٹا ہوا تھا پکارا (کہ) اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ (کشتی میں) سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ ﴿۴۲﴾ اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا، وہ مجھے پانی سے بچالے گا، نوح نے کہا آج اللہ کے حکم (عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ ہی رحم فرمائے (یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اتنے میں) ان دونوں کے درمیان ایک لہر حائل ہوگئی اور (نوح

فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

کا بیٹا دوسرے) ڈوبنے والوں کے ساتھ ڈوب گیا ﴿۴۳﴾

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

جب (سب کافروں کا) کام تمام ہوگیا (تو زمین سے) کہا گیا اے زمین، اپنے پانی کو جذب کرلے اور (آسمان سے) کہا گیا اے آسمان (اپنے پانی کو) روک لے، پھر جب پانی کم ہوگیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جاکر ٹھہر گئی تو کہا گیا کہ یہ ظالم لوگ (اللہ کی رحمت سے) دور کردئے گئے ﴿۴۴﴾

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾

(اس موقع پر) نوح نے اپنے رب کو پکارا اور (اس طرح) عرض کیا کہ اے میرے رب، میرا بیٹا بھی تو میرے اہل میں سے تھا (تو نے میرے اہل کو بچانے کا وعدہ فرمایا تھا تو اس کو کیوں نہ بچایا) تیرا وعدہ تو یقیناً سچا ہوتا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۴۵﴾

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

اللہ نے فرمایا، اے نوح، وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا کیونکہ اس کے اعمال اچھے نہیں تھے لہٰذا جس چیز کا آپ کو علم نہ ہو اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کیجئے میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ کہیں آپ نادانوں میں سے ہو جائیں ﴿۴۶﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾

نوح نے کہا اے میرے رب میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تجھ سے (آئندہ کبھی) ایسی بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں، (اے میرے رب، میری غلطی کو معاف فرما) اور اگر تو مجھے معاف نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

(پھر اللہ کی طرف سے نوح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو حکم دیا گیا: اے نوح، ہماری طرف سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ جو آپ پر اور آپ کے ساتھیوں پر (نازل کی گئی) ہیں (کشتی سے) اتر آیئے (آپ پر ایمان نہ لانے والی جماعت کو ہلاک کر دیا گیا اسی طرح آئندہ بھی ایسی) جماعتیں ہونگی (جو اپنے نبیوں پر ایمان نہیں لائینگی) انہیں ہم (دنیا کے چند روزہ فائدہ سے) بہرہ مند کریں گے، پھر وہ ہماری طرف سے (بھیجے ہوئے) دردناک عذاب میں مبتلا کردئے جائیں گے ﴿۴۸﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۚ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ

(اے رسول) غیب کی خبروں میں سے یہ چند خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، اس سے پہلے ان خبروں سے نہ آپ واقف تھے اور نہ آپ کی قوم، (اے رسول کافروں کی ایذا رسانیوں پر) آپ صبر کیجئے (کافروں کا انجام اچھا نہیں ہوگا) اچھا انجام تو متقی لوگوں کا ہوتا ہے ﴿۴۹﴾

اور (اے رسول) قوم عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو (رسول بنا کر بھیجا) انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا، اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں (اور یہ جو تم نے دوسروں کو الٰہ بنا رکھا ہے یہ تمہاری افتراء پردازی ہے) اور تم واقعی (بڑے) افتراء پرداز ہو ﴿۵۰﴾

اے میری قوم میں تم سے اس (وعظ و نصیحت) کی کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میری اجرت تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا، کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿۵۱﴾

اور اے میری قوم، اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس سے توبہ کرو (کہ تم آئندہ اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کروگے اگر تم ایسا کروگے تو) اللہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا، تمہاری قوت میں اضافہ پر اضافہ فرمائے گا اور (اے میری قوم، میری بات مان لو) مجرم بن کر (حق سے) منہ نہ موڑو ﴿۵۲﴾

(قوم کے لوگوں نے کہا) اے ہود، تم ہمارے پاس (اپنی نبوت کی) کوئی کھلی نشانی لے کر تو آئے نہیں لہٰذا (محض) تمہارے کہنے سے ہم نہ اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ تم پر ایمان لا سکتے ہیں ﴿۵۳﴾

ہم تو بس یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں دیوانگی میں مبتلا کر دیا ہے (اسی لئے تم بہکی بہکی باتیں کرتے ہو) ہود نے کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اس شرک

بَرِیٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۴﴾

سے جو تم کر رہے ہو (بالکل) بیزار ہوں ﴿۵۴﴾

مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِىۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۵۵﴾

(یعنی میں) اللہ کے علاوہ (کسی کی عبادت نہیں کرتا اور نہ کسی سے ڈرتا ہوں) تم سب مل کر مجھے نقصان پہنچانے کے لئے جو تدبیر کرنی چاہو کر دو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾

اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ، مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۶﴾

میں اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی کو اللہ پکڑے ہوئے نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے ﴿۵۶﴾

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ، وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ، وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ شَيۡـًٔا، اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۵۷﴾

(اے میری قوم) اگر پھر بھی تم (میری نصیحت سے) منہ موڑو (تو میری ذمہ داری ختم ہو گئی) مجھے جو پیغام دیکر تمہارے پاس بھیجا گیا تھا وہ پیغام میں نے تم کو (بے کم و کاست) پہنچا دیا (بس اب یہی ہوگا کہ) میرا رب (تم کو ہلاک کر کے) تمہارے علاوہ کسی دوسری قوم کو (زمین میں) تمہارا جانشین بنا دے گا اور تم میرے رب کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا، وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۸﴾

اور (اے رسول پھر یہ ہوا کہ) جب ہمارا عذاب (ان کے پاس) آیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور جو لوگ ان پر ایمان لائے تھے ان کو بچا لیا اور عذاب شدید سے ان کو نجات دی ﴿۵۸﴾

وَتِلۡكَ عَادٌ، جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾

اور (اے رسول) یہ (وہی قوم) عاد (کے لوگ) ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش، (اللہ کے) دشمن کے حکم پر چلتے رہے ﴿۵۹﴾

وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ، اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوۡدَ

(تو ان کا انجام یہ ہوا کہ) اس دنیا میں بھی لعنت میں گرفتار ہوئے اور قیامت کے دن (آخرت میں) بھی لعنت میں گرفتار ہوں گے (لعنت کہیں ان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی. اے لوگو) خبردار ہو جاؤ عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا. (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ کہ اس جرم کی سزا میں عاد (یعنی) قوم ہود کو (رحمت سے دور کر دیا گیا) ﴿۶۰﴾ اور (اے رسول)

اَخَاهُمْ صٰلِحًا، قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ، هُوَ اَنْشَاَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ، اِنَّ
رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾

ثمود کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی صالحؑ کو (رسول بناکر) بھیجا، انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں، اسی نے تم کو زمین (کی مٹی) سے پیدا کیا، پھر اس زمین میں تم کو آباد کیا لہٰذا (اس کا کہنا مانو اور جو گناہ کر چکے ہو ان کی) اس سے معافی مانگو پھر اس سے توبہ کرو (کہ آئندہ کوئی گناہ نہیں کروگے) بے شک میرا رب (بہت) قریب ہے (کسی وسیلہ کی اسے حاجت نہیں، وہ سب کی دعاؤں کو سننے والا اور) قبول کرنیوالا ہے ﴿٦١﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا اے صالح، اس سے پہلے تو تم ہم میں بڑے ہونہار (مانے جاتے) تھے تم سے (بڑی بڑی) امیدیں (وابستہ) تھیں، اب تمہیں کیا ہوگیا کیا تم ہم کو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے آباء (و اجداد) کرتے تھے، جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمیں تو اس (کے حق ہونے) میں بڑا شک ہے ﴿٦٢﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ، فَمَا
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾

صالحؑ نے کہا اے میری قوم، بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت (خاص) سے نوازا ہے تو (ایسی حالت میں) اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو کون اس کے مقابلہ میں میری مدد کرے گا تم مجھے نفع پہنچانے کے لئے تو کچھ نہیں کرتے، بس نقصان پہنچانے کے درپے ہو ﴿٦٣﴾

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ
لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾

اور اے میری قوم، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے (میری صداقت کی) ایک نشانی ہے، اس کو (آزاد) چھوڑ دو تاکہ اللہ کی زمین میں (جہاں سے چاہے) کھائے اور (دیکھو) اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تم بہت جلد کسی عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے ﴿٦٤﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ، ذٰلِكَ

لیکن (وہ نہ مانے) انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ (صالح نے ان سے) کہا اب تین دن تک تم اپنے گھروں میں مزے اڑا لو (پھر عذاب الٰہی تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لیگا) یہ ایسا وعدہ ہے کہ

وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوۡبٍ ﴿٦٥﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَمِنۡ خِزۡىِ
يَوۡمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿٦٦﴾
وَاَخَذَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ
فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿٦٧﴾
كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوۡدَا۟
كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ ﴿٦٨﴾
وَلَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى
قَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنۡ جَآءَ
بِعِجۡلٍ حَنِيۡذٍ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيۡدِيَهُمۡ لَا تَصِلُ اِلَيۡهِ نَكِرَهُمۡ
وَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ
اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿٧٠﴾
وَامۡرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنٰهَا
بِاِسۡحٰقَ ۙ وَمِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ يَعۡقُوۡبَ ﴿٧١﴾
قَالَتۡ يٰوَيۡلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوۡزٌ وَّهٰذَا
بَعۡلِىۡ شَيۡخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿٧٢﴾

(کبھی) جھوٹا نہیں ہوگا ﴿٦٥﴾

پھر (اے رسول) جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے صالح اور جو لوگ ان پر ایمان لائے تھے ان کو اپنی رحمت سے (اس عذاب سے) نجات دی اور اس دن کی رسوائی سے (انہیں بچا لیا) بے شک آپ کا رب قوی اور غالب ہے ﴿٦٦﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک سخت آواز نے پکڑ لیا پھر ان لوگوں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ سب اپنے اپنے گھروں میں گرے ہوئے (مردہ) پڑے تھے ﴿٦٧﴾ (پھر وہ اس طرح نیست و نابود ہو گئے) گویا وہ کبھی ان (گھروں) میں رہے ہی نہ تھے، خبردار ہو جاؤ ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، خبردار ہو جاؤ ثمود کو (رحمت سے) دور کر دیا گیا ﴿٦٨﴾

اور (اے رسول جب) ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے (بیٹا پیدا ہونے کی) خوشخبری لے کر آئے تو انہوں نے (ابراہیم کو) سلام کیا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا اور ابھی کچھ زیادہ وقت گذرنے نہیں پایا تھا کہ (ان کیلئے) بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿٦٩﴾

(فرشتوں نے اسے نہ کھایا) ابراہیم نے جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو انہیں اجنبی خیال کیا اور ان سے (ایک قسم کا) خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا ڈریئے نہیں (ہم فرشتے ہیں) ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے (تاکہ ہم انہیں عذاب الٰہی میں مبتلا کر کے نیست و نابود کر دیں) ﴿٧٠﴾ ابراہیم کی بیوی (جو پاس ہی کھڑی تھیں فرشتوں کی بات سن کر) ہنسنے لگیں تو ہم نے ان کو اسحٰق (کے پیدا ہونے) کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری سنائی ﴿٧١﴾
(خوشخبری سن کر) وہ کہنے لگیں ہائے میری خرابی! کیا میرے بچہ ہوگا حالانکہ میں بوڑھی اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں، یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا
ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ
الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ
جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ
غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

فرشتوں نے کہا کیا تم اللہ کے کام پر تعجب کرتی ہو، اے اہل بیت! تم پر (تو پہلے ہی سے) اللہ کی (بڑی) رحمت اور اس کی برکتیں ہیں (ایسی حالت میں بچہ پیدا ہو جانا بھی اللہ کی رحمت اور برکت ہی ہے) بے شک وہ تعریف والا اور بزرگی والا ہے (وہ کیا نہیں کر سکتا اس کے لئے کونسا کام مشکل ہے) (۷۳)
(اور اے رسول) پھر جب ابراہیم کے (دل سے) خوف جاتا رہا اور انہیں خوشخبری بھی مل گئی تو وہ قوم لوط کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگے (۷۴)
بے شک ابراہیم (بڑے) بردبار، (بڑی) آہ (وزاری) کرنے والے اور (اللہ کی طرف بہت) رجوع کرنے والے (انسان) تھے (۷۵)
(ہم نے کہا) اے ابراہیم (اب) اس بات کو رہنے دو (اب) تو تمہارے رب کا حکم (عذاب) آپہنچا ہے (اب تو) یہ ایسے عذاب میں مبتلا ہوں گے جو کبھی نہیں ٹلے گا (۷۶)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ
ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ
عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ
اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ
اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ
ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ
حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

اور (اے رسول) جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کے (آنے سے) بہت فکر مند اور تنگ دل ہوئے۔ کہنے لگے آج کا دن سخت (مصیبت کا دن) ہے (۷۷)
(فرشتوں کو دیکھ کر) لوط (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی قوم کے لوگ تیزی کے ساتھ لوط کے پاس آئے (کیونکہ) یہ لوگ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے (لہٰذا ان فرشتوں کو دیکھ کر ان سے بُرے فعل کا ارادہ کیا) لوط نے کہا اے میری قوم یہ میری لڑکیاں موجود ہیں (ان سے نکاح کر لو) یہ تمہارے لئے (حلال و) طیب ہیں اور (دیکھو) اللہ سے ڈرو، میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی نیک بخت آدمی نہیں ہے (جو میری نصیحت کو مانے) (۷۸)
(قوم کے لوگ) کہنے لگے تم کو تو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی مطلب نہیں، ہم جو کچھ چاہتے ہیں وہ تم کو معلوم ہے (۷۹)

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

لوط (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا کاش مجھے تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا مجھے زبردست قوت دینے والے کی پناہ مل جاتی (۸۰)

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ، إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ، إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ، أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

فرشتوں نے کہا اے لوط، ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے (فرشتے ہیں، آپ اطمینان رکھیئے) یہ لوگ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ آپ (ایسا کیجئے کہ اندھیرے میں) جبکہ ابھی کچھ رات باقی ہو اپنے گھر والوں کو ساتھ لے کر (یہاں سے) چل دیجئے اور تم میں سے کوئی اِدھر اُدھر مڑ کر نہ دیکھے مگر اپنی بیوی (کو ساتھ نہ لیجئے) وہ اسی عذاب میں مبتلا ہوگی جس عذاب میں قوم کے (اور) لوگ مبتلا ہوں گے اور (اے لوط) ان سے جس (عذاب) کا وعدہ کیا جارہا ہے اس کے پورا ہونے کا وقت صبح کا وقت ہے (اور) کیا صبح قریب نہیں ہے (۸۱)

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ، مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

پھر (اے رسول) جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے اس (بستی) کو الٹ پلٹ کر دیا اور اس پر پے در پے کنکریلے پتھروں کی بارش کی (۸۲) (جن پر) آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے (تھے) اور (اے رسول) وہ (بستی آپ کا انکار کرنے والے) ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں (یہ خود وہاں جا کر نبی کا انکار کرنے والوں کا انجام دیکھ سکتے ہیں) (۸۳)

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا، قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ، وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾

اور (اے رسول، اہل مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو (رسول بنا کر بھیجا)۔ انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں اور (دیکھو) ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو مجھے معلوم ہے کہ تم خوشحال لوگ ہو (پھر ناپ تول میں کمی کرنے کی آخر کیا ضرورت ہے، اگر تم نہیں مانو گے تو) مجھے تمہارے متعلق ایسے دن کے عذاب کا ڈر ہے جو (دن سب کو اپنے) احاطہ میں لے لیگا (۸۴)

وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

اور اے میری قوم، ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم (ناپ کر یا کم تول کر) نہ دیا

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾
بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾
قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن
نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ
فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ
الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ
أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي
وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أُرِيدُ
أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ
أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَ
مَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾
وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن
يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ
أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ
لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

کرو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ (۸۵) (اور اے میری قوم) اگر تم ایمان لے آؤ تو (تجارت میں) اللہ کی (دی ہوئی) بچت (یا منافع) تمہارے لئے بہتر ہے اور (یہ یاد رکھو کہ) میں تم پر نگران نہیں ہوں (کہ مجھے تمہاری ہر بات کا علم ہو جائے، ہاں اللہ بے شک تم پر نگراں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو) (۸۶) قوم کے لوگوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تم سے اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے آباء (واجداد) کیا کرتے تھے اور یہ کہ ہم اپنے مالوں میں جس طرح ہم چاہیں تصرف (نہ) کریں، (بس ایک) تم ہی تو بردبار اور راہ راست پر چلنے والے (رہ گئے) ہو (۸۷)

شعیب نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اچھا (اور پاکیزہ) رزق عطا فرمایا ہے (تو کیا میں حرام مال کھانے لگوں) اور میں (تو یہ) ارادہ بھی نہیں کر سکتا کہ جس چیز سے تمہیں منع کروں خود اسی کام کو کر کے تمہارے خلاف راستہ اختیار کروں۔ جہاں تک میری استطاعت ہے میں تو اصلاح کرنی چاہتا ہوں مجھے (اس کارِ خیر کی) توفیق تو بس اللہ (کے فضل و کرم ہی) سے ملی ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف (ہر معاملہ میں) رجوع کرتا ہوں (۸۸)

اور اے میری قوم، میری مخالفت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ (تم حق کو تسلیم نہ کرو اور پھر اس کے نتیجہ میں) تم پر اسی قسم کا عذاب نازل ہو جائے جس طرح کا عذاب قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہوا تھا اور (اگر تمہیں عذاب کا یقین نہیں آتا تو) قوم لوط (کی تباہ شدہ بستی جا کر دیکھ لو وہ) تو تم سے کچھ دور بھی نہیں ہے (۸۹) اور (اے میری قوم) اپنے رب سے معافی مانگو اور (آئندہ کے لئے) اس سے توبہ کرو (وہ ضرور تمہیں معاف کرے گا)

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾

بے شک وہ بہت رحم کرنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے (۹۰) (قوم کے لوگوں نے) کہا اے شعیب، تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ سے باہر ہیں ہم تو تمہیں اپنی قوم کے لوگوں میں (بہت) ضعیف سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے قبیلہ کے لوگ نہ ہوتے تو ہم تمہیں سنگ سار کر دیتے اور (اسے اچھی سمجھ لو کہ) تم ہم پر (کسی صورت میں بھی) غالب نہیں آسکتے" (۹۱)

شعیب نے کہا اے میری قوم، کیا میرا قبیلہ تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ قوی ہے، اللہ کو تو تم نے پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا ہے (اور میرے قبیلہ سے ڈرتے ہو) بے شک جو کچھ تم کر رہے ہو میرا رب اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے (۹۲)

اور اے میری قوم، تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں (اپنی جگہ پر) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب نازل ہوتا ہے اور کون جھوٹا ہے. تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۹۳)

الغرض جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب اور ان پر ایمان لانے والوں کو (اس عذاب سے) بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو ایک سخت آواز نے (اپنی) گرفت میں لے لیا، پھر انہوں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ سب اپنے گھروں میں گرے ہوئے (مردہ) پڑے تھے (۹۴)

(پھر وہ اس طرح نیست و نابود کر دیے گئے) گویا وہ ان میں کبھی بسے ہی نہیں تھے، خبردار ہو جاؤ (اہل) مدین کو اس طرح رحمت سے دور کر دیا گیا جس طرح ثمود کو (رحمت سے) ۔۔کر دیا گیا تھا (۹۵)

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو بھی اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا تھا (۹۶)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ فَاتَّبَعُوٓا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَآ أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُۥ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِۦ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُۥ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَآئِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ ءَالِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَٰلِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُۥٓ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

(یعنی ان کو) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (رسول بنا کر بھیجا تھا) لیکن وہ سردار (اور فرعون کی قوم کے لوگ) فرعون کے حکم ہی پر چلتے رہے حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا (۹۷)

قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کی قیادت کریگا پھر ان کو جہنم میں پہنچا دے گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (۹۸)
اس (دنیا) میں بھی لعنت نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا اور قیامت کے دن بھی (وہ ان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی (اور بہت ہی) برا ہوگا وہ بدلہ جو انہیں (وہاں) دیا جائے گا (۹۹)
(اے رسول) یہ (چند) بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں، ان میں سے بعض بستیاں ابھی تک قائم ہیں اور بعض تباہ و برباد کر دی گئیں (۱۰۰)

نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے، پھر جب آپ کے رب کا حکم (عذاب) آیا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے بلکہ (الٹا) تباہی میں زیادتی کا سبب بنے (اس لئے کہ انہی کی پرستش کی وجہ سے عذاب آیا) (۱۰۱)

اور (اے رسول) جب آپ کا رب ظالم بستیوں کو اپنی گرفت میں لیتا ہے تو اس کی گرفت (ہمیشہ) ایسی ہی ہوتی ہے. بیشک اس کی گرفت بڑی دردناک اور شدید ہوتی ہے (۱۰۲)

ان (واقعات) میں اس شخص کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے (عبرت کی) نشانی ہے (اور یوم آخرت) وہ دن ہے کہ جس دن سب لوگ جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہے جس دن سب لوگ (اللہ تعالیٰ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (۱۰۳)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾

(اس دن کے آنے کا ایک وقت مقرر ہے) اور ہم اس مقررہ وقت تک کے لئے ہی اس دن کو مؤخر کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾

جس دن قیامت واقع ہوگی تو اس دن کوئی شخص بغیر اللہ کی اجازت کے بول بھی نہ سکے گا، (اس دن جمع ہونے والوں میں) بعض بدبخت ہوں گے اور بعض نیک بخت ﴿١٠٥﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾

تو جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (داخل کئے جائیں گے) جس میں وہ (گدھے کی طرح) چیخیں گے، چلائیں گے ﴿١٠٦﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

(پھر اے رسول) جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے، بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٠٧﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ عَطَاۗءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

اور وہ لوگ جو نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں (داخل کئے جائیں گے) جس میں وہ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ہمیشہ رہیں گے مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے (بے شک آپ کے رب کی) عطاء (کردہ نعمت کبھی) منقطع نہیں ہوگی ﴿١٠٨﴾

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾

(اور اے رسول) جس چیز کی یہ پرستش کر رہے اس کے سلسلہ میں آپ کو کسی قسم کا شک نہیں ہونا چاہئے (کہ آخر اتنے لوگ کیسے گمراہی پر جمع ہو گئے) یہ تو بس اسی طرح اس چیز کی پرستش کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے آباء (واجداد) پرستش کرتے آئے ہیں (ان کی کثرت کا اصلی سبب آباء واجداد کی اندھی تقلید ہے، قیامت کے دن) ہم بے کم وکاست ان کو (ان کے اعمال کی) پوری پوری سزا دیں گے ﴿١٠٩﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی، پھر اس میں بھی اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے (قیامت کے دن کے حساب وکتاب کی) بات پہلے سے نہ (طے کی گئی) ہوتی تو ان کے درمیان (دنیا ہی میں) فیصلہ کر دیا جاتا (قیامت

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

کا آنا یقینی ہے) لیکن یہ لوگ (پھر بھی) اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۚ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

(وہی دن ہے جس دن) آپ کا رب ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، بے شک وہ ان کے اعمال سے (پوری طرح) باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

(اور اے رسول) جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے آپ استقامت اختیار کیجئے اور جن لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر (کفر سے) توبہ کی ہے (انہیں بھی استقامت اختیار کرنی چاہیئے) (اور اے ایمان والو) حد اعتدال سے آگے نہ بڑھنا، اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۱۱۲﴾

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور (اے ایمان والو) جن لوگوں نے ظلم کیا ان کی طرف نہ جھکنا ورنہ (دوزخ کی) آگ تم کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی پھر (اس وقت) اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ تمہیں (کہیں سے) مدد مل سکے گی ﴿۱۱۳﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور (اے رسول) دن کے دونوں حصوں میں اور رات کی (چند) ساعتوں میں نماز کو قائم کیجئے (اور نیکی کرتے رہئے) بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لئے اس میں (بڑی) نصیحت ہے ﴿۱۱۴﴾

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اور (اے رسول، نیکیوں پر) جمے رہئے، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

تو (اے لوگو) تم سے پہلے جو امتیں (گذر چکی) ہیں ان میں ایسا کیوں نہیں ہوا کہ اہل فضل افراد (لوگوں کو) ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ اگر ایسے لوگ ہوئے بھی تو بس تھوڑے سے (اور یہ وہی لوگ تھے) جن کو ہم نے ان (امتوں) میں سے (اپنے عذاب سے) نجات دی تھی۔ رہے وہ لوگ جو ظالم تھے انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جس چیز میں وہ مدہوش تھے اور یہ لوگ تھے ہی (بڑے) مجرم ﴿۱۱۶﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ، وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ، وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ، وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ، اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا، اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ، وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ایسی حالت میں کہ ان کے رہنے والے نیک لوگ ہوں ناحق ہلاک کر دے ﴿۱۱۷﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا (اور اختلاف سے ان کو بچا لیتا لیکن اللہ تو یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون اختلاف کرتا ہے اور کون اختلاف سے بچتا ہے، لہذا) لوگ ہمیشہ میں مبتلا رہیں گے ﴿۱۱۸﴾ مگر جس پر آپ کے رب کا رحم ہو جائے (بس وہی اختلاف سے بچ جائے گا) اور اس نے تو اسی لئے ان کو پیدا کیا ہے (کہ ان پر اپنا رحم و کرم کرے لیکن لوگ اختلاف کر کے اپنے آپ کو رحم و کرم کے بجائے دوزخ کا مستحق بنا لیتے ہیں تو اے رسول اس طرح) آپ کے رب کی بات پوری ہو کر رہے گی (جو وہ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ) وہ ضرور دوزخ کو جنّات اور انسانوں سے بھر دے گا ﴿۱۱۹﴾

اور (اے رسول) رسولوں کی یہ تمام خبریں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں (ان کا مقصد یہ ہے کہ) ہم ان کے ذریعہ آپ کے دل کو ثابت قدم رکھیں اور (اے رسول) ان خبروں میں آپ کے پاس حق بھی آگیا ہے اور مؤمنین کے لئے پند و نصیحت بھی (آگئی ہے) ﴿۱۲۰﴾

اور (اے رسول) جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، ہم (اپنی جگہ پر) عمل کر رہے ہیں ﴿۱۲۱﴾

(پھر اللہ کے حکم کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

اور (اے رسول) آسمانوں اور زمین کی تمام غیب کی باتوں کو بس اللہ ہی جانتا ہے (لہذا یہ بات کہ اللہ کا فیصلہ کن حکم کب آئے گا اللہ ہی جانتا ہے) تمام کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں لہذا اسی کی عبادت کیجئے، اسی پر بھروسہ رکھیئے اور جو کچھ آپ لوگ کر رہے ہیں آپ کا رب اس سے غافل نہیں ہے ﴿۱۲۳﴾

سُوْرَةُ يُوْسُفَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الۤرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ①

الٓرٰ ، یہ (ہر حکم کو) واضح طور پر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں ①

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ②

(اے لوگو) ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③

(اور اے رسول) ہم نے جو یہ قرآن آپ کی طرف نازل کیا ہے تو اسی کے ذریعہ ہم ایک بہترین قصہ آپ کو سنا رہے ہیں حالانکہ اس سے پہلے تو آپ (اس قصہ سے) بالکل ناواقف تھے ③

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④

(اس وقت کو یاد کیجئے) جب یوسف نے اپنے والد سے کہا اے اباجان، میں نے گیارہ ستارے، سورج اور چاند کو (خواب میں) دیکھا، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۖ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ⑤

انہوں نے کہا اے میرے بیٹے، اپنے بھائیوں سے اس خواب کو بیان نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی تدبیر کریں گے، بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ

(جس طرح تمہارے رب نے یہ خواب دکھا کر تمہارے برگزیدہ ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے) اسی طرح وہ (حقیقتاً بھی) تم کو برگزیدہ کرے گا، تمہیں (رموز مملکت، سیاست، خواب اور حکمت وغیرہ غرض یہ کہ تمام) باتوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تم پر اور (تمام) آلِ یعقوب پر اپنی نعمت کو (اسی طرح) پورا کرے گا جس طرح اس نے تمہارے اجداد ابراہیم اور اسحٰق پر پوری

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦

کی تھی، بے شک تمہارا رب (بہت) جاننے والا اور حکمت والا ہے ⑥

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧

(اے رسول، لوگوں نے آپ سے یوسف کا حال دریافت کیا ہے تو اچھا ہی ہے اس لئے کہ) یوسف اور انکے بھائیوں (کے قصہ) میں یقیناً ان پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) عبرت کی) نشانیاں ہیں ⑦

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۚ ۝٨

(اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب یوسف کے بھائیوں نے (آپس میں) کہا یوسف اور اس کا (حقیقی) بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم (ایک بڑی) جماعت ہیں (اور اس لحاظ سے ان کے لئے مفید ہیں لیکن بایں ہمہ انہوں نے ہم کو نظر انداز کر رکھا ہے) یقیناً ہمارے والد صریح غلطی پر ہیں ⑧

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝٩

(اب تم ایسا کرو کہ) یوسف کو یا تو قتل کر دو یا کسی جگہ پھینک آؤ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے، اس کے بعد تم خوش نصیب قوم ہو جاؤ گے (اور تمہارے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے) ⑨

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝١٠

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا اگر تمہیں یہ کام کرنا ہی ہے تو یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ کسی گہرے کنویں میں ڈال دو تاکہ اگر کوئی قافلہ (ادھر سے گذرے تو) انہیں نکال (کر کہیں اور) لے جائے ⑩

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝١١

(الغرض مشورہ کے بعد تمام بھائی اپنے والد کے پاس آئے اور ان سے اس طرح) کہا: اے ہمارے ابا جان، کیا بات ہے کہ یوسف کے معاملہ میں آپ ہم پر اعتماد نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ⑪

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝١٢

کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ کچھ کھائے (پیئے) اور کھیلے کودے، ہم سب اس کی حفاظت کریں گے ⑫

قَالَ اِنِّیۡ لَیَحۡزُنُنِیۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنۡ یَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

انہوں نے کہا تمہارا اس کو لے جانا مجھے فکر میں مبتلا کرتا ہے، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں تم اس سے غافل ہو جاؤ اور کوئی بھیڑیا (آ کر) اسے کھا جائے ﴿۱۳﴾

قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

بھائیوں نے کہا ہماری اتنی بڑی جماعت کی موجودگی میں اگر بھیڑیا اس کو کھا جائے پھر تو ہم واقعی (بڑے ہی) نالائق (ثابت) ہونگے ﴿۱۴﴾

فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ یَّجۡعَلُوۡهُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾

الغرض جب وہ یوسف کو اپنے ساتھ لے گئے تو اس بات پر سب نے اتفاق کیا کہ ان کو کسی گہرے کنویں میں ڈال دیں (پھر جب اس متفقہ فیصلہ پر عمل کرتے ہوئے انہوں نے یوسف کو کنویں میں ڈال دیا تو) ہم نے (فوراً) یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (گھبراؤ نہیں، ایک وقت آئے گا کہ) تم ان کو ان کے فعل کی خبر دوگے اور انہیں (اس بات کا) علم نہیں ہوگا (کہ کون ان سے بات کر رہا ہے) ﴿۱۵﴾

وَ جَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً یَّبۡكُوۡنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَ تَرَكۡنَا یُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ ۚ وَ مَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَ لَوۡ كُنَّا صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۷﴾

(یوسف کو کنویں میں گرانے کے بعد) وہ (تمام بھائی) رات کو روتے ہوئے اپنے والد کے پاس پہنچے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان، ہم تو دوڑ کا مقابلہ کرتے ہوئے (دور نکل) گئے، یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا، اتنے میں بھیڑیے نے انہیں (آ کر) کھا لیا (ہم سمجھتے ہیں کہ) آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے خواہ ہم سچ ہی کیوں نہ کہہ رہے ہوں ﴿۱۷﴾

وَ جَآءُوۡ عَلٰی قَمِیۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول، وہ اپنی بات کو سچا ثابت کرنے کے لئے) یوسف کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے تھے لیکن یعقوب نے پھر بھی ان کی بات پر اعتماد نہیں کیا اور) کہا یہ (پورا واقعہ) تم اپنے دل سے بنا کر لے آئے ہو (اس میں ذرا سی بھی سچائی نہیں ہے، بہر حال میں) صبر جمیل (کرتا ہوں) اور جو کچھ غلط بیانی تم کر رہے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد طلب کرتا ہوں ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَأَرۡسَلُواْ وَارِدَهُمۡ فَأَدۡلَىٰ دَلۡوَهُۥۖ قَالَ يَٰبُشۡرَىٰ هَٰذَا غُلَٰمٞۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَٰعَةٗۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِمَا يَعۡمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوۡهُ بِثَمَنِۢ بَخۡسٖ دَرَٰهِمَ مَعۡدُودَةٖ وَكَانُواْ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ ٱلَّذِي ٱشۡتَرَىٰهُ مِن مِّصۡرَ لِٱمۡرَأَتِهِۦٓ أَكۡرِمِي مَثۡوَىٰهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗاۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥٓ ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمٗا وَعِلۡمٗاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَرَٰوَدَتۡهُ ٱلَّتِي هُوَ فِي بَيۡتِهَا عَن نَّفۡسِهِۦ وَغَلَّقَتِ ٱلۡأَبۡوَٰبَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَۚ قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ رَبِّيٓ

(اتفاق سے) ایک قافلہ (ادھر سے) گذرا، انہوں نے اپنے سقّہ کو (پانی لانے کے لئے) بھیجا۔ (سقا اس کنویں پر پہنچا) اس نے اپنا ڈول (کنویں میں) ڈالا (پھر جب اس کو اوپر کھینچا تو کیا دیکھتا ہے کہ یوسف اس میں بیٹھے ہیں۔ وہ یوسف کو دیکھ کر خوش ہوا اور بے ساختہ چلاکر) کہنے لگا (اے قافلہ والو) خوش ہو جاؤ یہ ایک لڑکا ہے (جو قسمت سے ہمیں ملا ہے) قافلہ والوں نے یوسف کو (ایک قیمتی) سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا (لیکن وہ اللہ سے نہیں چھپا سکتے تھے) اللہ کو تو علم تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے ﴿١٩﴾

اور (اے رسول پھر ایسا ہوا کہ یوسف کے بھائی اتفاق سے وہاں پہنچ گئے اور) انہوں نے یوسف کو بہت ہی کم قیمت میں (یعنی) چند درہم میں بیچ دیا اس لئے کہ ان کو یوسف سے کوئی دلچسپی تھی ہی نہیں۔ ﴿٢٠﴾ (جب قافلہ مصر پہنچا تو) مصر (کے لوگوں میں) سے جس شخص نے یوسف کو خریدا (اس نے گھر جاکر) اپنی بیوی سے کہا اس کو عزت و اکرام کے ساتھ رکھو ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے لئے نفع بخش ہو یا ہم اس کو اپنا بیٹا بنا لیں۔ (اے رسول) اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں تمکنت عطاء فرمائی (اس کا مقصد یہ تھا) کہ ہم ان کو (رموزِ مملکت اور دوسری اہم) باتیں سمجھنے کی تعلیم دیں اور اللہ اپنے (ہر) کام پر غالب (اور اس کو پورا کرنے پر قادر) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ کسی کام کو کرنے میں اس کی کیا کیا مصلحتیں مضمر ہوتی ہیں) ﴿٢١﴾

الغرض جب یوسف جوان ہوئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم سے بہرہ مند فرمایا اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٢٢﴾

(پھر ایک دن ایسا ہوا کہ) اس عورت نے جس کے گھر میں وہ رہتے تھے ان کو (اپنی مطلب برآری کے لئے) پھسلانا چاہا۔ اس نے (گھر کے) تمام دروازے بند کر دئے اور یوسف سے کہا آؤ (جلدی کرو)، یوسف نے کہا، اللہ کی پناہ، وہ میرا رب ہے (اس نے مجھ پر کتنا بڑا احسان کیا ہے کہ) مجھے اچھا ٹھکانہ دیا (کیا میں اس کی ناشکری کروں اور ایسا کام کروں جس سے وہ

أَحْسَنَ مَثْوَايَ ، إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ، وَهَمَّ
بِهَا لَوْلَآ أَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ، كَذٰلِكَ
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ، إِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ
دُبُرٍ وَّأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ، قَالَتْ مَا
جَزَآءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوْٓءًا إِلَّآ أَنْ
يُّسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ
شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ، إِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ
قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾
وَإِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهٗ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ، إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾
يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ، وَاسْتَغْفِرِيْ

ناراض ہو جائے ، یہ تو بہت بڑا گناہ ہے اور) گناہگار (کبھی) فلاح نہیں پا سکتے" (۲۳) اور (اے رسول) اس عورت نے تو ان سے (بدفعلی کا) ارادہ کر ہی لیا تھا اور (رہے یوسف تو) اگر انہوں نے اپنے رب کی دلیل (حرمت احکام الٰہی میں) نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس سے (بدفعلی کا) ارادہ کر لیتے (لیکن انہوں نے ارادہ بھی نہیں کیا اور بتوفیق الٰہی اس برائی سے بچ گئے ہم نے ان کو برائی سے بچنے کی توفیق دی اور) اس طرح (ہم نے چاہا کہ) ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں ، بے شک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے (۲۴)

(یہ کہہ کر) وہ دروازے کی طرف دوڑے اور وہ عورت بھی (انہیں پکڑنے کے لئے ان کے پیچھے) دوڑی ، اس نے پیچھے سے یوسف کی قمیص کو (پکڑ کر اس زور سے کھینچا کہ اُسے) پھاڑ ڈالا (اس طرح ایک دوسرے کا پیچھا کرتے ہوئے جب وہ دروازہ کے باہر نکلے تو) انہوں نے دروازے کے پاس اس عورت کے شوہر کو (کھڑا ہوا) پایا ، (وہ عورت بڑی چالاک تھی) کہنے لگی جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ اُسے قید کر دیا جائے یا اسے دردناک تکلیف دی جائے (۲۵)

یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو پھسلانا چاہا تھا (پھر ایسا ہوا کہ) اس عورت کے خاندان میں سے ایک شاہد نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر یوسف کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہو تو عورت سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹے ہیں (۲۶)

اور اگر یوسف کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور وہ سچے ہیں (۲۷) پھر جب (اس عورت کے شوہر نے) یوسف کی قمیص کو دیکھا تو وہ پیچھے سے پھٹی ہوئی تھی ، اس نے اپنی بیوی سے کہا یہ سب تم عورتوں کا مکر و فریب ہے ، تمہارا مکر و فریب بڑا (زبردست) ہوتا ہے (۲۸) (پھر اس نے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا) اے یوسف ، تم اس کا کچھ خیال نہ کرو (اور ملول نہ ہو ، یہ کہہ کر وہ پھر اپنی بیوی سے مخاطب ہوا اور کہا) اپنے گناہ کی معافی مانگ

لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ
الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ
شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـاً وَّاٰتَتْ كُلَّ
وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ
عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ ۭ وَ
لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَ
لَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ
لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا
يَدْعُوْنَنِىْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّىْ
كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ

بے شک تو ہی گناہ گار ہے ﴿۲۹﴾ (پھر ایسا ہوا کہ اس واقعہ کی خبر پورے شہر میں پھیل گئی) شہر کی عورتیں (آپس میں ایک دوسرے سے) کہنے لگیں، عزیز کی بیوی اپنے غلام کو (اپنی مطلب برآری کے لئے) پھسلاتی ہے، غلام کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے، ہماری رائے میں تو وہ صریح غلطی پر ہے ﴿۳۰﴾

(جب عزیز کی بیوی کو) ان عورتوں کے مکر و فریب کی اطلاع ملی تو اس نے ان کو (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لئے گاؤ تکیے (اور فرش فروش) کا انتظام کیا (جب سب عورتیں جمع ہو گئیں تو) ان میں سے ہر ایک کو (پھل کاٹنے کے لئے) ایک ایک چھری دے دی (پھر جیسے ہی وہ پھل کاٹنے کے لئے تیار ہوئیں) اس نے یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے کہا (ذرا) ان کے سامنے باہر تو آؤ پھر جب (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر آئے اور) عورتوں نے انہیں دیکھا تو ان کو عظیم الشان سمجھا (وہ ان کے حسن و جمال کو دیکھ کر بے خود ہو گئیں) اور (اس بے خودی کے عالم میں) انہوں نے (پھل کے بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے، انہوں نے کہا سبحان اللہ! یہ تو انسان نہیں ہے، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾

(عزیز کی بیوی نے) کہا یہی ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں، بے شک میں نے ہی انہیں پھسلانا چاہا تھا لیکن وہ اپنی عصمت کی حفاظت کرتے رہے اور اگر انہوں نے وہ کام نہیں کیا جس کا میں انہیں حکم دیتی ہوں تو وہ ضرور قید کر دئے جائیں گے اور ذلیل و خوار ہونگے ﴿۳۲﴾

(یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا اے میرے رب، جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں اس کے مقابلہ میں مجھے قید خانہ پسند ہے اور (اے میرے رب) اگر تو ان کے مکر و فریب کو مجھ سے دفع نہیں کرے گا تو (ہو سکتا ہے کہ) میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں اور نادانوں میں سے ہو جاؤں ﴿۳۳﴾

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى
حِيْنٍ ﴿٣٥﴾

ان کے رب نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور ان عورتوں کے مکر و فریب کو ان سے دفع کر دیا، بے شک وہ (دعاء کا) سننے والا اور (خلوص کا) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

پھر باوجود اس کے کہ (عزیز اور اس کے خیر خواہ) سب لوگ (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکدامنی کی) نشانیاں دیکھ چکے تھے انہوں نے یہی بہتر سمجھا کہ ان کو کچھ عرصہ کے لئے قید خانہ بھیج دیں ﴿۳۵﴾

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
فَتَيٰنِ ۚ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾

(الغرض انہیں قید خانہ بھیج دیا گیا تو) ان کے ساتھ دو نوجوان آدمی اور قید خانہ میں داخل ہوئے (ان دونوں نے خواب دیکھا اور یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعبیر پوچھی) ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب (بنانے کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں، دوسرے نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں سر پر روٹیاں اٹھائے ہوا ہوں (اور) پرندے ان میں سے (آ آ کر) کھا رہے ہیں، آپ ہمارے خوابوں کی تعبیر بتا دیجئے، ہمیں آپ (بڑے ہی) نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۚ
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۚ اِنِّيْ
تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا تمہیں جو کھانا (ابھی) ملنے والا ہے وہ نہیں آنے پائیگا کہ اس سے پہلے میں تمہیں (تمہارے) خواب کی تعبیر بتا دوں گا، میرے رب نے جن جن باتوں کی مجھے تعلیم دی ہے ان میں سے ایک خواب کی تعبیر بتانے کا علم بھی ہے میں نے اس قوم کی ملت کو جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ترک کر دیا ہے ﴿۳۷﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ

میں تو اپنے آباء و اجداد ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کی ملت کی پیروی کرتا ہوں، ہمارے لئے یہ زیبا نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں یہ اللہ کا ہم پر اور (تمام) لوگوں پر (بڑا)

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ، اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ، اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ، ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ، قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾

فضل ہے (کہ وہ بار بار) صحیح راستے کی نشاندہی کرتا رہتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾

اے قید خانے کے ساتھیو، (بتاؤ) کیا (مختلف قوموں اور قبیلوں کے بیہ) علیحدہ علیحدہ رب بہتر ہیں یا اللہ (بہتر ہے)، جو واحد (و یکتا) اور غالب و زبردست ہے ﴿۳۹﴾

(اے قید خانے کے ساتھیو) جن جن ہستیوں کی تم اللہ کے علاوہ پرستش کرتے ہو یہ بس نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء و اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی (اور یہ بھی سن لو کہ) حکم کسی کا نہیں چلتا سوائے اللہ (اکیلے) کے (تو پھر بغیر اس کے حکم کے ان ہستیوں کی عبادت کیسے ہو رہی ہے برخلاف اس کے) اس نے تو یہ حکم دیا ہے کہ کسی کی عبادت نہ کرو سوائے اس کے، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ (اتنی واضح بات کو بھی) نہیں جانتے ﴿۴۰﴾

اے میرے قید خانے کے ساتھیو (اب تم اپنے خوابوں کی تعبیر سنو) تم میں سے ایک تو (قید سے آزاد ہو کر حسب سابق) اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو پھانسی دیجائے گی اور پرندے اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) کھائیں گے (خوابوں کی) جس تعبیر کے سلسلہ میں تم مجھ سے سوال کر رہے تھے (اللہ کی طرف سے) اس کا فیصلہ ہو چکا ہے ﴿۴۱﴾

(پھر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) ان دونوں میں سے اس شخص سے جس کے متعلق انہیں یقین تھا کہ رہائی پائیگا کہا کہ (جب تم رہائی کے بعد) اپنے مالک (کے پاس پہنچو تو اس) سے میرا ذکر کرنا، لیکن (جب وہ رہائی کے بعد اپنے مالک کے پاس پہنچا تو) اسے شیطان نے اپنے مالک سے (ان کا) ذکر کرنا بھلا دیا لہٰذا (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام) چند سال (اور) قید خانے میں رہے ﴿۴۲﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

(پھر حسن اتفاق سے ایسا ہوا کہ بادشاہ نے ایک خواب دیکھا، اس نے اس خواب کو اپنے سرداروں سے بیان کیا) بادشاہ نے کہا اے سردارو، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹی (تازی) گایوں کو سات دبلی (پتلی) گائیں کھا رہی ہیں (مزید برآں) میں نے سات سبز بالیں دیکھیں اور سات خشک بالیں دیکھیں، اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۴۳﴾

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾

سرداروں نے کہا یہ تو پریشان خواب ہیں، ایسے خوابوں کی تعبیر ہمیں نہیں آتی ﴿۴۴﴾

وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

ان دو (قیدیوں) میں سے اس شخص کو جس نے رہائی پائی تھی ایک عرصہ کے بعد (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تعبیر بتانا) یاد آیا، اس نے (بادشاہ اور سرداروں سے) کہا میں آپ کو اس کی تعبیر بتا سکتا ہوں، آپ مجھے (قید خانہ جانے کی) اجازت دیجئے ﴿۴۵﴾

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اس کو اجازت دے دی گئی وہ قید خانہ پہنچا) اس نے کہا اے یوسف، اے صدیق (بادشاہ نے خواب میں دیکھا ہے کہ) سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں (بادشاہ نے اس کے علاوہ) سات ہری بالیں اور سات خشک بالیں (بھی دیکھی ہیں) آپ مجھے اس خواب کی تعبیر بتایئے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر (انہیں تعبیر بتاؤں) اور اس طرح ان کو (بھی صحیح تعبیر) معلوم ہو جائے ﴿۴۶﴾

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

(یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا تم سات سال تک متواتر کھیتی کرو گے تو جب تم کھیتی کاٹو تو تھوڑے سے غلہ کے علاوہ جو تم کھاؤ باقی سب کو بالوں ہی میں چھوڑ دینا ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ
الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ
مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا
عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ
الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾
وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ

پھر اس کے بعد سات (سال ایسے) آئیں گے جن میں سخت قحط پڑے گا، ان سات سالوں میں وہ تمام غلہ ختم ہو جائے گا جو تم نے ان سات سالوں کے لئے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا بجز اس تھوڑے سے غلّے کے جو تم نے (خاص طور پر) محفوظ کر لیا ہوگا ﴿۴۸﴾ پھر اسکے بعد ایک سال ایسا آئیگا کہ اس میں لوگوں کے لئے (خوب) بارش ہوگی (ہر چیز افراط سے پیدا ہوگی حتیٰ کہ انگوروں کی بھی فراوانی ہوگی اور لوگ) اس سال (شربت کے لئے بھی انگوروں کو خوب) نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾

(اس شخص نے یہ تعبیر بادشاہ کو بتا دی) بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لے آؤ، جب (بادشاہ کا) قاصد ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس جاؤ اور اس سے پوچھو کیا آپ کو ان عورتوں کا بھی کچھ علم ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے، بے شک میرا رب تو ان کے مکر و فریب سے خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ (قاصد نے بادشاہ کو یہ پیغام پہنچا دیا۔ بادشاہ نے ان عورتوں کو بلوایا اور ان سے) پوچھا بتاؤ جب تم نے یوسف کو پھسلایا تھا تو تمہارے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا، عورتوں نے کہا سبحان اللہ، ہم نے یوسف میں کوئی برائی نہیں دیکھی، عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب تو اصل حقیقت ظاہر ہو ہی گئی ہے (اب میرے چھپانے سے کوئی فائدہ نہیں، سچی بات یہی ہے کہ) میں نے ہی انہیں پھسلایا تھا اور وہ یقیناً سچے ہیں ﴿۵۱﴾

(یوسف نے کہا میں نے اس واقعہ کی تحقیق) اس لئے (کرائی) کہ عزیز کو یقین آجائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور (میں ایسا کر بھی کیسے سکتا تھا جبکہ مجھے یہ (معلوم ہے) کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو منزل سے ہمکنار نہیں کرتا ﴿۵۲﴾

اور میں اپنے نفس کو برائی سے مبرا بھی نہیں کہتا، نفس تو بے شک (ہر انسان کو) برے کام کا حکم دیتا ہی رہتا ہے (لہٰذا اس کی

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَاۗءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّىْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾

شرارت سے کوئی بچ نہیں سکتا) سوائے اس کے جس پر میرے رب کی رحمت ہو جائے (میرا گناہ سے بچ جانا اسی کے رحم و کرم کا رہین منت ہے) بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے (۵۳)

بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لاؤ، میں اپنی ذات کے لئے ان کو پسند کرتا ہوں، پھر جب (یوسف بادشاہ کے پاس پہنچے اور) بادشاہ نے ان سے گفتگو کی (تو دوران گفتگو بادشاہ نے ان سے) کہا آج سے آپ ہمارے ہاں صاحب منزلت اور (امور مملکت کے) امین ہیں (۵۴)

یوسف نے کہا مجھے زمین کے خزانوں پر مامور کر دیجئے، میں ان کی (اچھی طرح) حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) اچھی طرح واقف بھی ہوں (۵۵)

(اے رسول) ہم نے اس طرح یوسف کو زمین میں تمکنت عطاء فرمائی، وہ اس سرزمین میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور (یہ ہماری رحمت ہی ہے کہ) ہم نیکی کرنے والوں کے اجر کو (دنیا میں بھی) ضائع نہیں کرتے (۵۶)

رہا آخرت کا اجر تو وہ بھی انہی لوگوں کا اچھا ہے جو ایمان لائے اور تقوای شعار رہے (۵۷)

اور (اے رسول، پھر اتفاق ایسا ہوا کہ) یوسف کے بھائی وہاں آئے تو یوسف کے پاس بھی گئے۔ یوسف نے تو انہیں پہچان لیا لیکن وہ یوسف کو نہ پہچان سکے (۵۸)

(پھر کچھ دن کے بعد) جب (وہ واپس جانے لگے تو) یوسف نے ان کے لئے سامان (سفر) تیار کرایا اور ان سے کہا کہ (آئندہ جب آؤ تو) اپنے سوتیلے بھائی کو بھی لے کر آنا، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا پورا ناپ کر دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں (۵۹)

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ

اگر تم اسے لے کر میرے پاس نہ آئے تو پھر میرے ہاں سے تمہیں نہ غلّہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس آسکو گے (۶۰)

(یوسف علیہ الصلوٰۃ کے بھائیوں نے) کہا اس کے (یہاں لانے کے) سلسلہ میں ہم اس کے والد کو سمجھائیں گے اور ہم ضرور ایسا کریں گے (۶۱)

(پھر یوسف نے اپنے خادموں سے) کہا کہ ان کی (دی ہوئی) پونجی ان کے پالان میں رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل (وعیال) کے پاس واپس پہنچیں تو اسے پہچان لیں اور (غلّہ لینے کے لئے) دوبارہ آئیں۔ (۶۲)

الغرض جب وہ اپنے والد کے پاس لوٹ کر آئے تو انہوں نے کہا اے ہمارے اباجان (اب) ہمیں غلّہ نہیں ملے گا (جب تک ہم اپنے بھائی کو لے کر نہ جائیں) لہٰذا آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہمیں غلّہ مل جائے اور (آپ مطمئن رہیں کہ) ہم اس کی حفاظت کریں گے (۶۳)

(یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا کیا میں اس پر تمہیں امین بنادوں (تو تم امانت کا حق ادا کروگے) مگر بس ایسا ہی جیسا کہ (تم نے اس وقت کیا تھا جب میں نے) اس سے پہلے اس کے بھائی کے سلسلہ میں تم کو امین بنایا تھا اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (۶۴)

پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کی پونجی بھی اس میں موجود ہے اور وہ انہیں واپس کردی گئی ہے، انہوں نے (خوشی میں اپنے والد سے) کہا اے ہمارے اباجان ہمیں اور کیا چاہئے۔ یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کردی گئی ہے (اب) ہم (پھر) اپنے اہل و عیال کے لئے غلّہ لائیں گے، اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور (اس کے حصّہ کا) ایک بار شتر غلّہ اور حاصل کریں گے (اور) یہ غلّہ (حاصل کرلینا ہمارے لئے) بالکل آسان ہے (۶۵)

(یعقوب نے) کہا اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ
قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾

تک تم اللہ کی قسم کھا کر مضبوط عہد نہ کرو کہ تم اس کو ضرور میرے پاس (بہ حفاظت) لے آؤ گے سوائے اس صورت کے کہ تم خود ہی کہیں گھر جاؤ اور مجھ تک نہ پہنچ سکو) پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے مضبوط عہد کرلیا تو یعقوب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا ہم نے (آپس میں) جو کچھ عہد و پیمان کیا ہے اس پر اللہ نگہبان ہے، ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ
اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

پھر (یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اپنے بیٹوں سے کہا اور اے میرے بیٹو (شہر میں) ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا اللہ کی طرف سے (جو بات ہونے والی ہے اس میں سے) میں کسی چیز کو بھی روک نہیں سکتا، حکم تو اللہ ہی کا چلتا ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا
كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَ
اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

پھر جب وہ (شہر میں) اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے والد نے انہیں حکم دیا تھا تو کوئی تدبیر ان کو اللہ کی تقدیر سے نہ بچا سکی (اور یعقوب تو پہلے ہی سے اسی عقیدہ پر قائم تھے) مگر (کیونکہ تدبیر کرنے کا حکم ہے لہٰذا) جو تدبیر ان کے دل میں آئی تھی انہوں نے (اپنے لڑکوں کو) اس (کے مطابق کرنے) کا حکم دیا تھا اور اس میں کچھ شک نہیں کہ ہم نے جو علم ان کو دیا تھا (اس کی بناء پر) وہ (بڑے) ذی علم تھے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ تقدیر اور تدبیر میں کس قدر ربط ہے) ﴿٦٨﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا
تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ

الغرض جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور ان سے کہا (گھبراؤ نہیں) میں تمہارا بھائی ہوں اور جو کچھ یہ (لوگ ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر (اب کسی قسم کا) رنج بھی نہ کرو ﴿٦٩﴾ پھر جب (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی رخصت ہونے لگے اور) یوسف نے ان کا سامان (سفر) تیار کیا تو (بادشاہ کے) پانی پینے کا کٹورا اپنے بھائی کے پالان میں رکھ دیا، پھر (جب خدام

أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَأَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ
صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ
حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّأَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ
فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ إِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ
جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ أَخِيْهِ كَذٰلِكَ
كِدْنَا لِيُوْسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ وَفَوْقَ كُلِّ
ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾
قَالُوْا إِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهٗ
مِنْ قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ

نے دیکھا کہ شاہی کٹورا غائب ہے تو ان میں سے) ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا اے قافلہ والو تم چور ہو ﴿۷۰﴾

قافلہ والے ان کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تمہاری کون سی چیز گم ہو گئی ہے ﴿۷۱﴾ (خدام نے) کہا شاہی جام ہمیں نہیں ملتا (خدام میں سے ایک شخص نے کہا) جو شخص اسے لے کر آئے گا اُسے ایک بار شتر (غلہ انعام) دیا جائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿۷۲﴾

قافلہ والوں نے کہا اللہ کی قسم آپ لوگوں کو تو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں ﴿۷۳﴾ خدام نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو چور کی سزا کیا ہو گی؟ ﴿۷۴﴾

قافلہ والوں نے کہا جس کے پالان میں (شاہی جام) نکلے تو اس کی سزا یہی ہے کہ وہی شخص رکھ لیا جائے، ظالموں کو ہم یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾
(الغرض جب وہ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس لائے گئے) تو یوسف نے اپنے بھائی کے برتن (کی تلاشی لینے) سے پہلے (دوسرے) لوگوں کے برتنوں کی تلاشی لینی شروع کی۔ آخر میں انہوں نے اپنے بھائی کے برتن (کی تلاشی لی اور اس میں) سے شاہی جام کو برآمد کر لیا، یہ (سب) تدبیر یوسف کے لئے ہم نے کی (تاکہ وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس روک سکیں) ورنہ شاہی قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتے تھے، ہاں یہ اور بات ہے کہ (اگر) اللہ چاہتا (تو اس صورت میں بھی روکنے کی اور کوئی تدبیر پیدا کر دیتا، ہم نے یوسف کو بلند درجات عطاء کئے اور) ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کرتے ہیں (اسی طرح اللہ نے ایک دوسرے کے علم میں بھی تفاوت رکھا ہے) اور ہر علم والے کے اوپر ایک بڑا عالم موجود ہے ﴿۷۶﴾
(یوسف کے بھائیوں نے) کہا (کیا ہوا) اگر اس نے چوری کی تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی (ان کا یہ طعنہ

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ، قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ إِنَّ لَهٗۤ أَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهٗ، إِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ نَّأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ إِنَّاۤ إِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا، قَالَ كَبِيْرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوْۤا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ، فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْۤ أَبِيْۤ أَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ، وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾

اِرْجِعُوْۤا إِلٰۤى أَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤأَبَانَاۤ إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ، وَمَا شَهِدْنَاۤ إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ أَقْبَلْنَا فِيْهَا، وَإِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

سن کر) یوسف نے اس (چوری کی حقیقت) کو اپنے دل میں چھپائے رکھا، ان پر ظاہر نہیں کیا (البتہ ان سے بس اتنا) کہا کہ درجہ کے اعتبار سے تم بدترین (قسم کے لوگ) ہو، جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾

وہ کہنے لگے اے وزیر، اس کے باپ بہت بوڑھے ہیں (وہ اس کی جدائی برداشت نہیں کر سکتے) لہٰذا آپ اس کے بدلہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے، ہم دیکھتے ہیں کہ آپ بڑے احسان کرنے والے ہیں (یہ احسان بھی ہم پر کیجئے اور اسے چھوڑ دیجئے) ﴿۷۸﴾

یوسف نے کہا، اللہ پناہ میں رکھے کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کو چھوڑ کر دوسرے کو رکھ لیں، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بڑے ظالم ہیں ﴿۷۹﴾

پھر جب وہ لوگ (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے ناامید ہو گئے تو (وہاں سے) علیٰحدہ ہو کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سے جو سب سے بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کی قسم لے کر مضبوط عہد لیا تھا اور (تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ) اس سے پہلے تم سے یوسف کے معاملہ میں بھی ایک قصور ہو چکا ہے۔ میں تو یہاں سے ہرگز نہ ہلوں گا جب تک میرے والد مجھے (یہاں سے ہلنے کی) اجازت نہ دیں یا اللہ کوئی فیصلہ صادر فرمائے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

تم سب اپنے والد کے پاس جاؤ اور (ان سے کہو کہ) اے ابا جان آپ کے بیٹے نے چوری کی، ہمیں جو علم ہے اسی کے مطابق ہم (آپ سے) بیان کر رہے ہیں (اصل حقیقت کا تو ہمیں علم نہیں اس لئے کہ) غیب کی باتوں کو تو ہم نہیں جانتے ﴿۸۱﴾

(ہم نے جو کچھ بیان کیا اس میں اگر آپ کو شک ہو تو) آپ اس بستی (والوں) سے دریافت کر لیجئے جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے اور اس قافلہ (کے لوگوں سے) پوچھ لیجئے جس قافلہ کے ساتھ ہم آئے ہیں (ہماری بات بالکل سچ ہے) اور ہم یقیناً سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا، فَصَبْرٌ جَمِيلٌ، عَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا، إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾

(یعقوب نے) کہا یہ (پورا واقعہ) تم اپنے دل سے بنا کر لے آئے ہو (اس میں ذرا سی بھی سچائی نہیں ہے، بہرحال میں) صبر جمیل (کرتا ہوں)، ہو سکتا ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، وہ علم والا (اور) حکمت والا ہے (۸۳)

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾

(پھر یعقوب نے) ان سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگے ہائے یوسف! رنج والم سے ان کی آنکھیں سفید ہوگئی تھیں اور وہ غم میں گھٹے گھٹے رہا کرتے تھے (۸۴)

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿۸۵﴾

(بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم یوسف کو یاد کرتے کرتے یا تو آپ اپنے آپ کو گھلا ڈالیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے (۸۵)

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾

(یعقوب نے) کہا میں اپنے رنج و غم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۸۶)

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ، إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۷﴾

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کی خبر معلوم کرو، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، اللہ کی رحمت سے تو کافر ناامید ہوا کرتے ہیں (۸۷)

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ

(وہ لوگ وہاں سے روانہ ہو گئے) پھر جب وہ (یوسف کے پاس) پہنچے تو کہنے لگے اے وزیر ہم اور ہمارے اہل و عیال بڑی تکلیف میں ہیں (جو) تھوڑا (سا) سرمایہ (ہمارے پاس تھا وہ) ہم لے آئے ہیں آپ (اس کے عوض) ہمیں (غلہ کا) پورا پیمانہ

عَلَيْنَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَ
أَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا
أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
وَهٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ
مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ
لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ
كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا
فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا
وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا
فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ
رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾
قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ
الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ
أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ

(بھر کر) دے دیں اور کچھ ہم کو صدقہ بھی دیں، اللہ صدقہ دینے والوں کو (بہت) ثواب دیتا ہے ﴿٨٨﴾

(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے جب تم نادان تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا ﴿٨٩﴾

انہوں نے کہا کیا آپ یوسف ہیں؟ یوسف نے کہا: ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، اللہ نے ہم پر (بڑا) احسان کیا ہے اور جو شخص بھی تقوٰی اختیار کرے اور صبر (واستقامت کے ساتھ نیکیاں) کرتا رہے تو اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿٩٠﴾

(بھائیوں نے) کہا اللہ کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر برتری عطاء فرمائی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿٩١﴾

(یوسف نے) کہا آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تمہیں معاف فرمائے، وہ تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿٩٢﴾

یہ میری قمیص لے جاؤ اور اس کو میرے والد کے چہرہ پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائیں گے، پھر تم تمام اہل (وعیال) کو میرے پاس لے کر آجاؤ ﴿٩٣﴾

الغرض جب قافلہ (وہاں سے) روانہ ہوا تو ان کے والد نے کہا اگر تم مجھے نہ جھٹلاؤ (تو ایک بات کہتا ہوں کہ) مجھے تو یوسف کی خوشبو آرہی ہے ﴿٩٤﴾

(گھر والوں نے) کہا اللہ کی قسم آپ تو (ابھی تک) اسی پرانی غلطی میں مبتلا ہیں ﴿٩٥﴾ پھر جب (یوسف کی) بشارت دینے والا (یعقوب کے پاس) پہنچا تو اس نے (یوسف کی) قمیص کو (یعقوب کے) چہرہ پر ڈال دیا (قمیص کا چہرہ پر ڈالنا تھا کہ)

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

وہ بینا ہو گئے، (یعقوب نے) کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اللہ کی طرف سے جو علم مجھے ملا ہے تم (اسے) نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

بیٹوں نے کہا اے اباجان، (اللہ سے) ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لئے دعاء کیجئے، بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۷﴾ (یعقوب نے) کہا میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت کی دعاء کروں گا وہ (بڑا) معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾

پھر (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہدایت کے بموجب) جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے (شہر کے باہر جا کر ان کا استقبال کیا اور) اپنے والدین کو (سواری پر) اپنے پاس بٹھا لیا اور (ان سب سے کہا) مصر میں داخل ہو جائیے ان شاء اللہ (اب) آپ سب امن (و چین) سے رہیں گے ﴿۹۹﴾ (گھر پہنچ کر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا، پھر سب یوسف کے آگے سجدہ میں گر پڑے (یوسف نے) کہا اے اباجان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا، میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر بڑا احسان کیا جب کہ اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوا دیا تھا (اس نے اس فساد کو ختم کر دیا) اور آپ سب لوگوں کو گاؤں سے یہاں لے آیا، بیشک میرا رب بڑا باریک بین ہے (یعنی وہ) اس کام کے لئے جس کو وہ چاہتا ہے (کہ ہو جائے بڑی باریک اور خفیہ تدبیریں کرتا ہے) بے شک وہ علم والا اور حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ (پھر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے) اے میرے رب، تو نے مجھے حکومت عطاء فرمائی اور رموز مملکت اور خوابوں کی تعبیر کا علم عطاء فرمایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔ مجھے ایسی حالت میں وفات دے کہ میں مسلم ہوں اور (آخرت میں)

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

مجھے نیک لوگوں میں شامل کردے (۱۰۱)

ذٰلِكَ
مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

(اے رسول) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں (آپ کو ان باتوں کا علم نہیں تھا اس لئے کہ) آپ برادران (یوسف) کے پاس نہیں تھے جب انہوں نے (یوسف کو کنویں میں ڈالنے کے) فیصلہ پر اتفاق کیا تھا اور جب وہ (یوسف کے خلاف) خفیہ تدبیریں کر رہے تھے (۱۰۲)

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

(اے رسول، آپ کو ان باتوں کا علم ہونا آپ کی نبوت کی بہت بڑی دلیل ہے لیکن اس کے باوجود) آپ کتنا ہی چاہیں (کہ لوگ ایمان لائیں لیکن) لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں (۱۰۳)

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور (اے رسول) آپ اس (تبلیغ رسالت) پر ان سے کوئی اجرت بھی طلب نہیں کرتے (کہ ایمان لانے کے بعد انہیں اس کا ڈر ہو) یہ تو تمام جہانوں کے لئے (بغیر کسی اجرت کے) ایک (بہترین) نصیحت ہے (۱۰۴)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور (اے رسول) آسمانوں میں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں (جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتی ہیں) یہ ان کے پاس سے ہو کر گذرتے ہیں لیکن ان سے روگردانی کرتے ہیں (ان کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے کہ ان کے ذریعہ ایمان کی توفیق ہو) (۱۰۵)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ
هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

لوگوں میں زیادہ تر ایسے لوگ ہوتے ہیں جو ایمان لانے کے باوجود بھی شرک کرتے رہتے ہیں (۱۰۶)

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

کیا انہیں اس بات کا ڈر نہیں کہ (اس جرم کی سزا میں) ان پر اللہ کے عذاب کا کوئی ٹکڑا نازل ہو جائے یا اچانک ان پر قیامت قائم ہو جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو (۱۰۷)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى
بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۚ وَسُبْحٰنَ
اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۚ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ
فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي
الْاَلْبَابِ ۚ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ
لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّ
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں. میں اور میری پیروی کرنے والے سمجھ بوجھ (کے ساتھ اس) پر (قائم) ہیں، اللہ (شرک سے) پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے بھی (تمام بستیوں میں ان) بستیوں کے رہنے والوں میں سے (ہی مخصوص) آدمیوں کو رسول بنایا تھا اور ان کی طرف وحی بھیجی تھی. کیا انھوں نے زمین میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ وہ ان کافروں کا انجام (اپنی آنکھوں سے) دیکھتے جو اُن سے پہلے (گذر چکے ہیں) اور (اے لوگو) آخرت کا گھر تو متقیوں کے لئے ہی اچھا ہے تو کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں (کہ تم بھی متقی بن جاؤ) ﴿١٠٩﴾

(اے رسول، آپ سے پہلے جتنے بھی رسول آئے وہ استقامت کے ساتھ تبلیغ کرتے رہے) حتیٰ کہ (ایک وقت ایسا آیا کہ) وہ (کفار کے ایمان لانے سے) مایوس ہو گئے. (نصرتِ الٰہی کے آنے میں بھی تاخیر ہوئی تو) کفار نے یقین کر لیا کہ رسولوں سے (نصرت الٰہی کا) جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو (عین وقت پر) ہماری نصرت ان کے پاس آگئی، پھر وہی شخص (اللہ کے عذاب) سے بچ سکا جس کو اللہ نے (بچانا) چاہا (رہے) مجرم (تو ایسے) لوگوں سے ہمارا عذاب ٹلا نہیں کرتا ﴿١١٠﴾

ان لوگوں کے قصہ میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے، یہ (قرآن) ایسا کلام نہیں ہے کہ جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہو بلکہ یہ تو (اللہ کا کلام ہے جو) اس سے پہلے آنے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) اور ایمان والوں کے لئے تو یہ کلام (سراسر) ہدایت اور رحمت ہے ﴿١١١﴾

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓرٰ، تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ، وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

الٓمّٓرٰ، (اے رسول) یہ (اللہ کی) کتاب کی آیتیں ہیں (جو بالکل حق ہیں) اور (ان کے علاوہ بھی) جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ (سب) حق ہے لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى، يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کر دیا جیسا کہ تم اسے دیکھتے ہو، پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا (ان میں سے) ہر ایک ایک وقت مقررہ تک کے لئے گردش کر رہا ہے، (خبردار) اللہ ہی (کائنات کے) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، وہی (اپنی) آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر رہا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب کی ملاقات کا یقین آجائے ②

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا، وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے، (وہی ہے جس نے) زمین میں (مختلف قسم کے) پھلوں کے جوڑے بنائے، وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے، (اے لوگو) غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی توحید کی بہت سی) نشانیاں ہیں ③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ،

(ان کے علاوہ) زمین میں ایسے بھی قطعات ہیں جو ایک دوسرے کے قریب قریب واقع ہیں، انگوروں کے باغات ہیں، کھیتی ہے، کھجور کے درخت ہیں جن میں سے بعض ایک جڑ سے نکلتے ہیں اور بعض علیحدہ علیحدہ جڑوں سے نکلتے

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾

ہیں (اگرچہ) سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے پھر بھی ہم پھلوں (کو مزے) کے لحاظ سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں (توحید کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۴)

اور (اے رسول) اگر آپ کو (کسی بات پر) تعجب ہو تو ان کے اس قول پر واقعی تعجب ہونا چاہیئے (جب وہ کہتے ہیں کہ) کیا جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو ہم (پھر) از سر نو پیدا ہوں گے، یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب (کی قدرت) کا انکار کیا، یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں (قیامت کے دن) طوق ڈالے جائیں گے اور یہی لوگ دوزخی ہیں (اور) یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے (۵)

اور (اے رسول) یہ لوگ بھلائی سے پہلے آپ سے برائی کی جلدی کر رہے ہیں (حالانکہ انہیں معلوم ہے کہ) ان سے پہلے عبرت ناک عذاب آچکے ہیں (ایسا ہی عذاب ان پر بھی آسکتا ہے لیکن) آپ کا رب (تاخیر کر رہا ہے محض اس لئے کہ وہ) لوگوں کو ان کے ظلم کے باوجود درگذر کرتا رہتا ہے (اگر وہ ایسا نہ کرتا تو کبھی کا عذاب آگیا ہوتا) بے شک آپ کا رب عذاب بھی سخت دیتا ہے (۶)

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی (اے رسول، بات یہ ہے کہ) آپ تو بس ڈرانے والے (نشانی نازل ہو یا نہ ہو، آپ لوگوں کو ڈراتے رہیئے، انہیں ہدایت دیتے رہیئے، آپ کوئی پہلے ہادی نہیں ہیں بلکہ) ہر قوم میں ہادی آتے رہے ہیں (اور ہر ہادی سے اسی قسم کے مطالبے کئے جاتے رہے ہیں) (۷)

اللہ اس بچے سے (بخوبی) واقف ہوتا ہے جو ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) لئے پھرتی ہے (حتیٰ کہ) وہ رحموں کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہوتا ہے۔ اس کے ہاں ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر ہے (۸)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾

وہ غیب کا بھی جاننے والا ہے اور ظاہر کا بھی جاننے والا ہے وہ بڑا ہے اور بلند و بالا ہے ﴿٩﴾

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

تم میں سے جو شخص چھپا کر بات کرے یا بلند آواز سے بات کرے (اس کے لئے دونوں) برابر ہیں (اسی طرح) جو رات کو چھپ کر کہیں بیٹھ جائے یا دن کے وقت کہیں چلا جا رہا ہو (اس کے لئے یہ بھی دونوں برابر ہیں) ﴿١٠﴾

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے آگے اور پیچھے (چند) نگہبان (مقرر) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں، بے شک اللہ کسی قوم کی خوشحالی کو جو اُسے (اللہ کی طرف سے) ملی ہے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اپنی اس حالت کو نہ بدل دے (جس حالت کے انعام میں وہ خوشحالی عطاء کی گئی تھی) اور جب اللہ کسی قوم کو مصیبت میں مبتلا کرنا چاہے تو پھر وہ مصیبت ٹل نہیں سکتی اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی ان لوگوں کی مدد کر سکتا ہے ﴿١١﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے تاکہ (بجلی کے گرنے سے تمہیں) ڈرائے اور (بارش کی آمد کی) تمہیں امید دلائے، (وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے) بھاری بادلوں کو ابھارتا ہے ﴿١٢﴾

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاۗءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾

رعد اور فرشتے (سب) اس کے خوف سے اس کی تسبیح (وتقدیس) اور اسکی حمد (وثناء) بیان کرتے رہتے ہیں، وہی جلا دینے والی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا دیتا ہے (ایسے قادر مطلق) اللہ کے بارے میں یہ (کافر) جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بہت زبردست قوت والا ہے (کافروں کے معبودانِ باطل اس کے مقابلہ میں کوئی قوت نہیں رکھتے) ﴿١٣﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۬ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ

حق تو یہ ہے کہ (مصیبت میں صرف) اسی کو پکارا جائے اللہ کے علاوہ جن لوگوں کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے (ان کی مثال ایسی ہے) جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلائے تاکہ (محض ایسا کرنے سے) پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے لیکن پانی اسکے منہ تک (ہرگز) نہیں پہنچ سکتا (جس طرح پانی کی طرف ہاتھ پھیلانا بیکار ہے، اسی طرح) کافروں کا (اللہ کے علاوہ دوسروں کو) پکارنا بیکار ہے ﴿۱۴﴾ آسمانوں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور (نہ صرف وہ بلکہ) ان کے سائے بھی صبح وشام (اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے، بتاؤ آسمانوں کا اور زمین کا رب کون ہے (پھر) آپ ہی کہہ دیجئے کہ اللہ۔ (پھر) ان سے پوچھئے کیا تم نے اللہ کے علاوہ ایسے کارساز بنا رکھے ہیں جو (تمہیں تو کیا نفع نقصان پہنچائیں گے، وہ تو) اپنے نفع نقصان کے بھی مالک نہیں (پھر اے رسول) آپ ان سے پوچھئے: کیا نابینا اور بینا برابر ہوسکتے ہیں، کیا تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہیں، کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے جسکی وجہ سے ان کو مخلوق کے بارے میں شبہ پیدا ہوگیا (کہ کس کی بنائی ہوئی ہے)۔ آپ کہہ دیجئے (کسی نے کچھ نہیں بنایا) تمام چیزوں کا خالق اللہ ہے، وہ ایک ہے اور (سب پر) غالب ہے ﴿۱۶﴾

وہی بادل سے پانی برساتا ہے، پھر تمام وادیاں اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگتی ہیں پھر سیلاب پھولے ہوئے جھاگ کو اوپر اٹھا لیتا ہے (اور اسے بہا دیتا ہے) اسی قسم

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ، كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ، فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً، وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ، كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

کا جھاگ اس وقت بھی نکلتا ہے جب لوگ زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے (کھوٹ ملے ہوئے سونے، چاندی یا کسی اور دھات کو) آگ پر تپاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے (حق صاف اور شفاف پانی کے مثل ہے اور باطل میں میل کچیل، کوڑا کرکٹ اور کھوٹ کے جھاگ کے مثل ہے) جھاگ تو چھٹ جاتا ہے اور (صاف اور شفاف پانی) جو لوگوں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے زمین میں رہ جاتا ہے، اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا رہتا ہے (تاکہ لوگوں کے سمجھنے میں آسانی ہو) ﴿١٧﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى، وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ، أُولٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ، وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

جن لوگوں نے اپنے رب (کو خوش کرنے) کے لئے (اس کے احکام کو) قبول کیا ان کے لئے بھلائی ہی بھلائی ہے اور جنہوں نے قبول نہیں کیا تو اگر (قیامت کے دن) ان کے پاس روئے زمین کی تمام دولت اور اس کے برابر اتنی ہی دولت اور ہو تو وہ اپنی نجات کے لئے سب دے ڈالیں گے (لیکن وہاں کوئی معاوضہ یا فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا، وہاں تو) ان کا بہت بُرا محاسبہ کیا جائے گا، ان کی جگہ دوزخ ہوگی اور وہ (بہت) بری جگہ ہے ﴿١٨﴾

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى، إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾

(اے رسول) کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو (کلام) آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے حق ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو (روحانی) بینائی سے محروم ہے (اسے کچھ عقل وشعور نہیں کہ حق کیا ہوتا ہے اور باطل کیا ہوتا ہے اور اسے رسول حق سے تو) وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جنہیں عقل وشعور ہوتا ہے ﴿١٩﴾

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾

(یعنی وہ لوگ) جو لوگ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں عہد کو کبھی نہیں توڑتے ﴿٢٠﴾

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

اور وہ لوگ جو اس چیز کو ملاتے ہیں جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے، جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے بھی ڈرتے رہتے ہیں (۲۱)

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

جو اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے صبر کرتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں، جو اپنے مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے بدلے بھلائی کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے دار (فانی کے نیک اعمال) کا (اچھا) بدلہ ہے (۲۲)

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾

یہ لوگ ہمیشہ (قائم) رہنے والے باغات میں داخل ہونگے اور (ان کے ساتھ) ان کے آباء واجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے وہ لوگ بھی (ان باغات میں داخل ہوں گے) جنہوں نے نیک عمل کئے ہوں گے (ان باغات کے) ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے (۲۳)

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

(اور ان سے کہیں گے) "سلامٌ علیکم" (دنیا میں) جو تم صبر کرتے رہے یہ اسی کا بدلہ ہے (جو تمہیں مل رہا ہے تو دیکھ لو) دار (فانی کے نیک اعمال) کا (کتنا) اچھا بدلہ ہے (۲۴)

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

ایسے لوگوں کے لئے جو اللہ سے مضبوط عہد کرنے کے بعد اُسے توڑ ڈالتے ہیں، جس چیز کو ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور جو ملک میں فساد برپا کرتے ہیں (آخرت میں) لعنت (اور پھٹکار) ہے اور اس دار (فانی میں بدکرداری) کی (سزا میں برائی ہی) برائی ہے (۲۵)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، کافر اس دنیا کی زندگی (میں

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

جو انہیں میسر ہے اس) سے بہت خوش ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی (کا فائدہ) آخرت (کے مقابلہ) میں بہت تھوڑا اور ناپائدار ہے ﴿٢٦﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾

کافر کہتے ہیں ان کے رب کی طرف سے ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوتا (اے رسول) آپ کہہ دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے (اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ہدایت کا دارومدار معجزہ پر نہیں ہے بلکہ) اللہ اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿٢٧﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾

(یعنی ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے) جو ایمان لاتے ہیں اور جن کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں، (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ بیشک اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ﴿٢٨﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے (آخرت میں) خیر ہی خیر ہے اور (بڑا) اچھا ٹھکانہ ہے ﴿٢٩﴾

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾

(اے رسول جس طرح ہم پہلے بہت سے رسول بھیج چکے ہیں) اسی طرح اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے تاکہ جو کتاب ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں اسے پڑھ کر آپ انہیں سنا دیں اور (اے رسول) یہ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں آپ کہہ دیجئے وہی تو میرا رب ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿٣٠﴾

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ

اور (اے رسول) اگر کوئی کتاب ایسی (نازل) ہوتی کہ اس کے ساتھ پہاڑ چلتے، یا اس (کے اثر) سے زمین کے ٹکڑے ہو جاتے یا اس (کی برکت) سے مُردوں سے گفتگو ہوتی (پھر بھی یہ لوگ ایمان نہیں لاتے، اس لئے کہ ہدایت دینا تو اللہ کے اختیار میں ہے اور نہ صرف ہدایت دینا) بلکہ تمام کام اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى
النَّاسَ جَمِيْعًا ، وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ
اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى
يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ، فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ ﴿۳۲﴾
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ ، وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ،
قُلْ سَمُّوْهُمْ ، اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا
يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
الْقَوْلِ ، بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ،
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ﴿۳۳﴾

ہی کے اختیار میں ہیں، تو کیا ایمان والے (کافروں کے ایمان لانے سے) مایوس نہیں ہوئے (یہ خیال کر کے) کہ (ہدایت دینا تو اللہ کے اختیار میں ہے) اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا (جب وہی ہدایت دینا نہیں چاہتا تو پھر کافروں کے راہ راست پر آجانے کی امید رکھنا فضول ہے) اور (اے رسول) کافروں پر ان کی بداعمالی کی وجہ سے ہمیشہ کوئی نہ کوئی آفت آتی رہے گی یا ان کے مکانوں کے قریب نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک بالآخر اللہ کا وعدہ (عذاب) آجائے (اور انہیں نیست ونابود کردے) بے شک اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور (اے رسول اگر آپ کا مذاق اڑایا جارہا ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے (لیکن میں نے مذاق اڑانے والوں کو فوراً سزا نہیں دی بلکہ) میں نے کافروں کو (ہمیشہ) مہلت دی (تاکہ اس مہلت کے زمانہ میں وہ سنبھل جائیں، لیکن جب وہ نہیں سنبھلے تو) پھر میں نے ان کو پکڑ لیا (پھر دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا ﴿۳۲﴾

(اے رسول، ان سے پوچھیے) کیا وہ (اللہ) جو ہر شخص کے اعمال کا نگراں ہے (اور وہ معبودانِ باطل جنہیں کچھ بھی کسی کے عمل کی خبر نہیں برابر ہوسکتے ہیں! یہ لوگ جواب دیں گے کہ نہیں، لیکن اس اقرار کے باوجود) انہوں نے (اپنے معبودانِ باطل کو) اللہ کا شریک بنا رکھا ہے، (تو اے رسول) آپ (ان سے) کہئے (ذرا اپنے) شریکوں کے نام تو بتاؤ (پھر ان سے پوچھیے) کیا تم اللہ کو ایسی چیزوں کی خبر دیتے ہو جو زمین میں (موجود ہوتے ہوئے) اس کو (تو) معلوم نہیں (تمہیں معلوم ہیں) یا تم بس ویسے ہی زبانی باتیں بناتے رہتے ہو، (جن باتوں کی حقیقت سے تم خود ناواقف ہو، اے رسول) اصل بات یہ ہے کہ جو خفیہ تدبیریں یہ (آپ کے خلاف) کر رہے ہیں وہ ان کو بڑی اچھی معلوم ہوتی ہیں بس (اسی وجہ سے) یہ لوگ (اللہ کے) راستے سے ہٹے ہوئے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ
عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ
النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ
الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ
اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ
اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے (اور آخرت کی زندگی میں بھی عذاب ہے) اور آخرت کا عذاب (دنیا کے عذاب سے) زیادہ دردناک ہے (وہاں) ان کے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا ﴿۳۴﴾ (اور اے رسول) جس جنّت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل اور اس کے سائے (ہمیشہ) قائم رہنے والے ہیں، یہ ان لوگوں کا صلہ ہے جو متقی تھے اور کافروں کا صلہ دوزخ ہے ﴿۳۵﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی تھی (اور جو صحیح معنوں میں اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور فرقوں میں تقسیم ہو کر گمراہ نہیں ہوئے) وہ تو اس کتاب سے بہت خوش ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور جو لوگ فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں وہ (بھی اس کتاب کی سب باتوں کا تو انکار نہیں کرتے ہاں) اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں (اس لئے کہ ان میں ان کے شرکیہ عقیدے اور اعمال کا ابطال ہے، اے رسول) آپ کہدیجئے مجھے تو یہ حکم ملا ہے کہ میں (صرف) اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (ذرا سا بھی) شرک نہ کروں (تم مانو یا نہ مانو، میں تو ایسے مانتا ہوں) میں اسی (ایک اللہ) کی طرف (سب کو) دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف ہر معاملہ میں رجوع کرتا ہوں ﴿۳۶﴾ اور (اے رسول جس طرح ہم پہلے کتابیں نازل کرتے رہے ہیں) اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو بھی نازل کیا ہے، ایسی حالت میں کہ وہ عربی زبان میں فرمانِ (الٰہی کا ترجمان) ہے اور (اے رسول، احکامِ الٰہی کا) علم ہو جانے کے بعد اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا دوست ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور (اے رسول، آپ کی بیویوں پر ان لوگوں کا اعتراض کرنا صحیح نہیں اس لئے کہ) ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) رسول بھیجے جن کو ہم نے بیویاں اور اولاد عطاء کی تھی اور (اے رسول، آپ کے معجزہ نہ دکھانے پر بھی ان لوگوں کا اعتراض کرنا صحیح نہیں، اس لئے کہ) اللہ کے حکم کے بغیر معجزہ دکھانا کسی بھی رسول کے اختیار میں نہیں تھا، (اللہ کے ہاں)

بِاِذْنِ اللّٰهِ ، لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (۳۸)
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ ، وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ (۳۹)
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ (۴۰)
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ، وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ، وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (۴۱)
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ، يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ، وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ (۴۲)
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ، قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ (۴۳)

ہر (کام کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے (معجزہ کا بھی وقت مقرر ہے اور وہ اپنے مقررہ وقت پر ہی صادر ہو سکتا ہے اس سے پہلے نہیں) (۳۸)
(اور اے رسول) اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے (ہر چیز اللہ کے اختیار میں ہے اور ہر چیز لکھی ہوئی ہے) اور (جس) اصل کتاب (میں لکھی ہوئی ہے وہ) اسی کے پاس ہے (۳۹)
اور (اے رسول) جو وعدے ہم ان کافروں سے کر رہے ہیں ہو سکتا ہے کہ) ان میں سے بعض وعدے ہم آپ (کی زندگی ہی میں پورے کر کے آپ) کو دکھا دیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں (اور ان وعدوں کو آپ کی وفات کے بعد پورا کریں، بہر حال کچھ بھی ہو ان وعدوں کے پورا کرنے سے آپ کا کوئی تعلق نہیں) آپ کی ذمہ داری تو بس یہ ہے کہ آپ (احکام الٰہی کو) پہنچا دیں پھر حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے (۴۰) اور (اے رسول) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم ہر طرف سے ان کے ملک کو کم کرتے چلے جا رہے ہیں اور (اسلامی سلطنت کو بڑھاتے چلے جا رہے ہیں، کیا انہیں اس سے بھی عبرت نہیں ہوتی، بہر حال) اللہ جو (چاہتا ہے) حکم دیتا ہے اُس کے حکم کا تعاقب کرنیوالا کوئی نہیں اور وہ (بہت) جلد حساب لینے والا ہے (۴۱) اور (اے رسول) ان سے پہلے جو لوگ گذرے ہیں انہوں نے بھی (رسولوں کے خلاف بہت سی) خفیہ تدبیریں کی تھیں لیکن (ان کی تدبیریں کارگر نہیں ہوئیں، اس لئے کہ) تدبیریں تو تمام اللہ کے قبضہ میں ہیں، (وہ جانتا ہے کہ کون کیا کر رہا ہے اسے ہر شخص کے اعمال کی خبر ہے (وہ رسولوں کے خلاف کسی کی تدبیر کو چلنے نہیں دیتا) اور (اگر) کافروں کو (اپنی ناکامیوں کے باوجود حق کو تسلیم کرنے سے انکار ہے تو انہیں) عنقریب معلوم ہو جائیگا کہ اس دارِ (فانی کے اعمال) کا (اچھا) صلہ کس کو ملتا ہے (۴۲)
اور (اے رسول، ہمیں معلوم ہے کہ) کافر یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ (مجھے کسی کی گواہی کی ضرورت نہیں) میرے اور تمہارے درمیان بس اللہ کی اور اس شخص کی جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم ہے گواہی کافی ہے (۴۳)

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ، كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ①
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ، وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ
عَذَابٍ شَدِيْدِ ②
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا، اُولٰٓئِكَ فِيْ
ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③

الٓرا ، (اے رسول) ہم نے (یہ) کتاب آپ کی طرف (اس لئے) نازل کی ہے تاکہ آپ (اس کے ذریعہ) لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے گمراہی کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں (یعنی) زبردست اور تعریف والے (اللہ) کے راستہ کی طرف لے آئیں ①
(یعنی اس) اللہ (کے راستہ کی طرف) جو آسمانوں کی اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور (اے رسول) اگر یہ لوگ اللہ کے راستہ پر نہ آئیں تو (ایسے) کافروں کے لئے شدید عذاب کے باعث بڑی خرابی ہے ②
(یعنی ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے) جو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی سے محبّت کرتے ہیں، (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی نکالنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ ③

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ، فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ، وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، وَذَكِّرْ

اور (اے لوگو) ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اپنی ہی قوم کی زبان میں (بات کرتا تھا اور یہ ہم اس لئے کرتے تھے) تاکہ وہ اپنی قوم کے لئے (کتاب الٰہی کی) تشریح و توضیح کر دے بہرحال اللہ (اپنے قوانین ہدایت کے مطابق) جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے، (بے شک) وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④
اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ (رسول بنا کر) بھیجا (اور انہیں حکم دیا) کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں اور ان کو اللہ (کی بھیجی ہوئی نعمتوں اور مصیبتوں) کے دن یاد دلائیں

هُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٥﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ، وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ، وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ، لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ، جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهِ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٩﴾

(تاکہ انہیں عبرت حاصل ہو اور وہ اللہ کے شکر گزار بن جائیں)، بے شک ان (واقعات) میں صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے (اللہ کی قدرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں ﴿٥﴾ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجیے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ کے احسان کو یاد کرو جب اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں سخت تکلیف دیا کرتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیا کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے، ان مصیبتوں میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی (زبردست) آزمائش تھی ﴿٦﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب تمہارے رب نے تم کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کرتے رہے تو میں تمہیں اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو (پھر یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بہت) سخت ہے ﴿٧﴾ پھر موسیٰ نے ان سے کہا اگر تم اور روئے زمین پر جتنے بھی لوگ ہیں سب کے سب ناشکری کریں (تو اللہ کو تمہاری ناشکری کی کوئی پرواہ نہیں) بے شک اللہ غنی ہے اور تعریف والا ہے ﴿٨﴾ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے (گزر چکے) ہیں یعنی قوم نوح کی، قوم عاد کی اور قوم صالح کی اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد ہوئے ہیں، انہیں کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے، ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے تھے (لیکن بجائے ان پر ایمان لانے کے) انہوں نے انہی کے ہاتھوں کو ان کے منہ پر رکھ دیا (اور انہیں تبلیغ اسلام سے روک دیا۔ انہوں نے کہا جس چیز کو دیکر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو ہمیں اس کے سچ ہونے میں شک ہے ﴿٩﴾

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى، قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا، تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ⑩

ان کے رسولوں نے کہا کیا تم اللہ (کی توحید) میں شک کرتے ہو جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے (یہ اس کی کتنی بڑی رحمت ہے کہ) وہ تمہیں اس لئے بلا رہا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے اور (یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ) وہ تمہیں ایک وقت مقررہ تک کے لئے مہلت دے رہا ہے (فوراً عذاب بھیج کر سزا نہیں دیتا۔ قوم کے لوگوں نے) کہا تم ہم ہی جیسے ایک آدمی ہو، تم تو بس یہ چاہتے ہو کہ جن چیزوں کو ہمارے آباء واجداد پوجتے رہے ان سے ہمیں روک دو، (اگر واقعی تم سچے ہو) تو کوئی کھلی دلیل پیش کرو ⑩

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ، وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

رسولوں نے ان سے کہا بے شک ہم تم ہی جیسے انسان ہیں لیکن (ہمارا رسول بنایا جانا یہ تو اللہ کا ایک بڑا احسان ہے) اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے (رہا معجزہ تو) بغیر اللہ کے حکم کے تمہیں معجزہ دکھانا یہ ہمارے اختیار کی چیز نہیں۔ (تمہاری ایذا رسانی کی ہمیں کوئی پرواہ نہیں، ہم تو اللہ پر توکل کرتے ہیں) اور (تمام) مؤمنین کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے ⑪

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا، وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا، وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ⑫

اور ہم کیوں نہ اللہ پر توکل کریں حالانکہ (اس نے ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے کہ) ہماری (نجات کی) راہیں ہم کو بتا دیں، (لہذا اے کافرو) جو تکلیف بھی تم ہم کو پہنچاؤ گے ہم اس پر صبر کریں گے اور (اللہ پر توکل کریں گے اور تمام) توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے ⑫

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا، فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا، (کافروں کی دھمکی پر) رسولوں کے پاس ان کے رب نے وحی بھیجی کہ (کافر تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے بلکہ) ہم ان ظالموں کو ہلاک کردیں گے ⑬

الظّٰلِمِيْنَ ⑬

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ، ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ، وَّمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ⑰ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ، لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ، ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ، اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑲ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑳

اور ان کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد کریں گے یہ ہے (دنیا میں اس شخص کا صلہ) جس کو میرے سامنے کھڑا ہونے کا کھٹکا لگا رہتا ہے (۱۴) بالآخر (جب کافروں نے ایمان لانے سے انکار کر دیا اور ان کی سرکشی حد سے زیادہ ہوگئی تو) رسولوں نے (اللہ سے) فتح کی دعاء مانگی (اللہ نے ان کی دعاء قبول کر لی اور کافروں پر عذاب بھیج دیا تو) ہر سرکش اور حق کی مخالفت کرنے والا نامراد و ناکام ہوگیا (۱۵) (یہ تو دنیا کی سزا تھی) اس کے بعد (آخرت میں اسکے لئے) دوزخ (کا عذاب) ہے (جہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا (۱۶)

وہ اسے گھونٹ گھونٹ کرکے پیئے گا پھر بھی آسانی سے اُسے حلق کے نیچے نہ اتار سکے گا، ہر طرف سے موت آتی ہوئی دکھائی دے گی لیکن وہ مرے گا نہیں اور اس کے بعد اس کو (اور بھی) سخت عذاب دیا جائے گا (۱۷)

جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ جس کو آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے (اور باقی کچھ نہ چھوڑے، اسی طرح کفر کی تیز و تند آندھیاں ان کے اعمال کو نیست و نابود کر دیں گی) جو اعمال انہوں نے (دنیا میں) کئے تھے (آخرت میں وہ سب ضائع ہو جائیں گے) انہیں ان پر ذرا سی بھی قدرت حاصل نہیں ہوگی (کہ ان سے کچھ نفع حاصل کر سکیں) یہ بہت بڑی ناکامی ہوگی (جس کا انہیں وہاں سامنا کرنا ہوگا) (۱۸) (اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا (ان کا پیدا کرنا بے مقصد نہیں ہے۔ تو کیا جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کر سکتا ہے وہ یہ نہیں کر سکتا کہ) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور کوئی نئی مخلوق پیدا کر دے (۱۹)

اور یہ چیز اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے (۲۰)

وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ، قَالُوا لَوْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

(اسی طرح قیامت کے دن اللہ تم سب کو پیدا کریگا پھر جب) سب لوگ اللہ کے سامنے آموجود ہوں گے تو (وہ لوگ جو دنیا میں) کمزور (تھے) ان لوگوں سے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے کہیں گے ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے تو کیا تم (یہاں) اللہ کے عذاب میں سے کچھ عذاب کم کرانے (کے سلسلہ میں) ہمارے کام آسکتے ہو، وہ کہیں گے (ہم تو خود عذاب میں مبتلا ہیں، تمہارے کیا کام آسکتے ہیں) اگر اللہ ہمیں (نجات کا کوئی) راستہ بتاتا تو ہم بھی تمہیں بتا دیتے، اب تو ہمارے لئے برابر ہے خواہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں۔ ہمارے لئے (یہاں سے) بھاگ کر پناہ حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں ﴿٢١﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ
اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ، وَمَا كَانَ لِیَ عَلَيْكُمْ
مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ
فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ، فَلَا تَلُومُونِیْ وَلُومُوٓا
اَنْفُسَكُمْ ، مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُصْرِخِیَّ ، اِنِّیْ كَفَرْتُ بِمَآ
اَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ، اِنَّ
الظّٰلِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

اور جب (سزا و جزا کا) کام ختم ہو جائیگا (اور لوگ) شیطان (کو برا بھلا کہیں گے تو وہ) کہے گا اللہ نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ سچا وعدہ تھا (اس نے پورا کر دیا) اور میں نے جو وعدہ تم سے کیا تھا (وہ جھوٹا تھا) میں اسے پورا نہیں کر سکا، مجھے (دنیا میں) تم پر کوئی قدرت حاصل نہیں تھی مگر (صرف اتنی کہ) میں نے تم کو بلایا، تم نے میری بات مان لی لہٰذا اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ خود اپنے کو ملامت کرو، نہ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری مدد کر سکتے ہو، میں تو اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم نے پہلے کبھی مجھے (اللہ کا) شریک بنایا تھا، بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿٢٢﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ،

(برخلاف اس کے) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾

رہیں گے، ان باغات میں ان کی (آپس کی) دعاء سلام (علیکم) ہوگی ﴿٢٣﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا، وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی مثال کیسی (اچھی) دی ہے (کلمہ طیبہ کی مثال ایسی ہے) جیسے ایک پاکیزہ درخت کہ اس کی جڑ (زمین میں) مستحکم ہو، اس کی شاخیں آسمان میں (پھیلی ہوئی ہوں) ﴿٢٤﴾ (اور) وہ وہ (درخت) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا ہو، (یہ اور اس قسم کی دوسری) مثالیں اللہ لوگوں کے لئے اس لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٢٥﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

اور (اے رسول) کلمۂ خبیثہ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک ناپاک درخت کہ اس میں ذرا بھی استحکام نہ ہو اور وہ (بآسانی) زمین کے اوپر ہی سے جڑ سے اکھاڑ دیا جائے ﴿٢٦﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ، وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾

قول ثابت (یعنی کلمۂ طیبہ) کے ذریعہ اللہ ایمان والوں کو دنیا میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت (یعنی قبر) میں بھی ثابت قدم رکھے گا (برخلاف اس کے) اللہ ظالموں کو (ثابت قدم نہیں رکھتا بلکہ ان کو ہر آزمائش میں) گمراہ (اور ناکام) کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿٢٧﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ، يَصْلَوْنَهَا، وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ

(اور اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت (یعنی دین اسلام) کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا ﴿٢٨﴾ یعنی جہنم (میں جا اتارا) جس میں وہ (سب) داخل ہوں گے اور وہ (بہت ہی) برا ٹھکانہ ہے ﴿٢٩﴾ اور (اے رسول، ان کفار نے) اللہ کے (بہت سے) شریک بنا رکھے ہیں تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں،

سَبِيْلِهٖ، قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

آپ کہہ دیجئے کہ (کچھ دن دنیا میں) فائدہ اٹھالو اس کے بعد تو تمہیں جہنم ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٣٠﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

(اور اے رسول) میرے مؤمن بندوں سے کہہ دیجئے کہ نماز پڑھا کریں اور اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس دن نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دئے ہوئے مال میں سے (ہمارے راستہ میں) چھپا کر بھی خرچ کرتے رہیں اور علانیہ بھی خرچ کرتے رہیں ﴿٣١﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ، وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ، وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾

(اے لوگو) اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، اسی نے بادل سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے، اسی نے تمہارے لئے جہازوں کو مسخر کر دیا تاکہ وہ سمندر میں اللہ کے حکم سے (تمہاری مطلوبہ سمت کی طرف) چلتے رہیں، اسی نے دریاؤں کو بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا ﴿٣٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ، وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اسی نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کر دیا اس حالت میں کہ وہ دونوں ہمیشہ (اپنی اپنی گردشوں پر) قائم ہیں، اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کر دیا ﴿٣٣﴾

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ، وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا، اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

اور جن جن چیزوں کا تم نے اس سے سوال کیا ہر ایک میں سے تم کو عطاء کیا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے (ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اے انسانو، تم ان نعمتوں کا شکر ادا کرتے لیکن) حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٣٤﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم نے (اس طرح) دعاء کی کہ اے میرے رب اس شہر کو (ہمیشہ کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو (بت پرستی سے) بچا (کہیں ایسا نہ ہو) کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگ جائیں ﴿٣٥﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ
فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ
فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

اے میرے رب، ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے (ان گمراہوں سے میرا کوئی تعلق نہیں) ہاں جس شخص نے میری پیروی کی وہ مجھ سے (تعلق رکھتا) ہے اور جس نے میری نافرمانی تو (اے میرے رب) تو بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۶﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ
غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ
رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً
مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اے ہمارے رب، میں نے اپنی اولاد کو تیرے محترم گھر کے قریب ایک ایسی وادی میں لا کر آباد کیا ہے جہاں کھیتی نہیں ہوتی۔ اے ہمارے رب یہ کام اس لئے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں (اور اے ہمارے رب میری تجھ سے یہ بھی درخواست ہے کہ) لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ وہ ان کی طرف جھکتے رہیں اور ان کو پھلوں کا رزق عطاء فرما تاکہ وہ (تیرا) شکر کرتے رہیں ﴿۳۷﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

اے ہمارے رب، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور (یہی کیا) اللہ سے تو کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ
الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں (دو بیٹے) اسمٰعیل اور اسحٰق عطاء فرمائے بے شک میرا رب دعاء سننے والا ہے ﴿۳۹﴾

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو توفیق دے کہ نماز قائم کریں اور اے ہمارے رب، میری دعاء کو قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے ہمارے رب حساب (و کتاب) کے دن مجھے، میرے ماں باپ کو اور (تمام) ایمان والوں کو معاف کر دینا ﴿۴۱﴾

اور (اے رسول) یہ خیال نہ کرنا کہ جو اعمال یہ ظالم کر رہے ہیں اللہ

الظّٰلِمُوْنَ ، اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

ان سے غافل ہے، (نہیں یہ بات نہیں ہے بلکہ) اللہ توان کو اس دن تک کے لئے مہلت دے رہاہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿٤٢﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ، وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾

(اس دن لوگ) سروں کو اوپر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے، (دہشت کی وجہ سے) ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گی اور دل ہوا ہو رہے ہوں گے ﴿٤٣﴾

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ، اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

اور (اے رسول)، اس دن سے آپ لوگوں کو ڈرائیے، جس دن یہ ظالم عذاب میں مبتلا ہوں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب، ہمیں کچھ دیر کی مہلت اور دیدے، (اب) ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں گے اور (تیرے) رسولوں کی پیروی کریں گے۔ (ان سے کہا جائیگا) کیا تم اس سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) قسمیں کھاکر (ایک دوسرے سے) نہیں کہتے تھے کہ تم کو کوئی زوال نہیں آئے گا (اور نہ تم عذاب میں مبتلا کئے جاؤ گے اب بتاؤ تمہارا خیال صحیح نکلا) ﴿٤٤﴾

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

تم ان لوگوں کے مکانوں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم پر یہ ظاہر ہوچکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے (سمجھانے کے) لئے (طرح طرح کی) مثالیں بھی بیان کردی تھیں (لیکن تم نے پھر بھی عبرت حاصل نہیں کی) ﴿٤٥﴾

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ، وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول) ان ظالموں نے (اپنے رسولوں کے خلاف بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی تمام تدبیریں اللہ کی نظر میں تھیں (وہ رسولوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکے) اگرچہ ان کی تدبیریں (اس بلا کی تھیں کہ ان) سے پہاڑ ٹل جاتے ﴿٤٦﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

(اے رسول) آپ یہ خیال نہ کریں کہ اللہ نے جو وعدہ اپنے رسولوں سے کیا ہے اس کے خلاف کرے گا (اللہ ضرور وعدہ

رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

کے مطابق ان سے انتقام لے گا) بیشک اللہ بڑا زبردست اور انتقام لینے والا ہے ﴿۴۷﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

(اور اے رسول، یہ انتقام قیامت کے دن لیا جائے گا) جس دن اس زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا اور (زمین ہی نہیں بلکہ) آسمانوں کو بھی (بدل دیا جائے گا) اور (جس دن) سب لوگ اللہ، یکتا و غالب کے سامنے (آکر کھڑے) ہو جائیں گے ﴿۴۸﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

اس دن (اے رسول) آپ مجرمین کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے (کھڑے) ہوں گے ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے، آگ نے ان کے چہروں کو ڈھانک لیا ہوگا ﴿۵۰﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

(اور یہ میدانِ محشر میں ان سب کا جمع کرنا اس لئے ہوگا) تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

(اے لوگو، خبردار ہو جاؤ) یہ (قرآن) تمام لوگوں کے لئے (اللہ کا ایک) پیغام ہے تاکہ اسکے ذریعہ ان کو ڈرایا جائے، انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ ہی اکیلا اللہ ہے اور عقلمند لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾

سُورَةُ الْحِجْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
مُّبِيْنٍ ① رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ② ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا
وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ③ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ
اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④ مَا تَسْبِقُ
مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ⑦ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪

الٓرٰ، یہ (اللہ کی) کتاب یعنی قرآن مبین کی آیتیں ہیں (جو اے رسول، آپ کی طرف وحی کی جارہی ہیں) ①
ایک وقت آنے والا ہے جب کافر یہ تمنا کریں گے کاش وہ مسلم ہوتے ② (اے رسول) آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے تاکہ یہ (خوب) کھائیں (پئیں) اور فائدہ اٹھالیں اور (لمبی لمبی) امیدیں انہیں (آخرت سے) غافل کردیں، پھر (قیامت کے دن تو) انہیں معلوم ہو ہی جائے گا (کہ کفر کا انجام کیا ہوتا ہے) ③ اور (اے رسول) ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس (کے ہلاک ہونے) کا مقررہ وقت (پہلے سے) لکھا ہوا تھا ④
کوئی قوم نہ اپنے وقت مقررہ سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤
اور (اے رسول یہ کافر آپ سے) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس (کا دعویٰ ہے کہ اس) پر (اللہ کی طرف سے) نصیحت نازل ہوئی ہے آپ دیوانے ہیں ⑥ (اور) اگر آپ (اپنے دعویٰ میں) سچے ہیں تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے ⑦
(اے رسول) ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ (مناسب وقت پر ہی) نازل کرتے ہیں، پھر اس وقت کافروں کو مہلت نہیں دیجاتی ⑧
(اور اے رسول) یہ نصیحت ہم ہی نے نازل کی ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں ⑨
اور (اے رسول) آپ سے پہلے بھی ہم گذشتہ امتوں میں رسول بھیجتے رہے ⑩
پھر ہوا یہی کہ جب کبھی کبھی ان کے پاس رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے رہے ⑪

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ
اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا
بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

اسی طرح ہم ان گناہگاروں کے دلوں میں بھی تمسخر (اور ہٹ دھرمی) داخل کر دیتے ہیں ﴿١٢﴾

تو یہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگلے لوگوں کا طریقہ بھی یہی رہا ہے (کہ وہ ایمان نہیں لاتے تھے بلکہ مذاق اڑاتے تھے، آپ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے ایسا ہوتا آیا ہے، یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے) ﴿١٣﴾

اور (اے رسول) اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور یہ اس دروازے سے (آسمان پر) چڑھ جائیں (تب بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے) ﴿١٤﴾

کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے (حقیقت سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں) ﴿١٥﴾

اور (اے لوگو، ہماری توحید اور قدرت کے اثبات کے لئے معجزہ کی ضرورت ہی کیا ہے، کائنات میں ہماری توحید اور قدرت کی بے شمار نشانیاں موجود ہیں) اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے مزیّن کر دیا ﴿١٦﴾

ہم ہی نے ہر مردود شیطان سے اسے محفوظ کر دیا (کوئی شیطان آسمانی باتیں سن نہیں سکتا) ﴿١٧﴾

اگر کوئی شیطان چوری چھپے کچھ سننا چاہے تو چمکتی ہوئی چنگاری اس کا پیچھا کرتی ہے ﴿١٨﴾

ہم ہی نے زمین کو پھیلا دیا، ہم ہی نے اس میں پہاڑوں کو گاڑ دیا اور ہم ہی نے اس میں موزوں (و مناسب) چیزوں کو اگایا ﴿١٩﴾

ہم ہی نے زمین میں تمہارے لئے اور نہ صرف تمہارے لئے بلکہ ان جانداروں کے لئے بھی جن کو تم روزی نہیں دیتے سامانِ معیشت پیدا کیا ﴿٢٠﴾

اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں لیکن ہم اس کو مقررہ مقدار میں اتارتے ہیں ﴿٢١﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ، وَمَآ اَنْتُمْ
لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ
نُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ، اِنَّهٗ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ، اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾

ہم بوجھل ہواؤں کو چلاتے ہیں، ہم ہی بادل سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم ہی تم کو وہ پانی پلاتے ہیں حالانکہ تم اس کو جمع کرکے نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾

ہم ہی زندہ کرتے ہیں، ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی (تم سب کے) وارث ہیں ﴿۲۳﴾

جو لوگ تم سے پہلے آچکے ہیں ہم ان کو بھی جانتے ہیں اور جو (تمہارے بعد) آنے والے ہیں ان کو بھی جانتے ہیں ﴿۲۴﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا، بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے ﴿۲۵﴾

ہم ہی نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے کالے اور سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ﴿۲۶﴾

اور اس سے پہلے ہم ہی نے جنات کو لُو کی آگ سے پیدا کیا ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک انسان کو کھنکھناتے ہوئے کالے اور سڑے ہوئے گارے سے بنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾

تو جب میں اس کو مناسب شکل دے دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾

پھر (ایسا ہی ہوا) تمام فرشتوں نے تو (حسب ارشاد الٰہی) سجدہ کیا ﴿۳۰﴾

مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا ﴿۳۱﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾

(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا (٣٢)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾

(ابلیس نے) کہا میں ایسے انسان کو سجدہ نہیں کرسکتا جس کو تونے کھنکھناتے ہوئے کالے اور سڑے ہوئے گارے سے بنایا (٣٣)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾

(اللہ نے) فرمایا (یہاں سے) نکل جا (آج سے) تو راندۂ درگاہ ہے (٣٤)

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾

تجھ پر روزِ جزا تک لعنت (اور پھٹکار برستی) رہے گی (٣٥)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾

(ابلیس نے) کہا اے میرے رب، مجھے اس دن تک مہلت دیدے جس دن تمام لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے (٣٦)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾

(اللہ نے) فرمایا تجھے مہلت دی جاتی ہے (٣٧)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾

(یہ مہلت) مقررہ میعاد کے دن تک (رہے گی) (٣٨)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾

(ابلیس نے) کہا اے میرے رب، تونے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی اسی طرح زمین میں لوگوں کے لئے (دنیا اور گناہ کو) مزین کروں گا اور ان سب کو گمراہ کردوں گا (٣٩)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

مگر ہاں ان میں سے جو تیرے پسندیدہ بندے ہیں (وہ میرے چنگل سے بچ جائیں گے) (٤٠)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾

(اللہ نے) فرمایا یہ (میرا) سیدھا راستہ (ہی) مجھ تک پہنچتا ہے (٤١)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾

میرے بندے (جو اس راستہ پر خلوص کے ساتھ چلیں گے) ان پر تو قابو نہیں پاسکے گا البتہ گمراہوں میں سے جو تیری پیروی کریں گے (انہی پر تیرا قابو چلے گا) (٤٢)

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور (جن پر تیرا قابو چلے گا تو ایسے) تمام لوگوں کے لئے جس جگہ کا وعدہ کیا گیا ہے وہ دوزخ ہے (٤٣)

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ، لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾

اس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ان لوگوں میں سے ایک حصہ مقرر ہے ﴿۴۴﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾

متقین باغوں اور چشموں میں (شاداں و فرحاں) ہونگے ﴿۴۵﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾

(قیامت کے دن ان سے کہا جائے گا) ان باغوں میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ ہم ان کے دلوں سے بغض و کینہ کو نکال دیں گے (پھر) وہ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر اس طرح بیٹھے ہوں گے گویا کہ وہ بھائی بھائی ہیں ﴿۴۷﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

نہ انہیں وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے (کبھی) نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾
(اور اے رسول) میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہوں ﴿۴۹﴾

اور یہ کہ میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے ﴿۵۰﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنائیے ﴿۵۱﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا، قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾

جب مہمان ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے سلام کیا (ابراہیم نے) کہا ہمیں آپ سے ڈر معلوم ہوتا ہے ﴿۵۲﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾

مہمانوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں، ہم آپ کو ایک ذی علم لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشخبری سناتے ہیں ﴿۵۳﴾

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

(ابراہیم نے) کہا کیا تم مجھے ایسی حالت میں خوشخبری سناتے ہو کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اب کیسی خوشخبری! (اب کیسے لڑکا ہوگا) ﴿۵۴﴾

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾

مہمانوں نے کہا ہم آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنا رہے ہیں لہٰذا آپ مایوس نہ ہوں ﴿۵۵﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ
اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ
قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا
بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ
جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

(ابراہیم نے) کہا سوائے گمراہوں کے اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوسکتا ہے ﴿٥٦﴾

(پھر ابراہیم نے) کہا: اے فرشتو (اچھا یہ بتاؤ کہ) تمہارے آنے کا (اور) کیا مقصد ہے ﴿٥٧﴾

(فرشتوں نے) کہا ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں (تاکہ ان سب کو ہلاک کر دیں) ﴿٥٨﴾

سوائے لوط کے گھر والوں کے، ان سب کو ہم (مجرموں کی بستی سے نکال کر ہلاکت سے) بچالیں گے ﴿٥٩﴾ البتہ لوط کی بیوی (ہلاکت سے نہیں بچے گی) ہمارا فیصلہ ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی (اور ہلاک ہو جائے گی) ﴿٦٠﴾

الغرض جب وہ فرشتے لوط کے گھر والوں کے پاس پہنچے ﴿٦١﴾

(تو لوط نے ان سے) کہا تم اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو ﴿٦٢﴾

انہوں نے کہا نہیں (ہم اجنبی یا دشمن نہیں ہیں) بلکہ (ہم تو فرشتے ہیں) ہم تو وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس کے متعلق (تمہاری قوم کے) لوگ شک کرتے تھے ﴿٦٣﴾ ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم (اس بیان میں بالکل) سچے ہیں ﴿٦٤﴾

(عذاب آنے والا ہے) لہٰذا آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر یہاں سے چلے جائیے، آپ ان (سب) کے پیچھے رہئے، آپ لوگوں میں سے کوئی شخص ادھر ادھر مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں جانے کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا ہے وہاں (سیدھے) چلے جائیے ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے لوط کو یہ بات بتا دی تھی کہ صبح ہوتے ہوتے ان تمام لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی ﴿٦٦﴾ اور (اے رسول) جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو) شہر والے (ان کو دیکھ کر) خوشی خوشی (لوط کے پاس) آئے ﴿٦٧﴾

لوط نے کہا (اے لوگو) یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا (ان کے ساتھ بُرا ارادہ کر کے) مجھے رسوا نہ کرو ﴿٦٨﴾

اے لوگو، اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾

انہوں نے کہا کیا ہم نے آپ کو منع نہیں کیا کہ آپ دنیا جہاں کے لوگوں کو ہم سے بچانے کی کوشش نہ کیا کریں ﴿٧٠﴾
لوط نے کہا اگر تمہیں (کچھ) کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں موجود ہیں (ان سے نکاح کرلو) ﴿٧١﴾
(لیکن اے رسول، وہ کب ماننے والے تھے) وہ تو آپ کی جان کی قسم، اپنی مستی میں بدحواس ہو رہے تھے ﴿٧٢﴾
الغرض صبح ہوتے ہوتے ایک چنگھاڑ نے انہیں آدبوچا ﴿٧٣﴾
پھر ہم نے اس (بستی کو الٹ کر) زیروزبر کر دیا اور ان پر سنگِ گل کے پتھر برسائے ﴿٧٤﴾
بے شک اس قصہ میں عقل مندوں کے لئے (بڑی) نشانی ہے ﴿٧٥﴾ اور (اے رسول) وہ بستی تو ابھی تک سیدھے راستہ پر موجود ہے (اور عبرت کا ایک عجیب منظر پیش کرتی ہے) ﴿٧٦﴾
بے شک اس (بستی کے مناظر) میں ایمان والوں کے لئے (بڑی) نشانی ہے ﴿٧٧﴾ اور (اے رسول) قوم لوط کی طرح بَن والے بھی بڑے ظالم تھے ﴿٧٨﴾ ہم نے ان سے بھی انتقام لیا (اور ان کی بستی کو تباہ کر دیا، ان کی بستی اور قوم لوط کی بستی) یہ دونوں بستیاں (ابھی تک) شارع عام پر موجود ہیں (اور عبرت کا عجیب سماں پیش کرتی ہیں) ﴿٧٩﴾
اور (اے رسول، انہی قوموں کی طرح) اصحاب حجر نے بھی (اپنے) رسولوں کو جھٹلایا ﴿٨٠﴾
ہم نے ان کو اپنی آیات بھی دیں لیکن انہوں نے ان سے بھی منہ پھیر لیا ﴿٨١﴾
وہ بڑے اطمینان سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے رہے ﴿٨٢﴾ (بالآخر جب وہ نہیں مانے) تو صبح ہوتے ہوتے ان کو سخت آواز نے آدبوچا ﴿٨٣﴾
تو جو کچھ عمل وہ کرتے رہے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اور (اے رسول) ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو حق کے ساتھ بنایا ہے (بے مقصد نہیں بنایا) بے شک قیامت (ایک دن) ضرور آنے والی ہے (ہم ضرور اس دن ان کافروں سے بدلہ لیں گے) لہٰذا (اس دنیا کی زندگی میں) آپ ان کو خوبصورتی کے ساتھ درگذر کرتے رہیئے ﴿۸۵﴾

بے شک آپ کا رب ہی پیدا کرنے والا اور علم والا ہے ﴿۸۶﴾ بے شک ہم نے آپ کو دہرائی جانے والی سات آیتیں اور قرآن عظیم عطاء کیا ہے (یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو ہم نے آپ کو عطاء کی ہے) ﴿۸۷﴾

(لہٰذا) اس مال کی طرف جس مال سے کافروں کی بعض جماعتوں کو ہم نے بہرہ اندوز کیا ہے آپ نظر اٹھاکر کبھی نہ دیکھیں اور نہ ان (کی حالت) پر افسوس کریں اور (اے رسول) مؤمنین کے لئے (خواہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں) اپنا بازو جھکا دیں (ان سے خاطر، مدارات کے ساتھ پیش آئیں) ﴿۸۸﴾

اور (اے رسول) کہدیجئے کہ میں تو علی الاعلان (تم سب کو) ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ اور (اے لوگو، یہ کتاب ہم نے تم پر ایسی طرح نازل کی ہے) جس طرح (تم سے پہلے) تقسیم کرنے والوں پر نازل کی تھی ﴿۹۰﴾

جنہوں نے (اپنی) کتاب کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تھے (بعض پر عمل کرتے تھے اور بعض پر عمل نہیں کرتے تھے) ﴿۹۱﴾

(اے رسول) آپ کے رب کی قسم ہم ان سب سے باز پرس کریں گے ﴿۹۲﴾ اُن (تمام) کاموں کے متعلق جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿۹۳﴾

(اے رسول) جو حکم آپ کو دیا گیا ہے آپ اس کو (علی الاعلان) بیان کردیجئے اور مشرکین سے اعراض کیجئے ﴿۹۴﴾

ہم ان مذاق اڑانے والوں کے مقابلہ میں آپ کے لئے کافی ہیں (آپ ان کی پرواہ نہ کریں) ﴿۹۵﴾

جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسرا اللہ بناتے ہیں انہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا (کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿۹۶﴾

اور (اے رسول) ہمیں معلوم ہے کہ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

سے آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے (آپ آزردہ ہوتے ہیں) (۹۷) (لیکن آپ کو آزردہ ہونے کی ضرورت نہیں) آپ تو (دلجمی کے ساتھ) اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھتے رہا کیجئے، سجدہ کرنے والوں میں شامل رہیئے (۹۸) اور اس وقت تک اپنے رب کی عبادت کرتے رہیئے جب تک آپ کو موت نہ آئے (۹۹)

سُوْرَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ، سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ، تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا، لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾

(اے کافرو) اللہ کا حکم (عذاب بس یہ سمجھو کہ) آہی پہنچا اس کے لئے جلدی نہ کرو (اور اے رسول) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے (۱)

وہی اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر نازل فرماتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو متنبہ کر دیں کہ میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں لہٰذا مجھ ہی سے ڈریں۔ (۲)

اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور وہ اس شرک سے جو کافر کر رہے ہیں بلند و بالا ہے (۳)

اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا پھر وہی انسان (جو اتنی حقیر چیز سے پیدا ہوا اپنے رب کے معاملہ میں) کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا (۴)

اسی نے چوپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھالوں اور اون) میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ کا سامان ہے (اس کے علاوہ) ان چوپایوں میں (اور بھی) بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے (بھی) ہو (۵)

(اور شام کے وقت) جب تم ان کو چرا کر (واپس) لاتے ہو اور (صبح کے وقت) جب ان کو چرانے لے جاتے ہو تو ان کا لانا اور لے جانا بھی تمہارے لئے کتنا حسین و جمیل منظر پیش کرتا ہے (۶)

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ، اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

اور (ان میں سے بعض) چوپائے تمہارے بوجھ اٹھا کر ایک (شہر سے دوسرے) شہر تک لے جاتے ہیں حالانکہ تم (اگر) اس شہر تک (پہنچنا چاہو تو) اپنی جان کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے (یہ سب کچھ تمہارے رب کا رحم وکرم ہے) بے شک تمہارا رب (بڑا) شفیق اور (بڑا) رحیم ہے ﴿٧﴾

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً، وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

اور (اے لوگو) اسی نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہوا کرو اور وہ تمہارے لئے باعث زیب و زینت بھی ہوں (ان کے علاوہ) وہ (اور بھی بہت سی چیزیں) پیدا کرتا رہتا ہے جن کو تم جانتے بھی نہیں ﴿٨﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ، وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾

اور (اے لوگو) اللہ تک تو بس سیدھا راستہ پہنچتا ہے اور اس (سیدھے راستے) سے (لوگوں نے کچھ) ٹیڑھے راستے (نکال لئے) ہیں (وہ اللہ تک نہیں پہنچتے) اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا (لیکن وہ کسی کو مجبور نہیں کرتا) ﴿٩﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾

وہی ہے جس نے بادل سے تمہارے لئے پانی برسایا، اس میں کچھ تو تمہارے پینے کے کام آتا ہے اور کچھ سے درخت سیراب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ﴿١٠﴾

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾

اسی پانی سے اللہ تمہارے لئے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے، غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی توحید کی بڑی زبردست) نشانی موجود ہے ﴿١١﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾

اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا، اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کیا اور اسی کے حکم سے تارے بھی مسخر ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں (توحید الٰہی کی بڑی) نشانیاں ہیں۔ ﴿١٢﴾

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

اور (بھی بہت سی چیزیں ہیں) جو اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیں جن کے مختلف رنگ ہیں، اس میں بھی نصیحت حاصل

أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي
الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ
وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾
وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾
أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ
لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾
وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا
يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾
أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ
يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ

کرنے والوں کے لئے (بڑی) نشانی ہے (۱۳)

وہی ہے جس نے سمندر کو (تمہارے لئے) مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں سے (مچھلیاں نکال کر ان کا) تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے جواہرات نکالو جن کو تم پہنتے ہو اور (اے رسول) آپ دیکھتے ہیں کہ (کس طرح) پانی کو پھاڑتی ہوئی چلی جاتی ہیں (یہ اس کی قدرت کی کتنی زبردست نشانی ہے) اور اے لوگو (اس نے سمندر کو اس لئے بھی مسخر کیا ہے) تاکہ تم کشتیوں میں بیٹھ کر سفر کرو اور تجارت کے ذریعے) اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اے لوگو، یہ تمام نعمتیں اس نے تم کو اس لئے دی ہیں) تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو (اور اس کے احکام پر چلتے رہو) (۱۴)

اسی نے زمین میں پہاڑ گاڑ دئے تاکہ زمین تمہیں لے کر کہیں جھک نہ جائے۔ اسی نے نہریں (جاری کر دیں) اور اسی نے راستے (بنا دئے) تاکہ تم ان پر چل کر منزل مقصود پر پہنچ جاؤ (۱۵) اور (ان راستوں پر) ایسی علامتیں (بھی بنا دیں جن سے راستہ معلوم کرنے میں آسانی ہو) اور (اے رسول ہم ہی نے) تارے (بھی بنائے جن) سے یہ لوگ راستے معلوم کرتے ہیں (۱۶) تو کیا جس نے (سب کچھ) بنایا کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے (ہرگز نہیں) تو پھر کیا بات ہے کہ تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (اور اپنے بزرگوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہو) (۱۷) (الغرض اللہ کی بے شمار نعمتیں ہیں) اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے (۱۸) اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو (۱۹)

اور (اے رسول) جن لوگوں کو یہ (کافر) اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ تو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں (۲۰)

وہ مردہ ہیں، زندہ نہیں ہیں، انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کب (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (تو پھر وہ کیا کسی کی فریاد کو پہنچ سکتے ہیں) (۲۱)

تمہارا الٰہ تو بس ایک الٰہ ہے (وہی فریاد رسی کر سکتا ہے) لیکن

وهم مستكبرون ﴿٢٢﴾ لا جرم أن الله
يعلم ما يسرون وما يعلنون، إنه لا
يحب المستكبرين ﴿٢٣﴾
وإذا قيل لهم ماذا أنزل ربكم
قالوا أساطير الأولين ﴿٢٤﴾ ليحملوا
أوزارهم كاملة يوم القيمة ومن
أوزار الذين يضلونهم بغير علم،
ألا ساء ما يزرون ﴿٢٥﴾
قد مكر الذين من قبلهم فأتى
الله بنيانهم من القواعد فخر عليهم
السقف من فوقهم وأتىهم العذاب
من حيث لا يشعرون ﴿٢٦﴾ ثم يوم
القيمة يخزيهم ويقول أين شركاءي
الذين كنتم تشاقون فيهم، قال
الذين أوتوا العلم إن الخزي اليوم
والسوء على الكفرين ﴿٢٧﴾
الذين تتوفىهم الملئكة ظالمي
أنفسهم فألقوا السلم ما كنا نعمل من

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل (اللہ کی توحید کو) تسلیم نہیں کرتے اور وہ تکبر (وسرکشی) کرتے ہیں ﴿۲۲﴾

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور وہ تکبر (وسرکشی) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ (دیکھو) تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ (کوئی خاص چیز نہیں) یہ تو اگلوں کے قصّے کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾

(ان کے اس کہنے کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا نکلے گا کہ) یہ قیامت کے دن اپنے تو پورے بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے ہی ان لوگوں کے بھی بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے جن کو یہ بغیر علم کے گمراہ کر رہے ہیں، خبردار جو بوجھ یہ اٹھائیں گے وہ (بہت) برا (بوجھ) ہوگا ﴿۲۵﴾

ان سے پہلے جو لوگ گذرے ہیں انہوں نے بھی (اپنے رسولوں کے خلاف بڑی بڑی) تدبیریں کی تھیں، پھر (کیا ہوا) اللہ (کا عذاب) ان کے مکانوں پر ان کی بنیادوں سے آیا، پھر ان کے اوپر سے (مکانوں کی) چھت ان پر گر پڑی اور ایسی جگہ سے ان پر عذاب آیا کہ جہاں سے (عذاب آنے کا) انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾

مزید برآں قیامت کے دن اللہ انہیں ذلیل و خوار کرے گا اور ان سے پوچھے گا بتاؤ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے معاملے میں تم (مؤمنین کی) مخالفت کیا کرتے تھے (وہ کچھ جواب نہ دے سکیں گے البتہ) وہ لوگ جن کو علم دیا گیا تھا کہیں گے آج کے دن کی ذلت اور تباہی (سب) کافروں کے لئے ہے ﴿۲۷﴾

(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو (دنیا میں) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کی جان نکالتے ہیں تو وہ صلح کی پیشکش کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے

سُوْٓءٍ، بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، فَلَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ، قَالُوْا
خَيْرًا، لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ، وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ،
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

تھے۔ (فرشتے کہتے ہیں) کیوں نہیں (تم یقیناً برے کام کرتے تھے اور) اللہ کو علم ہے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۸﴾
تو (اب میدان محشر میں ان سے کہا جائے گا) دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اب تم) دوزخ میں ہمیشہ رہو گے، بیشک تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ (بہت) برا ہے ﴿۲۹﴾
اور (اے رسول) جب متقی لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا تو کہتے ہیں (بہت) اچھی چیز (نازل کی ہے) (اور اے رسول) جن لوگوں نے نیکی کی، ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے (اور آخرت کا گھر تو (بہت) بہتر ہے، اور یہ ایک حقیقت ہے کہ متقیوں کا گھر بہت عمدہ ہے ﴿۳۰﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ،
كَذٰلِكَ يَجْزِى اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾

وہ بہشت ہائے جاودانی میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان کے لئے ان بہشتوں میں جو کچھ وہ چاہیں گے موجود ہوگا، متقیوں کو اللہ ایسی ہی جزا دے گا ﴿۳۱﴾

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

(یہ وہ لوگ ہیں کہ) جن کی روحیں فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (کفر کی) گندگی سے پاک ہوتے ہیں، فرشتے ان کو سلام کرتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ ﴿۳۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ
اَمْرُ رَبِّكَ، كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

(اور اے رسول) کیا یہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے (ان کی روحیں قبض کرنے کے لئے) ان کے پاس آجائیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب ان کے پاس) آجائے (جس طرح کی باتیں یہ کر رہے ہیں) اسی طرح کی باتیں ان لوگوں نے بھی کی تھیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں (بالآخران پر اللہ کا عذاب نازل ہوا) اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿۳۳﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

جو عمل وہ کر رہے تھے اس کی سزا ان کو مل کر رہی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس (عذاب) نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿٣٤﴾

اور (اے رسول) مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اس کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد (کسی کی عبادت کرتے) اور نہ ہم بغیر اس کے (حکم کے) کسی چیز کو حرام کرتے۔ (اے رسول، جس طرح کی حرکتیں یہ کر رہے ہیں) اسی طرح کی حرکتیں ان لوگوں نے بھی کی تھیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں (آپ ان کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہوں کافروں کی ان باتوں کی ذمہ داری رسولوں پر نہیں ہوتی) رسولوں کی ذمہ داری تو بس اتنی ہوتی ہے کہ وہ (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف پہنچا دیں ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول مبعوث فرمایا (جس نے اپنی امت سے یہی کہا) کہ اللہ (کیلئے) کی عبادت کرو اور طاغوت (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ پھر ہم نے ان میں سے بعض کو ہدایت دی اور بعض گمراہی پر جمے رہے تو (اے لوگو، ذرا) زمین کی سیر کرو اور دیکھو کہ (نبیوں کی) تکذیب کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿٣٦﴾

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۚ

(اور اے رسول) اگر آپ کو ان کی ہدایت کی خواہش ہے تو (آپ اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ) اللہ جس شخص کو (اپنے قوانین ہدایت کے مطابق) گمراہ کر دیتا ہے تو اسے ہدایت پر نہیں چلاتا اور نہ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار ہوتا ہے ﴿٣٧﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کی بڑی مضبوط قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ جو شخص مر جاتا ہے اللہ اسے (کبھی) زندہ نہیں کرے گا، کیوں نہیں (اللہ اسے ضرور زندہ کرے گا) یہ اللہ

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي
اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ
عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا
نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾

کا سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اس پر (ضروری) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٨﴾

دوبارہ زندہ کرنا اس لئے ضروری ہے تاکہ جن باتوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ ان باتوں (کی حقیقت) کو ظاہر کر دے اور کافروں کو معلوم ہو جائے کہ وہی غلطی پر تھے۔ ﴿٣٩﴾

(اور قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنا ہمارے لئے کچھ مشکل نہیں) ہم تو جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس (کام) کو (صرف اتنا) کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے ﴿٤٠﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے (کافروں کا) ظلم سہنے کے بعد ہجرت کی تو ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے (اور آخرت میں بھی اس کا اجر دیں گے) اور آخرت کا اجر (تو بہت ہی) بڑا ہے، کاش انہیں معلوم ہو جاتا (کہ وہ کتنا بڑا اجر ہے) ﴿٤١﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے (تمام مصائب پر) صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے رہے ﴿٤٢﴾

اور (اے رسول) آپ سے پہلے بھی ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب انسان ہی تھے، انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، (اے لوگو) اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو (وہ بھی تصدیق کریں گے کہ رسول سب انسان ہی ہوا کرتے رہے ہیں) ﴿٤٣﴾

(انہی کو ہم) دلائل اور کتابیں (دے کر بھیجتے تھے) اور (اے رسول) ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (اس لئے) نازل کیا ہے تاکہ اس ذکر کی جو (ان لوگوں کی ہدایت کے لئے) ان کی طرف نازل کیا گیا ہے آپ ان کے لئے تشریح و توضیح کر دیں تاکہ یہ لوگ (اپنے انجام کے متعلق) غور و فکر کریں (اور سرکشی سے باز آجائیں) ﴿٤٤﴾

(اور اے رسول) کیا جو لوگ مخالفانہ تدبیریں کر رہے ہیں اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر ایسی جگہ سے عذاب آجائے کہ جہاں سے عذاب آنے کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو ﴿٤٥﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ
تَخَوُّفٍ، فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ
اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ
الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ
وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ
وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾
يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَ
يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾ السجدة ۳
وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ،
إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ، فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾
وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ
الدِّينُ وَاصِبًا، أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾
وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا
مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾
ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ

یا عذاب انہیں ایسی حالت میں پکڑ لے کہ وہ (اپنے بستروں پر) کروٹیں بدل رہے ہوں، (اور جب اللہ ان پر عذاب بھیجے گا) تو وہ (اللہ کو) عاجز بھی نہ کر سکیں گے ﴿٤٦﴾ یا عذاب انہیں ایسی حالت میں پکڑ لے کہ انہیں (عذاب کا) کھٹکا لگا ہوا ہو، (اے لوگو) بیشک تمہارا رب بڑا شفیق اور (بڑا) رحیم ہے (کہ عذاب کے مستحقین کو فوراً انہیں پکڑتا بلکہ ڈھیل دیتا رہتا ہے) ﴿٤٧﴾

اور (اے رسول) کیا انہوں نے اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز کو نہیں دیکھا کہ اس کے سائے کبھی داہنی طرف پھرتے ہیں اور کبھی بائیں طرف گویا کہ وہ عاجزانہ حالت میں اللہ کے سامنے سر بسجود ہوتے ہیں ﴿٤٨﴾

اور اللہ کو (تو) آسمانوں اور زمین جتنے بھی جاندار ہیں سب سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی سجدہ کرتے ہیں اور وہ اپنے (عجز و انکسار کے اظہار میں ذرا سا بھی) تکبر نہیں کرتے ﴿٤٩﴾

وہ اپنے رب سے جو اُن کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور جو حکم انہیں ملتا ہے بس اس کی تعمیل کرتے رہتے ہیں ﴿٥٠﴾

اور (اے رسول کہدیجئے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دو الٰہ نہ بناؤ وہی ایک الٰہ ہے (اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور وہ یہ بھی فرماتا ہے کہ) بس مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿٥١﴾

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اسی کا دین قائم و دائم ہے تو کیا تم اللہ کے علاوہ اوروں سے ڈرتے ہو ﴿٥٢﴾

اور (اے لوگو) جو نعمتیں تمہیں حاصل ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں اور جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾

پھر جب وہ تم سے اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے

مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ، فَتَمَتَّعُوْا،
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ، تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ
مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ، اَيُمْسِكُهٗ
عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ،
اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ
السَّوْءِ، وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى، وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ
لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى، فَاِذَا

بہت سے لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۵۴﴾

تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں (عملاً) اس کی ناشکری کریں، تو خیر (اے مشرکین، دنیا کا) چند روزہ فائدہ اٹھا لو، پھر تو عنقریب تمہیں معلوم ہو ہی جائے گا (کہ مشرک کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿۵۵﴾ اور (اے رسول) جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے یہ ان لوگوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کی حقیقت تک سے یہ واقف نہیں (تو لے کافرو) اللہ کی قسم جو افتراء پردازیاں تم کر رہے ہو ضرور تم سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا ﴿۵۶﴾ اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کی تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں حالانکہ وہ (اولاد سے) مبرّا و منزّہ ہے اور اپنے لئے وہ (بیٹے) پسند کرتے ہیں جن (کی پیدائش) کا انہیں بڑا ارمان ہوتا ہے ﴿۵۷﴾
(بیٹیوں کی پیدائش کے سلسلہ میں تو ان کا یہ حال ہے کہ) جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کی پیدائش) کی خبر دی جاتی ہے تو (رنج وغم سے) ان کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے (غم وغصہ سے وہ اندر ہی اندر) گھٹ کر رہ جاتا ہے ﴿۵۸﴾
جس برائی کی خبر اسے دی جاتی ہے اس کی برائی کی وجہ سے وہ اپنی (قوم) سے منہ چھپاتا پھرتا ہے، (دل میں سوچتا ہے کہ) آیا وہ اس ذلت کو برداشت کرکے اس کو زندہ رہنے دے یا اس کو زمین میں (زندہ) گاڑ دے، خبردار (اس لحاظ سے تو اللہ کے لئے لڑکیاں اور اپنے لئے لڑکے تجویز کرنے کا) جو فیصلہ یہ کرتے ہیں وہ بہت برا فیصلہ ہے ﴿۵۹﴾
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے بری مثال (ہی مناسب) ہے لیکن اللہ کے شایانِ شان تو بلند و بالا مثال (ہی ہو سکتی) ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے (فوراً) پکڑتا تو ایک بھی متنفس کو زمین پر نہ چھوڑتا، لیکن اللہ ان کو ایک وقت مقررہ تک کے لئے مہلت دیتا ہے (تاکہ وہ اس عرصہ میں

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾

سنبھل جائیں اور اپنی اصلاح کرلیں) لیکن جب (وہ نہیں سنبھلتے اور) ان کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ (اس وقت سے) نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿٦١﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کے لئے ایسی چیز تجویز کرتے ہیں جس کو (اپنے لئے) پسند نہیں کرتے اور اپنی زبانوں سے غلط دعوٰی کرتے ہیں کہ ان کے لئے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے، ہرگز نہیں، ان کے لئے تو (آخرت میں) دوزخ ہے اور یہ (دوزخ میں) بڑی عجلت سے داخل کردئے جائیں گے ﴿٦٢﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

(اور اے رسول) اللہ کی قسم، ہم نے آپ سے پہلے بھی (مختلف) امتوں کی طرف جو رسول بھیجے تو (ہر مرتبہ ایسا ہی ہوا کہ) شیطان نے ان (امتوں) کے عملوں کو (ان کی آنکھوں میں) مزین کرکے دکھایا، آج بھی ان لوگوں کا وہی دوست ہے (اور وہ حسب سابق ان کے اعمال کو مزین کرکے ان کو دکھا رہا ہے، خبردار ہوجاؤ شیطان کے) ان (دوستوں) کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿٦٣﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور (اے رسول) ہم نے جو یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس بات میں یہ لوگ اختلاف کررہے ہیں اس بات کی آپ وضاحت کردیں (اور ان کا اختلاف دور کردیں) اور (یہ کتاب) سب لوگوں کے لئے (موجب) ہدایت اور ایمان والوں کے لئے سراسر رحمت ہے ﴿٦٤﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

اللہ ہی نے بادل سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کردیا، اس میں یقیناً ان لوگوں کے لئے (توحید کی بڑی) نشانی ہے جو (متوجہ ہوکر اللہ تعالٰی کی آیات کو) سنتے ہیں ﴿٦٥﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

اور (اے لوگو) تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (کا سامان موجود) ہے، (کیا تم نہیں دیکھتے کہ) ہم ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ (نکال کر) تمہیں

لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ
ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ
اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ
الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
رَبِّكِ ذُلُلًا، يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ، وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ
شَيْـًٔا، اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى
الرِّزْقِ، فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ
رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے (بڑا) خوشگوار ہوتا ہے ﴿٦٦﴾
اور (اے لوگو) کھجور اور انگور کے پھلوں سے (بھی ہم تمہیں عرق پلاتے ہیں) جس سے تم (ہماری مرضی کے خلاف) شراب (جیسی خراب چیز) بھی بناتے ہو اور (دوسری) عمدہ عمدہ (اور پاکیزہ) کھانے کی چیزیں بھی بناتے ہو، بے شک ان چیزوں میں بھی عقل والوں کے لئے (اللہ کی توحید کی کھلی) نشانی ہے ﴿٦٧﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں، درختوں میں اور (اونچی اونچی) عمارتوں میں جن کو لوگ تعمیر کرتے ہیں چھتے بنا ﴿٦٨﴾

پھر ہر قسم کے پھل کھا اور اپنے رب کے راستوں پر اطاعت گزار بن کر چلتی رہ (پھر اے رسول، آپ دیکھتے ہیں کہ) ان کے پیٹوں میں سے پینے کی (ایک ایسی) چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور جس میں لوگوں (کی بیماریوں) کے لئے شفاء ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی توحید کی بڑی) نشانی ہے ﴿٦٩﴾

(اے لوگو) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دے گا، وہی تم میں سے بعض کو خراب عمر کی طرف لوٹا دیتا ہے تاکہ وہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد کچھ نہ جانے (اور بچپن کی طرح پھر بے علم ہو جائے) بے شک اللہ ہی علم والا اور قدرت والا (جس کا نہ علم زائل ہوتا ہے اور نہ جس کی قدرت میں کسی قسم کی کمی آتی ہے) ﴿٧٠﴾
اور (اے رسول) اللہ ہی نے رزق میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو (اس طرح) نہیں دیتے کہ پھر وہ اور اپنا کے غلام اس (رزق) میں برابر ہو جائیں (تو اے رسول جب یہ لوگ اپنے غلاموں کے ساتھ مشارکت پسند نہیں کرتے تو اللہ

فِيهِ سَوَآءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ ٱللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾ وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَٰجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ ۚ أَفَبِٱلْبَٰطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ ٱللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ شَيْـًٔا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوا۟ لِلَّهِ ٱلْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَىْءٍ وَمَن رَّزَقْنَٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُۥنَ ۚ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَآ أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَىْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَىٰهُ أَيْنَمَا

اپنے بندوں کے ساتھ مشارکت کیسے پسند کرسکتا ہے پھر یہ کیوں اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں) کیا یہ اللہ کی نعمت کے منکر ہیں ﴿٧١﴾

اور (اے لوگو) اللہ ہی نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے بیویاں بنائیں اور (پھر) تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں دیں تو (اے رسول) کیا یہ لوگ پھر بھی باطل (معبودوں) پر ایمان رکھتے ہیں (حالانکہ انہوں نے ان کے لئے کچھ بھی پیدا نہیں کیا) اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں (حالانکہ سب نعمتیں اسی کی پیدا کی ہوئی اور اسی کی دی ہوئی ہیں) ﴿٧٢﴾

اور (یہ لوگ اللہ کے علاوہ اللہ الیبوں کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین سے ان کے لئے رزق پہنچانے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ آئندہ ایسا کرسکیں گے ﴿٧٣﴾

لہٰذا (اے لوگو) اللہ کے لئے مثالیں نہ بیان نہ کیا کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (کہ کونسی مثال اس کے شایانِ شان ہے) ﴿٧٤﴾

(اے لوگو) اللہ (ایک ایسے) غلام کی مثال بیان فرماتا ہے جو (کسی دوسرے کے) قبضے میں ہو اور اسے کسی چیز کا بھی اختیار نہ ہو اور (ایک) ایسے شخص کی (مثال بیان فرماتا ہے) جس کو ہم نے اپنے (فضل) سے عمدہ مال عطاء کیا ہو پھر وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر بھی اور علی الاعلان بھی (جس طرح چاہتا ہو) خرچ کرتا ہو، کیا دونوں برابر ہوسکتے ہیں (ہرگز نہیں) ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ اللہ مختار ہے اور اس کے بندے غلام کی طرح بے بس و بے اختیار ہیں، ان سے طلب کرنا بالکل بے سود ہے) ﴿٧٥﴾

اور (اے لوگو) اللہ دو آدمیوں کی ایک (اور) مثال بیان فرماتا ہے، ان میں سے ایک (غلام ہے جو) گونگا ہے کسی چیز پر اسے (ذرا سا بھی) اختیار نہیں ہے، مزید برآں وہ اپنے آقا پر ایک

يُوَجِّهْهُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ، هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ وَمَنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ
اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ، اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ
مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ
جَوِّ السَّمَآءِ، مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ، اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا
تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَ
اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

بوجھ ہے (اس کا آقا) جہاں کہیں اسے بھیجتا ہے تو وہ (آقا
کے پاس) خیر لے کر نہیں لوٹتا، کیا ایسا شخص) اور وہ شخص جو
(قادر الکلام ہے) عدل کا حکم دیتا ہے اور صراطِ مستقیم پر
(گامزن) ہے برابر ہوسکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) ﴿٧٦﴾

آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے
اور (قیامت کا علم بھی اسی کو ہے)۔ (قیامت کے واقع ہونے
کا حکم (جب اللہ صادر فرمائے گا تو اس کا واقع ہونا) مثل
پلک جھپکنے کے ہوگا بلکہ اس سے بھی کم وقت میں، بے شک
اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٧٧﴾

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے باہر نکالا
(اس وقت) تمہیں کسی چیز کا علم نہیں تھا اور اسی نے تمہارے
لئے کان، آنکھیں اور دل، پیدا کئے تاکہ تم (اس کا) شکر ادا
کرتے رہو ﴿٧٨﴾

(اے رسول) کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ (کس طرح)
بالائی فضاؤں میں مسخر کر دئے گئے ہیں، انہیں، اللہ کے علاوہ
کوئی نہیں تھامتا۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے
(اس کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٧٩﴾

اللہ ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو جائے سکون بنایا، اسی
نے چارپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے خیمے بنائے جو سفر و حضر
کے دنوں میں تمہیں بڑے ہلکے پھلکے محسوس ہوتے ہیں، اسی نے
ان کے اُون، ان کے رُوئیں اور ان کے بالوں سے (تمہارے
لئے) ایک وقت مقررہ تک کے لئے سامان و اسباب (بنائے)
﴿٨٠﴾

اللہ ہی نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے
بنائے (تاکہ تم ان میں آرام کرسکو) اسی نے تمہارے لئے پہاڑوں

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

میں چھپنے کی جگہ بنائیں، اسی نے تمہارے لئے ایسے کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاسکیں اور ایسے کرتے بھی بنائے جو تمہاری لڑائی میں تمہیں (ہتھیاروں کی زد سے) بچاسکیں۔ (الغرض اللہ نے تم پر اپنی نعمتوں کو پورا کردیا ہے، بالکل) اسی طرح (اب) اللہ تم پر اپنی نعمت (یعنی دین اسلام) کو بھی پورا کر رہا ہے تاکہ تم اسلام لے آؤ (اور ان تمام نعمتوں کا عملاً شکر ادا کرسکو) ﴿٨١﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾

(اے رسول) اگر یہ (لوگ) اب بھی (اللہ سے) منہ موڑیں تو آپ کے ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے (اس کے علاوہ کچھ نہیں) ﴿٨٢﴾

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾

یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں، پھر بھی ان کا انکار کرتے ہیں، بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں ﴿٨٣﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے تو اس دن کافروں کو نہ تو اجازت ہی ملے گی (کہ وہ اپنے عذر پیش کریں) اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ﴿٨٤﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جب یہ لوگ جنہوں نے (دنیا میں) ظلم کیا تھا (اپنے چاروں طرف) عذاب کو دیکھیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ وہ مہلت دئے جائیں گے ﴿٨٥﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو (فوراً) کہیں گے اے ہمارے رب، یہ ہیں ہمارے وہ شریک جن کو ہم تیرے علاوہ (اپنی حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے) پکارا کرتے تھے۔ (یہ سن کر وہ شریک) کہیں گے تم جھوٹے ہو (ہمیں تو تمہارے پکارنے کا کوئی علم نہیں) ﴿٨٦﴾

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

پھر (وہ مشرک) اس دن اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کردیں گے اور جو افتراء پردازیاں وہ کیا کرتے تھے سب ان سے غائب ہو جائیں گی ﴿٨٧﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا
كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا ہم ان کے لئے عذاب پر عذاب زیادہ کرتے چلے جائیں گے اس لئے کہ وہ (دنیا میں) فساد مچایا کرتے تھے (۸۸)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا
عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ
تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

اور (اے رسول وہ دن یاد کیجئے) جس دن ہم ہر امت (کے لوگوں) میں ان (کی بداعمالیوں پر گواہی دینے کے لئے) انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور پھر (ان گواہوں کی تائید) کے لئے آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے اور (اے رسول) ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل کر دی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے (اسی بیان کی بنیاد پر آپ ان گواہوں کی تائید کریں گے) اور رسول، یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں مسلمین کے لئے ہدایت ہے، رحمت ہے اور بشارت ہے (۸۹)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾

(اور اے ایمان والو) بے شک اللہ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو (مالی امداد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، بری بات اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ (اے ایمان والو) اللہ تمہیں نصیحت کر رہا ہے تاکہ تم (ان باتوں کا خاص) خیال رکھو (۹۰)

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ
جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾

اور جب تم اللہ سے کوئی عہد کیا کرو تو اسے پورا کیا کرو اور قسموں کو مضبوط کرنے کے بعد انہیں توڑا نہ کرو اس لئے کہ (اللہ کی قسم کھا کر) تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنا لیا ہے، بیشک اللہ کو علم ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۹۱)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ
أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ

اور (اے ایمان والو) تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنے سوت کو کات کر مضبوط کر لینے کے بعد اسے (پھر) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (اور اپنی محنت کو ضائع کر دیا، یعنی تم یہ نہ کرنا) کہ اپنی قسموں کو آپس میں (ایک دوسرے کو) دھوکا (دینے کا ذریعہ) بنا لو تاکہ (دنیوی لحاظ سے) ایک گروہ دوسرے گروہ پر برتری حاصل کرے، (اور قسم کھا کر آپس کے جو تعلقات کو مضبوط

أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

کیا تھا ان تعلقات کو توڑ ڈالے اور آپس میں لڑ کر اپنی قوت کو پامال کر ڈالے) اللہ (برتری حاصل کرنے کی) ایسی (خواہش) کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو ان کی حقیقت کو اللہ قیامت کے دن ظاہر کرے گا (پھر بدعہد اور دھوکا دینے والوں کو سزا دے گا) ﴿۹۲﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور (اے لوگو) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے (اپنے مقررہ قوانین کی بنیاد پر) گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے اور (بروزِ قیامت) تمہارے عملوں کے بارے میں تم سے ضرور باز پرس کی جائے گی ﴿۹۳﴾

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

اور (اے ایمان والو) اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بناؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ قدم (اسلام پر) جمنے کے بعد پھر پھسل جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے (اسلام کو بدنام کر کے لوگوں کو اسلام سے متنفر کیا اور انہیں) اللہ کے راستے سے روکا تم کو عذاب کا مزا چکھنا پڑے اور تم عذاب عظیم میں مبتلا کئے جاؤ ﴿۹۴﴾

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے عہد کو بیچ کر (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت نہ لو (اگر تم اللہ کے عہد کو پورا کرو گے تو) اللہ کے ہاں (جو اجر تمہیں ملے گا) اگر تم سمجھو تو تمہارے لئے (بہت) بہتر ہے ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

جو کچھ (مال و دولت) تمہارے پاس ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جو لوگ صبر کرتے ہیں ان کو ہم ان کے اچھے اعمال کا ضرور بدلہ دیں گے ﴿۹۶﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ

جو شخص نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مؤمن ہو تو ہم اس کو (دنیا میں) پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے اور آخرت

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

ہیں ایسے لوگوں کو ان کے اچھے اعمال کا بدلہ بھی ضرور دیں گے ﴿۹۷﴾

اور (اے رسول) جب آپ قرآن پڑھا کریں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کیا کریں ﴿۹۸﴾

بے شک جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ان پر شیطان کا تسلط نہیں ہوتا ﴿۹۹﴾
اس کا تسلط تو انھی لوگوں پر ہوتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور اس کو (اللہ کا) شریک بنالیتے ہیں ﴿۱۰۰﴾
اور (اے رسول) جب ہم کسی آیت (کو بدل کر اس) کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے تو یہ (کافر آپ سے) کہتے ہیں کہ آپ خود ہی بنالیتے ہیں (ان کی یہ بات سراسر بہتان ہے) حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ جانتے ہی نہیں (کہ کسی آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری دوسری آیت نازل کرنے میں اللہ تعالیٰ کی کیا مصلحت ہوتی ہے) ﴿۱۰۱﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو آپ کے رب کی طرف سے روح القدس نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ (یہ قرآن) ایمان والوں کو ثابت (قدم) رکھے، مسلمین کو راہ راست پر چلائے اور (جنت کی) بشارت سنائے ﴿۱۰۲﴾
(اے رسول) اور ہمیں (بخوبی) علم ہے کہ یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ رسول کو کوئی شخص سکھا جاتا ہے حالانکہ جس شخص کی طرف یہ لوگ کجروی سے نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ (قرآن) فصیح و بلیغ عربی زبان (میں) ہے (عجمی شخص ایسی فصیح و بلیغ عربی زبان کیا جانے) ﴿۱۰۳﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ ان کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا، ان کے لئے تو دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿۱۰۴﴾

إِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۰۵﴾

(رسول کبھی اللہ کی طرف جھوٹ منسوب نہیں کرسکتا) اللہ کی طرف تو جھوٹ وہی منسوب کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے یہ لوگ (جو رسول پر افترا پردازی کا بہتان لگا رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ خود) ہی جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۶﴾

جو شخص (کفر کرنے پر) مجبور کیا جائے لیکن دل اس کا ایمان کے ساتھ مطمئن ہو (تو وہ قابلِ معافی ہے) لیکن جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے اور شرح صدر کے ساتھ کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑا (زبردست) عذاب ہوگا ﴿۱۰۶﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۷﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو عزیز سمجھا اور اس لئے بھی کہ اللہ کفر کرنے والوں کو منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿۱۰۷﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿۱۰۸﴾

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر، جن کے کانوں پر اور جن کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۰۹﴾

(اس میں کچھ شک نہیں کہ) آخرت میں یہ لوگ ضرور نقصان اٹھائیں گے ﴿۱۰۹﴾

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾

اس کے برخلاف جن لوگوں نے آزمائشوں میں مبتلا ہونے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تو بے شک آپ کا رب، ان (آزمائشوں کے) بعد ان کے حق میں بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ
كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ
الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ
اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ
لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى

اس دن ہر شخص اپنی ذات کی طرف سے جھگڑنے کے لئے آئے گا اور (اہل محشر میں سے) ہر شخص کو جو کچھ اس نے (دنیا میں) کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾

اور (اے لوگو) اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں کے لوگ امن و اطمینان سے زندگی بسر کرتے تھے، اس بستی میں ہر جگہ سے بافراغت رزق چلا آتا تھا (کسی قسم کی تنگی نہیں تھی) لیکن بستی والوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کو ان کی بداعمالی کی سزا میں بھوک اور خوف کے اختلاط (سے پیدا ہونے والے مجموعی عذاب) کا مزا چکھایا ﴿۱۱۲﴾

ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تھا لیکن انہوں نے اس کو جھٹلایا تو (اللہ کے) عذاب نے انہیں ایسی حالت میں پکڑ لیا کہ وہ ظلم (و زیادتی) میں (مدہوش) تھے ﴿۱۱۳﴾
(اے ایمان والو، تم اس بستی کے لوگوں کے مثل نہ ہو جانا کہ ناشکری کرنے لگو) اللہ نے جو حلال اور پاکیزہ رزق تم کو دیا ہے اس میں سے کھاتے رہو اور اگر تم اللہ کی عبادت (کا دعویٰ) کرتے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرتے رہو ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور ہر اس چیز کو حرام کر دیا ہے جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا گیا ہو، البتہ جو شخص (فاقہ سے) مجبور ہو جائے (تو اس پر ان چیزوں کے کھانے کا کوئی گناہ نہ ہوگا بشرطیکہ) نہ تو (حکم الٰہی سے) بغاوت کرنے والا ہو اور نہ (حد ضرورت سے) آگے بڑھ جانے والا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾

اور (اے لوگو) (اپنی طرف سے) یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے یہ نہ کہہ دیا کرو کہ یہ چیزیں حلال ہیں اور یہ چیزیں حرام

اللّٰهِ الْكَذِبَ ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

ہیں (کہیں ایسا نہ ہو) کہ (اس طرح) تم اللہ پر بہتان باندھنے لگو، بے شک جو لوگ اللہ پر بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پاسکتے" ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

(ان افترا اور پردازیوں سے انہیں) تھوڑا سا فائدہ (تو ضرور پہنچ جائے گا) لیکن پھر ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ، وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور (اے رسول) (بے ضرر اشیاء میں سے) ہم نے یہودیوں پر بس وہی (چند) چیزیں حرام کی تھیں جن کا ذکر ہم پہلے آپ سے کرچکے ہیں، ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کررہے تھے ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

پھر (اے رسول) جن لوگوں نے نادانی سے بداعمالیاں کیں پھر اس کے بعد توبہ کرکے (اپنی) اصلاح کرلی تو اس توبہ کے بعد ایسے لوگوں کے لئے آپ کا رب یقیناً بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ، وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

(اور اے رسول) بے شک ابراہیم (اپنی ذات میں ایک انجمن اور ایک جماعت تھے، وہ (خالص طور پر) اللہ کے فرمانبردار اور صرف اسی ایک کی طرف رجوع کرنے والے تھے اور وہ (ہرگز) مشرک نہیں تھے ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ، اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

وہ اللہ کی نعمتوں کے (بڑے) شکرگزار تھے، اللہ نے انہیں منتخب کیا تھا اور ان کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت بھی دی تھی ﴿۱۲۱﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور (اے رسول) ہم نے ان کو دنیا میں بھی بھلائی سے نوازا تھا اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں شامل ہوں گے ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

پھر (اے رسول) ہم نے کی طرف وحی بھیجی کہ آپ بھی ایک اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ابراہیم کی ملت پیروی کریں، وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے (جیسا کہ مشرکین کا دعویٰ ہے) ﴿۱۲۳﴾

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾

ہفتہ کا دن تو انہی لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جنہوں نے اس (کے بارے) میں اختلاف کیا تھا، اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب جن جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں کے سلسلہ میں ان کے درمیان قیامت کے دن ہی فیصلہ فرمائے گا ﴿۱۲۴﴾

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾

(اے رسول) آپ اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیتے رہیئے اور (جب کبھی بحث کا موقع آئے تو) ان سے بہترین طریقہ سے بحث کیجئے۔ بے شک آپ کا رب انہیں بھی خوب جانتا ہے جو اسکے راستہ سے بھٹک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت کے راستہ پر چل رہے ہیں ﴿۱۲۵﴾

S

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم (کسی کو) تکلیف پہنچانی چاہو تو بس ویسی ہی تکلیف پہنچاؤ جیسی تکلیف تم کو (اس سے) پہنچی ہو اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لئے یہی بہتر ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

اور (اے رسول) آپ (تو) صبر ہی کرتے رہیں، آپ کا صبر کرنا تو بس اللہ ہی توفیق سے ہوگا (بغیر اس کی توفیق کے صبر ہو ہی نہیں سکتا) اور (اے رسول) ان (کافروں کے حال) پر آپ رنج و غم نہ کریں اور جو تدبیریں یہ لوگ کر رہے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں ﴿۱۲۷﴾

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے رہتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①	پاک ہے (وہ اللہ) جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ارد گرد (کے علاقہ) کو ہم نے (بڑی) برکتوں سے نوازا ہے تاکہ ہم اُسے اپنی نشانیوں کا مشاہدہ کرائیں، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ①
وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ②	اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے باعثِ ہدایت بنایا تھا، (انہیں ہم نے انہیں ہدایت دی تھی) کہ میرے علاوہ کسی کو (اپنا) کارساز نہ بنانا ②
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③	ہم نے ان سے یہ بھی کہا تھا کہ (اے) ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا (شکر کرتے رہنا، تمہارے جدّ اعلیٰ) نوح تو (بڑے) شکرگزار بندے تھے (تم بھی انہی کے نقش قدم پر چلنا) ③
وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④	اور (اے رسول) ہم نے (اپنی) کتاب میں بنی اسرائیل کو واضح طور پر یہ بات بتادی تھی کہ تم ملک میں دو مرتبہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤	پھر جب ان دونوں (فسادوں) میں سے پہلے (فساد کی) وقت موعود آیا (اور تم سرکشی میں حد سے بڑھ گئے تو) ہم نے اپنے سخت جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کر دیا، وہ فساد مچاتے ہوئے (تمام) شہروں میں پھیل گئے اور (اللہ کا) وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿۶﴾

پھر ہم نے دوبارہ تم کو ان پر غلبہ دیا اور تم کو (خوب) مال اور اولاد عطاء کی اور تمہیں جماعت کثیر بنا دیا ﴿۶﴾

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ، وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا، فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۤءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿۷﴾

(اس عیش اور غلبہ کے وقت ہم نے تم سے پھر کہہ دیا تھا کہ) اگر تم نے نیکی کی تو اس کا فائدہ تم ہی کو پہنچے گا اور اگر تم نے برائی کی تو اس کا وبال تم ہی پر ہوگا۔ الغرض جب دوسرے (فساد کا) وقتِ موعود آیا تو ہم نے اپنے دوسرے جنگجو بندے تم پر مسلط کر دیئے تاکہ وہ (مار مار کر) تمہارے چہرے بگاڑ دیں، مسجد (اقصیٰ) میں اسی طرح داخل ہو جائیں جس طرح پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر غلبہ حاصل کریں اسے تباہ و برباد کر ڈالیں ﴿۷﴾

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ، وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا، وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾

ہو سکتا ہے کہ (اب) تمہارا رب تم پر رحم فرمائے (اور تمہیں پہلے جیسی شان و شوکت عطاء فرمائے لیکن) اگر تم نے پھر وہی کام کئے (جو پہلے کیا کرتے تھے) تو ہم بھی پھر وہی کریں گے (جو ہم نے پہلے کیا تھا اور تمہیں سخت سزا دیں گے، یہ تو دنیوی سزا ہوگی) پھر (آخرت میں تو) ہم نے کافروں کے لئے دوزخ کو قید خانہ بنا ہی رکھا ہے ﴿۸﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾

بیشک یہ قرآن وہ راستہ بتاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے (آخرت میں بہت) بڑا اجر ہے ﴿۹﴾

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾

اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے (انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ) ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰﴾

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ، وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

اور انسان (کی تو یہ کیفیت ہے کہ) جس طرح (وہ) بھلائی کے لئے دعائیں مانگتا ہے اسی طرح (جب دعاؤں کی قبولیت میں تاخیر ہوتی ہے تو تنگ دل ہو کر، بے صبری میں) برائی کے لئے دعائیں مانگنے لگتا ہے اور (حقیقت تو یہ ہے کہ) انسان بڑا ہی جلد باز (واقع ہوا) ہے ﴿۱۱﴾

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ
اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا
عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ، وَكُلَّ شَيْءٍ
فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا (١٢)

اور (اے رسول) ہم ہی نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنایا ہے، (پھر) ہم ہی رات کی نشانی کو مٹا دیتے ہیں اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیتے ہیں تاکہ تم (دن کی روشنی میں) اپنے رب کا فضل تلاش کرسکو اور سالوں کی گنتی اور حساب (و کتاب) معلوم کرسکو اور ہم نے تو ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) (١٢)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۤئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ،
وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ
مَنْشُوْرًا (١٣) اِقْرَاْ كِتٰبَكَ، كَفٰى بِنَفْسِكَ
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا (١٤)

اور ہم نے ہر انسان (کے اعمال) کی بھلائی برائی کو اس انسان کی گردن میں لٹکا دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے (دکھلانے کے) لئے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ اپنے سامنے کھلا ہوا پائے گا (١٣)
(پھر ہم اس سے کہیں گے) اپنی کتاب پڑھ (اور اپنے اعمال کا جائزہ لے) آج تو اپنے (اعمال کا) حساب لینے کے لئے خود ہی کافی ہے (١٤)

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ،
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا، وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى، وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (١٥)

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدہ) ہی (کے) لئے اختیار کرتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہوگا، کوئی شخص کسی دوسرے (کے اعمال) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم (کسی بستی پر) عذاب نہیں بھیجتے جب تک (اس بستی میں) کسی رسول کو نہ بھیجیں (١٥)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا
مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا
الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا (١٦)
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ
نُوْحٍ، وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے مال و دولت میں مدہوش لوگوں کو اپنے احکام سے روشناس کرتے ہیں لیکن (جب) وہ (باز نہیں آتے اور) اس بستی میں نافرمانیاں کرتے رہتے ہیں، تو پھر اس بستی پر حکم (عذاب) ضروری ہو جاتا ہے اور ہم اسے نیست و نابود کر دیتے ہیں (١٦)
اور (اے رسول) نوح کے بعد ہم نے کتنی ہی امتوں کو (اسی طرح) ہلاک کر ڈالا اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے

خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ
نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا
مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾

اور دیکھنے کے لئے کافی ہے (اس کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں) ﴿۱۷﴾
جو لوگ دنیا کے طالب ہوں تو ہم (ان میں سے) جس کو چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر (آخرت میں تو) ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے جس میں وہ مذموم اور راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ
مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ
هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ
اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾

اور جو شخص آخرت کا طلب گار ہوا اور اس کے لئے ایسی کوشش کرے جیسی کوشش کہ اس کے (حصول کے) لئے ضروری ہے اور وہ مؤمن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر دانی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
(اور اے رسول) ہم آپ کے رب (یعنی اپنی) بخشش میں سے ان لوگوں کو بھی دیتے ہیں اور اُن لوگوں کو بھی دیتے ہیں (یعنی ہماری بخشش سے دنیا کے طالب بھی فیضیاب ہوتے ہیں اور آخرت کے طالب بھی فیضیاب ہوتے ہیں) اور آپ کے رب کی بخشش (کا دروازہ کسی پر) بند نہیں ہے ﴿۲۰﴾
(اے رسول) آپ دیکھئے کہ (دنیا میں) ہم نے بعض کو بعض پر کیسی فضیلت بخشی ہے اور آخرت تو درجات کے لحاظ سے بھی برتر ہے اور فضیلت کے لحاظ سے بھی برتر ہے ﴿۲۱﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾

(اے رسول) آپ اللہ کے ساتھ کوئی اور اِلٰہ نہ بنانا ورنہ آپ (بھی) مذموم اور (اللہ کی نصرت سے) محروم ہو جائیں گے ﴿۲۲﴾

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا
تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ

اور (اے رسول) آپ کے رب نے حکم دے دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ (اور اے انسان) اگر ماں باپ میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکی دینا بلکہ ان سے ادب کے ساتھ بات

لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِن تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾

کرنا ﴿٢٣﴾
اور شفقت (و محبت) سے انکساری کے ساتھ اپنے بازوان کے لئے جھکائے رکھنا اور (ان کے لئے اس طرح) دعا کرتے رہنا کہ اے میرے رب انہوں نے بچپن میں مجھے جس شفقت کے ساتھ پالا تھا تو بھی ان پر ویسی ہی شفقت فرما ﴿٢٤﴾
(اور اے لوگو) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے، (لہٰذا تم دل میں بھی ماں باپ کو بوجھ نہ سمجھنا) اگر تم سعادت مند ہوئے (اور تم سے ماں باپ کی خدمت میں کوئی کوتاہی ہوگئی تو اللہ کی طرف رجوع کرنا، وہ تمہیں معاف کر دیگا) کیونکہ وہ رجوع کرنے والوں کو معاف کر دیا کرتا ہے ﴿٢٥﴾

وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

اور رشتہ دار کو، مسکین کو اور مسافر کو اُس کا حق ادا کرتے رہنا اور فضول خرچی نہ کرنا ﴿٢٦﴾
فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٢٧﴾

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

اور اگر اپنے رب کی رحمت کی جستجو میں، جس (کے ملنے) کی تمہیں (مستقبل قریب میں) امید ہو، تمہیں ان سے (کچھ عرصہ کے لئے) اعراض کرنا پڑے تو ان کو نرمی سے سمجھا دینا ﴿٢٨﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾

اور (اے رسول) نہ تو ہاتھ کو بالکل گردن ہی سے باندھ لیجئے (کہ کسی کو کچھ نہ دیں) اور نہ بالکل کھول ہی دیجئے (کہ سب کچھ دے ڈالیں، اگر آپ ایسا کریں گے) تو پھر آپ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھے رہ جائیں گے ﴿٢٩﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ

بے شک آپ کا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک آپ کا رب اپنے بندوں (کے حال) سے بخوبی واقف بھی ہے اور (انہیں) دیکھ بھی رہا ہے ﴿٣٠﴾
اور (اے لوگو) مفلسی کے اندیشہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾

ہم انہیں بھی کھلائیں گے اور تمہیں بھی کھلائیں گے (رزق تو ہمارے ذمہ ہے، تمہیں فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے) بے شک اولاد کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے ﴿۳۱﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

اور زنا کے قریب بھی نہ جانا، بے شک وہ (بڑی) بے حیائی (کا کام) ہے اور (بہت) بُری روش ہے ﴿۳۲﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿٣٣﴾

اور (اے لوگو) کسی جاندار کو جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر حق کے ساتھ اور جو شخص بحالت مظلومی قتل کر دیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ وہ مقتول کے بدلے میں قاتل کو قتل کر دے) لیکن قتل کرتے وقت کسی قسم کی زیادتی نہ کرے (اگرچہ) یہ ایک حقیقت ہے (کہ قصاص کے معاملہ میں) اسے (قانونِ الٰہی کی) مدد حاصل ہے ﴿۳۳﴾

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾

اور (اے لوگو) یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو (بہت) اچھا ہو (اور یتیم کی خیر خواہی پر مبنی ہو) یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے (تو اس کا مال اس کے حوالے کر دو) اور (اپنے) عہد (وپیمان) کو پورا کیا کرو، بے شک عہد (وپیمان) کے بارے میں (قیامت کے دن) بازپرس ہوگی ﴿۳۴﴾

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

اور جب تم ناپ کر دو تو پورا پورا ناپ کر دو اور (جب تول کر دو تو) ترازو کی (ڈنڈی) کو سیدھا رکھ کر تولو، یہ بہت اچھی بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾

اور (اے انسان) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، بیشک کان، آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت کے دن) اس معاملہ میں بازپرس ہوگی ﴿۳۶﴾

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ

اور زمین پر اکڑ کر نہ چل (اس لئے کہ) تو زمین کو پھاڑ نہیں سکے گا اور

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ
رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى
اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا
تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ
بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ وَ
لَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا
كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ
السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ
اِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

نہ تن کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ سکے گا ﴿٣٧﴾

(اے رسول) ان (کاموں) میں سے ہر کام برا ہے (اور) آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے ﴿٣٨﴾
(اور اے رسول) یہ باتیں بھی حکمت کی (ان) باتوں میں سے ہیں جو (وقتاً فوقتاً) آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہیں اور (اے رسول) اللہ کے ساتھ دوسرا الٰہ نہ بنانا ورنہ آپ بھی ملامت زدہ اور راندۂ درگاہ کرکے جہنم میں ڈال دئے جائیں گے ﴿٣٩﴾

(اے مشرکین) کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں کے لئے خاص کیا اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا، یہ تو تم بڑی (ہی قبیح) بات کہتے ہو ﴿٤٠﴾

اور (اے رسول) ہم نے اس قرآن میں (توحید کے مسئلہ کو) طرح طرح سے سمجھایا ہے تاکہ یہ (لوگ) نصیحت حاصل کریں مگر ان کی نفرت بڑھتی ہی چلی گئی ﴿٤١﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے اگر اللہ کے ساتھ دوسرے الٰہ ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے (اللہ) کی طرف راستہ ڈھونڈھ نکالتے (اور اس سے تخت حکومت چھین لیتے) ﴿٤٢﴾

اللہ (ان کے شرک سے) پاک ہے اور جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس سے بہت بلند و بالا ہے اور بزرگ (و برتر) ہے ﴿٤٣﴾

ساتوں آسمان، زمین اور جو مخلوق ان دونوں میں ہے سب اسی کی تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور (کائنات میں) کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ پڑھتی ہو لیکن تم لوگ ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے، بے شک اللہ بردبار اور معاف کرنے والا ہے (کہ مشرکوں کو شرک کی فوراً سزا نہیں دیتا) ﴿٤٤﴾

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

اور (اے رسول) جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے (ان کی ہٹ دھرمیوں کے نتیجہ میں) ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں ﴿۴۵﴾

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیتے ہیں اور (اے رسول) جب آپ قرآن میں اپنے یکتا (و لاشریک) رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ﴿۴۶﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) جب یہ لوگ آپ کی طرف متوجہ ہو کر سنتے ہیں تو جو کچھ یہ سنتے ہیں ہمیں اس کا بخوبی علم ہے اور جب یہ ظالم سرگوشیاں کرتے ہیں (اور آپس میں ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ اگر تم (ان کی پیروی کرو گے) تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرو گے جس پر جادو کیا گیا ہے (تو ان کا یہ قول بھی ہم سے پوشیدہ نہیں ہوتا) ﴿۴۷﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

(اے رسول) دیکھئے یہ لوگ آپ کے لئے کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے، یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا (کبھی) راہ (راست) نہیں پا سکتے ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم کو از سر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا ﴿۴۹﴾

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى

یا وہ چیز بن جاؤ جو تمہارے خیال میں بڑی (ہی سخت) ہو (غرض یہ کہ تم کچھ بھی بن جاؤ، تم دوبارہ ضرور زندہ کئے جاؤ گے) تو یہ (فوراً) کہیں گے ہمیں دوبارہ کون زندہ کرے گا، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ وہ (زندہ کرے گا) جس نے پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا تو (یہ جواب سن کر) یہ لوگ مذاقاً آپ کے سامنے سر مٹکائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہو گا آپ کہہ دیجئے کہ شاید (مستقبل) قریب

أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

ہی میں ہو جائے ﴿۵۱﴾

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

(یہ اس دن ہوگا) جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے (حکم کی) تعمیل کروگے (اور سب قبروں سے باہر نکل آؤگے، اس وقت) تم خیال کروگے کہ تم (دنیا میں) بہت ہی کم رہے ﴿۵۲﴾

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿٥٣﴾

اور (اے رسول) میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ایسی بات کہا کریں جو بہت اچھی ہو، اس لئے کہ شیطان (منہ سے بری بات نکلوا کر) آپس میں فساد ڈلوا دیتا ہے، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

(اے لوگو) تمہارا رب تم سے خوب واقف ہے، اگر وہ چاہے گا تو تم پر رحم فرمائے گا اور اگر چاہے تو تم کو عذاب دے گا اور (اے رسول، ان کے عذاب کی ذمہ داری آپ پر نہیں اس لئے کہ) ہم نے ان پر آپ کو داروغہ بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾

اور (اے رسول) آسمانوں میں اور زمین میں جو لوگ بھی ہیں آپ کے رب کو ان کا بخوبی علم ہے، یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی ﴿۵۵﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

(اے رسول) آپ (مشرکین سے) کہیئے کہ اللہ کے علاوہ جن جن کے متعلق تمہارا دعویٰ ہے (کہ وہ تمہارے مشکل کشا ہیں) ان کو (اپنی تکلیف دور کرنے کے لئے) پکارو لیکن (وہ تم سے کیا تکلیف دور کریں گے) وہ تو تم سے تکلیف دور کرنے یا اس کو بدل دینے کا مطلق اختیار نہیں رکھتے ﴿۵۶﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ

یہ لوگ جن کو (مشکل کشا سمجھ کر) پکارتے ہیں وہ تو خود (اس کوشش میں) کہ ان میں سے کون (اللہ کے) اور زیادہ قریب ہو سکتا ہے ایسے عمل کے متلاشی رہتے ہیں جو ان کو ان کے رب سے (اور زیادہ) قریب کر دے، وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں اور (اے رسول) آپ کے رب کا

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
شَدِيْدًا، كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ
مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ
بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ، وَ
اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا،
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿۵۷﴾
اور (روئے زمین پر) کوئی بستی ایسی نہیں کہ جس کو ہم قیامت کے دن سے پہلے (ان کی بداعمالی کی سزا میں) ہلاک نہ کر دیں یا اس کو سخت عذاب میں مبتلا نہ کر دیں، یہ سب (کچھ) کتاب (تقدیر) میں لکھا ہوا ہے ﴿۵۸﴾
اور (اے رسول) (مطلوبہ) معجزہ بھیجنے سے ہمیں کوئی امر مانع نہیں سوائے اس کے کہ اگلوں نے معجزوں کو جھٹلایا تھا (معجزے دیکھکر بھی ایمان نہیں لائے تھے مثلاً) ہم نے (قوم) ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کھلی (نشانی) تھی لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا (اور ایمان نہیں لائے) اور ہم تو (مطلوبہ) معجزات صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ (کافروں کو) ڈرا دیں (کہ اگر وہ مطلوبہ معجزہ دیکھکر بھی ایمان نہ لائے تو عذاب سے ہلاک کر دئے جائیں گے) ﴿۵۹﴾

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ،
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا
فِتْنَةً لِّلنَّاسِ، وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ
فِي الْقُرْاٰنِ، وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ
اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ آپ کا رب لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے (وہ آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے) اور جو خواب ہم نے آپ کو دکھایا تھا تو وہ ہم نے اس لئے دکھایا تھا کہ اس کو لوگوں کے لئے ذریعہ آزمائش بنائیں اور (اسی طرح) اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے (ہم نے لوگوں کے لئے ذریعہ آزمائش بنایا ہے) ہم تو (ان چیزوں کے ذریعہ) انہیں ڈراتے ہیں لیکن ان کی سرکشی (بجائے کم ہونے کے) اور زیادہ ہو جاتی ہے ﴿۶۰﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ، قَالَ ءَاَسْجُدُ
لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا، اس نے کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے بنایا ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

(پھر آدم کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا) دیکھ تو سہی کیا یہی ہے وہ جس کو تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر تو قیامت کے دن تک مجھے

لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِىۡ لَـيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ اِلَى الۡبَـرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ‌ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَـرِّ اَوۡ

مہلت دے دے تو میں چند کے علاوہ اس کی تمام اولاد پر غلبہ حاصل کرلوں گا ﴿۶۲﴾

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا جا (اور جو کچھ تجھ سے ہو سکتا ہے کر) ان میں سے جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب کو جہنم (میں) پوری پوری سزا (بھگتنی) ہوگی ﴿۶۳﴾

(جا) اور ان میں سے جس کو تو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا، ان پر (حملہ کرنے کے لئے) اپنے سواروں اور پیادوں کو جمع کرلے، ان کے مال واولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے (دلفریب) وعدے کرتا رہ لیکن (اے رسول) شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے وہ سب دھوکا (وفریب) ہوتے ہیں ﴿۶۴﴾

(اللہ نے مزید فرمایا، اے ابلیس) میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کوئی قابو نہیں چلے گا، (ان کی) کارسازی کے لئے تیرا رب (اکیلا) کافی ہے ﴿۶۵﴾

(اے لوگو) تمہارا رب تو وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، وہ تم پر بڑا مہربان ہے ﴿۶۶﴾

اور جب سمندر میں تم کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو جن جن کو تم اللہ کے علاوہ (مشکل کشائی کے لئے پکارا کرتے ہو، وہ سب (تمہارے ذہن سے) غائب ہو جاتے ہیں، پھر جب اللہ تم کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم (اس سے) منہ پھیر لیتے ہو (اور دوسروں کو پکارنے لگتے ہو) بات یہ ہے کہ انسان (بڑا ہی) ناشکرا (واقع ہوا) ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم نے اپنے آپ کو (اس بات سے محفوظ)

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

ماموں سمجھ لیا ہے کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف (لے جاکر) زمین میں دھسا دے یا تم پر پتھر (برسانے) والی آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز بھی نہ پاسکو (جو تمہیں اس عذاب سے بچائے) ﴿٦٨﴾

أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾

یا تم نے اپنے آپ کو (اس بات سے محفوظ و) ماموں سمجھ لیا ہے کہ اللہ دوبارہ تمہیں سمندر میں لے جائے پھر تیز و تند آندھی چلاکر تمہارے کفر کے سبب تم کو غرق کردے پھر تمہیں اس سلسلے میں ہمارا کوئی تعاقب والا بھی نہ مل سکے ﴿٦٩﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

اور (اے لوگو، ہمارا کتنا بڑا احسان ہے کہ) ہم نے بنی آدم کو عزت دی، خشکی اور تری میں ان کو سواریاں بخشیں، (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں انہیں عطاء کیں اور جتنی چیزیں ہم نے پیدا کی ہیں ان میں سے بہت سی چیزوں پر ہم نے ان کو فضیلت دی ﴿٧٠﴾

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

(اس دن سے ڈرو) جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے، تو جن لوگوں کو ان کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (بڑی مسرت کے ساتھ) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٧١﴾ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راہ (نجات) سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ﴿٧٢﴾

وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾

اور (اے رسول) یہ (کافر) تو (اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ جو وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی ہے اس سے آپ کو بھٹکا دیں تاکہ آپ اس (وحی کے ذریعہ نازل شدہ بات) کے علاوہ کوئی اور بات اپنی طرف سے بناکر ہماری طرف منسوب کردیں اور (جب آپ ایسا کردیں تو) اس صورت میں یہ آپ کو (اپنا) دوست بنالیں (لیکن ایسا ہو نہیں سکتا اس لئے کہ آپ کو تو ثابت قدم ہم رکھے ہوئے ہیں) ﴿٧٣﴾

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾

ہاں اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھے ہوتے تو پھر یہ ہو سکتا تھا کہ بتقاضائے بشریت) آپ تھوڑا سا ان کی طرف مائل ہو جاتے (اور مصلحتاً کچھ نرمی اختیار کر لیتے) ﴿۷۴﴾

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

لیکن پھر اس صورت میں ہم آپ کو زندگی اور موت کا دوہرا مزا چکھاتے، پھر آپ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملتا ﴿۷۵﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

اور یہ (کافر اس کوشش میں بھی) لگے ہوئے ہیں کہ سرزمین (مکہ) سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو وہاں سے نکال باہر کریں اور (اگر وہ ایسا کر گذریں تو پھر) اس صورت میں وہ آپ کے (جانے کے) بعد چند دن سے زیادہ وہاں رہنے نہیں پائیں گے ﴿۷۶﴾

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

آپ سے پہلے جتنے رسول بھی ہم نے بھیجے ان سب کے ساتھ ہمارا یہی دستور رہا ہے اور آپ ہمارے دستور میں (کبھی بھی) تغیّر و تبدل نہیں پائیں گے ﴿۷۷﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ، اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

(اے رسول) سورج ڈھلنے کے وقت سے اول رات کی تاریکی تک نماز قائم کیجئے اور صبح کے (وقت تلاوت) قرآن (یعنی نماز فجر) کو بھی (قائم کیجئے) بے شک نمازِ فجر میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ، عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

اور (اے رسول) رات کے وقت بھی کچھ دیر کے لئے نماز کے ساتھ شب بیداری کیا کیجئے، یہ (نماز) آپ کے لئے زائد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے ﴿۷۹﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

اور (اے رسول آپ اس طرح) دعا کیجئے کہ اے میرے رب مجھے اچھی طرح ہجرت گاہ میں داخل کرنا اور اچھی طرح (اس) بستی سے نکالنا اور اپنے پاس سے قوت و غلبہ کو میرا مددگار بنانا ﴿۸۰﴾

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا
خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ
أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ
عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ
أَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الرُّوْحِ ۖ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ
أُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ
إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا
وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّ
فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلٰٓى أَنْ يَّأْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا
يَأْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

اور (اے رسول، آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا، اور باطل تو (حق کے مقابلہ میں) مٹ ہی جایا کرتا ہے ﴿۸۱﴾

اور ہم قرآن میں ایسی ایسی باتیں نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور (باعث) رحمت ہیں، اور (رہے وہ لوگ) جو ظالم ہیں تو ان باتوں سے ان کے تو نقصان ہی میں اضافہ ہوتا ہے ﴿۸۲﴾

اور (اے رسول) جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ (ہم سے) روگردانی کرتا ہے اور پہلوتہی اختیار کرتا ہے اور جب اس کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو (فوراً) ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾
آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقہ کے مطابق عمل کرتا ہے (اور اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتا ہے، لیکن یہ) تو تمہارا رب ہی جانتا ہے کہ کون سیدھے راستہ پر چل رہا ہے (اور کون گمراہ ہے) ﴿۸۴﴾
اور (اے رسول) لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح تو میرے رب کا ایک حکم ہے (تم اسے سمجھ نہیں سکتے" اس لئے کہ) تمہیں بہت کم علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾
اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے اٹھالے جائیں (اگر ہم ایسا کریں) تو پھر آپ کو اس (کی بازیابی) کے لئے ہمارے مقابلہ میں کوئی کارساز نہیں ملے گا ﴿۸۶﴾
مگر یہ آپ کے رب کی رحمت (ہی) ہے (کہ وہ اس کتاب کو آپ کے دل میں محفوظ کئے ہوئے ہے) بے شک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنّات اس قرآن جیسی کوئی کتاب لانے کے لئے جمع ہو جائیں تو وہ اس جیسی کتاب نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ (اس کام میں) ایک دوسرے

ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي
هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ
النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾
وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا
مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ
لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾
أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾
أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ
تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۚ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ
حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ ۗ قُلْ
سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا
بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ
يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَوْ
كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ
مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں (۸۸)

اور ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال کو لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح سے بیان کر دیا ہے لیکن اکثر لوگوں نے انکار کر دیا تو بس انکار کر ہی دیا (۸۹)

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک آپ ہمارے لئے اس سرزمین میں کوئی چشمہ نہ جاری کر دیں (۹۰)

یا آپ کے پاس کھجوروں اور انگوروں کے باغ ہوں اور ان میں آپ نہریں نہ جاری کر دیں (۹۱)

یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے آسمان کو ہم پر نہ گرا دیں یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے نہ لے آئیں (۹۲)
یا جب تک آپ کے پاس (رہنے کے لئے) سونے کا گھر نہ ہو یا آپ آسمان پر نہ چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھ جانے کو بھی تسلیم نہ کریں گے جب تک آپ کوئی کتاب ہم پر نہ نازل کریں جس کو ہم خود پڑھیں۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب (عجز و لاچاری سے) پاک ہے (وہ سب کچھ کر سکتا ہے) میں تو بس (اسکی طرف سے) ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں (میرے اختیار میں کچھ نہیں) (۹۳)

اور (اے رسول) جب ان لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو (اب) ان کو ایمان لانے سے اور کوئی امر مانع نہیں سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کیا اللہ کسی انسان کو بھی رسول بنا کر بھیج سکتا ہے (۹۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے

مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِهٖ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى
وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۚ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ
سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ

ہوتے تو ہم ان پر آسمان سے فرشتہ ہی کو رسول بنا کر نازل کرتے ﴿٩٥﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہ اپنے بندوں سے بخوبی واقف ہے اور (انہیں) دیکھ رہا ہے ﴿٩٦﴾

اور (اے رسول) اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے، اور جن کو وہ گمراہ کر دے تو پھر آپ ان کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز نہ پائیں گے۔ ہم ان کو قیامت کے دن ان کے مونہوں کے بل اندھے، گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا، جب کبھی وہ ٹھنڈی ہونے لگے گی تو ہم ان کے لئے اس کو اور بھڑکا دیں گے ﴿٩٧﴾

یہ ان کی سزا اس لئے ہوگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یہ کہا کرتے تھے کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں (بن جائیں گے) اور (پھر) ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے ﴿٩٨﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے انسان (مزید) پیدا کر دے۔ اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، لیکن ان ظالموں نے انکار کر دیا تو بس انکار کر ہی دیا ﴿٩٩﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے اندیشہ سے تم

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ، وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ⑩⓪

(انہیں) روکے رکھتے اور (اس میں کچھ شک نہیں کہ) انسان (بڑا ہی) تنگ دل (واقع) ہوا ہے (١٠٠)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا (١٠١)

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں دی تھیں، آپ بنی اسراءیل سے پوچھ کر معلوم کر لیں (کہ ان کا نتیجہ کیا نکلا) جب موسیٰ ان (کافروں) کے پاس پہنچے تو (کافروں کے بادشاہ) فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ مجھے یقین ہے کہ تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے (١٠١)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ، وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (١٠٢)

موسیٰ نے کہا (اے فرعون) تو (دل میں تو) سمجھ گیا ہے کہ ان معجزوں کو بصیرت بنا کر کسی نے نازل نہیں کیا سوائے آسمانوں کے اور زمین کے رب کے اور (اے فرعون) میں سمجھتا ہوں کہ تو (ضرور) ہلاک ہوگا (١٠٢)

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا (١٠٣)

پھر (جب) فرعون نے (پکا) ارادہ کر لیا کہ بنی اسرائیل کو ملک سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے سب کو (سمندر میں) غرق کر دیا (١٠٣)

وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا (١٠٤)

پھر اس کے (ہلاک ہونے کے) بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آجائے گا تو ہم سب کو جمع کر کے (اپنے سامنے لا کھڑا کریں گے) (١٠٤)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ، وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (١٠٥)

اور (اے رسول) ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا ہے (اگر اب بھی یہ لوگ ایمان نہ لائیں تو آپ ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجے گئے) ہم نے تو آپ کو بس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (١٠٥)

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا (١٠٦)

اور (اے رسول) ہم نے قرآن کو اجزاء (میں نازل) کیا ہے تاکہ آپ اسے وقتاً فوقتاً لوگوں کو سناتے رہیں اور ہم نے اس کو (اسی مصلحت سے) آہستہ آہستہ اتارا ہے (١٠٦)

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝۱۰۷

(آپ) کہدیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، اس سے پہلے جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا (وہ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور) جب یہ قرآن پڑھ کر ان کو سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ۝۱۰۷

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸

اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوگیا (وعدہ کے مطابق قرآن مجید آگیا) ۝۱۰۸

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝۱۰۹ السجدة

اور (یہ کہہ کر) وہ (پھر) روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل (سجدے میں) گر پڑتے ہیں اور (قرآن مجید کے ذریعہ) ان کی عاجزی وانکساری اور بڑھتی چلی جاتی ہے ۝۱۰۹

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، تم جس نام سے (چاہو) اسے پکارو اس کے سب نام اچھے ہی ہیں اور (اے رسول) نماز (میں قرآن) نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھیئے اور نہ بالکل پوشیدہ آواز سے بلکہ ان دونوں کے مابین (درمیانہ) راستہ اختیار کیجئے ۝۱۱۰

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱

اور (اس طرح کہا کیجئے) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے نہ تو کوئی بیٹا بنایا ہے، نہ (اس کی) بادشاہت میں کوئی (اس کا) شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے الغرض (اے رسول) اس کی بڑائی خوب بیان کیا کیجئے ۝۱۱۱

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ ①

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں (کسی طرح کی) کجی نہیں رکھی ①

قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

وہ ایک سیدھی (اور صاف راہ بتانے والی) کتاب ہے تاکہ اللہ (نافرمانوں) کو اپنے عذاب شدید سے ڈرائے اور مؤمنین کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (بہت) اچھا اجر (و ثواب) ہے ②

مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ③

وہ اس اجر (و ثواب کی نعمتوں) میں ہمیشہ رہیں گے ③

وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④

اور (اللہ نے یہ کتاب اس لئے بھی صاف اور واضح بنائی ہے تاکہ) اللہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے ④

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤

اس معاملہ میں نہ خود ان کو علم ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کو علم تھا۔ بہت بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکل رہی ہے۔ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں (سراسر) جھوٹ ہے ⑤

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ⑥

(اے رسول) اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہیں لاتے تو آپ ان کے لئے رنج کرتے کرتے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دیں گے (اے رسول، آپ کو رنج کرنے کی ضرورت نہیں) ⑥

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے (باعث) زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کی آزمائش (کرکے یہ معلوم) کریں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ⑦

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ⑧

(پھر ایک دن) ہم جو کچھ اس زمین پر ہے اس کو بنجر مٹی بنادیں گے ⑧

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا
رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ
لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى
اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ
اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ
اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ
هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ
قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا
لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ
بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

(اے رسول) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی تھے ﴿۹﴾

(وہ غار والے چند نوجوان لوگ تھے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو (اس طرح) دعاء کرنے لگے: اے ہمارے رب ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطاء فرما اور ہمارے کام میں ہماری رہنمائی (کا سامان) مہیا کر دے ﴿۱۰﴾

پھر ہم نے انہیں کئی سال تک کے لئے انہیں (سلا دیا اور انہیں لوگوں کی باتیں) سننے سے روک دیا ﴿۱۱﴾

پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم یہ معلوم کریں کہ دونوں جماعتوں میں سے غار میں رہنے کی مدت کس کو زیادہ یاد ہے ﴿۱۲﴾

(اے رسول) ہم ان کا قصہ آپ کو صحیح صحیح بیان کرتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو مزید ہدایت دی تھی ﴿۱۳﴾

ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا تھا (اور استقامت سے انہیں نوازا تھا) جب وہ اٹھے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی الٰہ کو نہیں پکارتے، اگر ہم پکاریں تو ہم نے بڑی ہی بے جا بات کی ﴿۱۴﴾

ہماری قوم کے ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے الٰہ بنا رکھے ہیں، وہ کیوں نہیں ان (کے الٰہ ہونے پر) کوئی کھلی دلیل پیش کرتے (درحقیقت ان کے پاس کوئی دلیل نہیں، محض افتراء ہے) تو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر افتراء کرے ﴿۱۵﴾

اور جب تم نے ان لوگوں سے اور ان (معبودوں) سے جن کی اللہ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَأْوٗا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ⑯

کے علاوہ یہ عبادت کرتے ہیں کنارہ کشی کرلی ہے تو فلاں غار میں جا کر (چھپ جاؤ) تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت کو وسیع کردے گا اور تمہارے کام میں تمہیں سہولت فراہم کریگا ⑯

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ، ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ، مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ⑰

(الغرض وہ غار میں جا کر چھپ گئے) اور (اے رسول، ان کی کیفیت یہ تھی کہ) جب سورج نکلتا تو آپ دیکھتے کہ وہ ان کے غار سے داہنی طرف کو ہٹ جاتا اور جب غروب ہوتا تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا اور وہ اس غار کی ایک کشادہ جگہ میں (سورہے) تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھی (اس کو دیکھکر اس زمانے کے کافروں کو ایمان لے آنا چاہئے تھا مگر) جس کو اللہ دے وہی ہدایت یاب ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردے تو (اے رسول) پھر اس کے لئے آپ کوئی راہ بتانے والا کارساز نہ پائیں گے ⑰

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ، وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ، وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ، لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ⑱

اور (اے رسول) اگر آپ انہیں دیکھتے تو آپ خیال کرتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف ان کی کروٹ بدلتے رہتے تھے۔ ان کا کتا چوکھٹ پر ہاتھ پھیلائے (سورہا) تھا، (اے رسول) اگر آپ ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان (کی حالت) سے مرعوب ہو جاتے ⑱

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ، قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ، قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ، قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ، فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

اور (اے رسول) جس طرح ہم نے ان کو سلا دیا تھا اسی طرح ہم نے ان کو اٹھا بھی دیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے (غار میں رہنے کی مدت کے متعلق) سوال کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (غار میں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا ایک دن یا ایک دن سے بھی کم۔ (پھر انہوں نے کہا) جتنی مدت تم (غار میں) رہے اس کو تمہارا رب ہی جانتا ہے۔ (اچھا اب) تم اپنے میں سے ایک آدمی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو، وہ (وہاں جا کر) دیکھے

إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا
فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ
لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

کہ شہر میں کس آدمی کا کھانا پاکیزہ ہے (توجو کھانا پاکیزہ ہو) اس
میں سے وہ تمہارے لئے کھانا لے آئے، اسے چاہیئے کہ نرمی سے
بات کرے اور کسی کو تمہارے متعلق کوئی خبر نہ دے (۱۹)

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ
يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا
أَبَدًا ﴿٢٠﴾

وہ اگر تم پر غلبہ پائیں گے تو تم کو سنگسار کردیں گے یا تم کو واپس
اپنے مذہب میں لے آئیں گے، ایسی صورت میں تم ہرگز فلاح نہیں
پاؤگے (۲۰)

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ
فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا
ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ
قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

اور (اے رسول) اس طرح ہم نے (لوگوں کو) ان کے حال سے
خبردار کردیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ (قیامت) حق ہے
اور یہ کہ قیامت کے (آنے) میں کوئی شک نہیں (جو اللہ کئی سال
تک سلانے کے بعد اٹھا سکتا ہے وہ مار کر زندہ بھی کرسکتا ہے) اور
(اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب لوگ ان کے معاملہ میں
آپس میں جھگڑنے لگے، (کچھ) لوگ کہنے لگے، ان (کے غار) پر
ایک عمارت بناؤ، (اے رسول، لوگوں کو تو اصحاب کہف کے حالات
کا صحیح علم نہیں البتہ) ان کا رب ان کے حال سے بخوبی واقف
ہے اور جو لوگ ان کے معاملہ میں غلبہ رکھتے تھے کہنے لگے ہم تو ان
(کے غار) پر مسجد بنائیں گے (۲۱)

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا
تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا
تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

(اے رسول، ان کے حالات سننے کے بعد بعض) لوگ کہیں
گے کہ وہ تین ہیں، چوتھا ان کا کتا ہے اور (بعض) کہیں گے
کہ وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا کتا ہے۔ محض ظن و گمان سے وہ یہ
تعداد بتائیں گے (بعض لوگ) کہیں گے کہ وہ سات ہیں، آٹھواں
ان کا کتا ہے۔ (اے رسول) آپ کہدیجئے کہ میرا رب تو ان کی
گنتی سے بخوبی واقف ہے، (رہے انسان تو ان میں) ان (کی
گنتی) کو کوئی نہیں جانتا سوائے چند لوگوں کے، تو (اے رسول)
ان (کی گنتی کے بارے) میں (آپ کسی سے) بحث مباحثہ نہ کریں
مگر یہ کہ سرسری طور پر (کوئی بات ہوجائے) اور نہ ان کے بارے میں
ان میں سے کسی سے کچھ دریافت کریں (۲۲)

وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَایۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ
غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ
اِذَا نَسِیۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ
رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾
وَلَبِثُوۡا فِیۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ
سِنِیۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ
اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا، لَهٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ، اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ، مَا لَهُمۡ مِّنۡ
دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا یُشۡرِكُ فِیۡ
حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾
وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ كِتَابِ
رَبِّكَ، لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ، وَلَنۡ تَجِدَ
مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ
مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ
وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ
عَیۡنٰكَ عَنۡهُمۡ، تُرِیۡدُ زِیۡنَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا،
وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

اور (اے رسول) کسی کام کے متعلق یہ نہ کہا کریں کہ یہ کام میں کل کروں گا ﴿۲۳﴾

(بلکہ اس طرح کہا کریں کہ) اللہ چاہے (تو میں یہ کام کل کروں گا) اور جب آپ بھول جایا کریں تو (جب یاد آئے) اپنے رب (کی مشیّت) کا ذکر کر لیا کریں اور (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ امید ہے میرا رب مجھے اور زیادہ ہدایت کی باتوں کی طرف رہنمائی فرمائے ﴿۲۴﴾

اور (اے رسول) اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو نو (۳۰۹) سال رہے ﴿۲۵﴾

(اگر کافر اس مدت کی تکذیب کریں تو آپ) کہہ دیجئے کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے اس کو اللہ (تم سے) زیادہ جانتا ہے، آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم اسی کو ہے، وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے علاوہ ان (لوگوں) کا کوئی کارساز نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۶﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب کی کتاب جو بذریعہ وحی آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کی پیروی کیجئے، اللہ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ آپ اللہ (تعالیٰ) کے علاوہ کہیں پناہ کی جگہ پائیں گے ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول) آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیئے جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب رہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان کو چھوڑ کر (کسی اور طرف) نہ دوڑیں، (کیا) آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہشمند ہیں؟ (نہیں اور ہرگز نہیں تو) پھر آپ اس شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے، جو اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور جس کی بدکرداری حد سے زیادہ بڑھ چکی ہے ﴿۲۸﴾

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ، فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ، اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا، وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ، بِئْسَ الشَّرَابُ، وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

اور (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہوں گی اور اگر وہ (پانی کے لئے) فریاد کریں گے تو ان کو (ایسا گرم) پانی دیا جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا، وہ ان کے چہروں کو بھون ڈالے گا، (ان کے) پینے کی چیز بھی بری ہوگی اور آرام کرنے کی جگہ بھی بری ہوگی ﴿۲۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (تو ان کے لئے بڑا اچھا اجر ہے) ہم نیک عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿۳۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ، نِعْمَ الثَّوَابُ، وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے دائمی باغات ہوں گے۔ ان (لوگوں) کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، ان باغات میں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، وہاں وہ سُندس اور استبرق کے سبز کپڑے پہنیں گے (اور) تختوں پر تکیہ لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کتنا) اچھا بدلہ (ہے جو انہیں ملے گا) اور (کتنی) اچھی (ان کی) آرام گاہ ہوگی ﴿۳۱﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں سے (ان) دو شخصوں کا حال بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطاء کئے تھے، ان دونوں باغوں کے چاروں طرف ہم نے کھجور کے درخت لگا دئے تھے اور ان کے درمیان میں ہم نے کھیتی بھی پیدا کی تھی ﴿۳۲﴾

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾

دونوں باغ (خوب) پھل لاتے تھے، پھل کی پیداوار میں کسی قسم کی کمی نہ ہوتی تھی، مزید برآں ہم نے ان باغوں میں نہر بھی جاری کر رکھی تھی ﴿۳۳﴾

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾

الغرض اس کو خوب پھل ملتے رہتے تھے (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا میں مال و دولت میں بھی تجھ سے زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی تجھ سے زیادہ قوی ہوں ﴿۳۴﴾

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

(غرور اور تکبر کے اس عالم میں) وہ اپنے نفس پر ظلم کرتا ہوا (ایک دن) اپنے باغ میں داخل ہوا، کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہوگا ﴿۳۵﴾ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہوگی اور اگر (بالفرض محال قیامت قائم بھی ہو جائے اور) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا جاؤں تو میں ضرور (وہاں) اس سے بہتر جگہ پاؤں گا ﴿۳۶﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا، پھر تجھے موزوں کر کے ایک انسان بنا دیا ﴿۳۷﴾

لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾

برخلاف تیرے (میرا تو عقیدہ یہ ہے کہ) اللہ ہی میرا رب ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۳۸﴾

وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ

اور اگر تو نے مجھے مال و اولاد کے لحاظ سے اپنے سے کمتر دیکھا تھا تو جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے اس طرح کیوں نہیں کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے (وہی ملتا ہے) کسی میں کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے ﴿۳۹﴾
ہو سکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر (کوئی نعمت) عطاء فرمادے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت نازل فرمائے

صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾
وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾

پھر وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے (۴۰) یا اس باغ کا پانی زمین میں (اتنی گہرائی میں) اتر جائے کہ تو پھر اسے (کسی طرح) حاصل نہ کر سکے (۴۱)

الغرض (عذابِ الٰہی نے) اس کے میوے کو چاروں طرف سے گھیر لیا (اور اسے تباہ و برباد کر دیا، یہ دیکھ کر) وہ اس مال پر جو اس نے اس باغ پر خرچ کیا تھا (حسرت سے) اپنے ہاتھ ملنے لگا، (باغ کی حالت یہ ہو گئی کہ) وہ اپنی چھتریوں پر گرا ہوا پڑا تھا اور وہ (اسے دیکھ کر ندامت کے ساتھ) یہ کہہ رہا تھا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا (۴۲)

(اس وقت) اللہ کے علاوہ کوئی جماعت ایسی نہیں تھی جو اس کی مدد کر سکے اور نہ وہ (اللہ سے) بدلہ ہی لے سکا (۴۳) یہاں سے (یعنی اس واقعہ سے ثابت ہوا کہ) حکومت تو بس اللہ (اکیلے) کی ہے جو (اللہ) برحق ہے، ثواب دینے کے لحاظ سے بھی وہی بہتر ہے اور صلہ دینے کے لحاظ سے بھی وہی بہتر ہے (۴۴) اور (اے رسول) ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجئے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے پانی ہم نے اسے بادل سے برسایا پھر زمین سے اُگنے والی چیز اس کے ساتھ مل گئی (پھر وہ خوب پھلی پھولی) پھر وہ چورا چورا (ہو کر ایسی) ہو گئی کہ اس کو ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۵)

(اے رسول) مال اور بیٹے دنیا کی (زیب و) زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے رب کے ہاں ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر اور نیک توقعات کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں (۴۶)

اور (اے رسول، نیک اعمال کا یہ صلہ اس دن ملے گا) جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور جس دن زمین آپ کو (ایک) چٹیل (میدان کی طرح) نظر آئے گی پھر ہم ان (سب) کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے (۴۷)

وَعُرِضُوا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا، لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا، وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا، وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ، كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ، اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ، بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول، یہ سب) آپ کے رب کے سامنے صف بصف پیش کئے جائیں گے، (پھر ہم ان سے کہیں گے آج) تم ہمارے پاس (اسی طرح پیدا ہوکر) آگئے ہو جس طرح ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا، (تم تو روز جزا کا انکار کرتے تھے) بلکہ تمہارا تو یہ دعوٰی تھا کہ ہم نے (جزا و سزا کے لئے) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے (تو اب تم نے دیکھ لیا کہ تمہارا دعوٰی غلط تھا) ﴿۴۸﴾ پھر (اے رسول، ہر ایک کا) اعمال نامہ (اس کے سامنے) رکھ دیا جائیگا تو آپ دیکھیں گے کہ گناہ گار لوگ جو کچھ اس میں (تحریر) ہوگا اس (کو دیکھ کر اس کی سزا) سے ڈر رہے ہوں گے اور یہ کہہ رہے ہوں گے ہائے افسوس! یہ کیسا اعمال نامہ ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑی اور نہ کوئی بڑی بات چھوڑی، سب کو گن گن کر محفوظ کرلیا ہے۔ الغرض جو عمل انہوں نے کئے ہوں گے وہ ان سب کو (آئیں) موجود پائیں گے اور (اے رسول) آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا (بلکہ اسکے اعمال کے مطابق ہی اسے بدلہ دیگا) ﴿۴۹﴾ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے (اور ابلیس سے) کہا آدم کو سجدہ کرو، تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا، وہ جنّات میں سے تھا لہٰذا اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو (اے انسانو) کیا تم میرے علاوہ اسے اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں (بیشک ظالموں کے لئے (بہت) برا بدلہ ہے ﴿۵۰﴾ (اے رسول) میں نے نہ تو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت ان (شیاطین کو اپنی مدد کے لئے) بلایا تھا اور نہ ان کی اپنی پیدائش کے وقت اور میں ایسا نہیں تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا قوت) بازو بناتا ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ (مشرکین سے) فرمائے گا میرے شریکوں کو بلاؤ (یعنی ان لوگوں کو بلاؤ جن کے متعلق تمہارا دعوٰی تھا کہ وہ میرے شریک ہیں)، تو (مشرکین) ان کو بلائیں گے لیکن وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے (اور مشرکین ان تک پہنچ نہ سکیں گے اسلئے کہ) ہم نے ان (دونوں) کے درمیان ایک ہلاک کرنے والی جگہ بنا رکھی ہوگی ﴿۵۲﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

اور (جب) گناہ گار دوزخ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کے لئے کوئی جگہ نہیں پائیں گے ﴿۵۳﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو (سمجھانے کے) لئے ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائی ہیں، لیکن انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے (ہر مثال میں کوئی نہ کوئی جھگڑے کی بات نکال لیتا ہے) ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

اور (اب) جبکہ ان کے پاس ہدایت آچکی ہے تو انہیں کس بات نے ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے روک رکھا ہے سوائے اس کے کہ اگلے لوگوں (میں جو اللہ) کی سنت (رہی ہے وہی) ان لوگوں کو بھی پہنچ جائے یا ان کے سامنے (ہمارا) عذاب آموجود ہو ﴿۵۵﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

اور ہم رسولوں کو تو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ (مؤمنین کو) خوشخبریاں سنائیں اور (فاسقین کو) ڈرائیں پھر بھی جو لوگ کافر ہیں وہ باطل کی بنیاد پر جھگڑا کرتے ہیں اور باطل ہی کے ذریعہ حق کو بے دخل (کرنے کی کوشش) کرتے ہیں، انہوں نے ہماری آیات کو اور جس چیز سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی کھیل بنا رکھا ہے ﴿۵۶﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتا ہے اور جو اعمال اس نے آگے بھیج دئے ہیں ان کو بھول جاتا ہے۔ (بات یہ ہے کہ) ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں تاکہ وہ حق کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے تاکہ سن نہ سکیں) اور (اے رسول) اگر اس حالت میں آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو یہ کبھی ہدایت کی طرف نہ آئیں گے ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ، لَوْ يُؤَاخِذُ
هُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ، بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ
جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ
لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ
نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا
الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ، وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ، عَجَبًا ﴿۶۳﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى
اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب بڑا بخشنے والا اور رحمت والا ہے، اگر وہ ان کو ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑ لے تو ان پر (بہت) جلدی عذاب بھیج دے لیکن (وہ ایسا نہیں کرے گا) اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے (جب وہ وقت آجائے گا تو) اللہ (کے دامنِ رحمت) کے علاوہ کہیں پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے ﴿۵۸﴾

اور (اے رسول) ان بستیوں کو (جن کو یہ لوگ دیکھتے ہیں کہ ویران پڑی ہیں) ہم نے ان کو (اسی وقت) تباہ و برباد کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی تباہی کا بھی ایک وقت مقرر کر رکھا تھا (وقت مقررہ سے پہلے عذاب نہیں بھیجا) ﴿۵۹﴾ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا جب تک میں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں اپنے (ارادے سے) باز نہیں آؤں گا خواہ میں برسوں چلتا رہوں ﴿۶۰﴾

پھر جب وہ دونوں سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے۔ مچھلی نے سمندر میں سرنگ کے مثل اپنا راستہ بنا لیا ﴿۶۱﴾

جب وہ (اس مقام سے) آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا ہمارا کھانا لاؤ، ہمیں اس سفر میں بہت تکان ہو گئی ہے ﴿۶۲﴾

خادم نے کہا کیا آپ نے (نہیں) دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (کا ذکر کرنا) بھول گیا تھا اس کا آپ سے ذکر کرنا کسی نے نہیں بھلایا مگر شیطان نے۔ اس نے بڑے عجیب طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا ﴿۶۳﴾

موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام تھا جس کی ہم تلاش میں تھے، الغرض وہ اپنے قدموں کے نشان پر (چلتے ہوئے) واپس لوٹے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾

جب وہ اس مقام پر پہنچے تو انہوں نے (وہاں) ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا جس کو ہم نے اپنی بارگاہ (خاص) سے رحمت عنایت کی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم عطا کیا تھا ﴿۶۵﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

موسٰی نے ان سے کہا کیا میں اس شرط پر آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں کہ جو علم رشد و ہدایت آپ کو دیا گیا ہے اس میں سے آپ مجھے بھی کچھ سکھا دیں ﴿۶۶﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

(خضر نے) کہا آپ میرے ساتھ رہ کر (میری باتوں پر) صبر نہ کر سکیں گے ﴿۶۷﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾

اور ایسی بات پر جس کا آپ کو علم ہی نہ ہو آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں ﴿۶۸﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾

موسٰی نے کہا آپ مجھے انشاء اللہ صابر پائیں گے اور میں آپ کے حکم کے خلاف (کچھ) نہ کروں گا ﴿۶۹﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾

(خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو کسی چیز کے متعلق مجھ سے سوال نہ کرنا جب تک میں خود ہی تم سے اس کے ذکر کی ابتداء نہ کروں ﴿۷۰﴾

فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

الغرض وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک کہ وہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی میں سوراخ کر دیا، موسٰی نے کہا آپ نے کشتی میں اس لئے سوراخ کیا ہے کہ اس کے مسافروں کو ڈبو دیں، یہ تو آپ نے عجیب بات کی ﴿۷۱﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾

(خضر نے) کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ (رہ کر میری باتوں پر) صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۲﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

(موسٰی نے کہا میں بھول گیا لہٰذا) جو بھول مجھ سے ہو گئی ہے اس پر آپ مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے اور میرے (اس) کام میں مجھے مشکل میں نہ ڈالئے ﴿۷۳﴾

فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ
قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ
شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى
اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ اِۨسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا
جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ
لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ
سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ

(اس گفتگو کے بعد دو) آگے روانہ ہوئے یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا۔ (خضر نے) اسے قتل کر ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا آپ نے ایک معصوم بچّے کو بغیر قصاص کے قتل کر دیا، یہ تو آپ نے بہت ہی بُرا کام کیا ﴿۷۴﴾

(خضر نے) کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ (رہ کر میری باتوں پر) صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۵﴾

(موسیٰ نے) کہا اگر اس کے بعد میں کسی چیز کے متعلق آپ سے سوال کروں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا، (دافعی اب) آپ میری طرف سے عذر کو پہنچ چکے ہیں (آپ کے لئے معقول عذر ہوگا کہ آپ مجھے مزید اپنے ساتھ نہ رکھیں) ﴿۷۶﴾

پھر وہ دونوں آگے چلے یہاں تک کہ وہ ایک بستی میں پہنچے۔ انہوں نے بستی والوں سے کھانا طلب کیا۔ بستی والوں نے ان کی مہمانداری کرنے سے انکار کر دیا۔ اتنے میں انہوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا کہ گرنے والی ہے (خضر نے مرمت کر کے) اُسے سیدھا کر دیا (موسیٰ نے کہا) اگر آپ چاہتے تو اس کام پر (بستی والوں سے) اجرت لے سکتے تھے ﴿۷۷﴾

(خضر نے) کہا (بس) اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، البتہ جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے ان کی اصل حقیقت میں تمہیں بتاتا ہوں ﴿۷۸﴾

وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں (کشتی چلا کر مسافروں کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانے کا) کام کرتے ہیں۔ آگے چل کر (ان کا گذر) ایک (ایسے) بادشاہ (کے ملک سے ہونے والا تھا) جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا ہے، میں نے چاہا کہ کشتی کو عیب دار کر دوں (تاکہ بادشاہ اسے چھین نہ سکے) ﴿۷۹﴾ اور وہ لڑکا (جس کو میں نے قتل کیا) اس کے ماں باپ مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ (بڑا ہو کر) سرکشی اور

كُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَآ أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا
خَيْرًا مِّنْهُ زَكَوٰةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾
وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ
فِى الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُۥ كَنزٌ لَّهُمَا وَ
كَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَآ
أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن
رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُۥ عَنْ أَمْرِى ۚ ذَٰلِكَ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَن ذِى الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ
سَأَتْلُوا۟ عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِى الْأَرْضِ وَءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ
شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾
حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَغْرُبُ فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا
قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن
تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾
قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ
يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

کفر کرکے انہیں تکلیف نہ پہنچائے ﴿۸۰﴾
ہم نے چاہا کہ ان کا رب ان کو بدلے میں ایک ایسا بیٹا عطاء
کرے جو پاکیزگی اور شفقت کے لحاظ سے اس سے بہتر ہو ﴿۸۱﴾
اور رہی وہ دیوار تو وہ اس شہر کے رہنے والے دو یتیم لڑکوں
کی تھی۔ اس دیوار کے نیچے ان دونوں کا خزانہ (گڑا ہوا) تھا۔
ان دونوں لڑکوں کا باپ (بہت) نیک آدمی تھا لہٰذا تمہارے
رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا
خزانہ خود نکالیں (کہیں ایسا نہ ہو کہ دیوار گرنے سے خزانہ ظاہر
ہوجائے اور دوسرے لوگ اس پر قبضہ کرلیں۔ ان تمام کاموں
میں جو میں نے کئے) تمہارے رب کی (بڑی) رحمت (پوشیدہ)
تھی اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے (بلکہ اللہ کے حکم
کی تعمیل میں کئے)، یہ ہے ان کاموں کی حقیقت جن (کی
ظاہری کیفیت) پر تم سے صبر نہ ہوسکا ﴿۸۲﴾ اور (اے رسول،
یہ لوگ) آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کررہے ہیں، آپ
کہہ دیجئے میں اس کا کچھ حال تم کو پڑھ کر سناتا ہوں ﴿۸۳﴾

ہم نے زمین میں ان کو (بڑی) قوت عطاء کی تھی اور ہر طرح کا
سازوسامان بھی ان کو دیا تھا ﴿۸۴﴾
انہوں نے سازوسامان جمع کیا (پھر وہ سفر پر روانہ ہوئے) ﴿۸۵﴾
(چلتے چلتے) جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر پہنچے تو انہیں
ایسا محسوس ہوا کہ سورج ایک کیچڑ کے چشمہ میں ڈوب رہا ہے۔
اس چشمہ کے پاس انہیں ایک قوم ملی تو ہم نے کہا اے ذوالقرنین
(تمہیں دونوں قدرتیں حاصل ہیں) خواہ تم انہیں تکلیف دو خواہ
تم ان (کے معاملہ) میں بھلائی (کا راستہ) اختیار کرو ﴿۸۶﴾
(ذوالقرنین نے اس قوم سے کہا خبردار تم میں سے) جو شخص ظلم
کرے گا ہم اسے سزا دیں گے پھر (جب) وہ اپنے رب کی
طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے اور بھی زیادہ سخت سزا
دے گا ﴿۸۷﴾

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۗ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ

اور وہ شخص جو ایمان لے آئے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لئے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اپنے امر (حکومت) میں اس سے آسان بات کہیں گے (کسی قسم کی سختی نہیں کریں گے) (۸۸) پھر (ذوالقرنین نے ایک اور سفر کے لئے) ساز و سامان کا اہتمام کیا (۸۹)

(ساز و سامان کی تیاری کے بعد وہ سفر پر روانہ ہوئے) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے آگے کوئی آڑ نہیں بنائی تھی (۹۰)

(ہم نے ان کو) ایسا ہی (بنایا تھا) اور جو کچھ (ساز و سامان) ذوالقرنین کے پاس تھا ہمیں اس کا بخوبی علم تھا (۹۱) پھر (ذوالقرنین نے ایک اور سفر کے لئے) ساز و سامان کا اہتمام کیا (۹۲) (ساز و سامان کی تیاری کے بعد وہ سفر پر روانہ ہوئے) یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچے تو انہوں نے ان دیواروں کے اس طرف کچھ لوگوں کو دیکھا جو (کسی کی) بات نہیں سمجھتے تھے (۹۳)

ان لوگوں نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج (ہماری) زمین میں (آکر) فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کوئی خراج مقرر کر دیں تاکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی دیوار بنا دیں (۹۴)

(ذوالقرنین نے) کہا مال (کے سلسلہ) میں جو قوت مجھے میرے رب نے عطاء کی ہے وہ (میرے لئے) اچھی (طرح کافی) ہے البتہ (بس) تم محنت سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک اوٹ بنا دوں گا (۹۵)

تم میرے پاس لوہے کی تختیاں لاؤ (وہ لوہے کی تختیاں لاتے اور ان کو دیواروں کے درمیان میں رکھتے رہے) یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں دیواروں کے درمیان میں جو شگاف تھا اسے برابر کر دیا تو ذوالقرنین نے ان سے کہا اب اسے دھونکو

أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾

(انہوں نے دھونکنا شروع کیا) یہاں تک کہ جب انہوں نے اسے (دھونک دھونک کر) انگارا کر دیا تو (ذوالقرنین نے) کہا (اب میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ) میں اس پر ڈال دوں (۹۶) (الغرض وہ شگاف بند ہو گیا) تو یاجوج ماجوج) نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے (۹۷) (ذوالقرنین نے) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے مجھے ایسا کرنے کی قوت عطاء کی) بہر حال جب میرے رب کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آئے گا تو وہ اسے زمین کے برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہی ہوتا ہے (۹۸)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

اس دن ہم ان میں سے بعض کو چھوڑ دیں گے تو وہ ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو (میدان محشر میں) جمع کریں گے (۹۹) اس روز ہم دوزخ کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے (۱۰۰)

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

(یعنی ان لوگوں کے سامنے) جن کی آنکھوں پر میرے ذکر کے لئے (غفلت کا) پردہ پڑا ہوا تھا اور (کانوں میں ایسا بوجھ تھا کہ) وہ سن نہیں سکتے تھے (۱۰۱)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے علاوہ (اپنا) کارساز بنائیں (اور انہیں کوئی سزا نہ ملے) بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے (۱۰۲) (اے رسول آپ ان سے کہیئے) کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے کون سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں (۱۰۳)

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جن کی دنیا کی زندگی کی تمام کوششیں ضائع ہو گئیں اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں (۱۰۴)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور (قیامت کے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

دن) اس سے ملاقات کا انکار کیا تھا لہٰذا ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے اور ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی ترازو قائم نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

یہ یعنی جہنم ان کی سزا (کی جگہ) ہے اس لئے کہ انھوں نے کفر کیا تھا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا تھا ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی (کے لئے) فردوس کے باغات ہوں گے ﴿۱۰۷﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کسی اور جگہ منتقل ہونا نہ چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

(اے رسول آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ اس کی مدد کے لئے ہم اس جیسا ایک اور سمندر ہی کیوں نہ لے آئیں ﴿۱۰۹﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں البتہ میری طرف یہ وحی آرہی ہے کہ تمہارا الٰہ بس ایک الٰہ ہے، تو جس شخص کو اپنے رب سے ملاقات کا خوف ہو اسے چاہئے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ﴿۱۱۰﴾

سُوْرَۃُ مَرْیَم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

کٓھٰیٰعٓصٓ ① ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا ② اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ③ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ④ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا ⑤ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا ⑥ یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۣاسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ⑦ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا ⑧ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا ⑨

کٓھٰیٰعٓصٓ ① (اے رسول) یہ آپ کے رب کی اس مہربانی کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی ② جب زکریا نے خفی آواز سے اپنے رب کو پکارا ③

انہوں نے کہا اے میرے رب، میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے (کی وجہ) سے سفید ہو گیا ہے اور اے میرے رب میں تجھ سے دعاء کر کے کبھی محروم نہیں رہا ④

میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں، میری بیوی بانجھ ہے، تو اپنی بارگاہ سے مجھے ایک وارث عطاء فرما ⑤

جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کا بھی وارث ہو اور اے میرے رب اسے (اپنا) محبوب بنا ⑥

(اللہ نے) فرمایا اے زکریا ہم تمہیں ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ⑦

(زکریا نے) کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں حد سے زیادہ بوڑھا ہو گیا ہوں ⑧

(اللہ نے) فرمایا اسی حالت میں ہوگا، تمہارا رب فرماتا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے، اور اس سے پہلے میں تم کو پیدا کر چکا ہوں حالانکہ تم کوئی چیز نہیں تھے ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ۭ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ﴿۱۰﴾

(زکریا نے) کہا اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے، (اللہ نے) فرمایا تمہارے لئے یہ نشانی ہے کہ تم برابر تین رات (و دن) لوگوں سے بات نہ کرو ﴿۱۰﴾

فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ﴿۱۱﴾ یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِیًّا ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ﴿۱۴﴾

پھر (ایک دن ایسا ہوا کہ) زکریا (حسب معمول وعظ و نصیحت کے لئے) اپنے عبادت خانہ سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور (بجائے زبان سے کچھ کہنے کے) ان سے اشارہ سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کی) تسبیح پڑھتے رہو ﴿۱۱﴾ (الغرض یحییٰ پیدا ہوئے اور جب ذرا بڑے ہوئے تو اللہ نے ان سے فرمایا) اے یحییٰ (میری) کتاب کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہو اور (اے رسول) ابھی وہ جوان بھی نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے ان کو حکمت عطاء فرمادی ﴿۱۲﴾ مزید برآں ہم نے ان کو اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی بھی (عطاء کی تھی) اور وہ (بڑے) پرہیزگار تھے ﴿۱۳﴾ وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن و سلوک سے پیش آتے تھے، سرکش اور نافرمان نہیں تھے ﴿۱۴﴾

وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ﴿۱۵﴾

ان پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن وہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے ﴿۱۵﴾

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِیًّا ﴿۱۶﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں (کچھ) مریم کا بھی ذکر کیجئے۔ (وہ وقت یاد کیجئے) جب وہ اپنے اہل (خاندان) سے علیحدہ ہو کر ایک مشرقی مکان میں چلی گئیں ﴿۱۶﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪ فَاَرْسَلْنَآ اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا ﴿۱۹﴾

پھر انہوں نے اپنے اور اپنے اہل (خاندان) کے درمیان پردہ ڈال دیا، پھر (اسی حالت میں) ہم نے ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا۔ اس نے مریم کے سامنے انسان کی ایک مناسب شکل اختیار کرلی ﴿۱۷﴾ مریم نے کہا میں تم سے رحمٰن کی پناہ طلب کرتی ہوں، اگر تم پرہیزگار ہو (تو تمہارا ایک غیر عورت کے پاس آنے کا کیا کام) ﴿۱۸﴾ (فرشتے نے) کہا میں تمہارے رب کا فرستادہ (فرشتہ) ہوں (مجھے اس لئے بھیجا گیا ہے) کہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا دوں ﴿۱۹﴾

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ
يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ
وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ
كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

(مریم نے) کہا میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ نہ تو (جائز طور پر) مجھے کسی مرد نے ہاتھ لگایا اور نہ میں بدکار ہی ہوں (کہ ناجائز طور پر کوئی ہاتھ لگاتا) ﴿۲۰﴾ (فرشتے نے) کہا اسی حالت میں ہوگا، تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لئے آسان ہے اور (تمہارا رب یہ بھی فرماتا ہے کہ اس طرح پیدا کرنے کا مقصد) یہ (ہے) کہ ہم اس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں پھر اس کو ہم اپنی طرف سے (لوگوں کے لئے ذریعۂ) رحمت (وہدایت) بنائیں اور (یہ) کام (ہوکر رہے گا، اس) کا فیصلہ ہوچکا ہے ﴿۲۱﴾
الغرض وہ حاملہ ہوگئیں اور اس حمل کے ساتھ وہ (سب سے) علیحدہ ہوکر ایک دور کے مکان میں (جاکر) فروکش ہوگئیں ﴿۲۲﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ
قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ
نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾

پھر دردِ زہ نے انہیں ایک کھجور کے تنے کی طرف جانے پر مجبور کردیا، (وہاں پہنچکر وہ) کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور بھولی بسری ہوجاتی ﴿۲۳﴾

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ
رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

پھر ان کے نیچے سے فرشتے نے انہیں پکارا (اور کہا) کہ (اے مریم) رنجیدہ نہ ہو، تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے ﴿۲۴﴾

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

اور کھجور کے تنے کو (پکڑکر) اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تر و تازہ کھجوریں جھڑیں گی ﴿۲۵﴾

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ
مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ
اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا
يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾

تو (اب) تم (مزے سے کھجوریں) کھاتی رہو، (چشمہ کا پانی) پیتی رہو اور آنکھیں ٹھنڈی رکھو، پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو (اشارے سے) کہنا میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے لہٰذا میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی ﴿۲۶﴾

پھر وہ اس بچے کو اٹھاکر اپنی قوم کے پاس لائیں، (قوم کے لوگوں نے) کہا اے مریم، یہ تو تم نے (بہت ہی) بُرا کام کیا ﴿۲۷﴾

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۖ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

اے ہارون کی بہن نہ تو تمہارا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی ﴿۲۸﴾
(قوم کی یہ باتیں سن کر مریم نے) اس بچّے کی طرف اشارہ کیا (کہ اگر پوچھنا ہے تو اس بچہ سے پوچھ لو) وہ کہنے لگے ہم اس بچّہ سے جو (ابھی) گہوارہ میں ہے کیسے بات کر سکتے ہیں ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

(اتنے میں بچہ خود ہی بول اٹھا) کہنے لگا میں اللہ کا بندہ ہوں، مجھے اللہ نے کتاب عنایت فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾ اور میں جہاں کہیں بھی ہوں (اللہ نے) مجھے بابرکت بنایا ہے، اس نے مجھے جب تک میں زندہ ہوں نماز (قائم کرنے) اور زکوٰۃ (ادا کرنے) کا حکم دیا ہے ﴿۳۱﴾
اور اس نے مجھے اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا بنایا ہے، مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا ﴿۳۲﴾
مجھ پر (اللہ کی طرف سے) سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن مجھے موت آئے گی اور جس دن میں زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا ﴿۳۳﴾

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾

یہ عیسٰی ابن مریم ہیں، (میں نے) سچّی بات (بتا دی ہے) جس میں یہ لوگ ابھی تک شک میں مبتلا ہیں ﴿۳۴﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ (اس بات سے) پاک ہے، (اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے بس اتنا کہہ دیتا ہے: ہو جا، وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾ (عیسٰی اللہ کے بیٹے نہیں، انہوں نے تو خود کہا تھا کہ) اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے لہٰذا (صرف) اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۳۶﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۳۷﴾
أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ
الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾
وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ
وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾
إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ
إِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ
إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾
يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ
كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ
وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي

پھر (ان کے بعد اہلِ کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا تو جو لوگ کافر ہیں ان کو بڑے دن حاضر ہونے کی جگہ (بڑی) تباہی و بربادی ہے ﴿۳۷﴾

جس دن یہ لوگ ہمارے پاس حاضر ہوں گے تو (اس دن) کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر آج یہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۳۸﴾

اور (اے رسول) آپ ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیے جس دن ہر بات کا فیصلہ ہو جائے گا (افسوس، اس دن کے معاملے میں) یہ لوگ (کیسی) غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور ان لوگوں کے بھی وارث ہوں گے جو اس پر (بستے ہیں) اور ان (سب) کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۰﴾ اور (اے رسول) اس کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کیجئے، وہ بہت ہی سچ بولنے والے اور (اللہ کے) نبی تھے ﴿۴۱﴾

(اور اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب انھوں نے اپنے باپ سے کہا: اے ابا جان، آپ ایسی چیز کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سن سکے، نہ دیکھ سکے اور نہ آپ کے کچھ کام آسکے ﴿۴۲﴾

اے ابا جان، میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا لہذا آپ میری پیروی کیجئے میں آپ کو سیدھے راستہ پر چلاؤں گا ﴿۴۳﴾

اے ابا جان، شیطان کی پرستش نہ کیجئے، بے شک شیطان رحمٰن کا (بڑا) نافرمان ہے ﴿۴۴﴾

اے ابا جان، مجھے ڈر ہے کہیں آپ کو رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آپکڑے اور آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں ﴿۴۵﴾

(باپ نے) کہا: اے ابراہیم، کیا تم میرے معبودوں سے بیزار ہو

يَٰٓاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِيۡ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

اگر تم (اس عقیدے سے) باز نہ آئے تو میں تمہیں ضرور سنگسار کردوں گا (بس اب تم) ہمیشہ کے لئے مجھ سے رخصت ہو جاؤ ﴿۴۶﴾

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

(ابراہیم نے) کہا: (اچھا تو) سلام علیک، میں اپنے رب سے تمہارے لئے استغفار کرتا رہوں گا، وہ مجھ پر بے حد مہربان ہے ﴿۴۷﴾

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّيۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّيۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

میں آپ لوگوں سے اور ان (معبودوں) سے جن کو آپ لوگ پکارتے ہیں (سب) سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں، میں تو (صرف) اپنے رب کو پکارتا رہوں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ﴿۴۸﴾

فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

پھر جب وہ ان سے اور ان (معبودوں) سے جن کی وہ اللہ کے علاوہ پرستش کرتے تھے کنارہ کش ہوگئے تو ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عنایت کئے اور ان سب کو ہم نے نبی بنایا ﴿۴۹﴾
اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں سے (بڑا وافر) حصہ عطاء فرمایا اور ان کے ذکر جمیل کو بلند و بالا کردیا ﴿۵۰﴾

وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں موسٰی کا بھی ذکر کیجئے، وہ ہمارے پسندیدہ (بندے) اور رسول اور نبی تھے ﴿۵۱﴾

وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

ہم نے ان کو (کوہ) طور کے داہنی جانب سے پکارا تھا اور سرگوشی کرنے کے لئے اپنے قریب کر لیا تھا ﴿۵۲﴾

وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

اور ہم نے ان کو اپنی مہربانی سے ان کے بھائی ہارون پیغمبر کو (ان کی مدد کے لئے) عطاء فرمایا تھا ﴿۵۳﴾

وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کیجئے، وہ وعدہ کے بڑے سچے اور رسول اور نبی تھے ﴿۵۴﴾

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيْسَ إِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدۃ

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ إِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَأْتِيًّا ﴿۶۱﴾

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے اور اپنے رب کے بڑے پسندیدہ (بندے) تھے ﴿۵۵﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، وہ بڑے سچے (بندے) اور نبی تھے ﴿۵۶﴾ ہم نے ان کو (بڑی) اونچی جگہ اٹھا لیا تھا ﴿۵۷﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کو نبیوں میں سے اللہ نے (اپنے) انعام (خاص) سے نوازا تھا، (یہ لوگ) اولاد آدم میں سے ان لوگوں (کی) نسل سے تھے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد میں سے تھے اور یہ لوگ ان میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی تھی اور منتخب فرمایا تھا اور (یہ وہ لوگ تھے کہ) ان کے سامنے جب رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے تھے اور روتے رہتے تھے ﴿۵۸﴾

پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور اپنی خواہشات کی پیروی کرنے لگے، تو عنقریب ان کی ہلاکت وتباہی ان کے سامنے آئے گی ﴿۵۹﴾

مگر جس نے توبہ کر لی، ایمان لے آیا اور نیک عمل کرتا رہا تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہوگا (یعنی ان کو ان کے عمل کا پورا اجر دیا جائیگا) ﴿۶۰﴾

(وہ) بہشت ہائے جاودانی (میں داخل ہوں گے) جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے بغیر ان کو دکھائے وعدہ کیا ہے، بیشک اس کا وعدہ (سامنے) آنے والا ہے ﴿۶۱﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

ان باغات میں کوئی لغو بات ان کے سننے میں نہیں آئے گی بس (ہر طرف سے) سلام (کی آوازیں آتی ہوں گی) وہاں ان کو صبح و شام کھانا ملا کرے گا ﴿٦٢﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو متقی ہوں گے ﴿٦٣﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے جب فرشتے نے آپ سے کہا کہ) ہم بغیر آپ کے ربّ کے حکم کے نازل نہیں ہوتے، جو کچھ ہمارے سامنے ہے، جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور (اے رسول) آپ کا رب بھولتا نہیں ﴿٦٤﴾

وہ آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے لہٰذا اسی کی عبادت کیجئے اور اسی کی عبادت پر قائم رہئے، کیا آپ کسی ایسی ہستی سے واقف ہیں جو اس کا ہم نام ہو ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو (دوبارہ زندہ کرکے زمین سے) نکالا جاؤں گا ﴿٦٦﴾

کیا انسان کو یہ یاد نہیں کہ (ایک مرتبہ) ہم پہلے بھی تو اس کو پیدا کر چکے ہیں جبکہ وہ کوئی چیز بھی نہیں تھا ﴿٦٧﴾ (اور اے رسول) آپ کے رب کی قسم ہم ان کو بھی اور شیطانوں کو بھی (دوبارہ زندہ کرکے) ضرور (ایک دن) جمع کریں گے پھر ان کو جہنم کے اردگرد (اس حالت میں) حاضر کریں گے کہ وہ دوزانو بیٹھے ہوں گے ﴿٦٨﴾

پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو (علیحدہ) نکال لیں گے جو (دنیا میں) رحمٰن (کے احکام) سے سرتابی کرنے میں بہت سخت تھے ﴿٦٩﴾

پھر (یہ بات نہیں کہ ہم انہیں جانتے نہ ہوں) ہم ان سب لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہیں جو دوزخ میں جلنے کے زیادہ لائق ہیں ﴿٧٠﴾

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾

اور تم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو دوزخ پر سے نہ گزرے یہ (ایک ایسا امر) ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور (اس کا پورا کرنا) آپ کے رب نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے ﴿۷۱﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

پھر ہم متقی لوگوں کو (دوزخ سے) بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں دوزانو بیٹھا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

اور (اے رسول) کفار (کی تو یہ حالت ہے کہ) جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ایمان والوں سے کہتے ہیں (دیکھو) دونوں فریقوں میں سے کس کے مکان اچھے ہیں اور کس کی مجلسیں بہتر ہیں ﴿۷۳﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾

حالانکہ (اے رسول، دنیا کے یہ ساز و سامان کوئی حقیقت نہیں رکھتے) ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جو مال و دولت اور شان و شوکت میں ان سے کہیں بہتر تھے ﴿۷۴﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے تو رحمٰن اس کو ڈھیل دیتا رہتا ہے (اس ڈھیل سے وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ وہ حق پر ہے اسی طرح اے رسول، یہ بھی اسی غلط فہمی میں مبتلا رہیں گے) یہاں تک کہ (اپنی آنکھوں سے) وہ چیز نہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت، پھر اس وقت انہیں معلوم ہوگا کہ مکان کے لحاظ سے کون بُرا ہے اور لشکر کے لحاظ سے کون کمزور ہے ﴿۷۵﴾

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

اور (اے رسول) جو لوگ راہ راست پر آجاتے ہیں اللہ انہیں مزید ہدایت دیتا رہتا ہے اور آپ کے رب کے نزدیک تو باقی رہنے والی نیکیاں ہی اجر و ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ﴿۷۶﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾

(اور اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ (اگر بالفرض محال میں دوبارہ زندہ بھی کیا گیا تو) مجھے (اس زندگی میں بھی خوب) مال ملے گا اور (خوب) اولاد ملے گی ﴿۷۷﴾

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾	کیا اس کو غیب کی خبر ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے ﴿٧٨﴾
كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾	ہرگز (ایسا) نہیں، جو کچھ یہ کہہ رہا ہے ہم عنقریب اس کا فیصلہ کریں گے اور اس کے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے ﴿٧٩﴾
وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾	اور جن چیزوں کو یہ (فخریہ) بیان کر رہا ہے ہم ان چیزوں کے معاملہ میں اس کے وارث ہوں گے اور یہ (تو) ہمارے پاس اکیلا ہی آئے گا ﴿٨٠﴾
وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾	اور ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسرے) معبود بنا لئے ہیں کہ وہ (قیامت کے دن) ان کے لئے باعث قوت ہوں ﴿٨١﴾
كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾	ہرگز ایسا نہیں ہوگا، وہ تو ان کی پرستش کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے ﴿٨٢﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِينَ عَلَى الْكٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾	(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیاطین کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہی ان کو (کفر و سرکشی پر) برانگیختہ کرتے رہتے ہیں ﴿٨٣﴾
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾	تو (اے رسول) آپ ان پر (نزولِ عذاب) کی جلدی نہ کیجئے، ہم ان کے لئے دن گن رہے ہیں ﴿٨٤﴾ جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کے پاس بطور مہمان جمع کریں گے ﴿٨٥﴾
وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾	اور گناہ گاروں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانک دیں گے ﴿٨٦﴾
لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾	(تو اس دن) لوگوں کو (کسی کی) سفارش کرنے کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہو ﴿٨٧﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾	اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے ﴿٨٨﴾ (آپ ان سے کہئے کہ) یہ تو تم بہت بری بات (زبان پر) لاتے ہو ﴿٨٩﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

(یہ تو اتنی بری بات ہے کہ) اس (کی وجہ) سے قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر گر پڑیں ﴿٩٠﴾

(محض اس وجہ سے) کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کیا ﴿٩١﴾

حالانکہ رحمٰن کے شایان شان نہیں کہ (کسی کو) بیٹا بنالے ﴿٩٢﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی ہیں سب رحمٰن کے بندے ہوکر حاضر ہوں گے ﴿٩٣﴾

اللہ نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور ان سب کو گن بھی رکھا ہے ﴿٩٤﴾

اور ان میں سے ہر ایک اللہ کے پاس تن تنہا آئے گا ﴿٩٥﴾

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے رحمٰن ان کے لئے (اپنی) محبت (کو قائم) کردے گا ﴿٩٦﴾

تو (اے رسول)، ہم نے آپ کی زبان میں اس (قرآن) کو اس لئے آسان کردیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ آپ متقیوں کو خوشخبری سنائیں اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں ﴿٩٧﴾

اور (اے رسول، اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو) ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم (ان کے جھٹلانے کی وجہ سے) ہلاک کرچکے ہیں، کیا آپ ان میں سے کسی کو (کہیں) دیکھتے ہیں یا آپ ان کی (کہیں) آہٹ سنتے ہیں ﴿٩٨﴾

سُوْرَةُ طٰهٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰهٰ ① مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ② اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ③ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④

طٰهٰ ① (اے رسول) ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نہیں اتارا ہے کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں ② یہ تو بس اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہو ③ یہ اس ہستی کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ④

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤

(اور وہ ہستی) رحمٰن ہے جو عرش (بریں) پر جلوہ افروز ہے ⑤

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے، جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے ⑥

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦

اور (اے رسول) اگر آپ (اللہ سے) پکار کر کوئی بات کہیں (تو اللہ کو آپ کے پکار کر کہنے کی کوئی ضرورت نہیں) اس لئے کہ وہ تو بھید کو بھی جانتا ہے اور چھپی باتوں کو بھی جانتا ہے ⑦

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کے اچھے اچھے نام ہیں ⑧

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

اور (اے رسول) کیا آپ نے موسیٰ کا واقعہ سنا ہے ⑨ جب انہوں نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم (یہاں) ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں اس میں سے تمہارے لئے کوئی انگارا لے آؤں یا (وہاں) آگ کے مقام پر (پہنچ کر کسی سے) راستہ معلوم کروں ⑩ پھر جب وہ آگ کے مقام پر پہنچے تو انہیں آواز آئی اے موسیٰ ⑪ میں تمہارا رب ہوں، تم اپنی جوتیاں اتار دو (اس لئے کہ اس وقت) تم طویٰ نامی ایک مقدس وادی میں ہو ⑫

وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾
اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿۱۴﴾
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى
كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ
عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ
فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ
يٰمُوۡسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِىَ عَصَاىَ‌ۚ اَتَوَكَّؤُا
عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا
مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾
فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ
خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ‌ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا
الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾
وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ
بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿۲۲﴾
لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ﴿۲۳﴾ اِذۡهَبۡ
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ
اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۡ ﴿۲۵﴾

اور (اے موسیٰ) میں نے تم کو منتخب کرلیا ہے لہٰذا جو کچھ تمہاری طرف وحی کی جا رہی ہے اسے غور سے سنو ﴿۱۳﴾

میں اللہ ہوں، میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں لہٰذا (صرف) میری عبادت کرو اور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو ﴿۱۴﴾

قیامت یقیناً آنے والی ہے اگرچہ میں اس (کے وقت) کو چھپائے ہوئے ہوں، (قیامت اس لئے قائم ہوگی) تاکہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے ﴿۱۵﴾
اور (اے موسیٰ) جو شخص قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے وہ تمہیں اس (پر ایمان لانے) سے روک نہ دے پھر تم (دوزخ میں) جا گرو ﴿۱۶﴾
اور اے موسیٰ، یہ تمہارے سیدھے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿۱۷﴾

(موسیٰ نے) کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس سے سہارا لیتا ہوں، اپنی بکریوں کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے اپنی اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں ﴿۱۸﴾
(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ اسے (زمین پر) ڈال دو ﴿۱۹﴾
انہوں نے اُسے (زمین پر) ڈال دیا کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ایک سانپ ہے جو دوڑ رہا ہے ﴿۲۰﴾
(اللہ نے) فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں، ہم اسے عنقریب پھر اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾
اور (اے موسیٰ) اپنے ہاتھ کو اپنے بازو (کے نیچے) کی طرف قبض کرلو (پھر اسے نکالو تو) وہ بغیر کسی عیب کے سفید بن کر نکلے گا (یہ تمہاری نبوت کی) دوسری نشانی ہے ﴿۲۲﴾ (یہ دو نشانیاں ہم نے تم کو اس لئے دی ہیں) تاکہ ہم تم کو (اپنی قدرت کی) بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں ﴿۲۳﴾
(اے موسیٰ) فرعون کے پاس جاؤ، وہ بڑا سرکش ہوگیا ہے ﴿۲۴﴾
(موسیٰ نے) کہا: اے میرے رب، میرے (اس کام کے) لئے میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾

وَيَسِّرْ لِيٓ أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾ وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾ هَارُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهِۦٓ أَزْرِي ﴿٣١﴾ وَأَشْرِكْهُ فِيٓ أَمْرِي ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰٓ ﴿٣٧﴾ إِذْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰٓ ﴿٣٨﴾ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُۥ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِيٓ ﴿٣٩﴾ إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُۥ ۖ فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونًا ۚ

میرے لئے میرے کام کو آسان کر دے ﴿۲۶﴾
میری زبان کی گرہ کو کھول دے ﴿۲۷﴾
تاکہ (وہ لوگ) میری بات کو سمجھ سکیں ﴿۲۸﴾
میرے خاندان میں سے میرے لئے ایک وزیر مقرر فرمائے ﴿۲۹﴾

(یعنی) میرے بھائی ہارونؑ کو (میرا وزیر بنائے) ﴿۳۰﴾
اس کے ذریعہ میری قوت کو مستحکم کر دے ﴿۳۱﴾
اور اس کو میرے کام میں شریک کر دے ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم دونوں (مل کر) کثرت کے ساتھ تیری تسبیح پڑھتے رہیں ﴿۳۳﴾
اور کثرت کے ساتھ تیرا ذکر کرتے رہیں ﴿۳۴﴾
بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ (اللہ نے) فرمایا اے موسٰی جو کچھ تم نے مانگا، تمہیں دیا گیا ﴿۳۶﴾
(یہ تم پر ہمارا احسان ہے) اور ہم نے تم پر ایک مرتبہ اور احسان کیا تھا ﴿۳۷﴾

جب ہم نے تمہاری والدہ کی طرف وحی بھیجی جو (اب تمہاری طرف) وحی کی جا رہی ہے ﴿۳۸﴾
(وہ یہ کہ) موسٰی کو صندوق میں رکھ دو، پھر اس صندوق کو دریا میں ڈال دو، دریا اسے ساحل پر ڈال دے گا (پھر) اس کو وہ شخص اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن ہے اور (اے موسٰی) میں نے اپنے پاس سے تم پر (اپنی) محبت ڈال دی (کہ جو دیکھتا تم سے محبّت کرنے لگتا) اور (اے موسٰی) (اس کا مقصد یہ تھا) کہ تم میری نگرانی میں پرورش پاؤ ﴿۳۹﴾

(اور اے موسٰی وہ وقت یاد کرو) جب تمہاری بہن چلتی چلاتی (فرعون کے ہاں) پہنچی اور کہنے لگی کیا میں تم کو ایسا آدمی بتاؤں جو اس کی کفالت کرے۔ الغرض (اس طرح) ہم نے تم کو تمہاری والدہ کے پاس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ (کسی قسم کا) رنج نہ کرے اور (اے موسٰی تمہیں وہ واقعہ بھی یاد ہے جب) تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا (پھر تم

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾

بہت فکرمند ہوئے) تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی، غرض یہ کہ ہم نے تمہاری خوب آزمائش کی، پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر (اے موسٰی) تم (رسالت کے مقررہ) میعاد پر پہنچ گئے (تو ہم نے تم کو رسالت سے نوازا) (۴۰) اور (اے موسٰی) میں نے تم کو اپنے (پیغام کو بندوں تک پہنچانے کے لئے (خاص طور پر) تیار کیا ہے (۴۱)
(اے موسٰی) تم اور تمہارے بھائی (دونوں) میری نشانیاں لے کر (تبلیغ کے لئے) جاؤ (اور دیکھو) میرے ذکر (کے سلسلہ) میں (کسی قسم کی) کمزوری نہ دکھانا (۴۲) تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، وہ بہت سرکش ہو گیا ہے (۴۳)
اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا ڈر جائے (۴۴) ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر (کسی قسم کی) زیادتی کرے یا یہ کہ وہ (اور زیادہ) سرکشی کرنے لگے (۴۵) (اللہ نے) فرمایا، ڈرو نہیں، میں تمہارے ساتھ ہوں (جو کچھ تمہارے ساتھ ہو گا) میں (اسے) سنتا رہوں گا اور دیکھتا رہوں گا (۴۶)

فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿٤٧﴾

تو (اب) تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں (تو اپنے رب پر ایمان لا اور) بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں (لہٰذا تو ہماری لائی ہدایت کی پیروی کر تاکہ تو سلامتی حاصل کرے اس لئے کہ) سلامتی اسی کے لئے ہے جو ہدایت (ربانی) کی پیروی کرے (۴۷)

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر (نازل) ہو گا جو (اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت کو) جھٹلائے اور اس سے منہ موڑے (۴۸)

(فرعون نے) کہا اے موسٰی تم دونوں کا رب کون ہے؟ (۴۹)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۵۴﴾
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ﴿۵۶﴾
قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰی ﴿۵۷﴾
فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًی ﴿۵۸﴾

(موسٰی نے) کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کو ہدایت کی (تاکہ وہ ان اغراض و مقاصد کو پورا کر سکے جس کے لئے وہ پیدا کی گئی ہے) ﴿۵۰﴾
(فرعون نے) کہا اگلے لوگوں کا کیا حال ہے؟ ﴿۵۱﴾ (موسٰی نے) کہا ان لوگوں (کے انجام) کا حال میرے رب کے پاس لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (ویسے اسے لکھنے کی چنداں ضرورت بھی نہیں اس لئے کہ) میرا رب نہ غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے (اس کے علم میں ہر چیز محفوظ ہے) ﴿۵۲﴾

(وہی ہے) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا، تمہارے لئے زمین میں (چلنے کے لئے) راستے بنائے اور بادل سے پانی برسایا، پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف نباتات اگائیں ﴿۵۳﴾
(اے لوگو، ان نباتات کو خود بھی) کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ، بے شک ان (چیزوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۵۴﴾
(اے لوگو) ہم نے تم کو زمین ہی سے پیدا کیا ہے، زمین ہی میں تم کو لوٹا دیں گے اور پھر زمین ہی سے تم کو (زندہ کر کے) دوبارہ نکالیں گے ﴿۵۵﴾
اور (اے رسول) ہم نے (فرعون کو) سب نشانیاں دکھائیں لیکن اس نے (پھر بھی) جھٹلایا اور (ایمان لانے سے) انکار کر دیا ﴿۵۶﴾

(فرعون نے) کہا اے موسٰی، کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہم کو ہماری زمین سے نکال دو ﴿۵۷﴾
(اچھا) تو (اب) ہم بھی تمہارے (مقابلے کے) لئے ایسا ہی جادو لائیں گے لہٰذا تم ہمارے اور اپنے درمیان کسی ہموار میدان میں ایک خاص وقت پر (جمع ہونے) کا وعدہ کر دو، پھر نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم اس کے خلاف کرو ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى (٥٩) فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ
كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى (٦٠) قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ
افْتَرٰى (٦١) فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ
اَسَرُّوا النَّجْوٰى (٦٢) قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ
لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ
اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ
الْمُثْلٰى (٦٣) فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا
صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى (٦٤)
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ
نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى (٦٥) قَالَ بَلْ
اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى (٦٦)
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى (٦٧)
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى (٦٨)
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۚ

موسیٰ نے کہا عید کے دن کو تمہارے جمع ہونے کا دن مقرر کیا جاتا ہے اور یہ (بھی طے کیا جاتا ہے) کہ اس دن تمام لوگ صبح کے وقت جمع ہو جائیں (٥٩)

(اس کے بعد) فرعون لوٹ گیا، پھر اس نے اپنی تدبیروں کو جمع کیا اور (وقت مقررہ پر مقابلہ کے لئے) آ گیا (٦٠)

موسیٰ نے ان لوگوں سے (جو جمع ہوئے تھے) کہا تمہاری خرابی، اللہ پر (جھوٹ) افترا نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ وہ تم کو (اپنے) عذاب کے ذریعہ نیست و نابود کر دے اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ) جس نے افترا کیا وہ خود نامراد ہوگا (٦١)

(یہ سن کر) وہ لوگ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے (٦٢)

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہاری زمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے سچے مذہب کو اکھاڑ پھینکیں (٦٣)

لہٰذا اپنی تمام تدبیریں جمع کرو اور صف بستہ (مقابلہ کے لئے) آؤ، آج جو غالب ہوگا وہی کامیاب ہوگا (٦٤)

(جادوگروں نے) کہا اے موسیٰ یا تو تم (اپنی چیزیں) ڈالو یا ہم پہلے (اپنی چیزیں) ڈالتے ہیں (٦٥)

(موسیٰ نے) کہا نہیں تم ہی (پہلے) ڈالو، (الغرض انہوں نے اپنی چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو ایسا معلوم ہوا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں (سانپ بن کر) دوڑ رہی ہیں (٦٦) (ان کو دیکھ کر) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا (٦٧)

ہم نے کہا (اے موسیٰ) ڈرو نہیں، بے شک تم ہی غالب رہو گے (٦٨)

اور (اے موسیٰ) جو (لاٹھی) تمہارے سیدھے ہاتھ میں ہے اسے

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ، وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿٦٩﴾

ڈال دو، وہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسے نگل جائے گی انہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ تو بس جادو کا کرتب ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی جائے فلاح نہیں پائے گا ﴿٦٩﴾

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾

(غرض یہ کہ موسٰی کی لاٹھی نے سانپ بن کر ان کے تمام کرتبوں کو ہڑپ کرنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم ہارون اور موسٰی کے رب پر ایمان لائے ﴿٧٠﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ، إِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ، فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَّأَبْقٰى ﴿٧١﴾

(فرعون نے) کہا اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم ان پر ایمان لے آئے، بیشک یہ تم لوگوں کا بڑا (استاد) ہے، اسی نے تم کو جادو سکھایا ہے، تو (اب) میں ضرور تمہارے مخالف سمت کے ہاتھ اور پیر کٹواؤں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں پھانسی دوں گا پھر تمہیں معلوم ہوگا کہ ہم میں سے بلحاظ عذاب کون زیادہ سخت ہے اور کون زیادہ باقی رہنے والا ﴿٧١﴾

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ أَنْتَ قَاضٍ، إِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

(جادوگروں نے) کہا جو کھلے دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں اُن پر اور جس ہستی نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے، تو جو کچھ کرنے والا ہے کر گذر، تو زیادہ سے زیادہ اس دنیا کی زندگی ہی میں (جو اللہ تجھ سے کرانا چاہے) کر سکتا ہے (اس کے بعد تیرا کوئی اختیار نہیں) ﴿٧٢﴾

إِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ، وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ﴿٧٣﴾

ہم تو اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور جو جادو تو نے ہم سے زبردستی کرایا (اسے بھی معاف کر دے)، (بیشک) اللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾

إِنَّهٗ مَنْ يَّأْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ، لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

جو شخص اپنے رب کے پاس اس حالت میں پہنچے کہ وہ گناہگار ہو تو اس کے لئے جہنم ہے، اس میں وہ نہ مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا ﴿٧٤﴾

وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ

اور جو شخص اسکے پاس اس حالت میں پہنچے کہ وہ مؤمن ہو اور اس

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ
تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۥ اَنْ
اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي
الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ
عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا
فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ
عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾
وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ
عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

نے (دنیا میں) نیک عمل کئے ہوں تو ایسے لوگوں کے (بڑے) بلند درجے ہوں گے ﴿۷۵﴾
یعنی دائمی باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ ہے بدلہ اس شخص کا جو (گناہوں سے) پاک رہا ﴿۷۶﴾
اور (اے رسول، پھر) ہم نے موسٰی کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو ساتھ لے کر راتوں رات یہاں سے چلے جاؤ اور ان کے لئے سمندر میں خشک راستہ بنا دو پھر نہ تو تمہیں (فرعون کے) پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ﴿۷۷﴾
(الغرض جب موسٰی مومنین کو لے کر وہاں سے چل دئے) تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا پھر سمندر کی جس چیز نے انہیں ڈھانک لیا ڈھانک لیا (یعنی سمندر کی لہروں نے انہیں ڈبو دیا) ﴿۷۸﴾
فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھا راستہ نہ بتایا ﴿۷۹﴾
اے بنی اسرائیل، ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی، تم سے (ملاقات کے لئے کوہ) طور کے داہنی جانب کا وعدہ کیا اور تم پر منّ وسلوٰی اتارا ﴿۸۰﴾
(پھر ہم نے تم سے کہا) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اس (حکم) میں حد سے تجاوز نہ کرنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو بس وہ ہلاک ہوگیا ﴿۸۱﴾
اور جو شخص توبہ کرلے، ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے پھر ہدایت پر قائم (بھی) رہے تو ایسے شخص کے لئے میں بہت معاف کرنے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور (اے بنی اسرائیل، جب موسٰی باقی لوگوں کو پیچھے چھوڑ کر اکیلے کوہ طور پر پہنچے تو ہم نے ان سے پوچھا) اے موسٰی، اپنی قوم سے پہلے (یہاں پہنچنے پر) تمہیں کس چیز نے جلدی پر ابھارا ﴿۸۳﴾

قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

(موسیٰ نے) کہا وہ میرے پیچھے (پیچھے آرہے) ہیں اور اے میرے رب، میں نے تیرے پاس آنے میں اس لئے جلدی کی کہ تو خوش ہو (۸۴)

(اللہ نے) فرمایا ہم نے تمہارے (آنے کے) بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا یعنی سامری نے ان کو گمراہ کر دیا (۸۵)

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾

موسیٰ غم و غصے میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس لوٹے۔ انہوں نے کہا اے میری قوم کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا اس وعدہ کی مدت تم پر بہت طویل ہو گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے غضب نازل ہو لہٰذا تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی (۸۶)

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

وہ لوگ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے کئے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ ہم پر لوگوں کے زیورات کا جو بوجھ لاد دیا گیا تھا ہم نے اس کو اتار دیا اور اسی طرح سامری نے بھی اتار دیا (۸۷)

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

پھر سامری نے (اس زیور کا) ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا، وہ ایک جسم تھا جس میں سے گائے جیسی آواز نکلتی تھی، لوگ کہنے لگے یہ تمہارا الٰہ ہے اور یہی موسیٰ کا الٰہ ہے، وہ تو بھول (کر کوہ طور پر چلے) گئے ہیں (۸۸)

(بچھڑے کو پوجتے وقت) انہوں نے یہ کیوں نہیں دیکھا کہ یہ تو کسی بات کا جواب ہی نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع، نقصان کا اختیار رکھتا ہے (پھر یہ الٰہ کیسے ہو سکتا ہے) (۸۹)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ

اور ہارون نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم تم اس کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کر دئے گئے ہو، تمہارا رب تو رحمٰن

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾

ہے، لہٰذا تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو ﴿٩٠﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾

وہ کہنے لگے جب تک موسیٰ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئینگے ہم ہرگز اس کی پرستش سے باز نہیں آئیں گے ﴿٩١﴾

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾

(موسیٰ نے ہارون سے ان کی ڈاڑھی اور سر کے بال پکڑ کر) کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہوگئے تو تمہیں کیا امر مانع تھا ﴿٩٢﴾
کہ تم نے میری پیروی نہیں کی، کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی ﴿٩٣﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

(ہارون نے) کہا اے میرے بھائی میری ڈاڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے، میں تو اس بات سے ڈرا کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا لحاظ نہیں کیا ﴿٩٤﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

(پھر موسیٰ نے سامری سے مخاطب ہوکر کہا) اے سامری: تیرا کیا حال ہے ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

اس نے کہا مجھے وہ چیز سوجھی جو اوروں کو نہیں سوجھی، میں نے رسول کی تعلیمات سے ایک مٹھی ہی لی تھی اسے بھی پھینک دیا اور میرے نفس نے (مجھے اسی طرح سمجھایا اور) میرے لئے (اس کام کو) مزین کر دیا ﴿٩٦﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

(موسیٰ نے) کہا جا، (دنیا میں) تیرے لئے یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے "مجھے ہاتھ نہ لگانا" اور (آخرت میں) تیرے لئے ایک اور (عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ سے کبھی نہیں ٹلے گا اور (اب) دیکھ اپنے الٰہ کو جس کے سامنے تو جما بیٹھا تھا، ہم اُسے جلا ڈالیں گے پھر اس (کی راکھ) کو سمندر میں اڑا دیں گے ﴿٩٧﴾

إِنَّمَآ إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ،
وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾
مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ، وَسَآءَ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا
يَقُوْلُوْنَ إِذْ يَقُوْلُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً إِنْ
لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا
عِوَجًا وَّلَآ أَمْتًا ﴿۱۰۷﴾
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ،
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
إِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

تمہارا الٰہ تو بس اللہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے (۹۸)

(اے رسول) اس طرح ہم آپ کو بعض ایسے واقعات سنا رہے ہیں جو گذر چکے ہیں اور ہم نے اپنے پاس سے آپ کو نصیحت (کی کتاب) عطا فرمادی ہے (۹۹)

جو شخص اس نصیحت سے روگردانی کرے گا تو وہ قیامت کے دن (اپنے گناہوں کا) بوجھ اٹھائے ہوگا (۱۰۰) (گناہگار لوگ) ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے، (بہت) برا ہوگا وہ بوجھ جو لوگ قیامت کے دن اٹھائے ہونگے (۱۰۱)
جس دن صور پھونکا جائے گا (تو) ہم اس دن گناہ گاروں کو جمع کریں، ان کی آنکھیں نیلی، نیلی ہوں گی (۱۰۲)
(اس وقت) وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے تم (دنیا میں) صرف دس دن ہی رہے (۱۰۳)

ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے جبکہ اندازے کے لحاظ سے ان میں جو سب سے بہتر ہوگا کہے گا کہ تم (دنیا میں) صرف ایک دن رہے (۱۰۴)
اور (اے رسول، لوگ) آپ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب ان کو چورا چورا کر دے گا (۱۰۵)
پھر ان کو ہموار چٹیل میدان میں تبدیل کر دے گا (۱۰۶) (اے رسول) آپ کو اس (میدان) میں نہ تو کوئی موڑ نظر آئے گا اور نہ کوئی ٹیلا (۱۰۷) اس دن (تمام لوگ) ایک پکارنے والے کے پیچھے چل رہے ہوں گے۔ اس (کی پیروی) سے (سرمو) انحراف نہ کریں گے، رحمٰن کے سامنے (سب کی) آوازیں پست ہوجائیں گی تو (اے رسول) آہٹ کے سوا آپ اور کچھ نہ سن سکیں گے (۱۰۸)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

اس دن (کسی کی) سفارش نفع نہیں دے گی سوائے اس شخص (کی سفارش) کے جس کو رحمٰن نے اجازت دے دی ہو اور جس کی بات کو وہ پسند کرے (۱۰۹)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور یہ لوگ علم کے لحاظ سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے (۱۱۰)

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

(اس دن) حی و قیوم کے سامنے (سب کے) چہرے جھکے ہوں گے پھر اس دن وہی شخص ناکام و نامراد ہوگا جو ظلم کا بوجھ اٹھائے ہوگا (۱۱۱)

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

اور جو شخص نیک عمل کریگا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اسے نہ ناانصافی کا خوف ہوگا اور نہ حق تلفی کا (۱۱۲)

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور ہم نے اس (کتاب) کو یعنی قرآن کو عربی زبان میں اسی طرح نازل کیا ہے (جس طرح تم اسے پاتے ہو) اور ہم نے اس میں طرح طرح کے (عذاب سے) ڈرا دیا ہے تاکہ یہ لوگ ڈر جائیں یا اللہ ان کے لئے نصیحت (وعبرت کا سامان) پیدا کر دے (۱۱۳)

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

(اے رسول) اللہ جو (کائنات کا) حقیقی بادشاہ ہے بہت بلند و بالا ہے اور (اے رسول) جب تک قرآن کی وحی (جو) آپ کی طرف (بھیجی جارہی ہے) ختم نہ ہوجائے آپ قرآن کے پڑھنے کے لئے جلدی نہ کیا کیجئے اور آپ اس طرح دعاء کیا کیجئے کہ اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم عطاء فرما (۱۱۴)

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے اگلے (زمانہ میں) آدم سے ایک عہد لیا تھا لیکن وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان (کے ارادے) میں مضبوطی نہیں پائی (۱۱۵)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے (اور ابلیس سے) کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا اس نے (سجدہ کرنے سے) انکار کر دیا (۱۱۶)

فَقُلْنَا يٰاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ
لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ
فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

ہم نے کہا اے آدم، یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے
کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنّت سے نکلوا دے پھر تم بدبختی
میں مبتلا ہو جاؤ (لہٰذا اس سے ہوشیار رہنا) ﴿۱۱۷﴾

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾

(اے آدم) اس (جنت میں) تم نہ کبھی بھوکے ہو گے اور نہ
ننگے ﴿۱۱۸﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

اور نہ (یہاں) تم کبھی پیاسے ہو گے اور نہ دھوپ (کی تکلیف)
پاؤ گے ﴿۱۱۹﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ
مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا اے آدم
کیا میں تم کو دائمی (زندگی بخشنے والا) درخت نہ بتاؤں اور ایسی
بادشاہت (نہ بتاؤں) جو کبھی زوال پذیر نہ ہو ﴿۱۲۰﴾

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ
عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ
رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

(شیطان کے فریب میں آکر) ان دونوں نے اس درخت
میں سے کچھ کھا لیا، (کھانا ہی تھا کہ) ان دونوں کی شرمگاہیں
ایک دوسرے پر ظاہر ہو گئیں (عریاں ہوتے ہی) وہ جنّت
کے پتّے اپنے (جسم پر) اوپر تلے رکھنے لگے، الغرض آدم نے
اپنے رب کی نافرمانی کی اور وہ بہک گئے ﴿۱۲۱﴾
پھر (جب انہوں نے توبہ کی تو) ان کے رب نے انہیں منتخب
کر لیا، ان پر رحمت کے ساتھ متوجہ ہوا اور سیدھے راستہ پر
لگا دیا ﴿۱۲۲﴾

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ
فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا
يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

(پھر) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں یہاں سے
اکٹھے (نیچے) اتر جاؤ، تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں (لہٰذا
تمہارا یہاں رہنا مناسب نہیں) پھر جب کبھی تمہارے پاس میری
طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ
نہ گمراہ ہو گا اور نہ بدبختی میں مبتلا ہو گا ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ
ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

اور جس نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کی زندگی تنگی
(و پریشانی) میں گزرے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا
کر کے اٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيٓ أَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾

وہ کہے گا اے میرے رب، میں تو (دنیا میں) بینا تھا تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا ﴿١٢٥﴾

قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

اللہ فرمائے گا اسی طرح (تجھ کو سزا ملنی چاہیئے تھی۔ دنیا میں) تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں، تو نے ان کو بھلا دیا تھا، اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا ﴿١٢٦﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقٰى ﴿١٢٧﴾

اور (ہر وہ شخص) جو (حدود الٰہی سے) تجاوز کرے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے ہم اسے اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب یقیناً بہت سخت اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾

کیا یہ بات کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو جن کے مکانات میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا ان کے لئے موجب ہدایت نہیں ہوئی، بے شک عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿١٢٨﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے (سے طے) نہ ہو گئی ہوتی اور (ان کے عذاب کا) ایک وقت مقرر نہ ہو گیا ہوتا تو ان پر کبھی کا عذاب آگیا ہوتا ﴿١٢٩﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

تو (اے رسول) جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس پر آپ صبر کیجئے اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھا کیجئے اور رات کے اوقات میں (بھی کچھ دیر) اور دن کے (دونوں) حصوں میں (بھی کچھ دیر) تسبیح پڑھا کیجئے تاکہ (قیامت کے دن) آپ شاداں و فرحاں ہوں ﴿١٣٠﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

اور (اے رسول) ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو جو ہم نے دنیوی زندگی کے سامانِ آرائش سے بہرہ ور کیا ہے تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش کریں آپ ان (اسباب آرائش) کی طرف نظر نہ کرنا اور (یہ چیز ذہن میں رکھنا کہ) آپ کے رب کا

وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾

(وہ) رزق (جو آپ کو آخرت میں ملنے والا ہے وہ) اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ﴿١٣١﴾

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا، لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا، نَحْنُ نَرْزُقُكَ، وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾

اور (اے رسول) اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی پابندی سے نماز پڑھتے رہیئے، ہم آپ سے رزق طلب نہیں کر رہے بلکہ ہم تو خود آپ کو رزق دیتے ہیں اور انجام تو تقویٰ ہی کا (اچھا) ہے ﴿١٣٢﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ، اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ یہ رسول اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس اگلی کتابوں میں (بیان) کردہ جو (پیشین گوئیاں) ہیں وہ معجزہ بن کر ان کے سامنے نہیں آئیں ﴿١٣٣﴾

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

اور اگر ہم ان کو (رسول کے بھیجنے سے) پہلے کسی عذاب کے ذریعہ ہلاک کر دیتے تو یہ ضرور کہتے اے ہمارے رب، تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں تیری آیات کی پیروی کرتے ﴿١٣٤﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا، فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے (ہم) سب انتظار کر رہے ہیں تم بھی انتظار کرو، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستہ پر چلنے والے کون ہیں اور (پھر) منزل مقصود تک پہنچنے والے کون ہیں؟ ﴿١٣٥﴾

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمْ وَھُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ① مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنْ رَّبِّھِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْہُ وَھُمْ یَلْعَبُوْنَ ② لَاھِیَةً قُلُوْبُھُمْ، وَ اَسَرُّوا النَّجْوَی، الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا، ھَلْ ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ، اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىہُ بَلْ ھُوَ شَاعِرٌ، فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ کَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَھُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَھْلَکْنٰھَا، اَفَھُمْ یُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے لیکن وہ پھر بھی غفلت میں (پڑے ہوئے دین حق سے) روگردانی کر رہے ہیں ① ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جب کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اُسے سنتے ہیں اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں ②

ان کے دل (نصیحت کی بات سننے سے بالکل) غافل ہوتے ہیں مزید برآں یہ ظالم لوگ چپکے چپکے سرگوشیاں بھی کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے، کیا تم دیدہ و دانستہ جادو (کی باتیں سننے) آتے ہو ③ (رسول نے) کہا میرا رب تو آسمان اور زمین میں (کہی جانے والی) ہر بات کو جانتا ہے (اس سے تمہاری سرگوشیاں پوشیدہ نہیں رہ سکتیں) وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ④ (ظالم) کہنے لگے یہ (قرآن) تو پریشان خوابوں کی باتیں ہیں (اگر یہ) نہیں (تو) اس کو انہوں نے خود ہی گھڑ لیا ہے (اور اگر) یہ بھی نہیں (تو) یہ شاعر ہیں (اور یہ قرآن ان کے شاعرانہ کلام کا مجموعہ ہے اور اگر یہ واقعی رسول ہیں) تو ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتے (آخر ان کو معجزہ دے کر کیوں نہیں بھیجا گیا) جس طرح اگلے رسول (معجزہ دے کر) بھیجے گئے تھے ⑤ (اے رسول) ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (معجزہ دیکھ کر بھی) ایمان نہیں لائی تھیں تو کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے (نہیں یہ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے) ⑥ اور (اے رسول) آپ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے، انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، (اے لوگو) اگر تمہیں علم نہیں تو اہلِ علم سے پوچھ لو ⑦

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧

ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے ⑧

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨

پھر (جب کافروں نے ان کی تکذیب جاری رکھی تو) ہم نے ان سے (عذاب کا) جو وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھایا۔ (جب عذاب آیا) تو ہم نے ان (رسولوں) کو بچا لیا اور جس کو ہم چاہتے ہیں (عذاب سے) بچا لیا کرتے ہیں اور جو لوگ (نافرمانی میں) حد سے زیادہ بڑھے ہوئے تھے ان کو ہلاک کر دیا ⑨

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩

(اے لوگو) ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کر دی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں ⑩

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

اور کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں ہم نے ملیامیٹ کر دیا اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کر دیا ⑪

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو (آتا ہوا) محسوس کیا تو اس بستی سے بھاگنے لگے ⑫

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ⑬

(ہم نے کہا) بھاگو نہیں بلکہ جس عیش و راحت میں تم مدہوش تھے اس عیش و راحت کی طرف اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے ⑬

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭

انہوں نے کہا ہائے افسوس! ہم ہی ظالم تھے ⑭

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮

پھر وہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بجھا کر رکھ دیا ⑮

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ⑯

اور (اے لوگو) ہم نے آسمان کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے طور پر پیدا نہیں کیا ⑯

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰

اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی کوئی چیز بنائیں اور (بالفرض) اگر ہم کو ایسا کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے (ایسا بھی) کر سکتے تھے ⑰

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ⑱

نہیں بلکہ (ہمارا تو ہر کام حق پر مبنی ہوتا ہے) ہم تو حق کو باطل (کے سر) پر مارتے ہیں تو وہ باطل کا سر پھاڑ دیتا ہے اور باطل ملیامیٹ ہو جاتا ہے (ہمارا کام تو باطل کو ملیامیٹ کرنا ہے نہ کہ باطل چیز کو پیدا کرنا) اور (اے لوگو) جو باتیں تم بنا رہے ہو اس کی وجہ سے تمہاری بڑی خرابی ہے (١٨)

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲

جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اسکے محکوم ہیں اور جو لوگ اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں (١٩)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ⑳

رات و دن اس کی تسبیح (و تقدیس) کرتے رہتے ہیں اور (اس سے) اکتاتے نہیں (٢٠)

أَمِ اتَّخَذُوْا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ㉑

(اور اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں ایسے معبود بنالئے ہیں جو اُن کو (مرنے کے بعد) زندہ اٹھا کھڑا کریں گے (٢١)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ㉒ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُوْنَ ㉓

اگر زمین و آسمان میں اللہ کے علاوہ اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے، جو باتیں یہ بنا رہے ہیں اللہ عرش کا مالک، ان سے پاک (و منزّہ) ہے (٢٢) وہ جو کچھ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی اس سے سوال نہیں کرسکتا اور (جو کچھ یہ کر رہے ہیں) ان سے (اسکے متعلق) باز پرس ہوگی (٢٣)

أَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۖ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ㉔

(اے رسول) کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ الٰہ بنا رکھے ہیں، آپ ان سے کہیئے کہ (اپنی دلیل پیش کرو، یہ میرے ساتھ والوں کی (یعنی ہماری) کتاب بھی (موجود) ہے اور جو مجھ سے پہلے (گذر چکے ہیں) ان لوگوں کی کتاب بھی (موجود) ہے (کیا تم ان کتابوں سے اپنے شرک کی کوئی دلیل دے سکتے ہو تو دو) بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حق بات سے ناواقف ہیں لہٰذا اس سے روگردانی کرتے ہیں (٢٤)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اس

إِلَّا نُوحِيٓ إِلَيۡهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدُونِ ﴿٢٥﴾

کو ہم نے یہی وحی کہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں لہٰذا (صرف) میری عبادت کرو ﴿۲۵﴾

وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗاۗ سُبۡحَٰنَهُۥۚ بَلۡ عِبَادٞ مُّكۡرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسۡبِقُونَهُۥ بِٱلۡقَوۡلِ وَهُم بِأَمۡرِهِۦ يَعۡمَلُونَ ﴿٢٧﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے (اپنے لئے) اولاد بنائی ہے، (نہیں) وہ اس بات سے پاک (و منزّہ) ہے، بلکہ وہ (جن کو یہ اللہ کی اولاد سمجھتے ہیں اللہ کے) معزز بندے ہیں ﴿۲۶﴾ وہ اللہ کے سامنے بات کرنے میں سبقت نہیں کرسکتے (بلکہ وہ سب اس کے حکم کے منتظر رہتے ہیں) اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ٱرۡتَضَىٰ وَهُم مِّنۡ خَشۡيَتِهِۦ مُشۡفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرسکتے مگر اس کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ سب اس کی ہیبت و جلال سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَمَن يَقُلۡ مِنۡهُمۡ إِنِّيٓ إِلَٰهٞ مِّن دُونِهِۦ فَذَٰلِكَ نَجۡزِيهِ جَهَنَّمَۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ الٰہ نہیں، میں الٰہ ہوں تو ہم اُسے جہنم کی سزا دیں گے (اور) ظالموں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾

أَوَلَمۡ يَرَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَنَّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقٗا فَفَتَقۡنَٰهُمَاۖ وَجَعَلۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ كُلَّ شَيۡءٍ حَيٍّۚ أَفَلَا يُؤۡمِنُونَ ﴿٣٠﴾

کیا کافروں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ آسمان اور زمین (ایک دوسرے سے) جڑے ہوئے تھے ہم نے ان کو علیحدہ کردیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا، پھر یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے ﴿۳۰﴾

وَجَعَلۡنَا فِي ٱلۡأَرۡضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمۡ وَجَعَلۡنَا فِيهَا فِجَاجٗا سُبُلٗا لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ ﴿٣١﴾

اور ہم نے زمین پر پہاڑ بنائے تاکہ زمین ان کو لے کر ڈگمگا نہ جائے اور ہم نے ان پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ منزل مقصود پر پہنچ سکیں ﴿۳۱﴾

وَجَعَلۡنَا ٱلسَّمَآءَ سَقۡفٗا مَّحۡفُوظٗاۖ وَهُمۡ عَنۡ

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا لیکن (ان مناظر کو دیکھنے

اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾

کے بعد بھی) وہ (ان) آسمانی نشانیوں سے روگردانی کر رہے ہیں ﴿٣٢﴾ اور وہی ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا، سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾

وَمَا جَعَلْنَا
لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کو دائمی زندگی نہیں بخشی تو اگر آپ کی وفات ہو جائے تو کیا یہ ہمیشہ زندہ رہیں گے ﴿٣٤﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ
يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ
يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾

ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور (اے لوگو، دنیا کی زندگی میں تو) ہم برائی اور بھلائی سے تمہاری آزمائش کرتے رہتے ہیں (برائی اور بھلائی کو معیار حق نہ سمجھیں) تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے (پھر وہاں ہم تم کو بتائیں گے کہ کون حق پر تھا اور کون ناحق پر) ﴿٣٥﴾ اور (اے رسول) کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ صاحب ہیں جو تمہارے معبودوں (کی بے بسی) کا ذکر کرتے ہیں (اور ان کی الوہیت کا انکار کرتے ہیں) حالانکہ (یہ خود اپنے آپ کو نہیں دیکھتے کہ) یہ خود رحمٰن (جیسے قادر مطلق) کے ذکر کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

خُلِقَ الْاِنْسَانُ
مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا
تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾

انسان کی تخلیق جلد بازی (کے خمیر) سے ہوئی ہے تو (اے لوگو) جلدی نہ کرو میں عنقریب اپنی نشانیاں تم کو دکھانے والا ہوں ﴿٣٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتا دو یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا ﴿٣٨﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

کاش یہ لوگ اس وقت سے باخبر ہو جائیں جس وقت یہ لوگ نہ تو اپنے چہروں سے آگ کو روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ (اس وقت) ان کا کوئی مددگار ہوگا ﴿٣٩﴾

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا

(اور اے رسول، قیامت کا وقت بتایا نہیں جائے گا) قیامت

يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾

توان پر اچانک واقع ہوگی، وہ ان کو مبہوت کردے گی، پھر نہ تو یہ اس کو دفع کرسکیں گے اور نہ ان کو مہلت دیجائیگی ﴿٤٠﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾

اور (اے رسول) آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا تو جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا، ان کو بالآخر اس عذاب نے آگھیرا جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿٤١﴾

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھیئے بتاؤ دن ہو یا رات تمہیں رحمٰن (کے عذاب) سے کون بچا سکتا ہے مگر (افسوس ہے کہ) یہ (پھر بھی) اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑتے ہیں ﴿٤٢﴾

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

کیا ہمارے علاوہ ان کے کوئی اور الٰہ ہیں جو ان کو (عذاب سے) بچا سکیں (اے رسول، جس کو یہ الٰہ مانتے ہیں) وہ تو (ان کی مدد کیا کریں گے) اپنی مدد بھی نہیں کرسکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کی رفاقت کرسکے گا ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

(ان کی یہ سرکشی کسی اور وجہ سے نہیں) بلکہ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ہم نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو (خوب مال و دولت) سے بہرہ اندوز کیا یہاں تک کہ (خوشحالی کا) یہ دور بہت طویل ہوگیا (تو یہ خوش فہمی میں مبتلا ہوگئے) تو (آخراب) یہ (اس بات کو) کیوں نہیں دیکھتے کہ ہم (مسلمین کو فتح دے کر کافروں کی) زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں تو (اب یہ بتائیں کہ) یہ غالب ہیں (یا مسلم) ﴿٤٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

(اے رسول، آپ) کہدیجئے میں تو وحی کے ذریعہ تمہیں ڈراتا ہوں، (رہے) بہرے (تو وہ) تو جب انہیں ڈرایا جائے (ڈرانے والے کی) پکار ہی نہیں سنتے (ڈریں گے کیا) ﴿٤٥﴾

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول) اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا ذرا سا جھونکا بھی لگ جائے تو یہ (فوراً) کہیں گے، ہائے افسوس! ہم (بڑے) ظالم تھے ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا، وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا، وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور (اے رسول) قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو ئیں قائم کریں گے لہٰذا کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہیں ہوگا، اگر (کسی نے) رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل کیا ہوگا ہم اسے (ترازو میں) لاکر رکھ دیں گے اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں. ﴿٤٧﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (حق و باطل میں) فرق کر دینے والی (کتاب)، روشنی اور متقین کے لئے نصیحت عطاء کی تھی ﴿٤٨﴾

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

(یعنی ان لوگوں کے لئے) جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے تھے اور (ہر وقت) قیامت سے خوفزدہ رہتے تھے ﴿٤٩﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ، اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور (اے لوگو) یہ (قرآن بھی) بڑی برکت والی نصیحت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟ ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو ہدایت سے سرفراز فرمایا تھا اور ہم ان سے خوب واقف تھے ﴿٥١﴾

جب انہوں نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جن کے سامنے تم بیٹھے رہتے ہو ﴿٥٢﴾

انہوں نے کہا ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ان کی عبادت کرتے پایا ﴿٥٣﴾

(ابراہیم نے) کہا تم اور تمہارے آباء و اجداد کھلی گمراہی میں تھے ﴿٥٤﴾

وہ کہنے لگے کیا تم واقعی ہمارے پاس حق لے کر آئے ہو یا یونہی ہنسی دل لگی کر رہے ہو ﴿٥٥﴾

(ابراہیم نے) کہا (یہ تمہارے رب نہیں ہیں) بلکہ تمہارا رب تو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾

وہ ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں ﴿٥٦﴾

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ (تمہاری عبرت کے لئے) ایک تدبیر کروں گا ﴿٥٧﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾

پھر (ان کے جانے کے بعد) (ابراہیم نے) بڑے بت کے علاوہ تمام بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔ (بڑے بت کو اس لئے چھوڑ دیا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾

(جب قوم کے لوگ واپس آئے تو بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے دیکھکر) کہنے لگے جس شخص نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے وہ (بڑا) ظالم ہے ﴿٥٩﴾ (ان میں سے بعض) کہنے لگے ہم نے ایک نوجوان سے جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ان کے سلسلہ میں بات کرتے ہوئے سنا تھا ﴿٦٠﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ (جو کچھ وہ کہے) وہ بھی اس کی گواہی دے سکیں ﴿٦١﴾ (الغرض جب ابراہیم وہاں پہنچے تو لوگوں نے (ان سے) پوچھا کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (حرکت) تم نے کی ہے ﴿٦٢﴾

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

ابراہیم نے کہا: نہیں (یہ کام میں نے نہیں کیا ہے) بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے، اگر یہ بولتے ہوں تو انہی سے پوچھ لو (کہ تمہیں کس نے توڑا ہے) ﴿٦٣﴾

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾

(یہ سن کر) انہوں نے ایک دوسرے کی طرف رجوع کیا اور کہنے لگے تم ہی ظالم ہو ﴿٦٤﴾ (یہ تسلیم کر لینے کے بعد) وہ پھر اسی گمراہی میں سر کے بل اوندھے کر دئے گئے، (کہنے لگے) تم تو جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں (پھر ان سے کیسے پوچھا جائے) ﴿٦٥﴾

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُكُمْ شَيْــًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ
وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا
عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ
يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ
اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ
عِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ
سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

(ابراہیم نے) کہا تو کیا تم اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو تمہیں کچھ فائدہ پہنچا سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں ﴿۶۶﴾

تف ہے تم پر اور ان چیزوں پر جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو، کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں ﴿۶۷﴾
(قوم کے لوگوں) نے کہا اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو (آگ میں) جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ﴿۶۸﴾

(الغرض انہوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا) ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈی اور موجب سلامتی بن جا ﴿۶۹﴾
(ابراہیم آگ میں سے صحیح وسلامت نکل آئے) انہوں نے ان کو (جان سے مارنے کی) تدبیر کی تھی لیکن ہم نے ان کو ناکام ونامراد بنا دیا ﴿۷۰﴾
پھر ہم نے ابراہیم کو اور لوط کو (ان کی قوم سے) نجات دے کر ایک ایسی سرزمین کی طرف پہنچا دیا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے (بڑی) برکتیں رکھی ہیں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے (ابراہیم) کو اسحٰق (بیٹا) عطاء کیا، مزید برآں یعقوب (پوتا) عطاء کیا اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا تھا ﴿۷۲﴾

اور ہم نے ان کو امام بنایا تھا، وہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کو نیکیاں کرنے، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی تھی اور وہ سب عبادت گزار تھے ﴿۷۳﴾

اور لوط کو ہم نے حکمت بھی دی اور علم بھی دیا اور ہم نے ان کو اس بستی سے نجات دی جس بستی والے خبیث کام کیا کرتے تھے ۔ بے شک وہ (بہت) برے اور نافرمان لوگ تھے ﴿۷۴﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ٧٥ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰي مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ ٧٦ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ٧٧

اور لوط کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیک لوگوں میں سے تھے (٧٥)
اور (اے رسول) نوح (کا بھی تذکرہ کیجئے) جب ان (انبیاؑء کے مبعوث ہونے) سے (بہت) پہلے انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی (سخت) تکلیف سے نجات دی (٧٦)
اور ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ہم نے ان کی مدد کی، بیشک وہ (یعنی نوح کے مخالفین) بُرے لوگ تھے لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کردیا (٧٧)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ ٧٨ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ ٧٩

اور (اے رسول) داؤد اور سلیمان (کا بھی تذکرہ کیجئے) جب وہ ایک کھیتی کے معاملہ میں جس کو (کچھ) لوگوں کی بکریاں رات کو چرگئی تھیں فیصلہ کررہے تھے اور ہم ان کے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے (٧٨)
پھر ہم نے (صحیح) فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا اگرچہ ہم نے حکمت اور علم ان دونوں ہی کو عطاء کیا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو اور پرندوں کو داؤد کا تابع بنادیا تھا، وہ بھی (داؤد کے ساتھ) تسبیح (وتقدیس) کیا کرتے تھے اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم ہی تھے (٧٩)

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ ٨٠

اور (اے لوگو) ہم نے داؤد کو (ایسا) لباس بنانا بھی سکھایا تھا (جو) تم کو لڑائی میں (دشمن کی زد سے) بچاسکے، تو (بتاؤ) کیا تم (اللہ کا) شکر ادا کروگے یا نہیں (٨٠)

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ ٨١

اور تیز ہوا کو ہم نے سلیمان کا تابع بنادیا تھا، وہ ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے (بڑی) برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز سے باخبر تھے (٨١)

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ، وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾

اور ہم نے شیاطین کو بھی ان کا تابع کر دیا تھا جو اُن کے لئے (سمندروں میں) غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ اور بھی کام انجام دیتے تھے اور ان کی نگرانی ہم کرتے تھے ﴿۸۲﴾

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور (اے رسول) ایوب (کا تذکرہ کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (اور اس طرح دعاء کی) کہ میں بیماری میں مبتلا ہوں اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (مجھ پر رحم فرما) ﴿۸۳﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

تو ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور جو بیماری ان کو تھی اسے دور کر دیا اور انہیں ان کے بیوی بچے عطاء کئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی (بیوی بچے) اور عطاء کئے، یہ ہماری طرف سے ایک مہربانی اور عبادت کرنے والوں کے لئے ایک نصیحت تھی ﴿۸۴﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ، كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور (اے رسول) اسمٰعیل، ادریس اور ذوالکفل (کا بھی تذکرہ کیجئے) یہ سب صابر (بندے) تھے ﴿۸۵﴾

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا، اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا تھا اور بلاشبہ وہ صالحین میں سے تھے ﴿۸۶﴾

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ، اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اور (اے رسول) ذوالنون (کا تذکرہ بھی کیجئے) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں (اپنی بستی سے) چل دئے تو انہیں (ہمارے متعلق) یہ (حسن) ظن تھا کہ ہم اس طرح حکمِ الٰہی کے بغیر چلے جانے پر ان کی گرفت نہیں کریں گے (لیکن ہم نے گرفت کر لی، ایک مچھلی نے انہیں نگل لیا اور وہ سمندر کی تاریکیوں میں چلی گئی) پھر ان تاریکیوں میں انہوں نے (ہمیں) پکارا کہ کوئی الٰہ نہیں سوائے تیرے تو پاک و بے عیب ہے، بے شک میں ہی خطاوار ہوں (کہ تیرے حکم کا انتظار نہیں کیا اور محض حسن ظن کی بناء پر وہاں سے چل دیا) ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ، وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

پھر ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور ان کو غم (واندوہ) سے نجات بخشی اور مؤمنین کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ ﴿۸۸﴾

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ
فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ
أَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۖ
وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور (اے رسول) زکریا (کا بھی تذکرہ کیجیے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب، مجھے لاوارث نہ چھوڑ، ویسے تو تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے ﴿٨٩﴾ ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو یحییٰ بیٹا عنایت کیا اور (اس مقصد کے لئے) ان کے لئے ان کی بیوی کی اصلاح کر دی، یہ سب لوگ نیکیاں کرنے میں جلدی کیا کرتے تھے، امید اور خوف کے ساتھ ہمیں پکارتے رہتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی (کا اظہار) کیا کرتے تھے ﴿٩٠﴾

وَالَّتِيْٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا
مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾

اور (اے رسول، مریم کا بھی تذکرہ کیجیے) جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے ان (کے جسم) میں اپنی روح پھونک دی (اور ان کو ایک بیٹا عنایت کیا) اور (اسی طرح) مریم کو اور ان کے بیٹے کو ہم نے اہل عالم کے لئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی بنا دیا ﴿٩١﴾

إِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّأَنَا
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

(اے لوگو) یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے (لہٰذا تم آپس میں فرقے فرقے نہ بنو) اور میں ہی تمہارا (واحد) رب ہوں لہٰذا میری ہی عبادت کرو ﴿٩٢﴾

وَتَقَطَّعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا
رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ
الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
لِسَعْيِهٖ ۚ وَإِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى
قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَآ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾
حَتّٰٓى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ وَ
هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

(لیکن (اے رسول، یہ ایک جماعت نہ رہ سکے) انہوں نے (اختلاف کیا اور) آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (اور مختلف فرقوں میں بٹ گئے بالآخر) یہ سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں (پھر ہم اس فرقہ بندی کا مزا انہیں چکھائیں گے) ﴿٩٣﴾ جو شخص نیک عمل کرے اور وہ مؤمن بھی ہو تو اس کے اعمال کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور ہم اس کے لئے (اس کے اعمال) کو لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾

اور (اے رسول) جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا اس پر (دنیا میں پھر لوٹنا) حرام ہے، بلاشبہ (اہل بستی) لوٹ کر (پھر دنیا میں) نہیں آسکتے ﴿٩٥﴾

یہاں تک کہ (قیامت آجائے اور) جب (قیامت آئے گی تو اس سے کچھ عرصہ پہلے) یاجوج اور ماجوج کھول دئے جائیں گے تو وہ ہر طرف بلندی سے دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے ﴿٩٦﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا، يَٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَٰرِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَٰٓؤُلَآءِ ءَالِهَةً مَّا وَرَدُوهَا، وَكُلٌّ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰٓ أُولَٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾

اور (اے رسول) جب (قیامت کا) سچا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) قریب آجائے گا تو یکایک کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، (اس وقت وہ) کہیں گے، ہائے ہماری خرابی! واقعی ہم اس (ساعت) سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے (اور صرف غفلت ہی میں پڑے ہوئے نہیں تھے) بلکہ ہم (واقعی بڑے) ظالم تھے ﴿٩٧﴾

(اے کافرو) تم اور جن جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سب دوزخ کا ایندھن ہوں گے اور تم سب دوزخ میں داخل ہوگے ﴿٩٨﴾

(اے کافرو سوچو) اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور (اے کافرو خبردار ہوجاؤ یہ) سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٩٩﴾ یہ سب اس میں چیختے چلاتے ہوں گے اور اس میں کچھ نہیں سنیں گے ﴿١٠٠﴾

لیکن (کافروں کے ان معبودوں میں سے) جن لوگوں کے لئے پہلے سے بھلائی مقرر ہوچکی ہے وہ دوزخ سے دور رہیں گے (کیونکہ کافروں کی پرستش میں وہ کسی طرح بھی ملوث نہیں تھے) ﴿١٠١﴾

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا، وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَٰلِدُونَ ﴿١٠٢﴾

یہ لوگ دوزخ کی آہٹ تک نہ سنیں گے بلکہ ان نعمتوں میں جن کو ان کا دل چاہے گا ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّىٰهُمُ الْمَلَٰٓئِكَةُ، هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

(اس دن کی) بڑی گھبراہٹ بھی انہیں غم زدہ نہیں کرے گی، فرشتے ان سے ملاقات کریں گے (اور کہیں گے) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ، كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُۥ، وَعْدًا عَلَيْنَآ، إِنَّا كُنَّا فَٰعِلِينَ ﴿١٠٤﴾

اور (اے رسول) جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح خطوں کا طومار لپیٹ لیا جاتا ہے (پھر) ہم نے جس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا دوبارہ پیدا کریں گے، (یہ) وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا) ہم پر (لازم ہے) (اور) ہم (ایسا ضرور) کرنے والے ہیں ﴿١٠٤﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ
الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
الصّٰلِحُونَ ﴿١٠٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے زبور میں نصیحت (کی باتوں) کے بعد یہ بھی لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے ﴿١٠٥﴾

إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِينَ ﴿١٠٦﴾
وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٧﴾
قُلْ إِنَّمَا يُوحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ
وَّاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ
وَإِنْ أَدْرِيْ أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَّا
تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ
الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾
وَإِنْ أَدْرِيْ لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ
إِلٰى حِينٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ
وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا
تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

بے شک اس (خبر) میں عبادت کرنے والوں کے لئے (بشارت کا) پیغام ہے ﴿١٠٦﴾
اور (اے رسول) ہم نے آپ کو تمام (اقوام) عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ میری طرف یہ بات وحی کی گئی ہے کہ تمہارا الٰہ بس ایک اللہ ہے تو (بتاؤ اب) تم مسلم ہوتے ہو یا نہیں ﴿١٠٨﴾
پھر (اے رسول) اگر یہ (اللہ سے) منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سب کو یکساں طور پر (اسلامی احکام سے) مطلع کر دیا ہے اور یہ مجھے نہیں معلوم کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور ﴿١٠٩﴾
بیشک اللہ اس بات کو بھی جانتا ہے جو پکار کر کہی جائے اور اس بات کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ﴿١١٠﴾ اور میں نہیں جانتا کہ (عذاب میں جو تاخیر کی جا رہی ہے) اس (تاخیر) سے (اللہ کو) تمہاری آزمائش (منظور) ہے اور ایک وقت مقررہ تک تمہیں فائدہ اٹھانے کا موقع دیتا ہے (یا کچھ اور مقصد ہے) ﴿١١١﴾
(اے کافرو، ہوشیار ہو جاؤ، رسول نے تو) دعا کر دی ہے کہ اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ کر دے (ہو سکتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو جائے اور تمہارا جلد فیصلہ کر دیا جائے) اور (رسول نے تم سے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ) ہمارا رب (جو) بے حد مہربان ہے اسی سے ہم ان باتوں (کے بارے) میں جو تم کہہ رہے ہو مدد مانگتے ہیں ﴿١١٢﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ
زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِيْمٌ ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو، قیامت کا زلزلہ (بہت) بڑی چیز ہے ①
(اے رسول) جس دن آپ اسے دیکھیں گے (تو آپ دیکھیں گے کہ) ہر دودھ پلانے والی اپنے شیر خوار (بچے) کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی کا حمل ساقط ہو جائے گا اور آپ دیکھیں گے کہ لوگ (نشہ میں) مدہوش ہیں حالانکہ وہ (نشہ میں) مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب (اتنا) سخت ہوگا (کہ اس کو دیکھ کر وہ مدہوش ہو جائیں گے) ②

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ
يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّنَ
الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۤءُ اِلٰۤى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

اور (اے رسول) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر علم کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگ جاتے ہیں ③
(حالانکہ) اس کے متعلق تو یہ لکھ دیا گیا ہے جو شخص اس کو دوست بنائے گا تو وہ اس دوست بنانے والے شخص کو گمراہ کرکے چھوڑے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف پہنچا کر رہے گا ④ اے لوگو، اگر تمہیں (دوبارہ) زندہ ہونے (کے سلسلہ) میں (کسی قسم کا) شک ہے تو (اس بات پر غور کرو کہ) ہم نے تم کو (ابتداءً) مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر بنی اور بے بنی بوٹی سے (پیدا کیا) تاکہ ہم تم پر (اپنی قدرت کا) اظہار کریں، پھر ہم جس کو چاہتے ہیں ایک وقت مقررہ تک کے لئے رحم (مادر) میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر ہم تم کو بچہ کی شکل میں (رحم مادر سے) باہر نکالتے ہیں، پھر (تمہاری نشو و نما کرتے ہیں) تاکہ تم جوانی کو پہنچ جاؤ، پھر تم میں سے بعض تو (بچپن یا جوانی ہی میں) مرجاتے ہیں اور بعض (اسی) ردی عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (جو انہیں بچپن میں حاصل تھی) تاکہ علم حاصل ہو جانے کے بعد پھر (بچپن کی طرح) بے علم ہو جائیں اور (اے رسول) آپ دیکھتے

لِتَبْلُغُوٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۗ وَتَرَى
الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ
كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥

ہیں کہ زمین بے آب وگیاہ پڑی ہوتی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے، پھلتی ہے اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگاتی ہے ⑤

ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

یہ (تمام چیزیں اس بات کی دلیل ہیں) کہ اللہ ہی برحق (الٰہ) ہے، وہ مُردوں کو زندہ کرسکتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ (قیامت کے دن) اللہ ان تمام لوگوں کو جو قبروں میں ہیں ضرور (زندہ کرکے) اٹھائے گا ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ
مُّنِيْرٍ ۝٨

اور (اے رسول) لوگوں میں سے بعض شخص بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے ⑧

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ
نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩

(اس حالت میں کہ) اپنے پہلو کو موڑتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے گمراہ کردے، اس کے لئے دنیا میں (ذلت و) رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب سوزاں کا مزا چکھائیں گے ⑨

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠

(اور اس سے کہیں گے کہ) یہ تیرے ان اعمال کی سزا ہے جو تو نے آگے بھیجے تھے اور (یہ کہ) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ⑩

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى

اور (اے رسول) لوگوں میں سے بعض شخص ایسا ہے جو کنارے

حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾

پر (کھڑا ہوکر) اللہ کی عبادت کرتا ہے، اگر اس کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اس کی وجہ سے (ایمان پر) مطمئن ہوجاتا ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو جس طرح آیا تھا اسی طرح لوٹ جاتا ہے، (ایمان سے منہ پھیر لیتا ہے اور پھر کافر ہوجاتا ہے)، اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی نقصان اٹھائے گا (اور) یہ کھلا ہوا نقصان ہے ⑪

يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾

یہ شخص اللہ کے علاوہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع (اور) یہ پرلے درجہ کی گمراہی ہے ⑫

يَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾

وہ ایسے شخص کو (مدد کے لئے) پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے فائدے سے زیادہ قریب ہے، ایسا مددگار بھی بُرا اور ایسا ساتھی بھی برا ⑬

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر گذرتا ہے ⑭

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اُن کی (یعنی اپنے رسول کی) مدد نہیں کریگا تو اسے چاہیئے کہ اوپر سے ایک رسّی لٹکائے (پھر اپنے گلے میں اس کا پھندا لگائے) پھر (زمین سے اپنا تعلق) منقطع کردے، پھر دیکھے کہ اس تدبیر سے اس کا وہ (بغض) دور ہوا (یا نہیں) جس بغض نے اس کو غصہ میں مبتلا کر رکھا تھا ⑮

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

اور ہم نے اس (کتاب) کو اس حالت میں اتارا ہے کہ اس کی (تمام) آیات واضح ہیں اور یہ (ایک حقیقت ہے) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے (اس کتاب کے ذریعہ) ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک

يُرِيدُ ﴿١٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ﴿١٨﴾ السجدة

السجدة ۹

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

پہنچا دیتا ہے ﴿١٦﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہیں اور وہ لوگ جو صابی ہیں، عیسائی ہیں، مجوسی ہیں اور وہ لوگ جو مشرک ہیں اللہ ان (سب) کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کریگا، بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٧﴾

(اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ کو سجدہ کرتی ہے وہ تمام مخلوق جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند، تارے اور پہاڑ، درخت اور چارپائے اور انسانوں میں سے بہت سے لوگ (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں) اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کو (سجدہ نہ کرنے اور اللہ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے کی وجہ سے) عذاب میں مبتلا ہونا لازم ہوگیا ہے (یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ ذلیل کرے گا) اور جس کو اللہ ذلیل کرے اس کو عزّت دینے والا کوئی نہیں، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٨﴾

یہ دو فریق جو ایک دوسرے کے مخالف ہیں (یعنی مؤمن اور کافر) اپنے رب کے معاملے میں جھگڑتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿١٩﴾

اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ اور ان کی کھالیں گل جائیں گی ﴿٢٠﴾

وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾

ان (کو مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے (۲۱) جب کبھی وہ اس سے یعنی (اس) تکلیف سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو انہیں پھر اسی میں لوٹا دیا جائے گا اور (ان سے کہا جائے گا کہ جاتے کہاں ہو) عذاب سوزاں کا مزا چکھو (۲۲)

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

(برخلاف اس کے) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا (۲۳) اور (اے رسول، یہ نعمتیں انہیں اس لئے ملیں گی کہ دنیا میں) وہ پاک کلمہ (پر اعتقاد رکھنے) اور حمد (وثناء) والے (اللہ) کی راہ پر چلنے کی توفیق دے گئے تھے (۲۴)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

بے شک جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستہ سے اور مسجد حرام سے جس کو ہم نے (تمام) لوگوں کے لئے خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے ہوں (بلا امتیاز) یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں اور جو لوگ اس (مسجد) میں ظلم کے ساتھ (بے دینی و) الحاد کرنے کا ارادہ کرتے ہیں ہم ان سب کو دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے (۲۵)

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ابراہیم کے لئے بیت (اللہ) کی نشان دہی کر دی اور ان کو حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں (یعنی نماز پڑھنے والوں) اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے پاک (وصاف) رکھیں (۲۶)

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ
رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ
مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشْهَدُوْا
مَنَافِعَ لَهُمْ وَیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ
اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ
بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ فَکُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْیَقْضُوْا
تَفَثَهُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا
بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِکَ
وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ، وَاُحِلَّتْ لَکُمُ الْاَنْعَامُ
اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِکِیْنَ بِهٖ ، وَمَنْ
یُّشْرِکْ بِاللّٰهِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ
فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ
مَکَانٍ سَحِیْقٍ ﴿۳۱﴾
ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

اور (اے ابراہیم) لوگوں میں حج کا اعلان کر دو (تمہارے اعلان کے بعد) لوگ تمہارے پاس پیدل بھی آئیں گے اور (ہر قسم کی) دبلی پتلی سواریوں پر بھی آئیں گے یہ سواریاں ہر (طرف سے) دور دراز راستوں سے ہوتی ہوئی آئینگی ﴿۲۷﴾

تاکہ وہ لوگ اپنے (دین و دنیا کے) فائدے حاصل کرنے کے لئے (وقت مقررہ پر وہاں) آموجود ہوں اور (قربانی کے) ایام معلومہ میں ان جانوروں کی قربانی کرتے وقت جو مویشی چوپایوں میں سے اللہ نے ان کو دئے ہیں، اللہ کا نام لیں، پھر اس میں سے خود بھی کھائیں اور بدحال محتاج کو بھی کھلائیں ﴿۲۸﴾

پھر نہا دھو کر اپنا میل کچیل دور کریں، اپنی نذروں کو پورا کریں اور بیت قدیم (یعنی کعبہ) کا طواف کریں ﴿۲۹﴾

یہ (حکم تو) اے لوگو، تم نے سن لیا، مزید سنو: اللہ کی طرف سے جن چیزوں کا ادب و احترام فرض کر دیا گیا ہے ان کی تعظیم کرو) اور جو شخص اللہ کی محترم قرار دی ہوئی چیزوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے اور (اے لوگو) تمہارے لئے تمام چوپائے حلال کر دئے گئے ہیں سوائے ان چوپایوں کے جو تم کو (پہلے) پڑھ کر سنا دئے گئے ہیں، (اے لوگو) بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو ﴿۳۰﴾

صرف اللہ کی طرف رجوع کرو اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ کرو اور جو شخص اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پھر یا تو پرندے اس کو اچک لے جائیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے ﴿۳۱﴾

یہ (سن چکے، تو اب مزید سنو کہ) جو شخص اللہ کے شعائر کی تعظیم

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا
إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ
فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَ
بَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ
مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا
صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا
مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ
سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ لَنْ
يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ
يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ

کرے تو یہ دلوں کے تقوے کی علامت ہے (۳۲)

(اور اے لوگو) ان (قربانی کے جانوروں) میں تمہارے لئے ایک وقت مقررہ تک کے لئے فائدے ہیں پھر ان کو بیت قدیم کے پاس پہنچکر حلال ہونا ہے (۳۳)

اور (اے رسول) ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کی جگہ مقرر کی تھی تاکہ جو جانور اللہ نے ان کو مویشی چوپایوں میں سے دیئے تھے ان (کو اس مقام) پر (لے جاکر ذبح کریں اور ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیں، تو (اے لوگو، سنو) تمہارا الٰہ ایک الٰہ ہے لہٰذا اسی کی اطاعت کرو اور (اے رسول) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے (۳۴)

(یعنی ان لوگوں کو کہ) جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جائیں، جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو صبر کریں، نماز قائم کریں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے رہیں (۳۵)

اور (اے ایمان والو) قربانی کے اونٹوں کو بھی تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے، ان میں بھی تمہارے لئے فائدے ہیں، تو (جب تم ان کی قربانی کیا کرو تو) انہیں قطار میں کھڑا کر کے اللہ کا نام لیا کرو، پھر جب وہ پہلو کے بل گر پڑیں تو اس میں سے خود بھی کھایا کرو اور قانع اور سائل سب کو کھلایا کرو (جس طرح اور چیزوں کو ہم نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے) اسی طرح ہم نے ان اونٹوں کو بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم (اللہ کا) شکر ادا کرو (۳۶)

اللہ کو ان کا گوشت اور ان کا خون نہیں پہنچتا بلکہ اس کو تو تمہارا تقوٰی پہنچتا ہے، اس نے (قربانی کے) ان (جانوروں) کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ جو ہدایت اللہ نے تم کو بخشی ہے (اس

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا، وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ، وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا، وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

الَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾

کے شکریہ میں) تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اور (اے رسول آپ) نیکی کرنے والوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے ﴿۳۷﴾

(اور یہ بھی) اللہ کا (بہت بڑا احسان ہے کہ وہ کافروں کے مقابلہ میں) ایمان والوں کا دفاع کرتا رہتا ہے، (لہٰذا اے ایمان والو، اس احسان کا شکر ادا کرو کافر تو اللہ کے احکام میں خیانت کرتے ہیں تم خیانت نہ کرو) بے شک اللہ خیانت کرنے والوں اور ناشکری کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۸﴾

جن لوگوں سے (کافر) برسرپیکار رہتے ہیں (اب) انہیں بھی اجازت دی جاتی ہے (کہ وہ جوابی کارروائی کریں) اس لئے کہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اللہ (ضرور ان کی مدد کرے گا) بے شک (وہ) ان کی مدد کرنے پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جو اپنے گھروں سے محض اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے ناحق نکالے گئے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع کرتا نہ رہتا تو (ظلم و استبداد کی حد ہو جائے حتّٰی کہ) عیسائیوں کی خانقاہیں اور ان کے گرجے (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمین کی) مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے منہدم کر دی جائیں اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرے گا تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ قوت والا ہے اور (سب پر) غالب ہے ﴿۴۰﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اللہ زمین میں ان کو استحکام و غلبہ عطا کرے تو یہ نماز کو قائم کریں زکوٰۃ ادا کریں، نیک بات کا حکم دیں اور بُری بات سے روکیں اور (اپنے تمام کاموں کے نتیجہ کو اللہ پر چھوڑ دیں اس لئے کہ) تمام کاموں کا انجام (تو بس) اللہ کے اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾

اور (اے رسول) اگر یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں اس لئے کہ) ان سے پہلے قوم نوح، (قوم) عاد اور (قوم) ثمود بھی (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی (جھٹلایا تھا) ﴿۴۳﴾

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

اور اہل مدین (بھی جھٹلا چکے ہیں) اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا تھا پھر میں نے کافروں کو (کچھ عرصہ تک) مہلت دی پھر انہیں پکڑ لیا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿۴۴﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

الغرض کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے اس لئے ہلاک کر دیا کہ وہ ظالم تھیں (دیکھ لو) وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، (بہت سے) کنویں بیکار پڑے ہیں اور (بہت سے) عالیشان محل (ویران) پڑے ہیں۔ ﴿۴۵﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

تو (اے رسول) کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی تاکہ (ان بستیوں کا عبرتناک انجام دیکھ کر) ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ ان سے (اپنے انجام کو) سمجھ لیتے اور کان ایسے ہو جاتے کہ ان سے (نصیحت کی بات) سن لیتے (اے رسول) بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں (عذاب یقیناً وعدہ کے مطابق آئے گا) اور (بے شک) اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا، (لیکن ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے لہٰذا عذاب بھی ایک وقت مقررہ ہے) اور (اے رسول) آپ کے رب کے ہاں (وقت کا معمولی سا) وقفہ بھی آپ لوگوں کے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے (یعنی جس عذاب کو آپ دور سمجھ رہے ہیں اللہ کے نزدیک وہ عذاب بہت قریب ہے) ﴿۴۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں، میں نے (پہلے) ان کو مہلت دی، پھر انہیں پکڑ لیا اور میری ہی طرف (سب کو) لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ اے لوگو، میں تو بس تم کو صاف

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ، فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ، وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

صاف ڈرانے والا ہوں (عذاب کب آئے گا اس کا مجھے علم نہیں) ﴿۴۹﴾

ہاں جو لوگ ایمان لے آئیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور عزت والی روزی بھی ﴿۵۰﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی مخالفت) میں کوشش کرتے ہیں (اور چاہتے ہیں) کہ ہمیں عاجز کر دیں تو ایسے لوگ دہکتی ہوئی آگ (میں جانے) والے ہیں ﴿۵۱﴾ (اور اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے نہ ایسا کوئی رسول بھیجا اور نہ کوئی نبی بھیجا (جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو) کہ جب اس نے قرأت کی تو شیطان نے اس کی قرأت میں (کوئی رخنہ نہ) ڈالا (ہو)، پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے (رخنے) کو زائل کر دیا کرتا تھا اور اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیا کرتا تھا، (بے شک) اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾

(یہ اس لئے ہوتا تھا) کہ جو (رخنہ) شیطان نے ڈالا تھا اس کو ان لوگوں کے لئے ذریعہ آزمائش بنائے جن کے دلوں میں بیماری تھی اور جن کے دل سخت ہو گئے تھے اور (اے رسول) یہ ظالم تو بے شک پرلے درجے کی مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں (اگر شیطان نے غلط بیانی کر کے کوئی غلط بات وحی میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے تو اس سے آپ کی رسالت پر کوئی حرف نہیں آتا) ﴿۵۳﴾ اور (شیطان کے رخنے کا یہ بھی مقصد ہوتا تھا) کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ جان لیں کہ آپ کے رب کی طرف سے جو وحی آتی ہے وہ سچی ہوتی ہے (شیطان کے رخنہ ڈالنے سے وحی کی سچائی پر کوئی حرف نہیں آتا)، پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل (اللہ کے آگے) جھک جائیں اور بیشک اللہ ایمان والوں ہی کی سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے ﴿۵۴﴾

اور (اے رسول) کافر تو ہمیشہ اس قرآن کے معاملہ میں شک ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ناگہاں ان پر واقع ہو جائے گی یا کسی سخت دن کا عذاب ان پر نازل ہو جائے گا ﴿۵۵﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ
مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ
اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

اس دن (تو بس) اللہ کی بادشاہت ہوگی، وہی ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا، تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تو نعمت کے باغات میں ہوں گے ﴿۵۶﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہوگا ﴿۵۷﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اللہ کے راستہ میں ہجرت کی پھر شہید کر دئے گئے یا مر گئے تو اللہ ان کو (بہت) عمدہ رزق عطا فرمائے گا، بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾

اللہ انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے، بلاشبہ اللہ جاننے والا، حلم والا ہے ﴿۵۹﴾

یہ (سن چکے تو اب مزید یہ بات بھی سنو کر) جو شخص کسی کو اتنی ہی تکلیف دے جتنی تکلیف اسے پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بلاشبہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾

اور یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور جس ہستی کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ (مدد کے لئے) پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بلند و بالا اور بڑائی والا ہے ﴿۶۲﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۞
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۞ اَلَمۡ
تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ
وَالۡـفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ
يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ
اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ
رَّحِيۡمٌ ۞ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ
يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ
لَـكَفُوۡرٌ ۞ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا
هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ
وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
مُّسۡتَقِيۡمٍ ۞ وَاِنۡ جَادَلُوۡكَ فَقُلِ
اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۞
اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا
كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۞
اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَ

برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے، بے شک اللہ (بڑا) لطیف و خبیر ہے (۶۳)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی غنی اور تعریف والا ہے (۶۴)

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے سب کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے اور کشتیوں کو بھی جو اللہ کے حکم سے سمندروں میں چلتی ہیں (تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے) اور وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے (اور وہ نہیں گرے گا) مگر اس کے حکم سے، بیشک اللہ لوگوں پر بڑا شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۶۵)

اور (اے لوگو) وہی ہے جس نے تم کو زندہ کیا، پھر تم کو مارے گا، پھر تم کو زندہ کرے گا لیکن انسان بڑا ناشکرا ہے (۶۶)

اور (اے رسول) ہم نے ہر امت کے لئے ایک عبادت مقرر کی تھی۔ کفار اس عبادت کو (آجکل بھی) بجالاتے ہیں تو پھر ان کو اس امر (عبادت) میں آپ سے ہرگز جھگڑنا نہیں چاہئے (جو چیز خود ان کے ہاں موجود ہو اس پر جھگڑنا لایعنی ہے) اور (اے رسول، اس کے یہ معنی نہیں کہ یہ سیدھے راستہ پر ہیں یہ سیدھے راستہ پر نہیں ہیں لہٰذا آپ ان کو) اپنے رب (کے سیدھے راستہ) کی طرف بلایئے، بے شک آپ سیدھے راستہ پر ہیں (۶۷)
اور (اے رسول) اگر یہ آپ سے (پھر بھی) جھگڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ جو عمل تم کر رہے ہو اللہ ان سے بخوبی واقف ہے (۶۸)

(اور) جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا (۶۹)
(اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (اور) یہ سب

الْاَرْضِ، اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ، اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا
وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ
فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ،
يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا، قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
مِّنْ ذٰلِكُمْ، اَلنَّارُ، وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا، وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا
لَهٗ، اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ،
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ، ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ، اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ

کچھ لوح محفوظ میں بھی لکھا ہوا ہے۔ بے شک اللہ کے لئے یہ (سب کچھ) آسان ہے ﴿٧٠﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں کی عبادت کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے اس کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کو اس سلسلہ میں کوئی علم ہے، (قیامت کے دن) ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٧١﴾

اور (اے رسول) جب ان کافروں کے سامنے ہماری صاف اور واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ ان کے چہروں میں ناخوشی (کے آثار) پہچان سکتے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ عنقریب ان لوگوں پر جو انہیں (اللہ کی آیات) پڑھ کر سناتے ہیں جھپٹ پڑیں گے، (اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس (غیظ و غضب) سے بھی بدتر چیز (نہ) بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٧٢﴾

اے لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے، اُسے غور سے سنو۔ بے شک جن لوگوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ تو ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ (اس کام کے لئے) وہ سب جمع ہی (کیوں نہ) ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اس سے اس چیز کو چھڑا نہیں سکتے، طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہیں (جو پکار رہے ہیں وہ بھی بے بس اور جن کو پکارا جا رہا ہے وہ بھی بے بس، کسی کو کوئی قدرت حاصل نہیں، قدرت تو بس اللہ کو حاصل ہے) ﴿٧٣﴾

(لیکن) انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، بے شک اللہ ہی قوی ہے اور (وہی) غالب ہے ﴿٧٤﴾

اللہ فرشتوں میں سے بھی پیغام پہنچانے والے منتخب کرلیتا ہے اور

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۷۵

انسانوں میں سے بھی، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ۝۷۵

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۷۶

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور (تمام) کام اسی کی طرف لوٹتے ہیں ۝۷۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷ السجدة

اے ایمان والو، رکوع کرتے رہو، سجدہ کرتے رہو، اپنے رب کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ۝۷۷

السجدة ۷

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ ھٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۷۸

اور (اے ایمان والو) اللہ کے راستہ میں کوشش کرتے رہو جیساکہ کوشش کرنے کا حق ہے، اس نے تم کو منتخب کرلیا ہے اور تمہارے دین میں تم پر کوئی سختی نہیں کی ہے، (اس نے تمہارے لئے وہی دین پسند کیا ہے جو) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (تھا)، (اور اے ایمان والو) اسی نے تمہارا نام مسلم رکھا، (اس کتاب سے) پہلے بھی اور اس (کتاب) میں بھی تاکہ یہ رسول تمہارے اوپر گواہ ہوں اور تم (تمام) لوگوں کے اوپر گواہ ہو، تو (اے ایمان والو) نماز کو قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ (کی رسی) کو مضبوطی سے پکڑے رہو، وہی تمہارا کارساز ہے اور مددگار تو (دیکھو) کتنا اچھا کارساز ہے اور کتنا اچھا مددگار ۝۷۸

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ
اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
فٰعِلُوْنَ ۴ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
حٰفِظُوْنَ ۵ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۶
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ
عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ
عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۹
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۱۰
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ
نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا
النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

(قیامت کے دن) وہ مؤمنین فلاح پائیں گے ۱
جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں ۲
جو بے کار باتوں سے اعراض کرتے ہیں ۳
جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ۴
جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵
سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے کہ ان سے حفاظت نہ کرنے پر انہیں کوئی ملامت نہیں ۶
اور جو ان کے علاوہ کسی اور کے متلاشی ہوں تو وہ زیادتی کرنے والے ہیں ۷
جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی نگرانی کرتے ہیں ۸
جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں ۹
یہی لوگ وارث ہوں گے ۱۰
(یعنی یہی وہ لوگ ہوں گے) جو (جنت) الفردوس کی میراث پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ۱۱
اور (اے رسول) ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا ۱۲
پھر ہم نے اس کو نطفہ کی شکل میں ایک محفوظ مقام میں رکھا ۱۳
پھر نطفہ کا لوتھڑا بنایا، پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ، فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

ہم نے اس کو (بالکل ہی) دوسری مخلوق کی شکل میں بنادیا، (واقعی) اللہ جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے (بہت) بابرکت ہے ﴿۱۴﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر اس (پیدائش) کے بعد تم ضرور (ایک دن) مرنے والے ہو ﴿۱۵﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾

پھر قیامت کے دن تم (دوبارہ) زندہ کئے جاؤگے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ، وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے تمہارے اوپر (آسمانوں کے) سات طبق پیدا کئے اور ہم (اپنی) خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿۱۷﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ، وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے بادل سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا پھر اس کو زمین میں ٹھہرادیا اور ہم اس کو (واپس) لے جانے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ، لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

پھر ہم ہی نے اس پانی سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے، ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے (پیدا ہوتے) ہیں پھر ان میووں کو تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور (وہ) درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو کوہ سیناء میں ہوتا ہے (اور جو) کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ﴿۲۰﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً، نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور (اے لوگو) تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت (کا سامان) ہے، ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اس سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان چوپایوں میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور انہیں تم کھاتے بھی ہو ﴿۲۱﴾

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

اوران پر اور کشتیوں پر (ہم ہی) تمہیں سوار کرتے ہیں ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا تھا۔ انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ (تمہارا) کوئی الہٰ نہیں، تمہیں ڈر نہیں لگتا (کہ اللہ کے علاوہ دوسروں کی بھی عبادت کرتے ہو) ﴿۲۳﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا
الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَٰٓئِكَةً ۚ مَّا
سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾

(یہ سن کر) ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے (آپس میں) کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، (نبوت کا دعوٰی کرکے) یہ تم پر فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے اگر اللہ (رسول بنانا ہی) چاہتا تو فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا، (پھر) ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں بھی یہ بات (کسی سے) نہیں سنی ﴿۲۴﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا
بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۲۵﴾

یہ کچھ نہیں بس (ہم ہی جیسا) ایک آدمی ہے جو دیوانگی کا شکار ہے لہٰذا تم اس کے (انجام کے سلسلہ میں) کچھ عرصہ انتظار کرو ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۲۶﴾

(نوح نے کہا) اے میرے رب اس وجہ سے کہ یہ مجھے جھٹلاتے ہیں تو میری مدد فرما ﴿۲۶﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ
فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ
إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۲۷﴾

پھر (اے رسول)، ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری نگاہوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور تنور (سے پانی) ابلنے لگے تو ہر جانور کا ایک ایک جوڑا (یعنی نر و مادہ)؛ دو دو کشتی میں چڑھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی (اس میں چڑھا لو) سوائے ان کے جن کے حق میں پہلے ہی ہلاک ہونے کا حکم صادر ہو چکا ہے اور (اے نوح) ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا، وہ تو بلاشبہ ڈبوئے ہی جائیں گے ﴿۲۷﴾

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ
وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ

پھر (اے نوح) جب تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ ہیں (سب) کشتی میں (اطمینان سے) بیٹھ جائیں تو اس طرح کہنا "ہر

لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾

قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی " ﴿۲۸﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

اور (اے نوح پھراس طرح) دعاء کرنا "اے میرے رب، مجھے برکت والی جگہ اتارنا، توسب سے بہتر اتارنے والا ہے" ﴿۲۹﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾

(اے رسول) اس (قصہ) میں بلاشبہ (عبرت انگیز) نشانیاں ہیں اور ہم تو (ایسے عبرت انگیز قصوں کے ذریعہ لوگوں کی) آزمائش کیا ہی کرتے ہیں ﴿۳۰﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوم پیدا کردی ﴿۳۱﴾

فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾

پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا، (اس نے قوم کے لوگوں سے کہا) (صرف) اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں (کہ اللہ کے علاوہ دوسروں کی عبادت کرتے ہو) ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور جو آخرت (کے دن اللہ) کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جن کو دنیا کی زندگی میں ہم نے آسودہ حال بنایا تھا کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے، جو چیزیں تم کھاتے ہو وہی چیزیں یہ بھی کھاتا ہے اور جو چیزیں تم پیتے ہو وہی چیزیں یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کی اطاعت کی تو تم یقیناً نقصان اٹھاؤ گے ﴿۳۴﴾

اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

کیا یہ شخص تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور (گل سڑ کر) مٹی اور ہڈی بن جاؤ گے تو تم کو پھر (زمین سے زندہ کرکے) نکالا جائے گا ﴿۳۵﴾

هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

جو بات تم سے کہی جارہی ہے یہ بعید (از عقل) ہے، یہ بعید (از عقل) ہے ﴿۳۶﴾

اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ

ہماری دنیا کی زندگی ہی بس (زندگی) ہے (جس میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم (کبھی دوبارہ زندہ کرکے)

نَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ
انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ
لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ
بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ
مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَآءَ
اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا
بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا
قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

نہیں اٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾

یہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور ہم (کبھی) اس پر ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۸﴾

(رسول نے) کہا اے میرے رب، اس وجہ سے کہ یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں تو میری مدد فرما ﴿۳۹﴾

(اللہ نے) فرمایا (دیکھتے رہو ابھی) تھوڑے ہی عرصہ میں یہ لوگ (اپنے کئے پر) نادم اور پشیمان ہونگے ﴿۴۰﴾

الغرض ایک زور کی آواز نے حق کے ساتھ انہیں آپکڑا اور انہیں کوڑا کرکٹ بنا ڈالا تو ان ظالم لوگوں پر (اللہ کی) لعنت ہے ﴿۴۱﴾

(اے رسول) پھر ہم نے دوسری قوموں کو پیدا کیا ﴿۴۲﴾

(پھر) کوئی قوم نہ اپنے وقت مقررہ سے آگے بڑھ سکی اور نہ پیچھے رہ سکی ﴿۴۳﴾

پھر ہم نے لگاتار رسول بھیجے، تو جب کبھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا تو اس قوم کے لوگوں نے اسے جھٹلایا، ہم نے ان کو یکے بعد دیگرے (ہلاک) کر دیا اور ان کو افسانہ بنا دیا تو جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت ہے ﴿۴۴﴾

پھر ہم نے موسٰی اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی دلیل دے کر بھیجا ﴿۴۵﴾

(یعنی ان دونوں کو) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (رسول بنا کر بھیجا) انہوں نے (حق کو تسلیم کرنے سے) سرکشی کی اور وہ تھے ہی بڑے متکبر لوگ ﴿۴۶﴾

انہوں نے کہا کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

(خصوصاً) ایسی حالت میں کہ ان کی (پوری) قوم ہماری خدمت گزار رہے (۴۷) انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا لہٰذا ہلاک کر دئے گئے (۴۸)

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت حاصل کریں (۴۹)

اور ہم نے ابن مریم اور ان کی والدہ کو (اپنی قدرت کی) ایک نشانی بنایا اور ہم نے ان کو ایک اونچی اور قابل رہائش شہر والی جگہ میں پناہ دی (۵۰)

(اور اے رسول، ہم نے اپنے تمام رسولوں سے یہی کہا تھا کہ) اے رسولو، پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، جو کچھ تم کرتے ہو میں اس سے واقف ہوں (۵۱)

اور (اے لوگو) یہ تمہاری جماعت بلاشبہ ایک ہی جماعت ہے (تم فرقہ فرقہ نہ بن جانا) میں تمہارا (واحد) رب ہوں لہٰذا مجھ سے ڈرتے رہنا (۵۲)

لیکن انہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (اب) جو چیز جس فرقہ کے پاس ہے وہ اسی میں مگن ہے (۵۳)

تو (اے رسول، آپ) ان کو ایک وقت تک کے لئے ان کی غفلت میں پڑا رہنے دیجئے (۵۴)

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ فراوانی کے ساتھ جو مال اور بیٹے ہم ان کو عطاء فرما رہے ہیں (اس میں ان کی بہتری ہے، نہیں) (۵۵)

ہم تو ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (کیونکہ آخرت میں تو ان کو کوئی بھلائی ملے گی ہی نہیں) لیکن وہ (ہماری مصلحت) کو سمجھتے نہیں (۵۶)

بے شک جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں (۵۷)

اور جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں (۵۸)

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ،

اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾

اور جو (اللہ کے راستہ میں) دیتے ہیں جو دیتے ہیں اس کے باوجود ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس لوٹنا ہے ﴿۶۰﴾

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور نیکیوں کے لئے (ایک دوسرے سے) سبقت کرتے ہیں ﴿۶۱﴾

اور (اے رسول) ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کے اعمال کا حال) سچ سچ بتائے گی اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا ﴿۶۲﴾

(لیکن اے رسول) ان کے دل پھر بھی اس چیز سے غافل ہیں (کہ ایک دن ان کا حساب وکتاب ہوگا) مزید برآں اس (غفلت) کے علاوہ (ان کے بہت سے ایسے) اعمالِ (بد) ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿۶۳﴾

یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو (اچانک) عذاب میں پکڑ لیں گے، تو پھر اس وقت یہ گڑگڑائیں گے (لیکن اس وقت گڑگڑانے سے کیا ہوگا) ﴿۶۴﴾ (اس وقت ان سے کہا جائے گا) آج نہ گڑگڑاؤ (گڑگڑانے کا وقت تو نکل گیا) اب تو تم کو ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں مل سکتی ﴿۶۵﴾ میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں لیکن (سب کچھ سننے کے بعد) تم الٹے پاؤں لوٹ جایا کرتے تھے ﴿۶۶﴾ اس حالت میں کہ تم اللہ سے سرکشی کرتے تھے، اپنی باتوں میں مشغول رہتے تھے اور بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾

کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا یا (انہیں اس بات پر تعجب ہے کہ) ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی ﴿۶۸﴾

یا یہ اپنے رسول (کی صداقت) سے واقف نہیں اس لئے انکار کر رہے ہیں ﴿۶۹﴾ یا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول کو جنون ہوگیا

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾

ہے (حالانکہ بات یہ نہیں ہے) بلکہ رسول تو ان کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ حق سے نفرت کرتے ہیں (لہٰذا اس نفرت کی بناء پر انکار کر رہے ہیں) ﴿۷۰﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْــَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾

اور (اے رسول) اگر حق ان کی خواہشات کا تابع ہو جائے تو آسمان اور زمین اور جو (اشخاص اور چیزیں) ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں، (ہم نے ان کی خواہشات کا لحاظ نہیں کیا ہے) بلکہ ہم نے ان کو ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے تو (اب) وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿۷۱﴾ (اور اے رسول) کیا آپ ان سے (اس تبلیغ رسالت پر) کوئی اجرت طلب کر رہے ہیں (کہ یہ آپ کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہیں، آپ کے لئے) تو آپ کے رب کی (طرف سے ملنے والا) اجر (بہت) بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور (اے رسول) آپ بے شک ان کو صراط مستقیم کی طرف دعوت دے رہے ہیں ﴿۷۳﴾

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

لیکن جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہی صراط (مستقیم) سے گریز کرتے ہیں ﴿۷۴﴾

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

اور (اے رسول) اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور جو تکلیف انہیں پہنچ رہی ہے اسے دور کر دیں تب بھی یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے (اور) بھٹکتے پھریں گے ﴿۷۵﴾ اور (اے رسول) ہم نے ان کو عذاب میں بھی مبتلا کیا لیکن انہوں نے (پھر بھی) اپنے رب کے سامنے عاجزی کا اظہار نہیں کیا اور عاجزی تو وہ کرتے ہی نہیں ﴿۷۶﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾

یہاں تک کہ ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو وہ ناامید ہو کر رہ گئے (اس وقت بھی اللہ کی طرف رجوع نہیں کیا) ﴿۷۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اور وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہارے کان، (تمہاری) آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

اور (تمہارے) دل بنائے لیکن تم شکر کم ہی کرتے ہو ﴿٧٨﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا پھر تم (سب) اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿٧٩﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾

وہی ہے جو تمہیں زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور دن و رات کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا جانا اسی (کی قدرت) کا رہین منت ہے تو (اے لوگو) کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے (کہ جو یہ کام کرسکتا ہے وہ دوبارہ بھی زندہ کرسکتا ہے) ﴿٨٠﴾

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾

لیکن (اے رسول) جو بات اگلے لوگ کہتے تھے اس جیسی بات یہ بھی کہہ رہے ہیں ﴿٨١﴾

قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾

یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں بن جائیں گے تو واقعی ہم دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے ﴿٨٢﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾

یہ بات ہم سے بھی کہی جارہی ہے اور (ہم سے) پہلے ہمارے آباء و اجداد سے بھی کہی گئی تھی لیکن یہ بے کچھ نہیں، بس اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿٨٣﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾

(اے رسول) آپ (ان سے) پوچھئے کہ زمین اور جو (ہستیاں) زمین میں ہیں ان (سب) کا مالک کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) ﴿٨٤﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾

یہ لوگ جواب دیں گے ان (سب) کا مالک اللہ ہے تو آپ ان سے پوچھئے کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ﴿٨٥﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾

(اور اے رسول، آپ ان سے یہ بھی) پوچھئے کہ بتاؤ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ ﴿٨٦﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾

یہ جواب دیں گے اللہ، تو آپ ان سے کہئے کہ پھر (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (کیوں اس کے ساتھ شرک کرتے ہو) ﴿٨٧﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ

(اور اے رسول آپ ان سے یہ بھی) پوچھئے کہ ہر چیز کی عظیم الشان بادشاہت کس کے ہاتھ میں ہے اور وہ کون ہے جو پناہ دے سکتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

دے سکتا، اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ ﴿۸۸﴾
یہ جواب دیں گے کہ (ایسی بادشاہت تو) اللہ ہی کی ہے تو پھر آپ (ان سے) پوچھئے کہ پھر تم پر جادو کیسے ہو جاتا ہے (کہ اس اقرار کے بعد بہکی بہکی باتیں کرنے لگتے ہو) ﴿۸۹﴾ (اے رسول، ہم نے ان سے کوئی بات جھوٹ نہیں کہی ہے) بلکہ ہم نے ان کو (کلمۂ) حق پہنچایا ہے البتہ وہ خود ہی جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
(آپ کہہ دیجئے) اللہ نے (اپنی) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر الٰہ اپنی مخلوق کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا، جو کچھ یہ (اللہ کے متعلق) کہتے ہیں اللہ اس سے پاک و منزہ ہے ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور جو شرک یہ کر رہے ہیں اس سے بلند و بالا ہے ﴿۹۲﴾
(اے رسول، آپ اس طرح) دعا کیجئے: اے میرے رب اگر تو مجھے وہ (عذاب) جس کا وعدہ (ان کفار سے) کیا جا رہا ہے (میری زندگی میں) دکھا دے ﴿۹۳﴾ (تو) اے میرے رب مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا ﴿۹۴﴾

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

اور (اے رسول) جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ہم اسے آپ کو دکھانے پر قادر ہیں ﴿۹۵﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

(اور اے رسول) برائی کا جواب بھلائی سے دیجئے۔ جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہے ﴿۹۶﴾
اور (اے رسول، آپ اس طرح) دعا کیجئے: اے میرے رب میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ﴿۹۷﴾
اور (اے میرے رب) میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

(اور اے رسول، یہ کفار تو ماننے والے نہیں) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا:

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

قَالَ اخْسَئُوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ

اے میرے رب، مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾ تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ کر آیا ہوں اس میں (اب جا کر) نیک عمل کروں، (لیکن وہ) ہرگز (ایسا) نہیں (کرے گا) یہ تو بس ایک بات ہے جو (یونہی) اس کے منہ سے نکل رہی ہے (جن کو موت آگئی وہ دنیا میں دوبارہ نہیں آسکتے"، اب تو) ان (ن) تک کے لئے جس دن وہ اٹھائے جائیں گے ان کے آگے پردہ پڑا ہوا ہے ﴿۱۰۰﴾

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو لوگ آپس میں نہ رشتوں کا لحاظ کریں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کے پرسانِ حال ہوں گے ﴿۱۰۱﴾

(اس دن) تو (بس) جن کی تولیں بھاری ہوں گی وہی فلاح پائیں گے ﴿۱۰۲﴾

اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی وہ یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے خود اپنا نقصان کیا (اور اب وہ) ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۰۳﴾

آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس آگ میں (ایسی حالت میں ہوں گے کہ ان کے) چہرے بگڑے ہوئے ہونگے۔ ﴿۱۰۴﴾

(وہاں اللہ ان سے فرمائے گا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (ضرور سنائی جاتی تھیں) لیکن تم ان کو جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی اور (واقعی) ہم گمراہ تھے ﴿۱۰۶﴾

اے ہمارے رب، ہمیں اس میں سے نکال دے، (اب ہم ایسا نہیں کریں گے)، اگر ہم پھر ایسا ہی کریں تو واقعی ہم ظالم ہیں۔ ﴿۱۰۷﴾

(اللہ) فرمائے گا دور ہو جاؤ، اسی میں (پڑے رہو) اور (اب) مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾

میرے بندوں میں ایک جماعت تھی، (اس جماعت کے لوگ اس طرح) دعا کرتے تھے: اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾

تم نے ان کا مذاق بنا رکھا تھا یہاں تک کہ تم نے میری نصیحت کو طاقِ نسیاں کر دیا اور ان سے مذاق اور دل لگی کرتے رہے ﴿١١٠﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا (اور) بے شک (آج) وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿١١١﴾

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

(پھر اللہ ان سے) پوچھے گا (بتاؤ) تم زمین میں کتنے سال رہے ﴿١١٢﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾

وہ کہیں گے ہم ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ (زمین میں) رہے، آپ گننے والوں میں سے پوچھ لیجئے (ہمیں تو صحیح علم نہیں) ﴿١١٣﴾

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾

(اللہ) فرمائے تم (زمین میں) بہت ہی کم رہے کاش تمہیں اس کا علم ہوتا ﴿١١٤﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾

(اے لوگو) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے ﴿١١٥﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

اللہ، بادشاہ حقیقی (فضول کام کرنے سے) بلند و بالا ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ عزت والے عرش کا مالک ہے ﴿١١٦﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾

اور (اے لوگو) جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو پکارے جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہی ہوگا، بے شک کافر فلاح نہیں پا سکتے ﴿١١٧﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اور (اے رسول، آپ اس طرح) دعاء کیا کیجئے: اے میرے رب، (مجھے) بخش دے اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے (۱۱۸)

سُوْرَةُ النُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾

(اے ایمان والو) یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے، جس (کے احکام) کو ہم نے فرض کیا ہے اور جس میں ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو (۱)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

زانیہ اور زانی (میں سے) ہر کو سو کوڑے مارا کرو اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں ان پر اللہ کے قانون (کو نافذ کرنے کے سلسلہ) میں (کسی قسم کا) رحم نہیں آنا چاہیئے اور جب ان کو سزا دی جائے تو مؤمنین کی ایک جماعت وہاں موجود ہونی چاہیئے (۲)

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

زانی نکاح نہ کرے گا مگر زانیہ یا مشرکہ سے اور زانیہ سے کوئی نکاح نہ کرے گا سوائے زانی یا مشرک کے اور مؤمنین پر تو ایسے (نکاح) حرام ہیں (۳)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤﴾

اور (اے ایمان والو) جو پاکدامن عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو ان کو اسّی کوڑے مارو اور (پھر) ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، یہ لوگ فاسق ہیں (۴)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ وَ
أَصۡلَحُوا، فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

مگر ہاں جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ (تعالیٰ) معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ⑤

وَالَّذِينَ يَرۡمُونَ أَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُن
لَّهُمۡ شُهَدَآءُ إِلَّآ أَنفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ
أَحَدِهِمۡ أَرۡبَعُ شَهَٰدَٰتٍۭ بِاللَّهِ إِنَّهُۥ لَمِنَ
الصَّٰدِقِينَ ﴿٦﴾

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے خود کے علاوہ ان کے پاس دوسرے گواہ نہ ہوں تو ان (تہمت لگانے والوں) میں سے ہر ایک پر اس قسم کی گواہی دینی ضروری ہے کہ وہ چار دفعہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ بے شک وہ سچا ہے ⑥

وَالۡخَٰمِسَةُ أَنَّ لَعۡنَتَ اللَّهِ عَلَيۡهِ إِن
كَانَ مِنَ الۡكَٰذِبِينَ ﴿٧﴾

اور پانچویں دفعہ (یہ کہے) کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت (ہو) ⑦

وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ أَن تَشۡهَدَ أَرۡبَعَ
شَهَٰدَٰتٍۭ بِاللَّهِ إِنَّهُۥ لَمِنَ الۡكَٰذِبِينَ ﴿٨﴾

اور وہ (عورت جس پر تہمت لگائی گئی ہے) اپنے اوپر سے سزا کو اس طرح دفع کر سکتی ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ جھوٹا ہے ⑧

وَالۡخَٰمِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيۡهَآ إِن
كَانَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿٩﴾

اور پانچویں مرتبہ (یہ کہے) اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ⑨

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ
وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاتے) لیکن اللہ تو (تم پر) رحمت کے ساتھ رجوع کرنے والا اور (بڑی) حکمت والا ہے ⑩

إِنَّ الَّذِينَ جَآءُو بِالۡإِفۡكِ عُصۡبَةٌ
مِّنكُمۡ، لَا تَحۡسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمۡ، بَلۡ هُوَ
خَيۡرٌ لَّكُمۡ، لِكُلِّ امۡرِيٍٕ مِّنۡهُم مَّا
اكۡتَسَبَ مِنَ الۡإِثۡمِ، وَالَّذِي تَوَلَّىٰ

(اور اے ایمان والو) جن لوگوں نے تہمت لگائی ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے، تم اسے اپنے حق میں بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں سے جس نے جتنا گناہ کمایا اس پر اتنا ہی وبال ہوگا (اور وہ اتنی ہی سزا

كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

بھگتے گا) اور ان میں سے جس نے اس (تہمت) کا بڑا (بوجھ) اٹھایا ہے اس کے لئے عذاب بھی بڑا ہے (۱۱)

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

(اور اے ایمان والو) جب تم نے یہ بات سنی تو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ مؤمنین اور مؤمنات اپنے دل میں نیک گمان کرتے اور (سنتے ہی فوراً) کہہ دیتے یہ کھلا بہتان ہے (۱۲)

لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾

ان لوگوں نے اس پر چار گواہ کیوں نہیں پیش کئے (اور) جب یہ (چار) گواہ نہیں پیش کر سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں (اگر یہ گواہ پیش کر دیتے تو پھر وہ گواہ جھوٹے ہوتے اور یہ بری ہو جاتے) (۱۳)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا تم چرچا کر رہے تھے اس (بات کی سزا) میں تم پر بڑا (زبردست) عذاب نازل ہوتا (۱۴)

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

جب تم اپنی زبانوں سے اس تہمت کا ذکر (ایک دوسرے سے) کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات نکال رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا تو (اے ایمان والو) تم اس کو ہلکی (اور معمولی) بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک (بہت) بڑی (بات) تھی (۱۵)

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

اور جب تم نے یہ بات سنی تھی تو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ تم یہ کہتے کہ ہمارے لئے زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں (اے اللہ) تو پاک ہے (تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تو اپنے رسول کے لئے ایسی بیوی کو پسند کرے، یقیناً) یہ بہتان عظیم ہے (۱۶)

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اگر تم مؤمن ہو تو ایسا (کام) پھر کبھی نہ کرنا (۱۷)

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیات کو وضاحت کے

حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

ساتھ بیان کر رہا ہے، (بے شک) اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

بے شک جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مؤمنین میں بے حیائی (کی بات) پھیلے ان کے لئے دنیا اور آخرت (دونوں میں) دردناک عذاب ہے، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (تو تم پر عذاب نازل ہوگیا ہوتا) بے شک اللہ بہت شفقت کرنے والا ہے (کہ اس نے عذاب کو ٹال دیا) ﴿۲۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

(اے ایمان والو، شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو اسے خبردار ہو جانا چاہئے کہ شیطان تو بے حیائی اور بُری باتوں کا ہی حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے پاک کر دیتا ہے اور (بے شک) اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جو لوگ فضل اور وسعت والے ہیں وہ اس بات پر قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں، مسکینوں کو اور اللہ کے راستہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہیں دیں گے، (اگر ان لوگوں سے کوئی قصور بھی ہوگیا ہو تو صاحب فضل لوگوں کو) چاہئے کہ معاف کر دیں، درگذر کر دیں، (اے ایمان والو) کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کر دے، (بے شک) اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾ جو لوگ پاکدامن

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

بے خبر ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کے لئے بڑا (زبردست) عذاب ہے ﴿٢٣﴾

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پیر (ان کے اعمال کی) گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿٢٤﴾

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا بدلہ دے گا جس بدلہ کے وہ مستحق ہوں گے پھر انہیں معلوم ہو جائے گا کہ واقعی اللہ ہی حق ہے اور (اللہ ہی حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿٢٥﴾

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں، یہ (پاک) لوگ ان (تہمتوں) سے بری ہیں جو (ان کے متعلق) کہی جا رہی ہیں، ان کے لئے (آخرت میں) مغفرت اور عزت والی روزی ہے ﴿٢٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

اے ایمان والو، اپنے گھروں کے علاوہ (دوسروں کے) گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک (ان سے) اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ کر لو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے (اور یہ حکم اس لئے بیان کیا جا رہا ہے) تاکہ تمہیں نصیحت حاصل ہو ﴿٢٧﴾

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ

پھر اگر تم گھر میں کسی کو نہ پاؤ تب بھی گھر میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ (اس وقت) واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو، یہ تمہارے لئے پاکیزگی (کی بات) ہے اور (اے

اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَ
اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ
يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقُلْ
لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ
غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ
الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

ایمان والو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ کو اس کا علم ہے ﴿٢٨﴾

البتہ ایسے گھروں میں جن میں کوئی نہ رہتا ہو اور تمہارا ان میں سامان رکھا ہو (بے اجازت) داخل ہونے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾

(اے رسول، آپ) مؤمن مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی (کی بات) ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿٣٠﴾

اور (اے رسول) مؤمنہ عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس زینت کے جو (خود بخود) ظاہر ہو جائے اور (ان سے) یہ (بھی کہہ دیجئے) کہ اپنے سینوں پر اپنے دوپٹوں کے بکل مارے رہا کریں اور اپنی زینت کو (کسی کے سامنے) ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپوں کے، یا اپنے شوہروں کے باپوں کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی عورتوں کے یا اپنے غلاموں کے یا ایسے خدام کے جن کو (عورتوں سے) کوئی غرض نہ ہو یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کی پردے کی چیزوں سے ناواقف ہوں اور (اے رسول ان سے یہ بھی کہہ دیجئے) کہ وہ اپنے پیروں کو (اس طرح) نہ ماریں کہ (زیور سے چھم چھم کی آواز نکلے اور) ان کے زیور کا علم ہو جائے جس کو وہ چھپائے ہوئے ہوں اور اے ایمان والو، تم سب اللہ سے توبہ کرتے رہا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣١﴾

النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ، وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ، اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جن کا نکاح نہ ہوا ہو ان کا نکاح کرادیا کرو اور تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہوں ان کا بھی نکاح کرادیا کرو، اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کردے گا، اللہ (بہت) وسعت والا اور علم والا ہے ﴿۳۲﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ، وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا، وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ، وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

اور جن لوگوں کو (بوجہ تنگی معاش) نکاح (کے لئے کوئی موزوں رشتہ) نہ مل سکے تو انہیں چاہئے کہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کردے اور (اے ایمان والو) تمہاری لونڈیوں اور تمہارے غلاموں میں سے جو لونڈیاں یا غلام مکاتبت چاہیں تو ان سے مکاتبت کرلیا کرو بشرطیکہ تم ان میں صلاحیت (کے آثار) دیکھو اور جو مال اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے ان کو بھی دو (تاکہ وہ جلدی سے زرِ کتابت ادا کرکے آزاد ہوجائیں) اور (اے ایمان والو) اگر تمہاری لونڈیاں پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیوی زندگی کا مال و متاع حاصل کرنے کے لئے انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص انہیں مجبور کرے تو ان کی مجبوری کے بعد (جو کام ان سے سرزد ہوگا تو اللہ انہیں معاف کردے گا اس لئے کہ) اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

اور (اے ایمان والو) ہم نے تمہاری طرف واضح آیتیں، جو لوگ تم سے پہلے گذرے ہیں ان کے (عبرتناک) حالات اور متقیوں

مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾

کے لئے نصیحت نازل کر دی ہے (تاکہ تم گمراہی سے بچ سکو) ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

اللہ آسمانوں کا اور زمین کا نورِ (ہدایت) ہے (اسی سے آسمانوں کو اور زمین کو ہدایت اور رہنمائی ملتی ہے)، اس کے نورِ (ہدایت) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے، اس ایک طاق میں ایک چراغ ہے، وہ چراغ ایک فانوس میں ہے، وہ فانوس (اتنا چمکدار ہے) گویا کہ وہ ایک چمکتا ہوا تارا ہے، وہ چراغ زیتون کے ایک مبارک درخت (کے تیل سے) جلایا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے، نہ غربی، اس (چراغ) کا تیل (اتنا صاف وشفاف ہے کہ) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود روشن ہوجائے گا اگرچہ اسے آگ نے چھوا بھی نہ ہو، (وہ چراغ کیا ہے) نورٌ علیٰ نور ہے، اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾

(اللہ کے) گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں مقام رفعت دیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے، ان میں صبح وشام تسبیح پڑھتے ہیں ﴿۳۶﴾

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید وفروخت اللہ کا ذکر کرنے، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی ﴿۳۷﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

(اور وہ دن اسی لئے واقع ہوگا) کہ جو عمل انہوں نے کئے ہیں اللہ ان کو ان کا اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی دے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے ﴿۳۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۚ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۚ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۚ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے میدان میں ریت۔ پیاسا اسے (دور سے) پانی خیال کرتا ہے اور جب اس کے قریب پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ پانی وانی کچھ بھی نہیں ہے (اسی طرح کافر کے اعمال محض فریبِ نفس ہوتے ہیں، میدان محشر میں کافر کو اپنے اعمال کہیں دکھائی نہ دیں گے) بلکہ وہ اپنے پاس اللہ کو موجود پائے گا اور وہ اس کو اس کا پورا پورا حساب چکا دے گا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں' سمندر کو موج نے ڈھانک رکھا ہو اور (اس) موج پر (دوسری) موج چلی آرہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو (غرض یہ کہ) تاریکیاں ہی تاریکیاں ہوں جو ایک دوسرے پر (چھائی ہوئی) ہوں جب (ایسا شخص جو سمندر کی تہ میں ہو) اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ سکے اور جس کو اللہ روشنی سے نہ نوازے، اس کے لئے کہیں روشنی نہیں ﴿۴۰﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۚ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب اللہ کی تسبیح (و تقدیس) کرتے ہیں اور پَر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، ہر ایک کو اپنی نماز اور اپنی تسبیح (کا طریقہ) معلوم ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے) ﴿۴۱﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت صرف اللہ کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿۴۲﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ

(اور اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو ہانکتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر ان کو تہ بہ تہ (ایک دوسرے کے اوپر) جما دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ بادلوں کے اندر سے مینہ برستا ہے اور بادل میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہوتے ہیں اللہ ہی ان میں سے اولے نازل فرماتا ہے، پھر جس

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾

پر چاہتا ہے اولے برسا دیتا ہے اور جس پر سے چاہتا ہے اولوں کو پھیر دیتا ہے۔ (جب بجلی چمکتی ہے تو، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بادل سے نکلنے) والی بجلی کی چمک عنقریب آنکھوں (کی بینائی) کو اچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، آنکھوں والوں کے لئے اس میں عبرت (کی بڑی نشانی) ہے ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

اور اللہ ہی نے تمام جانوروں کو پانی سے پیدا کیا، ان (جانوروں) میں سے بعض ایسے ہیں جو پیٹ کے بل چلتے ہیں، بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

(اور اے لوگو،) ہم نے واضح آیتیں نازل کر دی ہیں (تو اب تمہیں چاہئے کہ ان پر ایمان لے آؤ) اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے ﴿۴۶﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول، منافق) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ہم اطاعت کریں گے، پھر اس (اقرار کے بعد) ان میں سے ایک جماعت (احکام الٰہی سے) منہ موڑ لیتی ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) یہ لوگ مؤمن نہیں ہیں ﴿۴۷﴾

وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (اللہ کے رسول) ان کے درمیان فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک جماعت روگردانی کرتی ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر ان کا حق ہوتا ہے تو رسول

يَكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

کی طرف مطیع بن کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا انہیں (رسول کے برحق ہونے میں) شک ہے یا انہیں یہ ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے (نہیں اللہ اور اس کا رسول ظالم نہیں کہ ان کی حق تلفی کریں) بلکہ یہ خود ہی ظالم (اور ناانصاف) ہیں ﴿۵۰﴾

مؤمنین کی شان تو یہ ہونی چاہیئے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے طرف بلایا جائے تاکہ وہ (یعنی اللہ یا اس کا رسول) ان کے درمیان فیصلہ کر دے تو وہ یہ کہیں کہ ہم نے سن لیا اور ہم اطاعت کریں گے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

اور جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس (کی نافرمانی) سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول) منافقین بڑی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ نے انہیں حکم دیا تو وہ ضرور (لڑائی) کے لئے نکلیں گے، آپ کہہ دیجئے قسمیں نہ کھاؤ (تمہاری) فرمانبرداری (کی حقیقت) تو معلوم ہے (اور) اللہ کو علم ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۵۳﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم منہ موڑو تو رسول پر (ان ہی باتوں کی ذمہ داری) ہے جن کے وہ مکلف بنائے گئے ہیں اور تم پر (ان باتوں کی ذمہ داری) ہے جن کے مکلف تم بنائے گئے ہو اور اگر تم رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پر چل کر منزل مقصود پر پہنچ جاؤ گے اور رسول کے ذمہ تو بس (اللہ کے احکام کو) صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾

اور (اے لوگو) تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا
يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾

کرتے رہے اللہ کا ان سے وعدہ ہے کہ وہ انہیں زمین میں
خلافت عطاء فرمائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو عطاء
کی تھی اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا
ہے ان کے لئے مستحکم (و مضبوط) کر دے گا اور ان کے
(موجودہ) خوف (کو ختم کرنے) کے بعد (اس کے) بدلے میں
انہیں امن (و سکون) عطاء فرمائے گا، (وہ ایسے لوگ ہوں
گے کہ صرف) میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ ذرا سا
بھی شرک نہیں کریں گے اور جو اس (نعمت کے مل جانے)
کے بعد بھی کفر کرے تو ایسے لوگ فاسق ہیں ﴿٥٥﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور (اے ایمان والو) نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رسول
کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٥٦﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾

(اور اے رسول) یہ خیال نہ کرنا کہ کافر زمین میں (اللہ کو) عاجز
کر دیں گے (نہیں، وہ خود عاجز ہیں) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے
اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٥٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۣ
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا
عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو، تمہارے لونڈی اور غلام اور تم میں سے
وہ جو (ابھی) بالغ نہیں ہوئے انہیں چاہئے کہ تین اوقات
میں (تمہارے پاس آنے کے لئے) تم سے اجازت لیا کریں:
نمازِ فجر سے پہلے، دوپہر کے وقت جب تم (قیلولہ کرنے
کے لئے) اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور نمازِ عشاء کے بعد،
یہ تین اوقات تمہارے لئے پردے کے اوقات ہیں، ان
(اوقات کے گزرنے کے بعد (ان کے بلا اجازت آنے کا)
نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے (اس لئے
کہ) تم کو ایک دوسرے کے پاس آنا جانا ہوتا ہے (اور یہ

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

ناگزیر ہے) اس طرح اللہ (اپنی) آیات کو تم سے وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے (تاکہ تم بآسانی ان کو سمجھ کر ان پر عمل کر سکو) بلاشبہ اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

اور (اے ایمان والو) جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو پھر انہیں بھی (ہر وقت اسی طرح) اجازت لینی چاہئے جس طرح وہ لوگ اجازت لیتے رہے ہیں جو ان (کے حدِ بلوغ کو پہنچنے) سے پہلے (بالغ) تھے، اسی طرح اللہ اپنی آیات کو وضاحت کے ساتھ تم سے بیان کر رہا ہے (تاکہ تم ان پر عمل کر سکو) بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ۚ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی کوئی توقع نہیں رہی اگر اپنی چادریں اتار دیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ (اپنی) زینت (کی چیزوں) کو ظاہر نہ کریں اور اگر (چادر اتارنے سے بھی) بچیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہے، بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ

نہ نابینا پر کوئی گناہ ہے، نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے، نہ مریض پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود تم پر (کوئی گناہ ہے) اگر تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوست کے گھر سے کھاؤ (پیو) اور (اے ایمان والو) تم پر کوئی گناہ نہیں خواہ تم سب مل کر کھاؤ یا علیحدہ علیحدہ اور (اے ایمان والو) جب تم (اپنے

صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا
جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا
فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو: یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ (اور دعائے خیر) ہے، اس طرح اللہ تم سے اپنی آیات کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ تم (بآسانی) سمجھ سکو (٦١)

إِنَّمَا
الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ
يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ
شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾

مؤمن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ ایسے کام کے سلسلہ میں جس میں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہوتی ہے رسول کے پاس ہوتے ہیں تو (وہاں سے) نہیں جاتے جب تک رسول سے اجازت نہ لے لیں۔ (اے رسول) جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں یہی لوگ (درحقیقت) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو (اے رسول) جب یہ اپنے کسی کام کے لئے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جس کو چاہیں اجازت دے دیں اور (اے رسول) آپ ان کے لئے بخشش کی دعاء کیا کریں، بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے (٦٢)

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ
يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ
أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

(اے ایمان والو) رسول کے بلانے کو ایسا نہ سمجھو جیسا تمہارا آپس میں ایک دوسرے کو بلانا، اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چھپ کر چپکے سے کھسک جاتے ہیں، تو جو لوگ رسول کے حکم (یا فعل) کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہئے کہ کہیں وہ کسی فتنہ میں نہ مبتلا ہو جائیں یا ان پر کوئی دردناک عذاب نہ نازل ہو جائے (٦٣)

أَلَا إِنَّ

خبردار! آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ کا

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾	ہے، اللہ (خوب) جانتا ہے کہ تم کس روش پر (چلے جارہے) ہو اور (اے لوگو) جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو (اس دن) وہ انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے رہے تھے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٦٤﴾

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿١﴾	بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ وہ (بندہ) تمام اقوام عالم کو ڈرائے ﴿١﴾
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾	(وہ اللہ) جس کی بادشاہت ہے (تمام) آسمانوں میں اور زمین میں، اس نے نہ تو (اپنا) کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے، اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ مقرر کیا ﴿٢﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾	(پھر بھی) لوگوں نے اس کے علاوہ دوسرے الٰہ بنا لئے حالانکہ وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں، وہ اپنے نقصان اور نفع کے مالک بھی نہیں اور نہ ان کے اختیار میں مرنا ہے، نہ جینا ہے اور نہ مر کر اٹھ کھڑا ہونا ﴿٣﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ، فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿٤﴾	اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ یہ (سب) جھوٹ ہے جو اس (رسول) نے خود بنا لیا ہے اور اس (کام) پر دوسرے لوگوں نے بھی اس کی مدد کی ہے (یہ بات کہہ کر) وہ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ہیں ﴿٤﴾

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۞

اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جوانہوں نے (کسی سے) لکھوا لئے ہیں اور (اب) صبح وشام وہی (قصے کہانیاں) ان کو لکھوائی جاتی ہیں ۞

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞

(لے رسول، آپ) کہہ دیجئے اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں کی اور زمین کی (تمام) پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، (وہ تمہیں اس بہتان کی فوراً سزا نہیں دے رہا اس لئے کہ) وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ۞

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۞

اور (اے رسول) کافر یہ بھی کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں آتا جاتا بھی ہے؟ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ (مل کر لوگوں کو عذاب الٰہی سے) ڈراتا ۞

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۞

یا اس پر کوئی خزانہ نازل کیا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس میں سے یہ (پھل وغیرہ) کھاتا اور (اے رسول) یہ ظالم (مؤمنین سے) یہ بھی کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ۞

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۞

(اے رسول) آپ دیکھئے یہ آپ کے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، یہ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا (اب) راستہ نہیں پاسکتے ۞

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۞

بابرکت ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو آپ کو ان چیزوں سے بہتر چیزیں مہیا کردے (مثلاً) ایسے باغات کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اور (وہ اگر چاہے تو) آپ کے لئے (بہت سے) محل بنا دے ۞

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۞

حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھٹلا رہے ہیں اور جو شخص قیامت کو جھٹلا دے ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۞

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

جب دوزخ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غیظ وغضب سے جوش میں آجائے گی اور یہ لوگ) اس کے بھڑکنے اور چیخنے

تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ⑫ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ⑬ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ⑭

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ، كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ⑮ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ، كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ⑯

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ⑰

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ، وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ⑱ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا، وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا

چلانے (کی آواز) کو سنیں گے ⑫
اور جب یہ اس کے کسی تنگ مقام میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ⑬

ان سے کہا جائیگا ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو ⑭

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کیا یہ (دوزخ) بہتر ہے یا وہ باغِ جاودانی جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، وہ ان (کے عملوں) کا بدلہ ہوگی اور ان کے رہنے کی جگہ ⑮

ان کے لئے اس میں ہر وہ چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے، (وہ اس میں) ہمیشہ رہیں گے، یہ آپ کے رب کے ذمہ ایک وعدہ ہے (جس کی بنیاد پر وہاں کا اجر و ثواب) طلب کیا جا سکتا ہے ⑯

اور (اے رسول) جس دن اللہ ان کو اور جن معبودوں کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے ان کو جمع کرے گا تو (کافروں کے ان معبودوں سے) پوچھے گا کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی گمراہ ہو گئے تھے ⑰

وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارے لئے یہ زیبا نہیں تھا کہ ہم تیرے علاوہ کسی اور کو (ان کے لئے) کارساز بنائیں لیکن (ہوا یہ کہ) تو نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو (خوب) آسودگیاں دیں یہاں تک کہ یہ (ان آسودگیوں میں مگن ہو گئے اور تیری) نصیحت کو فراموش کر دیا اور یہ تھے ہی ہلاک ہونے والے ⑱

(اللہ ان کافروں سے فرمائے گا) انہوں نے تو جو کچھ تم کہتے تھے اس میں تمہاری تکذیب کر دی تو اب تم نہ تو (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ کسی سے مدد ہی حاصل کر سکتے ہو اور (اے کافرو) تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اس کو (بہت) بڑے

كَبِيرًا ﴿١٩﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ، وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً، أَتَصْبِرُونَ، وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا، لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ، وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ

عذاب کا مزا چکھائیں گے ﴿١٩﴾

اور (اے رسول، یہ جو آپ کے کھانا کھانے اور بازار میں آنے جانے پر اعتراض کر رہے ہیں تو آپ اس کی پرواہ نہ کریں) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں آتے جاتے تھے اور (اے لوگو) ہم نے تم میں سے بعض کو بعض کے لئے ذریعہ آزمائش بنایا ہے تو (اے ایمان والو) تم (ان کافروں کی ایذاء رسانی پر) صبر کروگے (یا نہیں)؟ اور (اے رسول) آپ کا رب (سب کچھ) دیکھ رہا ہے (وہ اس ایذا رسانی پر کافروں کو ضرور سزا دے گا) ﴿٢٠﴾ اور (اے رسول) جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل ہوتے (اگر ہم پر فرشتے نازل ہوتے تو ہم ایمان لے آتے) یا ہم اپنے رب کو دیکھتے (اگر ایسا ہوتا تو بھی ہم ایمان لے آتے)۔ ان کے دلوں میں تکبر ہے اور یہ سرکشی میں حد سے بڑھ گئے ہیں ﴿٢١﴾ (اے رسول) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن گناہگاروں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی، (اس وقت) یہ کہیں گے (کاش) یہ ہم سے روک لئے جائیں ﴿٢٢﴾

پھر جو عمل انہوں نے کئے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو پراگندہ غبار بنا دیں گے ﴿٢٣﴾

(رہے) اہل جنت تو وہ اس دن رہائش کے اعتبار سے بھی بہتر ہوں گے اور خوابگاہ کے اعتبار سے بھی بہتر ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول) جس دن آسمان ابر کی مانند پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾

اس دن حقیقی بادشاہت رحمٰن کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا ﴿٢٦﴾

اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا اے

يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾
لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ،
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾
وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا
مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ، وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا
نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً،
كَذٰلِكَ، لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ
رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ
بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ
تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

کاش میں نے رسول کے ساتھ (سیدھا) راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ﴿۲۷﴾

ہائے میری خرابی، کاش میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا ﴿۲۸﴾

اس نے تو مجھے (ایسی حالت میں) نصیحت سے منحرف کر دیا جبکہ نصیحت میرے پاس آچکی تھی اور شیطان (کا تو یہ قاعدہ ہی ہے کہ وہ عین وقت پر) انسان کو چھوڑ کر الگ ہوجاتا ہے۔ ﴿۲۹﴾

(اس دن) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کہیں گے اے میرے رب میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا (اب ان کا معاملہ تیرے حوالے ہے) ﴿۳۰﴾

اور (اے رسول، جس طرح یہ کافر آپ کے دشمن ہیں) اسی طرح مجرمین میں سے ہم نے ہر نبی کے دشمن بنائے تھے اور (اے رسول) آپ کا رب ہادی اور مددگار ہونے کے لحاظ سے آپ کے لئے کافی ہے ﴿۳۱﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ان پر قرآن پورا کا پورا ایک ہی دفعہ میں کیوں نہیں نازل کیا گیا (جستہ جستہ کیوں اتارا گیا؟ اے رسول، بے شک ہم نے اس کو) اسی طرح (نازل کیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے) کہ اس کے ذریعہ ہم آپ کے دل کو ثابت رکھیں اور (جس مقصد کی خاطر) ہم نے اس کو (اب تک) آہستہ آہستہ اتارا ہے (اسی طرح آئندہ بھی اتارتے رہیں گے) ﴿۳۲﴾

اور جو بات بھی (یہ لوگ اعتراضاً) آپ کے پاس لائیں گے ہم سچائی کے ساتھ (اس کا دندان شکن جواب) اور بہترین تشریح (اور توجیہ) آپ کو بتادیں گے ﴿۳۳﴾

(اور اے رسول) جو لوگ اپنے منہ کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے تو یہ لوگ مکان کے لحاظ سے بدترین ہوں گے اور راہ (راست) کے اعتبار سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ﴿۳۴﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ (تبلیغی کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے) ان

وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا، فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ
آيَةً، وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾
وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا
بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا
لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ
مَطَرَ السَّوْءِ، أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ
كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾
وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا،
أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾
إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن
صَبَرْنَا عَلَيْهَا، وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾
أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ، أَفَأَنتَ
تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

کے بھائی ہارون کو (ان کا) وزیر بنایا تھا ﴿٣٥﴾
پھر ہم نے (ان دونوں سے) کہا اس قوم کی طرف جاؤ جس قوم نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے (وہ گئے، قوم کے لوگوں نے ان کی تکذیب کی) تو ہم نے (ان سب) کو نیست و نابود کر دیا ﴿٣٦﴾
اور نوح کی قوم نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غرق کر دیا، اس کے علاوہ ظالموں کے لئے ہم نے دردناک عذاب بھی تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾
اور عاد کو، ثمود کو اور کنویں والوں کو اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو (ہم نے ہلاک کر ڈالا) ﴿٣٨﴾
اور ہر جماعت کے لئے ہم نے (عبرتناک) مثالیں بیان کیں (لیکن جب وہ نہیں مانے) تو ہم نے ان سب کو ہلاک کر ڈالا ﴿٣٩﴾
اور (اے رسول) یہ کافر اس بستی پر سے گذرے ہیں جس بستی پر ہم نے (بڑی) بری (طرح سنگ) باری کی تھی تو کیا انہوں نے (اس کو تباہ و برباد حالت میں) نہیں دیکھا (ضرور دیکھا ہے) لیکن بات یہ ہے کہ انہیں دوبارہ زندہ ہونے کی کوئی توقع نہیں (لہٰذا یہ ایمان نہیں لاتے) ﴿٤٠﴾
اور (اے رسول) یہ لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں) کیا یہی وہ صاحب ہیں جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿٤١﴾
اگر ہم اپنے معبودوں پر جمے نہ رہتے تو انہوں نے تو ہمیں ان سے منحرف کر ہی دیا تھا اور (اے رسول) جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو (اس وقت) انہیں معلوم ہوگا کہ سیدھے راستہ سے کون بھٹکا ہوا تھا ﴿٤٢﴾
(اور اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا الٰہ بنا رکھا ہے تو کیا ایسے شخص کی آپ نگرانی کر سکتے ہیں (کہ اسے غلط راستہ پر نہ جانے دیں) ﴿٤٣﴾

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ
يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ
أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ
مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾
ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَ
النَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾
وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا
وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ
كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ
لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ
إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ
قَرْيَةٍ نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ
وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾
وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ

(اور اے رسول) کیا آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں اور سمجھتے ہیں (نہیں، یہ کچھ نہیں سنتے اور سمجھتے) یہ تو چوپایوں کے مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (٤٤)

(اے رسول) کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح سایہ کو دراز کرتا چلا جاتا ہے، اگر وہ چاہتا تو اس کو ساکن کر دیتا، (اور اے رسول) پھر ہم ہی سورج کو اس کا رہنما بنا دیتے ہیں (٤٥)

پھر ہم ہی اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ قبض کر لیتے ہیں (٤٦)
اور (اے لوگو) وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس، نیند کو (باعث) راحت و آرام اور دن کو اٹھ (کر محنت مزدوری کرنے) کے لئے بنایا (٤٧)

وہی ہے جو (باران) رحمت سے پہلے (ٹھنڈی ٹھنڈی) ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور (اے لوگو، پھر) ہم ہی بادل سے پاکیزہ پانی برساتے ہیں (٤٨)

تاکہ اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیں، پھر ہم ہی بہت سے جانوروں اور انسانوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے وہ پانی پلاتے ہیں (٤٩)
اور (اے رسول) پھر ہم ہی اس پانی کو ان کے درمیان جاری کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (اور ہمارا شکر ادا کریں) لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ناشکری ہی کرتے ہیں (٥٠)
اور (اے رسول) اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے (لیکن، اب تو تمام دنیا کی بستیوں کو ڈرانے والے آپ ہی ہیں) (٥١)
لہٰذا آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور اس (قرآن) کے ذریعہ (ان کو راہ راست پر لانے کی) خوب کوشش کرتے رہیں (٥٢)

اور (اے رسول) وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا،

فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ
بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ
قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ
الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ
شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ
سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۗ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ
مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

ایک کا پانی شیریں ہے اور پیاس بجھانے والا اور دوسرے
کا پانی نمکین اور بے حد کھاری ہے اور اسی نے ان دونوں
کے درمیان ایک پردہ اور ایک آڑ بنادی ہے ﴿٥٣﴾

اور (اے رسول) وہی ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا، پھر
اس کا نسب اور اس کی سسرال بنائی اور آپ کا رب (ہر چیز
پر) قادر ہے ﴿٥٤﴾
اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ ایسے لوگوں کی پرستش کرتے ہیں
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکیں اور نہ ان کو نقصان پہنچا سکیں
اور کافر تو اپنے رب کی (مخالفت) میں بڑا مستعد ہے ﴿٥٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے تو آپ کو بس خوشخبری سنانے والا اور
ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (ان پر دار وغہ بنا کر نہیں بھیجا) ﴿٥٦﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت
طلب نہیں کرتا، (میری تبلیغ کا مقصد) سوائے اس کے (اور
کچھ نہیں) کہ تم میں سے جو چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا)
راستہ اختیار کرے ﴿٥٧﴾
اور (اے رسول) آپ اس حی (وقیوم اللہ) پر بھروسہ رکھئے جس
کو (کبھی) موت نہیں آئے گی اور اس کی تعریف کے ساتھ اس
کی تسبیح (وتقدیس) بیان کرتے رہئے، وہ اپنے بندوں کے گناہوں
کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے ﴿٥٨﴾

(وہی ہے جس نے) آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے
درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر اس نے (عرش
بریں) پر قرار پکڑا، (وہ) رحمٰن (ہے) آپ کسی بھی باخبر سے
اس کے متعلق معلوم کرلیں (ہر باخبر اللہ کے متعلق یہی بات
بتائے گا لیکن ان کافروں کو حقیقت کا علم کچھ بھی نہیں،
یہ بالکل بے خبر ہیں) ﴿٥٩﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ
رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم بس اس کو سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم

نُفُوۡرًا (٦٠) السجدة ٨

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ
جَعَلَ فِیۡهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیۡرًا (٦١)
وَ هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ خِلۡفَةً
لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ
شُكُوۡرًا (٦٢) وَ عِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ
یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّ اِذَا
خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا (٦٣) وَ
الَّذِیۡنَ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا (٦٤)
وَ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ٭ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا (٦٥) اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ
مُقَامًا (٦٦) وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ یُسۡرِفُوۡا
وَ لَمۡ یَقۡتُرُوۡا وَ كَانَ بَیۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (٦٧)
وَ الَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
وَ لَا یَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالۡحَقِّ وَ لَا یَزۡنُوۡنَ ۚ وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ
یَلۡقَ اَثَامًا (٦٨) یُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ یَوۡمَ

دیتے ہو اور (اے رسول، آپ کا رحمٰن کو سجدہ کرنے کے لئے کہنا) ان کی نفرت میں اور اضافہ کر دیتا ہے (٦٠)

بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں بُرج بنائے اور ان میں ایک چراغ اور ایک روشن چاند بنایا (٦١)

اور (اے رسول) وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، (یہ باتیں) اس شخص کے لئے (باعث نصیحت ہیں) جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے (٦٢)

اور (اے رسول) رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی و انکساری کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں (اور وقار سے گذر جاتے ہیں) (٦٣)

اور وہ جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں (٦٤)

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو (اس طرح) دعاء کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم سے عذاب دوزخ کو پھیر دے، بیشک دوزخ کا عذاب نہایت ہلاکت خیز ہے (٦٥)

بلاشبہ دوزخ ایک بہت بُرا ٹھکانہ اور (بہت بُری) جگہ ہے (٦٦)

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی، بلکہ ان دونوں کے درمیان میانہ روی اختیار کرتے ہیں (٦٧)

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو نہیں پکارتے اور نہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ اور وہ جو زنا نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ گناہ کا مرتکب ہوگا (٦٨) قیامت کے دن اس

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ
يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ
لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

کے لئے عذاب کو دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار ہو کر ہمیشہ رہے گا ﴿٦٩﴾

مگر جو توبہ کرلے، ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٧٠﴾

اور جو شخص توبہ کرلے اور (پھر) نیک عمل کرتا رہے تو یقیناً وہی (صحیح معنوں) میں اللہ سے توبہ کرتا ہے ﴿٧١﴾

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو بے ہودہ (مجالس) میں شریک نہیں ہوتے اور جب ان کا گذر بے ہودہ کاموں کے پاس سے ہوتا ہے تو وقار سے گذر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾

اور وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے تو اس پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿٧٣﴾

اور وہ جو (اس طرح) دعاء مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنادے اور ہمیں متقیوں کا پیشرو بنادے ﴿٧٤﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر واستقامت کے بدلے (جنت کے) بالاخانے دئے جائیں گے، ان میں وہ (آپس میں اور فرشتوں سے) دعاء وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ﴿٧٥﴾

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہ بالاخانے (بہت) اچھی قرارگاہ اور (بہت اچھی) جگہ ہیں ﴿٧٦﴾

(اے رسول، کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اگر تم (خالص طور پر اپنے رب کو) نہیں پکارتے تو میرے رب کو بھی تمہاری کوئی پرواہ نہیں، تم نے (رسول برحق کو) جھٹلا دیا ہے تو (اب تم بچ نہیں سکتے) عنقریب چمٹنے والا (عذاب تم پر نازل) ہوگا ﴿٧٧﴾

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ
الْمُبِيْنِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا
يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ
عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ
لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ
اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩
وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ
اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

طٰسٓمّٓ (١)

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں (٢)

(اے رسول) اس رنج وغم میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیں (٣)

اگر ہم چاہتے تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل کر دیتے کہ اس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں (اور یہ لوگ مجبوراً ایمان لے آتے لیکن ایسا ایمان ہمیں منظور نہیں) (٤)

اور (اے رسول) ان کے پاس تو جب کبھی رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (٥)

انہوں نے (قرآن مجید سے منہ پھیر لیا اور اس کی) تکذیب (بھی) کی تو (عذاب کی) جن (خبروں) کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں عنقریب وہ خبریں (عملاً) ان کے سامنے آجائیں گی (٦)

کیا انہوں نے زمین کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی عمدہ عمدہ چیزیں اگائی ہیں (٧)

بلاشبہ اس میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے (٨)

اور (اے رسول) آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (وہ انہیں فوری سزا دے سکتا ہے لیکن یہ اس کا رحم ہے کہ مہلت دے رہا ہے) (٩)

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ کو آواز دی (اور کہا) کہ ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ (١٠)

(یعنی) قوم فرعون (کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ وہ اللہ کے احکام سے سرکشی کیوں کر رہے ہیں)، کیا وہ (اللہ سے) ڈرتے نہیں (١١) (موسیٰ نے) کہا اے میرے رب مجھے ڈر ہے کہ وہ میری تکذیب کریں (١٢)

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هٰرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَّلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُٓ أَلَا

میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان (بھی اچھی طرح) نہیں چلتی لہٰذا ہارون کو بھی پیغام بھیج دے (کہ وہ میرا ساتھ دیں) (١٣) اور (اے میرے رب) (مجھ سے) ان کا ایک جرم (ہو گیا تھا، اس کی سزا ابھی) مجھ پر (واجب الادا) ہے مجھے ڈر ہے کہ (اس جرم کی سزا میں) وہ مجھے قتل نہ کر دیں (١٤) (اللہ نے) فرمایا، ہرگز نہیں (وہ تمہیں قتل نہیں کر سکتے) لہٰذا تم دونوں (بے خوف ہو کر) ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ (جو کچھ وہ کہیں گے ہم بھی) تمہارے ساتھ (اسے) سنتے رہیں گے (١٥) تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور (اس سے) کہو کہ ہم رب العلمین کے رسول ہیں (اور تجھے رب العلمین پر ایمان لانے کی دعوت دیتے ہیں) (١٦) اور یہ کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے (١٧)

(فرعون نے) کہا کیا ہم نے اس حالت میں کہ تم بچے تھے اپنے (محل) میں تمہاری پرورش نہیں کی اور کیا تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں نہیں گزارے (١٨)

اور پھر تم نے وہ کام کیا جو تم نے کیا اور تم (بڑے) ناشکرے نکلے (١٩) (موسیٰ نے) کہا میں نے وہ کام ایسی حالت میں کیا تھا کہ میں غلطی پر تھا (٢٠)

پھر جب مجھے تم لوگوں سے (نقصان کا) اندیشہ ہوا تو میں تمہارے (ملک) سے بھاگ گیا، پھر میرے رب نے مجھے حکمت (و نبوت) عطاء کی اور مجھے رسول بنا دیا (٢١)

اور کیا یہی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے (٢٢)

فرعون نے کہا رب العلمین کیا ہے (٢٣)

(موسیٰ نے) کہا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب، بشرطیکہ تمہیں (میری بات کا) یقین ہو (٢٤) (فرعون نے) ان (سرداروں) سے جو اس کے ارد گرد بیٹھے

تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ
اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا
غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾
قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا
اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ
حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

تھے) کہا کیا تم نہیں سنتے (کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں) ﴿۲۵﴾
(موسیٰ نے) کہا (وہ) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب (ہے) ﴿۲۶﴾
(فرعون نے) کہا (یہ) تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے ﴿۲۷﴾
(موسیٰ نے) کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (وہ) ان سب کا رب (ہے) بشرطیکہ تم سمجھ سکو ﴿۲۸﴾
(فرعون نے) کہا اگر تم نے میرے علاوہ کسی کو الٰہ بنایا تو میں تم کو قید کر دوں گا ﴿۲۹﴾
(موسیٰ نے) کہا اگرچہ میں تیرے سامنے (اپنی صداقت کے ثبوت میں) کوئی واضح چیز ہی کیوں نہ پیش کروں ﴿۳۰﴾
(فرعون نے) کہا اگر تم سچے ہو تو وہ چیز پیش کرو ﴿۳۱﴾
(موسیٰ نے) اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈالی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ (بالکل) صاف (وصریح) اژدہا ہے ﴿۳۲﴾
پھر انہوں نے اپنا ہاتھ (گریبان میں سے) نکالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ [illegible] دیکھنے والوں کے لئے ایک سفید (اور چمک دار) چیز بن گیا (ہے) ﴿۳۳﴾
(فرعون نے) اپنے اردگرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا یہ (تو) بڑا ماہر جادوگر ہے ﴿۳۴﴾
یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے ذریعہ تم کو تمہاری سرزمین سے نکال دے تو بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے ﴿۳۵﴾
(سرداروں نے) کہا ان کو اور ان کے بھائی کو (کچھ عرصہ کے لئے) مہلت دیجئے اور (اس اثناء میں) تمام شہروں میں جمع کرنے والے (کارندے) بھیج دیجئے ﴿۳۶﴾

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ
السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَ
قِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ
الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا
لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ
الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ
أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾
فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ
فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾
فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ
مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾
فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا
آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ
وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ
آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَأُقَطِّعَنَّ

تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (۳۷)

الغرض تمام جادوگر مقررہ دن مقررہ وقت پر جمع کر لئے گئے (۳۸) لوگوں سے کہا گیا کہ تم بھی (اس موقع پر دونوں کا مقابلہ دیکھنے کے لئے) جمع ہوگے (۳۹)

تاکہ اگر جادوگر غالب ہوں تو ہم ان کی پیروی کریں (۴۰)

پھر جب جادوگر (فرعون کے پاس) پہنچے تو فرعون سے کہا اگر ہم غالب ہو جائیں تو ہمیں کچھ انعام ملے گا؟ (۴۱)

(فرعون نے کہا) ہاں (تمہیں انعام ملے گا) اور انعام ہی کیا اگر تم غالب رہے تو اس صورت میں تمہیں (اپنا) مقرب بھی بنالوں گا (۴۲)

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا جو چیز تم ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (۴۳)

انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کی عزت کی قسم ہم ہی غالب رہیں گے (۴۴)

پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ان تمام شعبدہ بازیوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی (۴۵)

(یہ دیکھتے ہی) تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے (۴۶) کہنے لگے ہم رب العلمین پر ایمان لائے (۴۷)

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے (۴۸)

(فرعون نے جادوگروں سے) کہا میری اجازت سے پہلے تم اس پر ایمان لے آئے، یقیناً یہ تم سب کا بڑا (استاد) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، تو ابھی تم کو (اس ایمان

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۹﴾

لانے کا انجام) معلوم ہو جائے گا، میں تمہارے مخالف سمت سے ہاتھ اور پیر کٹوا دوں گا اور ضرور تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا ﴿۴۹﴾

قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿۵۰﴾

انہوں نے کہا کوئی نقصان نہیں، ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (وہاں ہمارے لئے فائدہ ہی فائدہ ہے) ﴿۵۰﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾

ہمیں امید ہے کہ اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کردے گا ﴿۵۱﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿۵۲﴾

پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر (یہاں سے) چلے جاؤ (اور اس بات سے ہوشیار رہو کہ) تمہارا تعاقب ضرور کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۵۳﴾

پھر فرعون نے تمام شہروں میں (اپنے) جمع کرکے لانے والے (کارندے) روانہ کئے ﴿۵۳﴾

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾

(اور یہ اعلان کرا دیا کہ) یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿۵۵﴾

انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿۵۶﴾

اور ہم سب کو ان سے (نقصان کا) اندیشہ ہے ﴿۵۶﴾

فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَّعُيُونٍ ﴿۵۷﴾

پھر ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾

وَكُنُوزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾

خزانوں اور باعزت مکانوں سے نکال دیا ﴿۵۸﴾

كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾

(اور ہم سرکشوں کے ساتھ) اسی طرح (کیا کرتے ہیں) پھر ہم نے بنی اسرائیل کو ان تمام چیزوں کا وارث بنا دیا ﴿۵۹﴾

فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾

الغرض (جب موسیٰ اور ان کے اصحاب نکلے تو فرعون اور اس کے ساتھیوں نے) دن نکلتے ہی ان کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿۶۱﴾

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو اب پکڑے گئے ﴿۶۱﴾

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۶۲﴾

(موسیٰ نے) کہا ہرگز نہیں، میرا رب میرے ساتھ ہے وہ میری رہنمائی کرے گا ﴿۶۲﴾

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۶۳﴾

پھر ہم نے موسٰی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے عصا کو سمندر پر مار دو (انہوں نے اپنے عصا کو سمندر پر مارا) تو وہ پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا ﴿۶۳﴾

وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۶۴﴾

پھر ہم نے دوسروں کو بھی وہاں (ان کے) قریب پہنچا دیا ﴿۶۴﴾

وَاَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۶۵﴾

پھر ہم نے موسٰی اور ان کے تمام ساتھیوں کو نجات دی ﴿۶۵﴾

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۶۶﴾

اور دوسرے لوگوں کو غرق کر دیا ﴿۶۶﴾

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۷﴾

بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے ﴿۶۷﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۶۸﴾

اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۶۸﴾

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۶۹﴾

اور (اے رسول) ان کو ابراہیم کا حال سنائیے ﴿۶۹﴾

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ﴿۷۰﴾

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ﴿۷۱﴾

انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی کے اردگرد بیٹھے رہتے ہیں ﴿۷۱﴾

قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿۷۲﴾

(ابراہیم نے) کہا جب تم (ان کو) پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری (آواز کو) سنتے ہیں ﴿۷۲﴾

اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ ﴿۷۳﴾

یا تمہیں فائدہ یا نقصان پہنچاتے ہیں ﴿۷۳﴾

قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾

انہوں نے کہا (اس معلومات کی بنیاد پر ہم ان کی عبادت) نہیں (کرتے) بلکہ ہم نے اپنے آباء اجداد کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے ﴿۷۴﴾

قَالَ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۵﴾

(ابراہیم نے) کہا دیکھو جن کو تم پوجتے رہے ﴿۷۵﴾

اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿۷۶﴾

تم بھی اور تمہارے اگلے آباء واجداد بھی ﴿۷۶﴾

یہ تو سب میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے (۷۷)	فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (۷۷)
جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے (۷۸)	الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ (۷۸)
جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے (۷۹)	وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ (۷۹)
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے (۸۰)	وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (۸۰) وَ
اور جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا (۸۱)	الَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ (۸۱) وَ
اور جس سے مجھے امید ہے کہ سزا و جزا کے دن میری خطاؤں	الَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ
کو معاف کرے گا (۸۲) (کافروں کو تبلیغ کرتے کرتے وہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے	يَوْمَ الدِّيْنِ (۸۲) رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا
اور کہنے لگے) اے میرے رب، مجھے حکمت عطاء کر اور صالحین میں مجھے شامل کر دے (۸۳)	وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (۸۳) وَاجْعَلْ
اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر (باقی) رکھ (۸۴)	لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ (۸۴)
مجھے نعمت کے باغ کا وارث بنا (۸۵)	وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ (۸۵)
	وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
میرے باپ کو بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے (۸۶) اور جس دن لوگوں کو (زندہ کرکے) کھڑا کیا جائیگا (اس	الضَّآلِّيْنَ (۸۶)
دن) مجھے رسوا نہ کر (۸۷)	وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (۸۷) يَوْمَ
جس دن نہ مال فائدہ پہنچائے گا اور نہ بیٹے (۸۸)	لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ (۸۸)
مگر جو شخص سلامتی والا دل لے کر اللہ کے پاس آئے گا (بس وہی کامیابی سے ہمکنار ہوگا) (۸۹)	اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (۸۹) وَ
(اس دن) جنّت متّقیوں کے قریب کر دی جائے گی (۹۰)	اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (۹۰)
اور دوزخ گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی (۹۱)	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ (۹۱) وَقِيْلَ
پھر ان سے کہا جائے گا جن کی تم عبادت کرتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ (۹۲)	لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ (۹۲)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٩٣
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝٩٤
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝٩٥
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝٩٦ تَاللّٰهِ
اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٩٧
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩٨ وَمَآ
اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩ فَمَا لَنَا مِنْ
شَافِعِيْنَ ۝١٠٠ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَ
مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٠٥ اِذْ
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٠٦
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٠٧ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٠٨
وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

(یعنی) اللہ کے علاوہ (جو تمہارے معبود تھے وہ کہاں گئے) کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا (تمہاری طرف سے ہم سے) انتقام لے سکتے ہیں (٩٣)

پھر وہ (معبود) اور (تمام) گمراہ لوگ (دوزخ) میں اوندھے منہ ڈال دئے جائیں گے (٩٤) اور (انہی پر کیا موقوف ہے) ابلیس کے تمام لشکر (دوزخ میں ڈال دئے جائیں گے) (٩٥)

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور (اپنے معبودوں سے) کہیں گے (٩٦)

اللہ کی قسم ہم کھلی گمراہی میں تھے (٩٧)

جبکہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر کردیتے تھے (٩٨)

اور ہم کو کسی نے گمراہ نہیں کیا مگر انہوں نے جو خود گنا ہگار تھے (٩٩)

تو (اب) نہ تو ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والا ہے (١٠٠)

اور نہ کوئی گرمجوش دوست (١٠١)

اگر ہمارا ایک مرتبہ اور (دنیا میں) جانا ہوجائے تو ہم ایمان لے آئیں گے (١٠٢)

بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ پھر بھی ایمان لانے والے نہیں (١٠٣) اور (اے رسول) آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (١٠٤)

(اور اے رسول) قوم نوح نے بھی رسولوں کو جھٹلایا (١٠٥)

جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا کہ تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (١٠٦)

میں تمہارے لئے (اللہ کا) امانت دار رسول ہوں (١٠٧)

اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو (١٠٨)

میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میرا

اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ
تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ
اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ
كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ
فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ
فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾

اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۰۹)

اللہ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو (۱۱۰)

(انہوں نے) کہا کیا ہم تم پر ایمان لائیں حالانکہ تمہاری پیروی کرنے والے تو سب سے زیادہ رذیل لوگ ہیں (۱۱۱)

(نوح نے) کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ لوگ کیا (پیشہ) کرتے ہیں (۱۱۲)

(اور مجھے اس سے غرض ہی کیا) ان کا حساب میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم (اس بات کو) سمجھتے (۱۱۳)

میں ایمان والوں کو (اپنی مجلس سے) دور نہیں کرسکتا (۱۱۴)

میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں (کہ اگر تم ایمان نہیں لائے تو نقصان اٹھاؤ گے) (۱۱۵)

(انہوں نے) کہا اے نوح، اگر تم (تبلیغ سے) باز نہیں آئے تو سنگسار کر دئے جاؤ گے (۱۱۶)

(نوح نے) کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے (۱۱۷)

تو (اے میرے رب) میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مؤمنین میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے دے (۱۱۸)

(ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور) ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ بھری کشتی میں (سوار) تھے ان کو نجات دیدی (۱۱۹)

پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا (۱۲۰)

بیشک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن پھر بھی ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (۱۲۱)

اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۲۲)

كَذَّبَتْ عَادُ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	(قوم) عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾	بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ﴿۱۲۵﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۲۶﴾
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿۱۲۷﴾
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	(یہ) کیا تم ہر اونچی جگہ یادگار تعمیر کرتے ہو، (پھر وہاں) کھیل تماشے کرتے ہو ﴿۱۲۸﴾
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور (بڑے بڑے) مضبوط محل اور قلعے بناتے ہو، شاید تم ہمیشہ (دنیا میں) رہو گے ﴿۱۲۹﴾
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جبر و تشدد کے ساتھ پکڑتے ہو ﴿۱۳۰﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾	(اب تو) اللہ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾
وَاتَّقُوا الَّذِىْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم (اچھی طرح) جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اس نے تمہیں چوپایوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿۱۳۳﴾
وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾	اور باغوں اور چشموں سے (مدد دی) ﴿۱۳۴﴾
اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾	(اگر تم ایمان نہیں لاتے تو) مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۱۳۵﴾
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	انہوں نے کہا آپ (ہمیں) نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لئے دونوں برابر ہیں (ہم آپ کی بات نہیں مانیں گے) ﴿۱۳۶﴾
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	یہ تو اگلوں ہی کا طریقہ ہے (جس پر ہم چل رہے ہیں) ﴿۱۳۷﴾
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	ہم (کبھی) عذاب میں مبتلا نہیں ہوں گے ﴿۱۳۸﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	الغرض انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو تباہ و برباد کر دیا بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز)

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ
لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾
وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ
طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ
الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے (۱۳۹)
بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۴۰)
(اور اے رسول) ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا (۱۴۱)
جب ان کے بھائی صالحؑ نے ان سے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ (۱۴۲)
میں تمہارے لئے (اللہ کا) امانت دار رسول ہوں (۱۴۳)
لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۴۴)
میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۴۵)
کیا (تم یہ سمجھتے ہو کہ) جن نعمتوں میں تم یہاں ہو ان میں تمہیں بے خوف وخطر (ہمیشہ کے لئے) چھوڑ دیا جائے گا (۱۴۶)
(یعنی) باغوں میں اور چشموں میں (۱۴۷)
کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں جن کے خوشے بڑے زود ہضم ہوتے ہیں (۱۴۸)
اور تم پہاڑوں کو تراش کر خوشی خوشی (اپنے لئے) گھر بناتے ہو (گویا تمہیں ہمیشہ یہاں رہنا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوگا) (۱۴۹)
تو پھر اللہ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو (۱۵۰)
اور حد سے بڑھ جانے والوں کے حکم کو نہ مانو (۱۵۱)
جو ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اصلاح (کبھی) نہیں کرتے (۱۵۲)
(قوم کے لوگوں نے) کہا آپ پر کسی نے جادو کر دیا ہے (۱۵۳)
آپ کچھ نہیں بس ہم ہی جیسے ایک آدمی ہیں اگر (واقعی) آپ (دعوئ نبوت میں) سچے ہیں تو کوئی معجزہ پیش کیجئے (۱۵۴)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾
فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ
قَوْمُ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ
اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

(صالحؑ نے) کہا یہ اونٹنی (معجزہ ہے)، (ایک مقررہ دن) اس کے پانی پینے کی باری ہوگی اور ایک مقررہ دن تمہارے پانی پینے کی باری ہوگی ﴿۱۵۵﴾

اور (دیکھو) اس کو (کسی قسم کی) تکلیف نہ پہنچانا ورنہ بڑے دن کے عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے ﴿۱۵۶﴾ لیکن انہوں نے (صالحؑ کی باتوں کی کوئی پرواہ نہیں کی اور) تلوار سے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر (اپنے فعل پر) بہت نادم ہوئے (لیکن ان کی ندامت بے وقت تھی) ﴿۱۵۷﴾ عذاب نے انہیں آپکڑا (اور وہ نیست و نابود کر دیئے گئے)، بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے ﴿۱۵۸﴾ اور (اے رسول) آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۹﴾ قوم لوط نے بھی رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾

جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۶۱﴾

میں تمہارے لئے (اللہ کی طرف سے) امانت دار رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۱۶۲﴾

لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۶۳﴾

میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿۱۶۴﴾

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں کے پاس آتے ہو ﴿۱۶۵﴾

اور اپنی بیویوں کو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں چھوڑ دیتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے تجاوز کرتے ہو ﴿۱۶۶﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا اے لوط اگر تم (اس تبلیغ سے) باز نہ آئے تو تم (شہر سے) نکال دیئے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾
رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾
فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا
فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ
الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَ
مَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾
كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾
إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾
وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي
الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

(لوط نے) کہا میں تمہارے (اس) عمل سے سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾ (پھر اس طرح دعا کی) اے میرے رب، مجھے اور میرے گھر والوں کو اس کام سے جو یہ کر رہے ہیں نجات دے ﴿١٦٩﴾ پھر ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیا ﴿١٧٠﴾ سوائے ایک بڑھیا کے (جو پیچھے) رہ جانے والوں میں (پیچھے رہ گئی) ﴿١٧١﴾ پھر ہم نے باقی لوگوں کو نیست و نابود کر دیا ﴿١٧٢﴾

ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی، تو جو بارش ان لوگوں پر ہوئی جو (عذاب الٰہی سے پہلے ہی) ڈرائے گئے تھے وہ بہت بری (بارش) تھی ﴿١٧٣﴾ بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے ﴿١٧٤﴾

بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٥﴾

(اور اے رسول) بن کے رہنے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾ جب ان سے شعیب نے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾ میں (اللہ کی طرف سے) تمہارے لئے امانت دار رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿١٧٨﴾ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿١٧٩﴾

میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿١٨٠﴾

(اے لوگو، جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دیا کرو تو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور کسی کو نقصان نہ پہنچایا کرو ﴿١٨١﴾ اور (جب تول کر دیا کرو تو) ترازو (کی ڈنڈی) کو سیدھا رکھ کر تولا کرو ﴿١٨٢﴾

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿١٨٣﴾

اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور اگلی (تمام) خلقت کو پیدا کیا ﴿١٨٤﴾

قَالُوٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ

(قوم کے لوگوں نے) کہا تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے (۱۸۵)

تم تو بس ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں (۱۸۶)

اگر تم (اپنے دعوئی نبوت) میں سچے ہو تو آسمان کا ایک ٹکڑا ہم پر گرا دو (۱۸۷)

شعیب نے کہا جو کچھ تم کر رہے ہو میرا رب اس سے بخوبی واقف ہے (۱۸۸)

الغرض انہوں نے شعیب کو جھٹلایا تو ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا، بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا (۱۸۹)

بیشک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے مگر (پھر بھی) ان لوگوں میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (۱۹۰)

بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۹۱)

اور (اے رسول) بے شک یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے (۱۹۲)

اس کو امانت دار فرشتہ (جبریل) لے کر اترا ہے (۱۹۳)

(اور اس نے اس کو) آپ کے قلب پر (القاء کیا ہے) تاکہ آپ (لوگوں کو) ڈرائیں (۱۹۴)

(اور القاء بھی) صاف صاف عربی زبان میں (کیا ہے) (۱۹۵)

اور یہ (قرآن ایسی کتاب ہے کہ اس کا ذکر) اگلی کتابوں میں بھی (موجود) ہے (۱۹۶)

اور کیا یہ چیز (اس کی صداقت کی تسلی بخش) نشانی نہیں کہ اس کو بنی اسرائیل کے علماء (اچھی طرح) جانتے (پہچانتے) ہیں (۱۹۷) اور اگر

الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۰۶﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرَىٰ، وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۲۱۱﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿۲۱۳﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿۲۱۴﴾

ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے (۱۹۸) پھر وہ اسے پڑھ کر ان کو سناتا تو یہ (کبھی) اس پر ایمان نہیں لاتے (۱۹۹)

(جس طرح پہلی قومیں ایمان نہ لانے کے لئے بہانے تراشتی رہیں) اسی طرح ہم نے ان مجرمین کے دلوں میں بھی اسی (قسم کی بہانہ تراشی) کو داخل کر دیا ہے (۲۰۰) (لہٰذا) یہ لوگ اس وقت تک (قرآن مجید پر) ایمان نہیں لائیں گے جب تک (اپنی آنکھوں سے) دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں (۲۰۱) تو (وہ اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ) وہ (عذاب) ان پر یکایک واقع ہو جائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی (۲۰۲) اس وقت کہیں گے کیا ہمیں (کچھ) مہلت مل سکتی ہے (۲۰۳) (اے رسول) کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں (حالانکہ جب وہ آجائے گا تو مہلت طلب کریں گے، انہیں چاہیئے کہ جو مہلت ابھی انہیں مل رہی ہے اسے غنیمت جانیں اور کفر سے باز آجائیں (۲۰۴) (اے رسول) آپ دیکھئے اگر ہم ان کو چند سال کے لئے اور (دنیا میں) فائدہ اٹھانے کا (موقع) دے دیں (۲۰۵) پھر جس (عذاب) کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے وہ ان پر واقع ہو جائے (۲۰۶) (تو) جو فائدہ یہ اٹھا رہے ہیں وہ ان کے کچھ کام نہیں آئے گا (کام آنے والی چیز تو صرف ایمان ہے، انہیں چاہیئے کہ ایمان لے آئیں) (۲۰۷) اور جتنی بستیاں ہم نے ہلاک کی ہیں ان میں ڈرانے والے (ضرور) بھیجے گئے تھے (۲۰۸) (تاکہ وہ ان کو نصیحت (کریں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (کہ ان کو متنبہ کئے بغیر ہلاک کرتے) (۲۰۹) اور (اے رسول) اس (قرآن) کے ساتھ شیاطین نازل نہیں ہوئے (۲۱۰) ان کے لئے یہ جائز بھی نہیں اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں (۲۱۱) بلکہ وہ تو اس کے سننے سے بھی محروم کر دیئے گئے ہیں (۲۱۲)

(اے رسول) آپ اللہ کے ساتھ کسی اور اللہ کو نہ پکاریں ورنہ آپ کو بھی سزا بھگتنی ہوگی (۲۱۳)

اور (اے رسول) اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرایئے (۲۱۴)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

اور مؤمنین میں سے جو آپ کی پیروی کریں ان کے لئے اپنے بازو جھکا دیں (یعنی ان کے ساتھ تواضع سے پیش آئیں) (۲۱۵) پھر اگر لوگ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیجئے میں تمہارے اعمال سے بری ہوں (۲۱۶)

اور (اے رسول) غالب اور بہت رحم کرنے والے (اللہ) پر بھروسہ رکھئے (۲۱۷)

جو آپ کو جب آپ (نماز کے لئے) کھڑے ہوتے ہیں دیکھتا رہتا ہے (۲۱۸)

اور نمازیوں میں آپ کی نقل وحرکت کو بھی (دیکھتا رہتا ہے) (۲۱۹)

بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (۲۲۰)

(اے لوگو) کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں (۲۲۱)

وہ ہر کذاب بڑے گناہگار پر اترتے ہیں (۲۲۲)

وہ (ہر) سنی سنائی بات (اس کے دل میں) القاء کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر تو (بالکل ہی) جھوٹے ہوتے ہیں (کوئی بھی صحیح بات القاء نہیں کرتے) (۲۲۳)

اور (اے رسول) شاعروں کی پیروی تو گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں (۲۲۴) کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں (۲۲۵)

اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں (۲۲۶)

مگر وہ (شاعر ایسا نہیں کرتے) جو ایمان لاتے ہیں، نیک عمل کرتے ہیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور وہ انتقام بھی لیتے ہیں تو ظلم ہونے کے بعد اور (اے رسول) جو لوگ ظالم ہیں انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کس جگہ لوٹ کر جانا ہے (۲۲۷)

سُوْرَةُ النَّمْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰسٓ، تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ① هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۗ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨

طٰسٓ، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیتیں ہیں ①

(یہ ان) مؤمنین کے لئے ہدایت اور بشارت (کا ذریعہ) ہیں ②

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ③

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم ان کے اعمال ان کے لئے مزین کر دیتے ہیں تو پھر وہ بھٹکتے ہی رہتے ہیں ④

یہی لوگ ہیں جن کے لئے عذاب کی (وجہ سے بڑی) خرابی ہے اور وہ آخرت میں (بہت) نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤

اور (اے رسول) یہ قرآن آپ کو حکمت والے اور علم والے (اللہ) کی طرف سے القاء کیا جا رہا ہے ⑥

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب موسٰی نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے آگ دکھائی دے رہی ہے، میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا (اگر خبر نہ ملی تو) ایک دھکتا ہوا انگارا لے آؤں گا تاکہ تم تاپو ⑦

پھر جب موسٰی اس (آگ) کے پاس آئے تو ان کو ایک آواز آئی کہ (اے موسٰی) بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس (آگ) کے ارد گرد ہے اور (اے موسٰی یہ نہ سمجھنا کہ اللہ آگ ہے یا آگ میں محدود ہے یا آگ کے مثل ہے، نہیں) اللہ رب العالمین (ایسی باتوں سے) پاک و منزہ ہے ⑧

اے موسٰی، میں غالب اور حکمت والا اللہ ہوں ⑨

وَاَلْقِ عَصَاكَ ، فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ، يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ، اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ، فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ، فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ، وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ ، اِنَّ

اور (اے موسٰی) اپنی لاٹھی کو (زمین پر) ڈال دو، (انہوں نے اپنی لاٹھی کو زمین پر ڈال دیا) پھر جب اسے دیکھا کہ اس طرح ہل رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر (وہاں سے) چل دیئے اور (پھر اس طرف) رخ نہیں کیا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسٰی، ڈرو نہیں، میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے ﴿۱۰﴾ مگر (ہاں اس بات کو یاد رکھو کہ گناہگار کو مجھ سے ڈرنا ہی چاہیئے البتہ) وہ گناہگار جو گناہ کرے پھر (اس) گناہ کے بعد اس کے بدلے نیکی کرے تو (اسے بھی کوئی ڈر نہیں ہوگا، میں اسے معاف کر دوں گا) اس لئے کہ میں بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہوں ﴿۱۱﴾ اور (اے موسٰی) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو (پھر اسے نکالو تو) وہ بغیر بیماری کے سفید چمک ہو کر نکلے گا، (یہ دونوں معجزے ان) نو معجزوں میں (شامل ہیں جن کے ساتھ تمہیں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجا جا رہا ہے) بے شک وہ (بہت) نافرمان ہو گئے ہیں ﴿۱۲﴾

پھر جب (موسٰی ان کے پاس پہنچے اور) آنکھیں کھول دینے والی ہماری نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۳﴾

انہوں نے ہٹ دھرمی اور تکبّر سے ان کا انکار کیا حالانکہ ان کے دلوں کو ان کے متعلق یقین ہو گیا تھا (کہ وہ واقعی معجزے ہیں، جادو نہیں ہیں) تو (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۱۴﴾

اور (اے رسول) ہم نے داؤد اور سلیمان کو بھی علم عطاء کیا تھا، (تو اس نعمت عظمٰی کے ملنے پر) ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے بہت سے مؤمن بندوں پر ہمیں فضیلت بخشی ﴿۱۵﴾

اور (اے رسول) سلیمان داؤد کے وارث ہوئے۔ (ایک دن انہوں نے) کہا اے لوگو، ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے (اور یہ ایک ہی چیز کیا) ہمیں تو ہر چیز عطاء کی گئی ہے بیشک

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ
نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ
قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى
وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ
مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا
شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ
مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

یہ ایک کھلا ہوا فضل ہے (جس سے ہمیں نوازا گیا ہے) (۱۶)

اور (ایک دن ایسا ہوا کہ) سلیمان کے حکم سے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے ان کے (تمام) لشکر جمع کئے گئے، پھر انہیں الگ الگ کر دیا گیا (۱۷)

(پھر ان لشکروں کو ساتھ لے کر وہ روانہ ہوئے) یہاں تک کر (چلتے چلتے) وہ چیونٹیوں کی ایک وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو، اپنے اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور ان کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو (۱۸)

(سلیمان) اس کی بات سن کر ہنستے ہوئے مسکرائے اور (اپنے رب سے اس طرح) دعاء کرنے لگے: اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور (مجھے اس بات کی بھی توفیق دے) کہ میں (ایسے) نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند فرماتا ہے اور (اے میرے رب) مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے (۱۹)

اور (اے رسول، ایک دن) سلیمان نے پرندوں کو طلب کیا (تو) سوائے ہدہد کے (تمام پرند جمع ہو گئے) سلیمان نے کہا کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آرہا، کیا وہ (کہیں) غائب ہے؟ (۲۰)

میں ضرور اس کو (غیر حاضری کی) یا تو سخت سزا دوں گا یا میں اس کو ذبح کر ڈالوں گا یا وہ (اپنی معذرت میں) کوئی صریح دلیل پیش کرے (۲۱)

پھر وہ تھوڑی دیر (اور غائب) رہا، پھر (وہ آیا اور) کہنے لگا میرے علم میں ایک ایسی چیز آئی ہے جو آپ کے علم میں نہیں، میں آپ کے پاس (ملک) سبا کی یقینی خبر لایا ہوں (۲۲)

إِنِّي وَجَدتُّ ٱمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

میں نے ایک عورت کو دیکھا جو اس ملک کے لوگوں پر حکومت کرتی ہے، اسے ہر چیز عطاء کی گئی ہے اور اس کے پاس ایک (بہت) بڑا تخت بھی ہے ﴿٢٣﴾

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

میں نے اس کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے علاوہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں، شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا ہے اور ان کو (اللہ کے) راستہ سے روک دیا ہے لہٰذا وہ راہ راست پر نہیں ہیں ﴿٢٤﴾

أَلَّا يَسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِي يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

(وہ اتنا نہیں سمجھتے) کہ وہ صرف اللہ ہی کو سجدہ کیوں نہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿٢٥﴾

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾

(سلیمان نے) کہا ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا جھوٹ کہہ رہا ہے ﴿٢٧﴾

ٱذْهَب بِّكِتَٰبِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَٱنظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

میرا یہ خط لے جا اور اس کو ان پر ڈال دے، پھر ان سے پیٹھ پھیر لے اور دیکھ کہ ان کا ردعمل کیا ہوتا ہے ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ إِنِّيٓ أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَٰبٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

(ملکہ نے وہ خط دیکھا تو) کہا اے سردارو، میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾

إِنَّهُۥ مِن سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُۥ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (اس کی ابتداء) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (سے ہوئی) ہے ﴿٣٠﴾

أَلَّا تَعْلُوا۟ عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾

(اس میں لکھا ہے) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور (تم سب) مسلم بن کر آجاؤ ﴿٣١﴾

قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَفْتُونِي فِيٓ أَمْرِي مَا كُنتُ

(ملکہ نے) کہا: اے سردارو، میرے اس کام میں مجھے مشورہ دو، میں کسی کام کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک

السجدة ٩

قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ
شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا
تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا
دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ
اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ
سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ
اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ
لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ
صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ
مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾

تم میرے پاس موجود نہ ہو (۳۲)

(سرداروں نے) کہا ہم (بڑی) قوت والے اور (بہت) سخت لڑنے والے ہیں، حکم دینا آپ کا کام ہے (تعمیل کرنا ہمارا کام ہے) البتہ جو حکم آپ دیں (پہلے) اس پر غور کر لیجیے (۳۳)

(ملکہ نے) کہا بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے زیر وزبر کر دیتے ہیں اور وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے (۳۴)

(پہلے) میں ان کو ایک تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا (جواب) لے کر آتے ہیں (۳۵)

پھر جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچے تو سلیمان نے کہا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو تو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے (۳۶)

ان کے پاس واپس جاؤ، (اب) ہم ان پر ایسے لشکروں سے حملہ کریں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم ان کو وہاں سے ذلیل وخوار کر کے نکال دیں گے اور وہ یقیناً ذلیل وخوار ہوں گے (۳۷)

(جب وہ چلے گئے تو سلیمان نے) کہا اے سردارو، اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلم بن کر آئیں تم میں سے کون ملکہ کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے (۳۸)

ایک قوی ہیکل جن نے کہا اس سے پہلے کہ آپ اپنے مقام سے اٹھیں میں اسے آپ کے سامنے لا کر حاضر کر دوں گا اور میں اس (کام) کی قوت بھی رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں (۳۹)

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۫ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾

ایک شخص نے جس کو کتاب کا علم تھا کہا میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اس کو لاکر حاضر کردوں گا (اتنے میں اس نے تخت کو لاکر حاضر کردیا) جب سلیمان نے اس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرے رب کا فضل ہے، (یہ سب کچھ اس نے مجھے اس لئے دیا ہے) تاکہ میری آزمائش کرے کہ میں (اس کا) شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے (فائدے کے) لئے ہی شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب غنی اور باعزت ہے (اس کا کسی کی ناشکری سے کیا بگڑتا ہے) ﴿٤٠﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

(سلیمان نے) کہا ملکہ (آزمائش) کے لئے اس کے تخت میں ردّ و بدل کردو، دیکھیں وہ ہدایت حاصل کرتی ہے یا گمراہوں میں سے رہتی ہے ﴿٤١﴾

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۚ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾

پھر جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہی ہے، (ملکہ نے) کہا یہ تو گویا وہی ہے اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی علم ہوگیا تھا (کہ آپ نبی ہیں) اور ہم مسلم ہوگئے ہیں ﴿٤٢﴾

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

پھر اللہ کے علاوہ وہ جس چیز کی پرستش کرتی تھی (سلیمان نے) اس چیز کی پرستش سے اس کو روک دیا (اگرچہ اس سے پہلے) وہ یقیناً کافروں میں شامل تھی ﴿٤٣﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾

پھر ملکہ سے کہا گیا: محل میں چلو، جب (وہ محل میں داخل ہوئی) اور اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی خیال کیا لہٰذا (اس میں سے گذرنے کے لئے اس نے اپنا کپڑا اٹھالیا اور) اپنی پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے کہا: یہ تو (شیش) محل ہے جس میں (ہر جگہ) شیشے جڑے ہوئے ہیں، کہنے لگی اے میرے رب میں نے (اب تک) اپنے نفس پر (بہت) ظلم کیا (اب میں اس سے توبہ کرتی ہوں) اور سلیمان کے ساتھ اللہ رب العٰلمین کے لئے اسلام قبول کرتی ہوں ﴿٤٤﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبْلَ ٱلْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا۟ ٱطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَٰٓئِرُكُمْ عِندَ ٱللَّهِ ۖ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِى ٱلْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا۟ تَقَاسَمُوا۟ بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِۦ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا۟ مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوٓا۟ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَنجَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

اور (اے رسول) ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (رسول بناکر) بھیجا۔ (انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ) اللہ کی عبادت کرو۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ (قوم کے) دو فریق (ہوگئے: مؤمن اور کافر اور وہ دونوں فریق) آپس میں جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾

(صالحؑ نے) کہا اے میری قوم، تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ وہ تم پر رحم کرے ﴿٤٦﴾

کہنے لگے (اے صالحؑ) تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی نحوست میں ہم گرفتار ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا تمہاری نحوست تو اللہ کی طرف سے ہے بلکہ (تم سب اللہ کی طرف سے) آزمائش میں مبتلا ہو ﴿٤٧﴾

اور (اے رسول) اس شہر میں ۹ شخص تھے جو زمین میں فساد مچاتے تھے اور (کسی قسم کی) اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾

(ایک دن آپس میں) کہنے لگے اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کو صالحؑ پر اور اس کے گھر والوں پر حملہ کرکے انہیں ہلاک کر ڈالو گے، پھر (اگر ہم سے پوچھا جائے گا تو) ہم ان کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم ان کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت وہاں موجود نہیں تھے اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾

(تو اے رسول) انہوں نے بھی تدبیر کی اور ہم نے بھی تدبیر کی اور ان کو (ہماری تدبیر کی) کچھ خبر نہ ہوئی ﴿٥٠﴾

تو (اے رسول) آپ دیکھئے ان کی تدبیر کا کیا انجام ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو نیست و نابود کر دیا ﴿٥١﴾

جو ظلم وہ کرتے رہے تھے اس کی سزا میں یہ ان کے گھر (جو عام شاہراہ پر واقع ہیں) گرے پڑے ہیں، اس میں علم والوں کے لئے (عبرت کی بڑی) نشانی ہے ﴿٥٢﴾

اور (اے رسول) ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے (عذاب سے) بچالیا ﴿٥٣﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾

قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ ءَآللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

أَمَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنۢبِتُوا۟ شَجَرَهَآ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾

اور (اے رسول) لوطؑ (کا واقعہ بھی ان لوگوں کو سنا دیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو (اور کتنی بری بات ہے کہ پھر اُسے) دیکھتے بھی رہتے ہو ﴿۵۴﴾ کیا تم (اپنی) خواہش پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم (بڑے ہی) جاہل لوگ ہو ﴿۵۵﴾

ان کی قوم کا سوائے اس کے اور کوئی جواب نہیں تھا کہ انہوں نے کہا: لوطؑ کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو اس لئے کہ یہ بڑے پاکباز (بنتے) ہیں ﴿۵۶﴾

(اے رسول) پھر (ہمارا عذاب آیا) تو ہم نے لوطؑ کو اور ان کی بیوی کے علاوہ ان کے (تمام) گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیا، بیوی کے متعلق تو ہم نے (پہلے ہی) فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں (شامل) ہو گی ﴿۵۷﴾
اور (اے رسول) ہم نے ان پر ایک بارش برسائی تو جن لوگوں کو (پہلے ہی عذاب الٰہی سے) ڈرا دیا گیا تھا ان کے لئے وہ بارش بہت بری ثابت ہوئی ﴿۵۸﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ ہر قسم کی تعریف (صرف) اللہ (اکیلے) کے لئے ہے اور سلام ہے اللہ کے ان بندوں پر جن کو (اللہ نے) منتخب فرمایا۔ (اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) بتاؤ اللہ بہتر ہے یا وہ (ہستیاں) جن کو وہ (اللہ کا) شریک بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

(اے رسول، ان سے پوچھئے) بتاؤ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے بادل سے پانی برسایا (اِن کاموں میں سے) یہ کام کسی نے نہیں کئے، ہم نے کئے ہیں) پھر ہم ہی نے اس پانی سے خوشنما باغ اگائے، یہ تمہارے بس کی بات نہیں تھی کہ باغوں کے درخت اگاتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے، ہرگز نہیں) لیکن (اے رسول) حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ (حق سے) انحراف کر رہے ہیں ﴿۶۰﴾

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ ءَأِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَأِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۗ ءَأِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

(اے رسول، ان سے پوچھیئے) بتاؤ وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس میں دریا جاری کئے اور (وہ کون ہے جس نے) زمین میں پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے بیچ میں پردہ حائل کر دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے؟ ہرگز نہیں) لیکن (اے رسول) بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ علم (و دانش) سے بے بہرہ ہیں ﴿٦١﴾

(اے رسول، ان سے پوچھیئے) بتاؤ وہ کون ہے جو پریشان حال کی فریاد رسی کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور (پھر) اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے اور وہ کون ہے جو زمین میں تمہیں خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے؟ ہرگز نہیں لیکن) تم لوگ نصیحت کم ہی حاصل کرتے ہو ﴿٦٢﴾

(بتاؤ) وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راستہ بتاتا ہے اور وہ کون ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے؟ ہرگز نہیں، اور اے رسول) اللہ اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں بلند و بالا ہے ﴿٦٣﴾

بتاؤ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو دوبارہ بھی پیدا کرے گا اور وہ کون ہے جو بادل اور زمین سے تمہیں رزق فراہم کرتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے، ہرگز نہیں، تو اے رسول) آپ (ان سے) کہیئے اگر تم سچے ہو کہ (کوئی اور الٰہ ہے جو یہ کام کرتا ہے) تو (اپنے ثبوت میں) کوئی دلیل پیش کرو ﴿٦٤﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو لوگ ہیں ان میں سے کوئی بھی غیب نہیں جانتا سوائے اللہ کے اور (جن کو یہ لوگ اللہ کا شریک بناتے ہیں) انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ (زندہ کر کے) کب اٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ
هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا، بَلْ هُمْ مِّنْهَا
عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا
كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا
مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا

(اور یہ ایک حقیقت ہے کہ آخرت کے دن سب لوگ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے) لیکن آخرت (کے بارے) میں ان کافروں کے علم کا خاتمہ ہو گیا ہے، وہ (ابھی تک) آخرت کے معاملہ میں شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ اس کی طرف سے (بالکل) اندھے ہو رہے ہیں (٦٦) اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کیا جب ہم اور ہمارے آباء و اجداد (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جائیں گے (٦٧) یہ وعدہ ہم سے اور (ہم سے) پہلے ہمارے آباء و اجداد سے کیا جاتا رہا ہے (لیکن اس وعدہ کی حقیقت کچھ نہیں) یہ تو بس اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (٦٨) (اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ (اے کافرو) زمین میں سیر و سیاحت کرو اور (دیدۂ عبرت سے) دیکھو کہ مجرمین کا کیا انجام ہوا (٦٩)

اور (اے رسول) آپ ان کے معاملہ میں رنج نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں یہ کر رہے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں (٧٠)

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ (آخر) یہ وعدۂ (عذاب) کب (پورا) ہوگا؟ (٧١)

آپ کہہ دیجئے ہو سکتا ہے کہ جس (عذاب) کی تم جلدی کر رہے ہو اس میں سے کچھ تمہارے قریب آپہنچا ہو (٧٢)

اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل کرتا ہے (کہ عذاب میں تاخیر کرتا ہے) لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے (٧٣)

اور (اے رسول) آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں (٧٤)

اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں ہے

فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
یَقُصُّ عَلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَکْثَرَ
الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ
لَهُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ
رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُکْمِهٖ ۚ وَ هُوَ
الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ ؕ
اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿٧٩﴾
اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿٨٠﴾ وَ مَاۤ
اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾
وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا
لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُکَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ
النَّاسَ کَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾
وَ یَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ کُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا
مِّمَّنْ یُّکَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَکَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ

جو روشن کتاب میں لکھی ہوئی نہ ہو (٧٥)

(اور اے رسول) بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ان میں سے اکثر باتوں کو (واضح طور پر) بیان کر رہا ہے (٧٦)

اور بے شک یہ (قرآن) مؤمنین کے لئے (سراسر) ہدایت اور رحمت ہے (٧٧) (اے رسول) بے شک آپ کا رب ان لوگوں کے درمیان (قیامت کے روز) اپنے حکم سے فیصلہ فرمائیگا اور وہ غالب ہے اور جاننے والا ہے (٧٨) (اے رسول) آپ اللہ پر بھروسہ رکھیئے بے شک آپ روشن حق پر (قائم) ہیں (٧٩) (اور اے رسول) نہ آپ مُردوں کو (اپنی آواز) سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز سنا سکتے ہیں (خصوصًا) ایسی حالت میں کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں (٨٠)
اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر سیدھا راستہ بتا سکتے ہیں، آپ تو بس ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آئیں اور مسلم بن جائیں (٨١)

اور (اے رسول) جب ان (کافروں) پر (ہمارا) وعدۂ (عذاب) پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بات کرے گا (اور انہیں بتائے گا) کہ (دیکھے کیسے) لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لائے (٨٢)

اور (اے رسول) جس دن ہم ہر امت میں سے ایسے لوگوں کو فوج در فوج جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ہم ان کو علیحدہ علیحدہ کر دیں گے (٨٣)

یہاں تک کہ جب وہ (سب) آجائیں گے تو (اللہ ان سے) فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو ایسی حالت میں جھٹلایا

وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ

تھا کہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا (محض لاعلمی سے ان کو جھٹلایا کرتے تھے) اگر یہ بات نہیں تو تم ہی بتاؤ کہ تم اور کیا کام کرتے تھے ﴿٨٤﴾ اور (اے رسول) جب ان پر ان کے ظلم کی وجہ سے وعدۂ (عذاب) پورا ہوگا تو یہ بول بھی نہیں سکیں گے ﴿٨٥﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کرسکیں اور دن کو روشن بنایا (تاکہ وہ کام کرسکیں)، بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٨٦﴾

اور (اے رسول) جس دن صور پھونکا جائے گا تو اس دن آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جس کو اللہ چاہے پھر وہ سب اللہ کے پاس عاجزانہ حالت میں حاضر ہوں گے ﴿٨٧﴾

اور (اے رسول) آپ پہاڑوں کو دیکھتے ہیں تو خیال کرتے ہیں کہ یہ (اپنی جگہ پر مضبوطی سے) جمے ہوئے ہیں (ہل نہیں سکتے) مگر (قیامت کے دن) وہ اس طرح چلیں گے جس طرح بادل چلتے ہیں، یہ سب اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط و مستحکم بنایا ہے (اور اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو وہ اس سے خبردار ہے ﴿٨٨﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ) ہے اور (ایسے لوگ) اس دن خوف و دہشت سے محفوظ و مامون ہوں گے ﴿٨٩﴾

اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (پھر ان سے کہا جائے گا) یہ تمہارے انہی اعمال کا بدلہ ہے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ﴿٩٠﴾

(اے رسول آپ کہہ دیجئے) مجھے تو بس یہ حکم ملا ہے کہ میں اس شہر

ٱلْبَلْدَةِ ٱلَّذِى حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَىْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَا۟ ٱلْقُرْءَانَ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

(مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اس شہر کو حرمت عطاء فرمائی ہے اور جس کی ملکیت میں ہر چیز ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں (٩١) اور قرآن کی تلاوت کرتا رہوں، تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو شخص گمراہی اختیار کرتا ہے تو (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس ڈرانے والا ہوں (اس سے زیادہ میری کوئی ذمہ داری نہیں) (٩٢) اور (اے رسول) آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کے لئے ہے، وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو (اس وقت) تم ان کو پہچان لو گے (اور تمہیں یقین آجائے گا کہ وہ بالکل اسی طرح واقع ہوئی ہیں جس طرح تمہیں پہلے سے بتا دیا گیا تھا) اور (اے رسول) آپ کا رب ان اعمال سے جو یہ کر رہے ہیں غافل نہیں ہے (وہ مقررہ وقت پر انہیں ضرور اس کا بدلہ دیگا) (٩٣)

سُورَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾ نَتْلُوا۟ عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِٱلْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى ٱلْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىِۦ نِسَآءَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ

طسم (١)
(اے رسول) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں (٢)

ہم آپ کو ایمان والوں کے (سنانے کے) لئے موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں (٣)

بے شک فرعون نے (اپنے) ملک میں بہت سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے رہنے والوں کو (مختلف) فرقوں میں (تقسیم) کر دیا تھا، ان میں سے ایک فرقہ کو اس نے اتنا کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا تھا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا (اور وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے)، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مفسدین میں سے تھا (٤)

اور (اے رسول) ہم یہ چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر جو ملک میں

عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝٥

کمزور کر دیئے گئے تھے احسان کریں، ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث بنائیں (۵)

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝٦

اور انہیں زمین میں استحکام دیں اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو ان (کی طرف) سے وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے (۶)

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٧

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ موسیٰ کو دودھ پلاتی رہو، پھر جب تمہیں ان کے متعلق (کسی قسم کا) خوف ہو تو ان کو دریا میں ڈال دینا اور (جب تم ایسا کر دو تو) نہ ڈرنا اور نہ رنج کرنا، ہم ان کو تمہارے پاس واپس لے آئیں گے اور اُن کو رسول بنائیں گے (۷)

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝٨

(الغرض انہوں نے فرعون کے ڈر سے موسیٰ کو دریا میں ڈال دیا) تو فرعون کے لوگوں نے انہیں اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا باعث ہوں، بے شک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر غلطی کر بیٹھے (۸)

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝٩

(جب موسیٰ فرعون کے محل میں لے جائے گئے تو) فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں (وہ اس بات پر راضی ہو گئے) اور انہیں خبر بھی نہیں تھی (کہ اس کا انجام کیا ہوگا) (۹)

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ

موسیٰ کی والدہ (نے موسیٰ کو دریا میں ڈال تو دیا لیکن ان) کا دل بے قرار ہو گیا اور اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ رکھتے تو ان سے بعید نہ تھا کہ وہ اس بات کو (سب پر) ظاہر کر دیتیں (ان کے دل کو مضبوط رکھنے سے ہمارا مقصد یہ تھا) کہ وہ (ہماری

الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ
قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ
الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ
اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ
لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ
اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ
حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ⑭ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ
عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا
فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۤ هٰذَا
مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَي
الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى
فَقَضٰى عَلَيْهِ ڭ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ

بات پر) ایمان رکھیں (اور دلجمعی کے ساتھ بیٹھی رہیں) ⑩
انہوں نے (موسیٰ کو دریا میں ڈالتے وقت) موسیٰ کی بہن سے کہا ان
کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ (والدہ کے کہنے کے مطابق) وہ (موسیٰ کے
پیچھے پیچھے جاتی رہیں اور) دور سے موسیٰ کو دیکھتی رہیں لیکن
فرعون کے لوگوں کو خبر نہیں ہوئی ⑪ اور ہم نے موسیٰ کو پہلے ہی
سے دودھ پلانے والیوں (کے دودھ) سے روک رکھا تھا (وہ کسی
کا دودھ پیتے ہی نہ تھے) تو موسیٰ کی بہن نے کہا کیا میں تم کو ایسے
گھر والے نہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس بچے کی کفالت کریں اور
وہ اس کے ساتھ خیر خواہی بھی کریں ⑫

الغرض ہم نے (اس طرح) موسیٰ کو ان کی والدہ کے پاس پہنچا دیا
تاکہ موسیٰ کی والدہ کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں، انہیں (کسی قسم
کا) رنج نہ ہو اور انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا
ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ⑬

پھر جب موسیٰ بالغ ہو گئے اور پوری طرح سے جوان ہو گئے
تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطاء کیا اور نیکی کرنے والوں
کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭

پھر (ایک دن ایسا ہوا کہ) موسیٰ شہر میں ایسے وقت
داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے غفلت میں (پڑے
ہوئے سو رہے) تھے۔ موسیٰ نے شہر میں دو آدمیوں کو
لڑتے ہوئے پایا، ان میں سے ایک موسیٰ کی قوم کا آدمی
تھا اور ایک ان کی دشمن قوم کا آدمی تھا، تو جو شخص ان
کی قوم کا آدمی تھا اس نے موسیٰ سے اس شخص کے خلاف
جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد مانگی۔ موسیٰ نے اس کے
مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا (جب وہ مر گیا تو موسیٰ کو
افسوس ہوا) کہنے لگے یہ شیطانی عمل ہے (جو مجھ سے نادانستہ

الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَاۗءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ

سرزد ہوگیا) بے شک شیطان انسان کا دشمن اور کھلم کھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿۱۵﴾

(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب، میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، مجھے معاف فرما دے، اللہ نے انہیں معاف کر دیا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾

موسیٰ نے کہا اے میرے رب، تو نے مجھ پر انعام کیا ہے (اس کے شکرانہ میں) میں آئندہ کبھی گناہگاروں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿۱۷﴾

پھر (دوسرے دن) وہ صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے، وہ (اس) انتظار میں تھے (کہ دیکھیں ان کے خلاف کیا ہوتا ہے)، کیا دیکھتے ہیں کہ وہی شخص جس نے گذشتہ کل ان سے مدد مانگی تھی ان سے فریاد کر رہا ہے، موسیٰ نے اس سے کہا بے شک تو ہی صریح گمراہی میں ہے (کہ روزانہ لڑتا رہتا ہے) ﴿۱۸﴾

پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ کہنے لگا کیا تم مجھے بھی اسی طرح مار ڈالنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا، تم تو ملک میں جبر و تشدد (کا بازار گرم) کرنا چاہتے ہو، تم (ملک میں) اصلاح کرنا نہیں چاہتے ﴿۱۹﴾

(اسی اثناء میں) شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے موسیٰ، (قوم کے) سردار تمہارے متعلق آپس میں صلاح مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں قتل کر دیں، تم یہاں سے چلے جاؤ، میں تمہارے خیرخواہوں میں سے ہوں ﴿۲۰﴾

موسیٰ وہاں سے نکل کھڑے ہوئے، وہ ڈر رہے تھے کہ

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ
تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ، وَوَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ
مَا خَطْبُكُمَا، قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾
فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ
فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ
خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ
يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ
لَنَا، فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ
الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ، نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا
يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

دیکھیں کیا ہوتا ہے (جب وہ شہر سے نکلنے لگے تو انہوں نے اس طرح) دعاء کی اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے نجات دے ﴿۲۱﴾

اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے (راستہ تو معلوم نہیں لیکن) امید ہے کہ مجھے میرا رب سیدھے راستہ پر لگا دے گا ﴿۲۲﴾

(اللہ نے ان کو سیدھے راستہ پر لگا دیا) پھر جب وہ مدین کے کنویں پر پہنچے تو انہوں نے کنویں پر لوگوں کی ایک جماعت کو دیکھا کہ وہ (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان لوگوں سے علیحدہ (کچھ فاصلہ پر) دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ (اپنے جانوروں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان عورتوں سے کہا تمہارا (یہاں) کیا کام ہے؟ انہوں نے کہا ہم (اپنے جانوروں کو) پانی نہیں پلا سکتے جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں (وہ یہ کام انجام نہیں دے سکتے) ﴿۲۳﴾

(یہ سن کر) موسٰی نے ان دونوں کی خاطر (ان کے جانوروں کو) پانی پلا دیا، پھر وہ (وہاں سے) واپس ہو کر (ایک جگہ) سایہ میں بیٹھ گئے اور اس طرح کہنے لگے کہ اے میرے رب، جو خیر تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں ﴿۲۴﴾

(تھوڑی دیر بعد) ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت ان کے پاس شرماتی ہوئی آئی (اور) کہنے لگی میرے والد نے تم کو بلایا ہے تاکہ تم نے جو ہماری خاطر (ہمارے جانوروں کو) پانی پلایا ہے اس کی مزدوری تمہیں دیں۔ پھر جب موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام ان (عورتوں کے والد) کے پاس پہنچے اور ان سے اپنے حالات بیان کئے تو انہوں نے کہا (اے موسٰی) ڈرو نہیں، تم نے ظالم لوگوں سے نجات پائی ﴿۲۵﴾

ان عورتوں میں سے ایک نے کہا اے ابا جان ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو طاقتور

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِيْنُ ﴿٢٦﴾

اور امانت دار ہو ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنِّيْٓ أُرِيْدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى أَنْ تَأْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

انہوں نے کہا (اے موسیٰ) میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا تم سے اس شرط پر نکاح کر دوں کہ تم آٹھ سال میرے ہاں نوکری کرو اور اگر تم دس سال پورے کر دو تو تمہیں اختیار ہے میں تم کو تکلیف میں ڈالنا نہیں چاہتا، تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں سے پاؤ گے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾

(موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا (بس تو) یہ میرے اور آپ کے درمیان (معاہدہ ہو گیا)، میں جو مدت بھی پوری کروں مجھ پر زیادتی نہ ہوگی اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ (ہمارا) کارساز ہے ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوْٓا إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے مقررہ مدت پوری کی اور اپنے اہل (وعیال) کو لے کر (وہاں سے) چلے تو (اثنائے راہ میں) انہوں نے (کوہِ) طور کی طرف ایک آگ دیکھی۔ انہوں نے اپنے اہل (وعیال) سے کہا تم یہاں ٹھہرو (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں وہاں سے تمہارے پاس (راستہ کی) کوئی خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگارہ لے آؤں تاکہ تم (آگ جلا کر) اس سے تاپو ﴿٢٩﴾

فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوْسٰٓى إِنِّيْٓ أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اس (آگ) کے پاس پہنچے تو انہیں ایک مبارک مقام میں وادی کی داہنی جانب سے ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ، میں اللہ، رب العالمین ہوں ﴿٣٠﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ، فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ، يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ، اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾

تم اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو (موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لاٹھی زمین پر ڈال دی) پھر جب انہوں نے دیکھا کہ لاٹھی (اس طرح) بل رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر (وہاں سے) چل دیے اور (پھر) پیچھے کی طرف رُخ بھی نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: اے موسٰی، آگے بڑھو اور (کسی قسم کا) خوف نہ کرو، تم (یہاں ہر طرح سے) امن میں ہو ﴿٣١﴾ (اے موسٰی) اپنا ہاتھ گریبان میں داخل کرو، وہ بغیر کسی بیماری کے سفید نکلے گا اور (اے موسٰی)، رفعِ خوف کے لئے اپنے بازو اپنے (سینے) سے لگا لو (اور اے موسٰی، لاٹھی کا سانپ بن جانا اور ہاتھ کا گریبان میں ڈالنے سے سفید ہو جانا) یہ تمہارے رب کی طرف سے (تمہاری نبوت کی) دو دلیلیں ہیں (تاکہ تم ان دلیلوں کے ساتھ) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (جاؤ اور انہیں اللہ کے راستہ کی طرف دعوت دو) بے شک وہ (بڑے) فاسق لوگ ہیں ﴿٣٢﴾ (موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا اے میرے رب، میں نے ان میں سے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے (اس کے بدلے میں) قتل نہ کر دیں ﴿٣٣﴾

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾

اور میرا بھائی ہارون زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، اس کو میرے ساتھ (میرا) مددگار بنا کر بھیج دے تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے ڈر ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے ﴿٣٤﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا، بِاٰيٰتِنَآ، اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی کو تمہارا قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو (ایسا) غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے (اور) ہماری نشانیوں کے ساتھ تم اور تمہارے متبعین ہی غالب رہیں گے ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

الغرض جب موسٰی ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس گئے تو وہ کہنے لگے یہ کچھ نہیں، بس ایک جادو ہے جو

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۶﴾

(انہوں نے) گھڑ لیا ہے، ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ایسی باتیں نہیں سنیں (۳۶)

وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا میرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور (اسے بھی خوب جانتا ہے) جس کے لئے اس دار کا (اچھا) انجام ہے، (یعنی جس کے لئے دار آخرت میں اچھا صلہ ہے) بے شک ظالم فلاح نہیں پاسکتے (۳۷)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰهِ مُوْسٰی ۙ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳۸﴾

فرعون نے کہا اے سردارو، میرے علم میں سوائے میرے تمہارا کوئی الٰہ نہیں، تو اے ہامان، مٹی (کی اینٹوں) پر آگ جلاؤ پھر (پکی اینٹوں سے) میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے الٰہ کو دیکھ آؤں اور میں تو انہیں جھوٹا سمجھتا ہوں (۳۸)

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

(اے رسول) فرعون اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق سر اٹھا رکھا تھا اور وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (۳۹)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

پھر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے ان کو سمندر میں پھینک دیا تو (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا (۴۰)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا (لیکن بجائے راہ راست پر چلانے کے) وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے رہے، قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کر سکے گا (۴۱)

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ

ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی تھی اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ
لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ
اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ
اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا

قیامت کے دن وہ بہت برے حال میں ہونگے ﴿٤٢﴾

اور (اے رسول) ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت، ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٣﴾

اور (اے رسول) جب ہم نے موسیٰ کی طرف (اپنا) حکم بھیجا تو اس وقت آپ (طور کے) غربی جانب موجود نہیں تھے اور نہ (دور ہی سے) آپ اس واقعہ کا مشاہدہ کر رہے تھے ﴿٤٤﴾

مزید برآں ہم نے (موسیٰ کے بعد) بہت سی قوموں کو پیدا کیا، پھر ان پر ایک طویل مدت گذر گئی (اس طویل مدت کے بعد آپ کا ان کے حالات سے واقف ہونا آپ کی نبوت کی دلیل ہے) اور (اے رسول) آپ اہل مدین کے ساتھ بھی نہ رہے تھے کہ (ان کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ان کے حالات سے آپ واقف ہوتے اور پھر آپ) کفار مکہ کو ہماری آیات کے ذریعہ اہل مدین کے حالات) سناتے (تو کوئی تعجب کی بات نہ ہوتی۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ آپ وہاں رہے نہیں پھر بھی آپ وہاں کے باشندوں کے حالات سنا رہے ہیں) بات دراصل یہ ہے کہ ہمیں تو (آپ کو رسالت کی قوی دلیل کے ساتھ) رسول بنانا تھا (لہذا ہم نے تعجب خیز طریقہ اختیار کیا) ﴿٤٥﴾

اور (اے رسول) جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تو (اس وقت بھی) آپ طور کے اطراف میں کہیں موجود نہیں تھے (کہ اس واقعہ سے واقف ہوتے) لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو رسالت کے منصب پر فائز کر کے ان باتوں کی خبر آپ کو دی) تاکہ (ان باتوں کا علم آپ کی رسالت کی دلیل ہو اور) آپ ایسے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں جن کے پاس (ماضی قریب میں) آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول، ہم نے آپ کو اتمام حجت کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا
أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ
وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ،
أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ
قَبْلُ، قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا، وَقَالُوا
إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا
أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِنْ
لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ، وَمَنْ أَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ
اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ
الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ
هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

ان پر کوئی مصیبت نازل ہو جائے تو اس وقت یہ کہیں کہ (اے ہمارے رب) تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والے بن جاتے ﴿۴۷﴾

پھر جب ہمارے پاس سے ان کے پاس حق آگیا تو (بجائے اس کے کہ ایمان لے آتے) کہنے لگے ان کو ویسی ہی (لکھی لکھائی) کتاب کیوں نہ دی گئی جیسی (لکھی لکھائی) کتاب موسیٰ کو دی گئی تھی تو کیا جو کتاب پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی اس کا انہوں نے انکار نہیں کیا، کہتے ہیں (قرآن مجید اور توریت) دو جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں ہم (ان میں سے ہر) ایک کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو (قرآن مجید اور توریت) ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہو، میں بھی اس کی پیروی کروں گا ﴿۴۹﴾

پھر (اے رسول) اگر یہ آپ کی بات نہ مانیں تو آپ سمجھ لیں کہ یہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس کے پاس اللہ کی (طرف سے آئی ہوئی) ہدایت تو ہو نہیں اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کر رہا ہو، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿۵۰﴾

مگر (اے رسول ہم اپنی ذمہ داری پوری کرتے رہتے ہیں وہ یہ کہ) ہم ان لوگوں کے پاس پے در پے (اپنے) فرمان بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (اور منزل مقصود پر پہنچنے کا سامان کریں) ﴿۵۱﴾

(پھر اگر یہ ہمارے فرمان پر ایمان نہیں لاتے تو نہ لائیں) جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی (ان میں جو سنجیدہ لوگ ہیں) وہ تو اس پر ایمان لے آئے ہیں ﴿۵۲﴾

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾

اور جب ان کے سامنے ہمارا فرمان پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، ہم تو اس (کے نازل ہونے) سے پہلے ہی مسلم تھے ﴿٥٣﴾

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾

ان لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا اس لئے کہ یہ لوگ (ایمان لانے کے بعد ہر قسم کی تکلیف پر) صبر کرتے رہے ہیں، (مزید برآں یہ لوگ) برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے نام پر) خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾

اور جب کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے روگردانی کرتے ہیں اور (اس طرح) کہتے ہیں: ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، (ہمارا تو) تم کو سلام ہے ہم نادانوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے ﴿٥٥﴾

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

(اے رسول) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، ہاں اللہ جس کو چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور وہ ہدایت حاصل کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿٥٦﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور (اے رسول، کافر) کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنی زمین سے اچک لئے جائیں، (تو اے رسول) کیا ہم نے ان کو حرم میں استحکام نہیں بخشا جہاں (ہر طرح کا) امن ہے اور جہاں ہر قسم کے پھل (ہر چہار طرف سے) پہنچائے جاتے ہیں، (یہ) رزق ہے جو ہماری طرف سے (ان کو) مہیا کیا جاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ اللہ تعالیٰ کو ہر قسم کی قدرت ہے) ﴿٥٧﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیوں کو جو (اسباب) معیشت (کی فراوانی) میں اترایا کرتے تھے ہم نے ہلاک کر دیا، یہ ان کے

مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
مِّنۢ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ
الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا
رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا
مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا
ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ
فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا
عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾
أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ
أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ
تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا
أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا
كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

مکانات میں (جو ویران پڑے ہیں) یہ ان کے بعد آباد نہیں ہوئے مگر (بہت) کم اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے (۵۸)

اور (اے رسول) آپ کا رب (ایسا) نہیں کہ بستیوں کو ہلاک کردے جب تک ان کے کسی مرکزی شہر میں رسول نہ بھیجے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو صرف اسی صورت میں ہلاک کرتے ہیں کہ اس کے رہنے والے ظالم ہوں (۵۹)

اور (اے لوگو) جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ (اس) دنیا کی زندگی کا (چندروزہ) مال ومتاع اور اس کی زیب و زینت ہے اور جو (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے (کہ جو چیز بہتر اور باقی رہنے والی ہو اس کے لئے جدوجہد کرو) (۶۰) (اور اے لوگو) کیا وہ شخص جس سے ہم نے (اجر و ثواب کا) اچھا وعدہ کیا ہے اور وہ اسے ملنے والا ہے اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے مال ومتاع سے بہرہ اندوز کیا ہو پھر وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہو جو (ہمارے سامنے جواب دہی کے لئے) حاضر کئے جائیں گے (۶۱) اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا اور فرمائے گا (بتاؤ) میرے (وہ) شریک کہاں ہیں جن کے متعلق تمہارا دعوٰی تھا (کہ وہ میرے شریک ہیں) (۶۲)

(اس وقت وہ شریک جن پر (عذاب کا) وعدہ سچا (ثابت) ہوگا (اپنے شریک کرنے والوں کی طرف اشارہ کرکے) کہیں گے اے ہمارے رب یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا جس طرح ہم گمراہ ہوئے اسی طرح ہم نے ان کو گمراہ کیا، اب ہم تیرے سامنے (ان سے) بیزاری کا اظہار کرتے ہیں، یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے (بلکہ حقیقت میں اپنی خواہش کو پوجتے تھے) (۶۳)

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

پھر (ان شریک کرنے والوں سے) کہا جائے اپنے شریکوں کو پکارو۔ وہ ان کو پکاریں گے لیکن وہ (شرکاء) ان کو کوئی جواب نہیں دیں گے اور (جب) وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (کہیں گے) کاش وہ (دنیا میں) ہدایت پر چلتے ﴿٦٤﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

اور (وہ دن یاد کرو) جس دن اللہ ان (کافروں) کو پکارے گا، پھر فرمائے گا بتاؤ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿٦٥﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

تو اس دن (دنیا کے تمام) حالات ان پر پوشیدہ ہو جائیں گے (پھر اگر) وہ ایک دوسرے سے (پوچھنا چاہیں گے تو) پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

لیکن جس نے (کفر سے) توبہ کرلی، ایمان لے آیا اور نیک عمل کرتا رہا تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا ﴿٦٧﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ (ہر قسم کا) اختیار رکھتا ہے ان لوگوں کو (جنہیں کافر اللہ کا شریک بناتے ہیں) کچھ بھی اختیار نہیں (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور (اے رسول) جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں اللہ (تعالیٰ) سب جانتا ہے ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور وہ اللہ ہی ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، حکم اسی کا (چلتا) ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے: بتاؤ اگر اللہ ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک تم پر رات کردے تو اللہ کے علاوہ وہ کونسا الٰہ ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے، تو کیا تم سنتے نہیں (کہ تم سے کیا کہا جا رہا ہے) ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

(اور اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے: بتاؤ اگر اللہ ہمیشہ کے لئے یوم قیامت تک تم پر دن کر دے تو اللہ کے علاوہ کون سا الٰہ ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کر سکو تو کیا تم دیکھتے نہیں (کہ تم کہاں بھٹک رہے ہو)؟ ﴿۷۲﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور (اے لوگو) اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم (رات کو) آرام کر سکو اور (دن کو) اس کا فضل تلاش کر سکو اور تاکہ تم (اس نعمت پر) اللہ کا شکر ادا کرو ﴿۷۳﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا اور کہے گا بتاؤ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے متعلق تمہارا دعویٰ تھا (کہ وہ میرے شریک ہیں) ﴿۷۴﴾

اور (اس دن) ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے (جو ان کے خلاف گواہی دے گا) تو ہم (ان لوگوں سے) کہیں گے تم اپنی دلیل پیش کرو (کہ تم سچے ہو، لیکن وہ دلیل کہاں سے لائیں گے) اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ سچ بات تو اللہ کی ہے اور جو باتیں انہوں نے جھوٹ گھڑ رکھی تھیں وہ سب ان سے غائب ہو جائیں گی ﴿۷۵﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

بے شک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا۔ وہ (اپنی قوم کے) (لوگوں) پر ظلم و زیادتی کرتا تھا، ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت بھی بمشکل اٹھا سکتی تھی، جب اس کی قوم نے اس سے کہا اترا نہیں، اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

اور جو (مال) تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کے گھر کو بھی طلب کر اور دنیا میں جو تیرے نصیب میں ہے اسے (بھی)

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا
تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

فراموش نہ کر اور جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی (لوگوں پر) احسان کر اور زمین میں فساد کا طالب نہ بن ، اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٧﴾

قَالَ اِنَّمَآ
اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ
يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ
مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ
قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ
ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾

(قارون نے) کہا یہ (مال) تو مجھے میرے علم کی بدولت ملا ہے ، کیا اس کو یہ نہیں معلوم تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی امتوں کو جو قوت کے لحاظ سے اس سے زیادہ مضبوط اور جمع (پونجی اور) جمعیت کے لحاظ سے اس سے زیادہ (بہتر حالت میں) تھیں ہلاک کر ڈالا اور گنہ گاروں سے ان کے گناہوں کے سلسلہ میں (عذاب کے وقت) کوئی سوال نہیں کیا جاتا ﴿٧٨﴾

فَخَرَجَ عَلٰى
قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾

ایک دن قارون بڑے کر و فر کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا تو وہ لوگ جو دنیا کے طلب گار تھے کہنے لگے کاش جیسا (مال) قارون کو ملا ہے ہمیں بھی ملتا ، بے شک یہ بڑا ہی خوش نصیب ہے ﴿٧٩﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

(یہ سن کر وہ لوگ) جن کو علم عطا کیا گیا تھا کہنے لگے تم پر افسوس ! جو شخص ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے اس کے لئے اللہ کے ہاں (بہت) بہتر اجر و ثواب ہے اور وہ اجر و ثواب انہی کو ملے گا جو صبر کرنے والے ہیں ﴿٨٠﴾

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۚ فَمَا
كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾

پھر ہم نے (قارون کو اور اس کے گھر کو) زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے علاوہ کوئی جماعت اس کی مدد نہ کر سکی اور نہ وہ ہم سے بدلہ ہی لے سکا ﴿٨١﴾

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ، وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۲﴾

اس موقع پر وہ لوگ جو کل اس جیسا رتبہ حاصل کرنے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے۔ ہائے افسوس! اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے افسوس! کافر فلاح نہیں پا سکتے ﴿۸۲﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ، وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾

(اے رسول) وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے وہ) تو ہم ان لوگوں کے لئے (مخصوص) کر دیں گے جو زمین میں نہ تو تکبر کا ارادہ کرتے ہیں اور نہ فساد کے خواہاں رہتے ہیں (اچھا) انجام تو متقیوں کے لئے (ہی) ہے ﴿۸۳﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے بہتر (بدلہ) ہے اور جو شخص برا عمل لے کر آئے گا تو برا کرنے والوں کو بس اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا برا کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے (کسی پر زیادتی نہیں ہوگی) ﴿۸۴﴾

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ، قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۸۵﴾

(اے رسول) جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ اور اس کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ ضرور آپ کو (اس) مقام (یعنی شہر مکہ) کی طرف (فاتحانہ) لوٹائے گا، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب اسے بھی بخوبی جانتا ہے جو ہدایت لے کر آئے گا اور (اسے بھی بخوبی جانتا ہے) جو صریح گمراہی میں (مبتلا) ہے ﴿۸۵﴾

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾

اور (اے رسول) آپ کو تو توقع نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب اتاری جائے گی، مگر یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو نبی بنا کر آپ پر کتاب نازل فرمائی) لہٰذا آپ ہرگز کافروں کی طرف داری نہ کیجئے ﴿۸۶﴾

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

اور (اے رسول) کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ آپ کو اللہ کی آیات

آيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

(کی تبلیغ و تعمیل) سے روک دیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہوں، آپ اپنے رب (کے راستہ) کی طرف بلاتے رہیئے اور مشرکین میں سے نہ ہو جائیے ﴿۸۷﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور (اے رسول) اللہ کے ساتھ اور کسی (خود ساختہ) الٰہ کو نہ پکاریئے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرہ کے، حکم اسی کا (چلتا) ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۸﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْۤا اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾ کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ "ہم ایمان لائے" اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿۲﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾

ہم نے ان سے پہلے کے لوگوں کی بھی آزمائش کی تھی (ہم ان کی بھی آزمائش کریں گے) الغرض (اس طرح بھی) اللہ معلوم کرے گا کہ کون (اپنے دعوئ ایمان میں) سچے ہیں اور کون جھوٹے ہیں ﴿۳﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

کیا جو لوگ برے عمل کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ ہمارے قابو سے باہر ہو جائیں گے، (ہرگز نہیں)، جو فیصلہ یہ لوگ کر رہے ہیں وہ (بہت) برا ہے ﴿۴﴾

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

جو شخص اللہ کی ملاقات سے ڈرتا ہے (اسے برے عمل نہیں کرنے چاہئیں) اس لئے کہ اللہ (سے ملنے) کا مقررہ وقت ضرور آنے والا ہے، اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

اور جو شخص (اللہ کے راستہ میں) کوشش کرتا ہے وہ اپنے نفس ہی کے لئے کرتا ہے (اس میں اسی کا فائدہ ہے، اللہ کا کوئی فائدہ نہیں) اللہ تو تمام جہانوں سے بے نیاز ہے، (اُسے کسی کی کوشش کی کوئی حاجت نہیں) ﴿۶﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہ ان سے دور کردیں گے اور جو عمل وہ (دنیا میں) کرتے تھے ان کا انہیں بہترین بدلا دیں گے ⑦

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۚ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧

اور (اے رسول) ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے لیکن (ہم نے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ اے انسان) اگر تیرے ماں باپ اس بات کی کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کے لئے تیرے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ⑧

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کو نیک لوگوں میں شامل کردیں گے ⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۚ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے (لیکن آزمائش میں پورے نہیں اترتے) جب کبھی اللہ (کے راستہ) میں انہیں تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا دہی کو (اتنی بڑی مصیبت) سمجھ لیتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور (اے رسول) اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے (اور فتح نصیب ہوجائے) تو (ایمان والوں سے) کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ اہل عالم کے دلوں کی باتوں کو نہیں جانتا (کیوں نہیں، وہ خوب جانتا ہے لہٰذا یہ اللہ کو دھوکا نہیں دے سکتے) ⑩ اللہ ضرور ان کو معلوم کر کے رہے گا جو ایمان والے ہیں اور ان کو بھی ضرور معلوم کر کے رہے گا جو منافق ہیں (اللہ دونوں کو عملاً ممتاز کرے گا) ⑪

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۚ

اور (اے رسول) کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں ہمارے راستہ کی پیروی کرو، ہم تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو اٹھالیں گے حالانکہ وہ (برضا و رغبت) ان کے گناہوں (کے بوجھ)

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ ۖ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۖ فَاَخَذَهُمُ
الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَا اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۖ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ
لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۖ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

کو ذرا سا بھی نہیں اٹھائیں گے، وہ (محض) جھوٹ بول رہے ہیں ﴿١٢﴾

البتہ انہیں (مجبورًا) اپنے بوجھ بھی اٹھانے ہوں گے اور اپنے (گناہوں کے) بوجھ کے ساتھ اور بھی بوجھ اٹھانے ہوں گے اور جو افتراء پردازیاں یہ لوگ کر رہے ہیں ان کے متعلق قیامت کے دن اُن سے ضرور باز پرس ہوگی ﴿١٣﴾

اور (اے رسول) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا۔ وہ ان میں نو سو پچاس سال (تبلیغ کرتے) رہے (لیکن قوم کے لوگوں نے ان کی بات کو نہ مانا) وہ برابر ظلم (و زیادتی) کرتے رہے تو (بالآخر) طوفان کے عذاب نے انہیں آپکڑا ﴿١٤﴾

ہم نے نوح کو اور (تمام) کشتی والوں کو (عذاب سے) بچالیا اور اس کشتی کو اہلِ عالم کے لئے ایک نشانی بنا دیا ﴿١٥﴾
اور (اے رسول، ہم نے) ابراہیم کو (ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ﴿١٦﴾
اللہ کے علاوہ جن کی تم پرستش کرتے ہو یہ تو بس (پتھر کے) بت ہیں (نفع و نقصان کے مالک نہیں) اور (ایک بتوں کی پرستش کیا؟ تم اور بھی بہت سی) جھوٹی باتیں دل سے بناتے رہتے ہو (سنو) اللہ کے علاوہ تم جن کی پرستش کرتے ہو ان کو تمہیں رزق دینے کا (کوئی) اختیار نہیں (رزق دینے کا اختیار تو اللہ کو ہے) لہٰذا رزق اللہ سے طلب کرو، اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرتے رہو، تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿١٧﴾

اور اگر تم (رسول کی) تکذیب کرو تو تم سے پہلے (بہت سی)

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى
الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ
يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ
مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ
تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي
وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ
مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

امتیں نے (اپنے رسولوں کی) تکذیب کی تھی (تمہاری تکذیب سے رسول کا کیا بگڑتا ہے) رسول کے ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے (١٨)

(اے رسول) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی پھر اسے دوبارہ بھی پیدا کرے گا، یہ کام اللہ کے لئے (بالکل) آسان ہے (١٩)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ زمین کی سیر وسیاحت کرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا پھر (وہی) اللہ (اس کو) آخری مرتبہ بھی پیدا کرے گا (آخر تمہاری سمجھ میں یہ بات کیوں نہیں آتی کہ جو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے وہ دوبارہ بھی پیدا کرسکتا ہے، اللہ کے لئے تو یہ کچھ بھی مشکل نہیں) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (٢٠)

وہ جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور اسی کی طرف تم (سب) لوٹائے جاؤ گے (٢١)

اور (اے کافرو) تم نہ اس کو زمین میں عاجز کرسکتے ہو اور نہ آسمان میں اور اس کے علاوہ نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار (٢٢)

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہیں اور انہی کے لئے دردناک عذاب ہے (٢٣)

(ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں سننے کے بعد) ان کی قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہیں تھا کہ انہیں قتل کردو یا جلا دو، پھر (انہوں نے ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو آگ میں ڈال بھی دیا لیکن) اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا،

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ
اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ
جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَ
اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ ؗ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ
السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾

پھر {ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اپنی قوم سے} کہا تم نے جو اللہ کے علاوہ بتوں کو (الٰہ) بنا رکھا ہے تو بس اس لئے کہ دنیا کی زندگی میں تمہاری ایک دوسرے سے محبت قائم رہے (تم حق کو تسلیم کرکے قوم کی مخالفت مول لینا نہیں چاہتے) لیکن قیامت کے دن تم ایک دوسرے (سے دوستی) کا انکار کردگے اور ایک دوسرے پر لعنت کردگے، تمہاری جائے پناہ دوزخ ہوگی اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۲۵﴾

الغرض (اس وعظ و تبلیغ کے نتیجہ میں صرف) لوط ان پر ایمان لائے، ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں، بے شک وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾

(پھر) ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عطاء کئے اور ابراہیم کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو (جاری) رکھا اور ان کو ہم نے دنیا میں بھی ان کا اجر دیا اور آخرت میں تو یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے (اور ان کو ان کا اجر و ثواب دیا جائے گا) ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول) لوط (کو ہم نے ان کی قوم کی طرف رسول بناکر بھیجا تو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم بڑی بے حیائی کی بات کرتے ہو، تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے یہ کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو، رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں (علی الاعلان) برے کام کرتے ہو؟ تو ان کی قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہیں تھا کہ اگر تم سچے

قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾

(لوط نے) کہا اے میرے رب، اس مفسد قوم کے مقابلہ میں میری مدد فرما ﴿۳۰﴾

(ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی) اور (فرشتوں کو عذاب کے ساتھ روانہ کر دیا۔ پہلے وہ فرشتے بیٹے کی ولادت کی خوشخبری دینے کے لئے ابراہیم کے پاس گئے تو) جب ہمارے (وہ) فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے تو (ابراہیم سے اس بات کا بھی) ذکر کیا کہ ہم اس بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس کے باشندے (بڑے) ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیم نے) کہا اس میں تو لوط بھی ہیں۔ (فرشتوں نے) کہا، جو جو لوگ اس (بستی) میں ہیں ہمیں ان کا بخوبی علم ہے، ہم لوط کو اور ان کے (تمام) گھر والوں کو (عذاب سے) بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے، وہ پیچھے رہ جائے گی (اور کافروں کے ساتھ ہلاک ہو جائے گی) ﴿۳۲﴾

پھر جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان (کے آنے) سے بہت پریشان اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا آپ ڈریں نہیں اور نہ غم کریں، ہم آپ کو اور آپ کے (تمام) گھر والوں کو (عذاب سے) بچالیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جائے گی (اور کافروں کے ساتھ ہلاک ہو جائے گی) ﴿۳۳﴾

ہم اس بستی کے باشندوں پر اس وجہ سے کہ وہ بداعمالیاں کر رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾
پھر (ہم نے اس بستی کو تباہ و برباد کر دیا لیکن) عقل والوں کے لئے ہم نے اس بستی (کے کھنڈرات) کو (عبرت کی) ایک کھلی نشانی (بنا کر باقی) چھوڑ دیا ﴿۳۵﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور (اے رسول) مدین کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی شعیب کو رسول بنا کر بھیجا، (انہوں نے اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، قیامت کے دن سے ڈرو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ ﴿٣٦﴾

لیکن (وہ نہ مانے) انہوں نے شعیب کی تکذیب کی تو ایک زلزلے نے انہیں پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾

اور (اسی طرح ہم نے) عاد اور ثمود (کو بھی ہلاک کر دیا) ان کے (تباہ شدہ) گھر (اب بھی) تمہارے سامنے موجود ہیں (جو دوران سفر تمہیں نظر آتے ہیں) شیطان نے ان کے اعمال کو مزین کر دیا تھا اور (اس طرح) ان کو (سیدھے) راستہ سے روک دیا تھا (وہ شیطان کے بہکانے میں آ گئے) اگرچہ (ویسے) وہ بڑے سمجھ دار لوگ تھے ﴿٣٨﴾

اور (ہم نے) قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا، ان کے پاس موسیٰ کھلے دلائل لے کر آئے تھے لیکن وہ ملک میں تکبر (ہی) کرتے رہے حالانکہ وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے تھے ﴿٣٩﴾

ہم نے ان سب کو ان کے گناہ کے سبب (اپنی) گرفت میں لے لیا، ان میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھر برسائے، بعض وہ تھے جن کو ایک زبردست آواز نے پکڑ لیا، بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ تو ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر ہاں وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿٤٠﴾

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
الْعَنْكَبُوْتِ ، اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ، وَاِنَّ
اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ،
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ،
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ، اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ، وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ، اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ

(اے رسول) جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال ایسی ہے جیسی مکڑی کی۔ وہ ایک گھر بناتی ہے (اور سمجھتی ہے کہ وہ گھر اس کو محفوظ رکھے گا) حالانکہ تمام گھروں میں سب سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہوتا ہے (وہ کیا حفاظت کرے گا)۔ کاش یہ (کافر اس (بات کو) سمجھتے (کہ جس طرح مکڑی کا جالا کسی کام نہیں آسکتا اسی طرح اللہ کے علاوہ جتنے بھی ہیں ان میں سے کوئی بھی کسی کے کام نہیں آسکتا) ﴿۴۱﴾

جن جن (شخصوں یا) چیزوں کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں اللہ ان (سب) سے بخوبی واقف ہے (کہ وہ کچھ نہیں کر سکتے، عاجز و بے بس ہیں) اور اللہ غالب ہے (سب کچھ کرسکتا ہے اور وہ) حکمت والا ہے (ہر کام حکمت سے کرتا ہے) ﴿۴۲﴾

اور (اے رسول) یہ مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن ان کو سمجھتے وہی ہیں جو علم والے ہیں ﴿۴۳﴾

اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک (بڑی) نشانی ہے ﴿۴۴﴾

(اے رسول) جو کتاب آپ کی طرف نازل کی جارہی ہے اس کی تلاوت کیا کیجئے اور نماز کو قائم رکھئے، بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے (نماز میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے) اور اللہ کا ذکر یقیناً سب سے بڑی چیز ہے، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۴۵﴾

اور (اے ایمان والو) اہل کتاب سے بحث مباحثہ نہ کیا کرو مگر اس طریقہ سے جو بہت اچھا ہو البتہ ان میں سے وہ لوگ جو ظلم کریں (تو تم بھی ان کو ویسا ہی جواب دے سکتے ہو) اور (اے ایمان والو) تم اس طرح کہا کرو ہم اس کتاب بھی ایمان لائے جو ہم پر نازل کی گئی ہے اور اس کتاب پر بھی ایمان لائے

أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ

جوتم پر نازل کی گئی تھی، ہمارا اور تمہارا اللہ ایک ہے اور ہم اسی (ایک اللہ) کے مسلم ہیں ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول، جس طرح ہم نے پہلے رسولوں پر کتابیں اتاری تھیں) اسی طرح ہم نے آپ پر بھی کتاب اتاری ہے تو جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی تھی وہ تو اس پر (فوراً) ایمان لے آتے ہیں اور ان (مشرکین) میں سے بعض لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار تو وہی کرتے ہیں جو حق پوش (اور ہٹ دھرم) ہوتے ہیں۔ ﴿٤٧﴾ اور (اے رسول) اس (کتاب کے آنے) سے پہلے آپ نہ تو کتاب ہی پڑھتے تھے اور نہ اپنے دست راست سے کچھ لکھ ہی سکتے تھے (اگر) ایسا ہوتا تو پھر یہ اہل باطل ضرور شبہ کرتے (اور ان کا شبہ کرنا بعید از قیاس کبھی نہ ہوتا لیکن کیونکہ آپ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے لہٰذا یہ آیات آپ کی گھڑی ہوئی نہیں ہوسکتیں) ﴿٤٨﴾
بلکہ یہ (اللہ کی نازل کردہ) روشن آیات ہیں جو اہلِ علم کے سینوں میں محفوظ ہوگئی ہیں ﴿٤٩﴾
اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں نازل ہوئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ معجزات تو (سب) اللہ کے پاس ہیں (اسی کو معجزہ دکھانے کا اختیار ہے، مجھے کوئی اختیار نہیں) میں تو بس کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿٥٠﴾
اور (اے رسول) کیا ان کے لئے یہ (معجزہ) کافی نہیں کہ ہم نے ان پر (اپنی) کتاب نازل کردی ہے جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے، بے شک اس میں مؤمنوں کے لئے رحمت بھی ہے اور نصیحت بھی ﴿٥١﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے (اگر تم میری رسالت کی گواہی نہیں دیتے تو نہ دو) میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَآ اَجَلٌ
مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ
فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

زمین میں ہے اور (اے رسول) جو لوگ باطل چیز پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں، اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر (کبھی کا) عذاب آگیا ہوتا اور (اے رسول) وہ عذاب تو ان پر (اس طرح) ناگہانی طور پر واقع ہوگا کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں (تو کیا یہ عذاب سے بچ کر کہیں چلے جائیں گے، کہیں نہیں جا سکتے) دوزخ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

(ایک دن آنے والا ہے) جس دن عذاب ان کو اوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور نیچے سے بھی ڈھانک لے گا اور (اللہ ان سے) فرمائے گا جو عمل تم کر رہے تھے ان کا مزا چکھو ﴿۵۵﴾

(اور) اے میرے مؤمن بندو! میری زمین (بہت) وسیع ہے لہٰذا تم (جہاں رہ کر میری عبادت کر سکتے ہو وہاں رہ کر) بس میری ہی عبادت کرو ﴿۵۶﴾

ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم جنّت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، عمل کرنے والوں کے لئے اچھا بدلہ ہے ﴿۵۸﴾

(یعنی ان لوگوں کے لئے) جو (دنیا میں) صبر کرتے رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے رہے ﴿۵۹﴾

اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنے رزق کو اٹھائے اٹھائے نہیں

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

پھرتے (وہ اللہ پر توکل کرتے ہیں) اللہ ان کو بھی رزق دیتا اور تم کو بھی (رزق دیتا ہے) وہ سننے والا، جاننے والا ہے (۶۰)

اور (اے رسول) اگر آپ ان (مشرکین) سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے تو پھر یہ کہاں بھکے چلے جا رہے ہیں (۶۱)

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۶۲)

اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ بادل سے کون پانی برساتا ہے اور پھر زمین کو اس کی موت کے بعد کون زندہ کرتا ہے تو یہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ (تو) آپ کہئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں (۶۳)

اور یہ دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں (برخلاف اس کے) دارِ آخرت کی زندگی حقیقت میں اصل زندگی ہے، کاش انہیں علم ہوتا (۶۴)

اور (اے رسول) یہ مشرکین جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ ہی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں (سمندر سے) نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں (یعنی پھر اپنے شرکاء کو پکارنے لگتے ہیں) (۶۵)

تاکہ جو نعمتیں ہم نے (یعنی اللہ نے) انہیں دی ہیں ان کی (اور) ناشکری کریں اور (دنیا میں کچھ دن اور) مزے اڑالیں پھر عنقریب انہیں معلوم ہو (ہی) جائے گا (کہ ناشکری کا انجام کیا ہوتا ہے) (۶۶) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم

حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

کو امن کی جگہ بنایا ہے حالانکہ ان کے گرد و نواح سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ (پھر بھی) باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ﴿۶۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا جب حق اس کے پاس آئے تو اُسے جھٹلائے، کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے ﴿۶۸﴾

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾

اور جو لوگ ہمارے (راستہ) میں (آنے کی) کوشش کرتے ہیں ہم ضرور ان کو اپنے راستے دکھا دیتے ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْۤ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾ (اہل) روم مغلوب ہو گئے ﴿۲﴾ (اور وہ ایک بہت ہی) قریب ترین ملک میں (مغلوب ہوئے ہیں) لیکن (اس مرتبہ) مغلوب ہونے کے بعد وہ عنقریب پھر غالب ہو جائیں گے ﴿۳﴾ (اور اس غلبہ میں کچھ زیادہ عرصہ نہیں لگے گا، بلکہ) چند ہی سال میں (ایسا ہو جائے گا، فتح و شکست کا دینا) پہلے بھی اللہ ہی کے اختیار میں تھا اور اس واقعہ کے بعد بھی اسی کے اختیار میں ہے، (جس دن اہل روم غالب ہوں گے) اس دن مومن (بہت) خوش ہوں گے ﴿۴﴾ (اس لئے کہ اس دن وہ بھی) اللہ کی مدد سے (کفار پر غالب آئیں گے) اللہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، وہ غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۵﴾

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے (جو پورا ہو کر رہے گا)، اللہ اپنے

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ﴿٧﴾

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶) یہ تو (بس) دنیا کی ظاہری (ٹیپ ٹاپ) کو ہی (سب کچھ) سمجھتے ہیں اور آخرت (کی طرف) سے (بالکل) غافل ہیں۔ (۷)

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

کیا انہوں نے اپنے دلوں میں (کبھی) غور نہیں کیا (کہ) اللہ نے آسمانوں کو، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو حق کے ساتھ اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے پیدا کیا ہے، (پھر بھی) بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کر رہے ہیں (۸)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾

کیا انہوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہیں کی تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے (کافر) لوگوں کا انجام کیسا ہوا، وہ طاقت میں بھی ان سے زیادہ تھے، زمین میں انہوں نے ہل بھی خوب چلایا تھا (اور زراعت میں بھی بڑی ترقی کی تھی) اور جتنا زمین کو انہوں نے آباد کیا ہے اس سے زیادہ انہوں نے آباد کیا تھا، ان کے پاس ان کے رسول معجزات لے کر آئے تھے (لیکن وہ ایمان نہیں لائے اور اپنے کفر کی سزا بھگتی) اللہ تو ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے (۹)

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾

پھر جن لوگوں نے برے عمل کئے تھے ان کا انجام برا ہوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور ان کا مذاق اڑاتے رہے تھے (۱۰)

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ

اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ

اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ
يُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ
مِّنۡ شُرَكَآٮِٕهِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوۡا
بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ
السَّاعَةُ يَوۡمَٮِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ
فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ
فَاُولٰٓٮِٕكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾
فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ
تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾
يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ
الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ
بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ
ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ

پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

اور (اے رسول) جس دن قیامت قائم ہوگی (اس دن) گنہگار ناامید ہو جائیں گے ﴿۱۲﴾

ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ خود اپنے شریکوں (کی شکل کشائی) کے منکر ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾

اور (اے رسول) جس دن قیامت قائم ہوگی (اس دن لوگ) علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ باغ ہائے (جاودانی) میں شاداں و فرحاں ہوں گے ﴿۱۵﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے ﴿۱۶﴾

(اے ایمان والو) اللہ ہی کے لئے تسبیح و تقدیس ہے جب تمہیں شام ہو اور جب تمہیں صبح ہو ﴿۱۷﴾

اور اسی کے لئے تعریف ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور شام کے وقت اور دوپہر کے وقت بھی ﴿۱۸﴾

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

اور یہ اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک نشانی) ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تم انسان بن کر (روئے زمین پر) پھیلے ہوئے ہو ﴿۲۰﴾

اور یہ بھی اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک نشانی) ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے بیویاں پیدا

أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوٓا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم
مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

کیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور (اسی نے)
تم میں محبت اور مہربانی کو پیدا کر دیا، اس میں ان لوگوں کے
لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں (٢١)

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ
خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفُ
أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَٰنِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ
لَءَايَٰتٍ لِّلْعَٰلِمِينَ ﴿٢٢﴾

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور
رنگوں کا مختلف ہونا یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں
میں سے ہے، اس میں علم والوں کے لئے (بہت سی)
نشانیاں ہیں (٢٢)

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ
وَٱبْتِغَآؤُكُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ
لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

اور تمہارا رات اور دن کے وقت سونا اور (دن کے وقت)
اس کا فضل تلاش کرنا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے،
ان میں سننے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں (٢٣)

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ
يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ
مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىِۦ بِهِ ٱلْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تم کو ڈرانے اور
امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بادل سے پانی برساتا
ہے پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا
ہے، اس میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں
ہیں (٢٤)

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَن
تَقُومَ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ بِأَمْرِهِۦ ۚ ثُمَّ
إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ إِذَآ
أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم
سے آسمان اور زمین قائم ہیں، پھر جب وہ (قیامت کے
دن) تم کو زمین سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم
(فوراً قبروں سے) نکل پڑو گے (٢٥)

وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ كُلٌّ
لَّهُۥ قَٰنِتُونَ ﴿٢٦﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب اسی کے
ہیں، سب اسی کے فرماں بردار ہیں (٢٦)

وَهُوَ ٱلَّذِى يَبْدَؤُا۟

وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

پیدا کرے گا اور یہ اس کے لئے بہت آسان ہے، آسمانوں میں اور زمین میں اس کی شان بہت ہی اعلیٰ (وارفع) ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

وہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے ایک مثال بیان فرماتا ہے (بتاؤ) کیا جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں تمہارے لونڈی غلام تمہارے شریک ہیں پھر تم (اور وہ) اس میں برابر (کے حقدار) ہیں، تم ان (کے نقصان) سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح تم اپنے (نقصان) سے ڈرتے ہو، عقل والوں کے لئے ہم اپنی آیات کو اس طرح علیحدہ علیحدہ بیان کر رہے ہیں (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿٢٨﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٩﴾

پھر بھی جو لوگ ظالم ہیں وہ بغیر علم کے اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کر دے اُسے (راہ) ہدایت پر کون لا سکتا ہے، (قیامت کے دن) ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٢٩﴾

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

تو (اے رسول) آپ ایک (اللہ کی) طرف رُخ کرتے ہوئے اپنے چہرے کو دین (اسلام) کے لئے سیدھا رکھئے، (یہ) اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے (تمام) لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی فطرت میں تبدیلی نہیں ہوتی، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٠﴾

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾

(اور اے ایمان والو) اسی کی طرف رجوع کرو، نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ﴿٣١﴾

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا

(یعنی) ان لوگوں میں سے (نہ ہو جاؤ) جنہوں نے اپنے دین

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا، كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے بن گئے، تمام فرقے جو (فرقہ وارانہ مذہب) ان کے پاس ہے اسی میں مگن ہیں ﴿۳۲﴾

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور (اے رسول) جب لوگوں کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک بڑی جماعت (کے لوگ) اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۳۳﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ، فَتَمَتَّعُوْا، فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری کریں تو (اے رسول، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ) کچھ دن فائدہ اٹھا لو پھر عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو ان کو اس شرک کی تعلیم دیتی ہے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۳۵﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا، وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور (اے رسول) جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو یہ اس سے بہت خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کے اعمال کے سبب ان کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو (فوراً) ناامید ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۳۷﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ، ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

(الغرض یہ مال و دولت اللہ کا دیا ہوا ہے) لہٰذا (اے رسول، اس میں سے) رشتہ داروں کو، مسکینوں کو اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہا کیجئے، یہ ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں (بہت) اچھا (کام) ہے اور ایسے ہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ، وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ، هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ، سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ، كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ، وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

اور (اے لوگو) جو سود تم اس لئے دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں زیادتی ہو تو اللہ کے نزدیک تو وہ زیادہ نہیں ہوتا اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا جوئی کے لئے دیتے ہو تو (وہ اللہ کے ہاں زیادہ ہو جاتی ہے) اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ (اپنے دیئے ہوئے مال کو کئی گنا کر لیتے ہیں ﴿۳۹﴾

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کرے جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے ﴿۴۰﴾
لوگوں کے (برے) اعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں (غرض یہ کہ ہر جگہ) فساد ظاہر ہو چکا ہے (اور یہ اس بات کا متقاضی ہے) کہ اللہ ان کو ان کے بعض عملوں (کی سزا) کا مزا چکھائے تاکہ وہ (متنبہ ہو جائیں اور آئندہ کے لئے اپنے برے اعمال سے) باز آجائیں ﴿۴۱﴾
(اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ زمین کی سیر و سیاحت کرو پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا (جو تم سے) پہلے تھے، ان میں اکثر مشرک تھے (اسی وجہ سے تباہ و برباد کر دیئے گئے) ﴿۴۲﴾
تو (اے رسول، آپ ان لوگوں سے اعراض کیجئے اور) اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کو اللہ کے مقابلہ میں کوئی لوٹانے والا نہیں آپ اپنے رخ کو سیدھے دین کی طرف قائم رکھئے۔ (وہ دن ایسا ہے کہ) اس دن (لوگ) متفرق ہو جائیں گے (کافر علیحدہ اور مؤمنین علیحدہ) ﴿۴۳﴾
(اور اے رسول) جو شخص کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور جو شخص نیک عمل کرے تو (ایسے) لوگ (کتنے خوش قسمت ہیں کہ) پہلے سے اپنے آرام و آرائش کا بندوبست کر رہے ہیں۔ ﴿۴۴﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيْحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ

(اور اے رسول، قیامت کا دن اسی لئے مقرر کیا گیا ہے) کہ (اس دن) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اپنے فضل سے (اچھا) بدلہ دے، بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا (۴۵)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے تاکہ (ان ہواؤں کی تحریک سے بارش ہو اور) اللہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور اللہ ہوائیں اس لئے بھی بھیجتا ہے) تاکہ (ان ہواؤں کے ذریعہ) اللہ کے حکم سے کشتیاں چلیں اور (بحری تجارت کے ذریعہ) تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اس کا) شکر ادا کرو (۴۶)

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، وہ ان کے پاس معجزے لے کر آئے (لیکن قوم کے لوگوں نے جھٹلایا اور وہ بدستور گناہ کرتے رہے) تو ہم نے ان گناہگاروں سے (ان کی سرکشی کا) انتقام لیا (اور انہیں نیست و نابود کر دیا) اور مؤمنین کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے (اور ہم مدد کرتے رہتے ہیں) (۴۷)

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ اس بادل کو جس طرح چاہتا ہے بالائی فضاؤں میں پھیلا دیتا ہے اور (کبھی) ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر (اے رسول) آپ دیکھتے ہیں کہ بادل کے درمیان سے پانی نکلنے لگتا ہے، پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۸)

حالانکہ اس سے پہلے کہ ان پر بارش ہو وہ (بڑے) مایوس تھے (۴۹)

تو (اے رسول) اللہ کی رحمت کے آثار کو دیکھئے کس طرح اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، بے شک اللہ

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا
رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا
يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ
اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ
لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا

اسی طرح مُردوں کو بھی زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۵۰) اور اگر ہم (ایسی) ہوائیں بھیجیں (جو کھیتی کو جلا دیں) پھر یہ اس کو دیکھیں کہ زرد ہوگئی ہے تو اس کے زرد ہونے کے بعد یہ ضرور ناشکری کرنے لگیں (اور ہماری تمام نعمتوں کو بھلا دیں) (۵۱)

تو (اے رسول) نہ آپ مُردوں کو آواز سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو (خصوصاً) ایسی حالت میں کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں (یہ کافر روحانی طور پر مُردہ اور بہرے ہوگئے ہیں لہٰذا ان پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی) (۵۲) اور (اے رسول) نہ آپ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر صحیح راستہ پر لا سکتے ہیں، آپ تو اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آئیں اور مسلم بن جائیں (۵۳)

اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری (کی حالت) میں پیدا کیا، پھر کمزوری کے بعد (تمہیں) قوت دی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے (۵۴)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، (جس طرح یہ قیامت کے دن غلط اندازہ لگائیں گے) اسی طرح (دنیا میں بھی یہ غلط اندازے لگاتے رہے اور) صحیح راستہ سے بھٹکتے رہے (۵۵)

لیکن جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے (نہیں) تم (دنیا میں جیسا کہ) اللہ کی کتاب میں (ہے) قیامت تک رہے، یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا علم نہیں تھا (۵۶)

پھر اس دن ظالم لوگوں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہیں دے

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا
يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾

گی اور نہ انہیں راضی کیا جائے گا (۵۷) اور (اے رسول) ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور (اے رسول) اگر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ یہی کہیں گے کہ تم جھوٹ بات بنا کر لاتے ہو (۵۸)

(اور اے رسول) جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے (وہ ہٹ دھرمی کی وجہ سے کسی طرح حق کو قبول نہیں کرتے) (۵۹)

تو (اے رسول) آپ صبر کیجئے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (کافر ضرور ذلیل و خوار ہوں گے) اور (اے رسول، آپ ہوشیار رہیں یہ لوگ) جو (اللہ کی باتوں پر) یقین نہیں رکھتے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو ڈگمگا دیں (اور صبر و استقامت کا دامن آپ کے ہاتھ سے چھوٹ جائے) (۶۰)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الۗمّۗ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾ الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ
عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا

الٓمّٓ (۱) (اے رسول) یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (جو ہم آپ پر نازل کر رہے ہیں) (۲)

(یہ آیتیں) نیکی کرنے والوں کے لئے ہدایت اور (سراسر) رحمت ہیں (۳)

(یعنی ان لوگوں کے لئے) جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۴)

یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے (آئی ہوئی) ہدایت پر ہیں اور یہ لوگ نجات پانے والے ہیں (۵)

اور (اے رسول) لوگوں میں بعض ایسا بھی شخص ہے جو بے ہودہ باتوں کا خریدار بنتا ہے تاکہ (ان کے ذریعہ) بغیر علم کے (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے اور اس

هُزُوًا، أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٦
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا
كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا،
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٧ إِنَّ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ
النَّعِيمِ ۝٨ خَالِدِينَ فِيهَا، وَعْدَ اللَّهِ
حَقًّا، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٩ خَلَقَ
السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ
فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَ
بَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ، وَأَنزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝١٠
هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
الَّذِينَ مِن دُونِهِ، بَلِ الظَّالِمُونَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝١١ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ
الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ، وَمَن يَشْكُرْ
فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ، وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ
اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝١٢ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ

کا مذاق اڑائے، ایسے لوگوں کے لئے (قیامت کے دن) ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۶)

اور جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سُنا ہی نہیں، گویا کہ اس کے کانوں میں بوجھ ہے، تو (اے رسول) اس کو درد ناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے (۷)

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے نعمتوں کے باغات ہیں (۸)

(جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے (وہ ضرور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا) وہ غالب اور حکمت والا ہے (۹)

اسی نے آسمانوں کو جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو بغیر ستونوں کے پیدا کیا، اسی نے زمین میں پہاڑ گاڑ دئے تاکہ زمین تمہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے اور اسی نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دئے اور (اے رسول) ہم ہی نے بادل سے پانی برسایا پھر (ہم ہی نے) زمین میں ہر قسم کی عمدہ عمدہ چیزیں اگائیں (۱۰)

تو (اے کافرو) یہ تو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں: اب تم مجھے بتاؤ کہ اس کے علاوہ جو (تمہارے شریک) ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں (۱۱)

اور (اے رسول) ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی (اور ان سے کہا تھا) کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدہ کے) لئے ہی شکر کرتا ہے (اللہ کا اس میں کوئی فائدہ نہیں) اور جو شخص ناشکری کرتا ہے تو اللہ اس کے شکر سے بے نیاز اور لائق حمد و ثناء ہے (۱۲)

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب لقمان نے اپنے

لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

بیٹے سے جبکہ وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، بے شک شرک ظلم عظیم ہے ﴿۱۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ (حسن سلوک کرنے کا) حکم دیا (خصوصًا ماں کے ساتھ اس لئے کہ) اس کی ماں تکلیف پر تکلیف جھیل کر اُسے اٹھائے پھرتی ہے، پھر (اُسے دودھ پلاتی ہے پھر کہیں) دو برس میں (جاکر) اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے (اور ہم نے انسان کو یہ بھی حکم دیا) کہ میرا بھی شکر ادا کرتا رہے اور اپنے والدین کا بھی، (تم سب کو) میری طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر والدین کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کرنا لیکن دنیا (کے معاملات) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے راستہ کی پیروی کرنا (اور ہوشیار رہنا کہ) بالآخر تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿۱۵﴾

(پھر لقمٰن نے اپنے بیٹے سے کہا) اے میرے بیٹے، اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کوئی عمل) ہو اور وہ پتھر کے اندر (پوشیدہ) ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں (کسی بھی جگہ مخفی ہو) اللہ اسے (قیامت کے دن) لے آئے گا، بے شک اللہ (بہت) باریک بین اور (بڑا) باخبر ہے (کوئی عمل اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا) ﴿۱۶﴾

(اور) اے میرے بیٹے، نماز کو قائم رکھنا، نیک بات کا حکم کرتے رہنا، برائی سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ کو پہنچے اس پر صبر کرنا، بے شک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾

اور (اے میرے بیٹے) لوگوں سے بے رخی نہ اختیار کرنا اور زمین میں اترا کر نہ چلنا، بے شک اللہ کسی اترانے والے گھمنڈ

فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

کرنے والے کو پسند نہیں کرتا (۱۸)

وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ ؕ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾

اور (اے میرے بیٹے) اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو پست رکھنا (گدھے کی طرح نہ چیخنا) بیشک تمام آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے (۱۹)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾

اور (اے لوگو) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کو تمہارے لئے مسخر کر دیا اور اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں پھر بھی بعض لوگ بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے اللہ (کے معاملہ) میں جھگڑتے ہیں (اور اس کی توحید میں رخنے ڈالتے ہیں) (۲۰)

وَ اِذَا قِیْلَ لَہُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ کَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْہُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں، ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء و اجداد کو پایا ہے، (اے رسول) کیا ایسی حالت میں بھی (یہ انہی کی پیروی کریں گے) کہ شیطان ان کے آباء و اجداد کو دوزخ کی طرف بلاتا رہا ہو (۲۱)

وَ مَنْ یُّسْلِمْ وَجْہَہٗۤ اِلَی اللّٰہِ وَ ہُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

اور (اے رسول) جو شخص اللہ کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کرے اور نیکی کرتا ہے تو وہ مضبوط کڑے کو مضبوطی کے ساتھ (پکڑ کر) لٹک گیا (اس کا انجام اچھا ہوگا) اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے (۲۲)

وَ مَنْ کَفَرَ فَلَا یَحْزُنْکَ کُفْرُہٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُہُمْ فَنُنَبِّئُہُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰہَ

اور (اے رسول) جو شخص کفر کرے تو اس کے کفر سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، ان سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے،

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ
عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾
وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ
أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾ مَّا خَلْقُكُمْ
وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ
يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ
يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ
هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ

بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتا ہے (۲۳)

ہم ان کو (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر ہم ان کو زبردستی ایک سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے (۲۴) اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ (اے رسول) آپ کہئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے لیکن اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں جانتے (۲۵)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور (جو کچھ) زمین (میں ہے) سب اللہ کا ہے، بے شک اللہ غنی اور تعریف والا ہے (۲۶) اور (اے رسول) زمین میں جتنے درخت ہیں اگر (یہ سب) قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے اور) اس کے بعد سات سمندر اور (روشنائی بن کر) اس کی روشنائی میں اضافہ کریں (پھر ان قلموں اور اس روشنائی سے اللہ کے کلمات لکھے جائیں تو قلم ختم ہو جائیں گے، سیاہی ختم ہو جائے گی لیکن) اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے، بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۲۷)
(اللہ کے لئے) تم سب کا پیدا کرنا اور (تمہارے مرجانے کے بعد تم کو) دوبارہ زندہ کر دینا ایسا ہے جیسے ایک شخص کو (پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر دینا) بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے (۲۸)

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے (ان میں سے) ہر ایک وقت مقررہ تک کے لئے جاری و ساری ہے اور (کیا آپ کو نہیں معلوم) کہ اللہ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے باخبر ہے (۲۹)

یہ (تمام باتیں اس بات کی دلیل ہیں) کہ اللہ ہی سچا (الٰہ) ہے اور جن کو یہ (کافر) اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں سب

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۳۰﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۳۱﴾
وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ
بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿۳۲﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا
لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ
هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ
اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۳﴾
إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ
الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا
تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَ
مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾

باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی بلند و بالا اور بڑا بڑائی والا ہے (۳۰)

(اور اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کے فضل وکرم سے سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائے، بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۳۱)

اور (اے رسول) جب (سمندر کی) لہریں ان پر سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو یہ لوگ دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اسی کو (مدد کے لئے) پکارتے ہیں پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض تو استقامت کے ساتھ (توحید پر) جمے رہتے ہیں (اور بعض پھر شرک کرنے لگتے ہیں) اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہماری نشانیوں کا انکار تو وہی لوگ کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکر گزار ہوتے ہیں (۳۲)

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس دن نہ تو باپ بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کام آئے گا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (قیامت آکر رہے گی) لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں (کسی قسم کے) فریب میں مبتلا کرے (۳۳)

قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے، پانی وہی برساتا ہے (اور پانی برسنے کے وقت کو بھی وہی جانتا ہے)، وہی جانتا ہے کہ (مادہ کے) رحموں میں کیا ہے (نر یا مادہ) کسی شخص کو نہیں معلوم کہ وہ کل کیا کرنے والا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی، بے شک اللہ ہی (ان باتوں کا) جاننے والا اور (ہر بات سے) باخبر ہے (۳۴)

الٓمّٓ تَنْزِیْل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ۝١ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ
مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٢ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ
افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ
قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا
تَتَذَكَّرُوۡنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ
اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ
مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝٥
ذٰلِكَ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ
الرَّحِيۡمُ ۝٦ الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ
خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ۝٧
ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ
مَّهِيۡنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ

الٓمّٓ (۱) اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے (۲)

(اور اے رسول) کیا لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ رسول نے اسے خود بنالیا ہے (نہیں، یہ بات نہیں ہے) بلکہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے (اسی نے اس کو نازل کیا ہے) تاکہ آپ ایسی قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے (ماضی قریب میں) کوئی ڈرانے والا (رسول) نہیں آیا شاید (آپ کے ڈرانے سے) یہ لوگ ہدایت پر آجائیں (۳)

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر رونق افروز ہوا، (اے لوگو) اس کے علاوہ نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ سفارش کا اختیار رکھنے والا تو کیا تم (پھر بھی) نصیحت حاصل نہیں کرتے (۴)

وہی آسمان سے (لے کر) زمین تک کے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر ایک ایسے وقفہ میں جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہے وہ کام اسی کی طرف چڑھ جاتا ہے۔ (۵)

وہی (تو ہے جو) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، غالب اور (بہت) رحم کرنے والا ہے (۶)

(وہی ہے) جس نے ہر چیز کو (بہت) اچھا بنایا اور (اسی نے) اس کو پیدا (بھی) کیا اور اسی نے انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا (۷)

پھر ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے اس کی نسل کو پیدا کیا (۸)

پھر اسی نے اس کی درستی اور اصلاح کی اور اس میں اپنی روح

رُوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

پھونک دی پھر اسی نے (اے لوگو) تمہارے کان (تمہاری) آنکھیں اور (تمہارے) دل بنائے مگر تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو (۹)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست ونابود ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا ہوں گے۔ (آپ کہہ دیجئے کہ ضرور ایسا ہوگا، لیکن اے رسول، یہ لوگ مانیں گے نہیں اس لئے کہ یہ لوگ دوبارہ زندہ ہونے کے نہیں) بلکہ (اصل میں) اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں (۱۰)

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

آپ کہہ دیجئے کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۱۱)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور (اے رسول) کاش آپ مجرموں کو (اس وقت) دیکھیں جس وقت وہ اپنے رب کے پاس سر جھکائے (کھڑے) ہوں گے (اور اس طرح کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب ہم نے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا اور (براہِ راست سب کچھ) سن لیا، (اب) ہمیں یقین آگیا ہے، ہمیں واپس (دنیا میں) بھیج دے، (اب) ہم اچھے عمل کریں گے (۱۲)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور (اے رسول) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے (میرا وہ) وعدہ پورا ہو کر رہے گا (جو میں پہلے کر چکا ہوں کہ) میں ضرور (نافرمان) جنّات اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا (اگر سب کو ہدایت دے دیتا تو یہ وعدہ کیسے پورا ہوتا) (۱۳)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

(قیامت کے دن ان نافرمانوں سے کہا جائے گا) تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اب (اس کی سزا کا) مزا چکھو (آج) ہم تمہیں بھلا دیں گے اور (اے رسول)، پھر ہم

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ان سے کہیں گے) جو اعمال تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (آج) اس کی دائمی سزا کا مزا چکھو ﴿۱۴﴾

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيٰتِنَا الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا
بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة

السجدة ۱

ہماری آیتوں پر تو بس وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جب کبھی ان آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں، اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح اور تقدیس کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

ان کے پہلو بستروں سے علیحدہ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (ہمارے راستہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ
قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو ایسے لوگوں کے لئے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی جو (نعمتیں) چھپا کر رکھی گئی ہیں انہیں کوئی شخص نہیں جانتا، یہاں کے (اُن) اعمال کا بدلہ ہوگا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿۱۷﴾

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا
لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ أَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَأَمَّا الَّذِيْنَ
فَسَقُوْا فَمَأْوٰهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوْا أَنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَا أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ
الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ

(اور اے رسول) کیا جو شخص مؤمن ہو وہ اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو فاسق ہو، (نہیں، ایسے لوگ ہرگز) برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا ٹھکانہ باغات ہوں گے، یہ ان کی مہمانی ہوگی ان اعمال کے بدلے میں جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿۱۹﴾

اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگی جب کبھی وہ اس میں سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دئے جائیں گے، ان سے کہا جائے گا دوزخ کے جس عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کا مزا چکھو ﴿۲۰﴾

اور (اے رسول، قیامت کے) بڑے عذاب کے علاوہ ہم ان کو قریب کے (یعنی دنیا کے) عذاب کا مزا بھی چکھائیں گے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا
مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَ
لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي
مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى
لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ
أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

تاکہ یہ لوگ (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿٢١﴾

اور (اے رسول) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے، ہم گنہگاروں سے (ان کی اس حرکت کا) ضرور بدلہ لیں گے ﴿٢٢﴾

اور (اے رسول) ہم نے یقیناً موسیٰ کو کتاب دی تھی لہٰذا آپ اس (کتاب) کے ملنے (کے سلسلہ) میں کسی قسم کا شک نہ کریں اور ہم نے اس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لئے (ذریعۂ) ہدایت بنایا تھا ﴿٢٣﴾

اور جب ان لوگوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر یقین کیا تو ہم نے انہی میں سے (ایسے) امام مبعوث کئے جو (ان کو) ہمارے حکم کی روشنی میں ہدایت کرتے تھے ﴿٢٤﴾

(اور اے رسول) بے شک آپ کا رب جن باتوں میں یہ (بنی اسرائیل) اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں میں ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ﴿٢٥﴾

کیا یہ (بات) ان (لوگوں) کے لئے (باعث) ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کی آبادیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں (عبرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں، تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں (کہ ان سے کیا کہا جا رہا ہے) ﴿٢٦﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بارش کو بنجر زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی اگاتے ہیں جس کو ان کے جانور بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو آخر یہ لوگ دیکھتے کیوں نہیں (کہ یہ سب کچھ ہماری قدرت کی کاریگری ہے کوئی دوسرا یہ کام نہیں کر سکتا) ﴿٢٧﴾

اور (اے ایمان والو) یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ (جس سے تم بار بار ہمیں ڈراتے ہو) کب واقع ہوگا، اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٢٨﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

ایمان لانا کچھ بھی نفع نہیں دے گا اور نہ (اس دن) انہیں مہلت دی جائے گی (۲۹)
تو (اے رسول) آپ ان سے اعراض کیجئے اور (فیصلہ کا) انتظار کیجئے، یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۳۰)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرًا ﴿٢﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ
مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ
الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٤﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا (ہرگز) نہ مانیئے، بے شک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۱)
اور (اے نبی) جو باتیں آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی کی جا رہی ہیں آپ ان کی پیروی کیجئے، (اور اے لوگو) ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو اللہ خوب واقف ہے (۲)
اور (اے نبی) اللہ پر بھروسہ کیجئے، کارسازی کے لئے اللہ (تعالیٰ) ہی کافی ہے (۳)
(اے ایمان والو) اللہ نے کسی آدمی کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے، نہ اللہ نے تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کی مثل کہہ دیتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا، یہ تمہارے منہ سے نکلی ہوئی (بے حقیقت) باتیں ہیں، اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ بتاتا ہے (۴)
(اے ایمان والو) منہ بولے بیٹوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کے نام سے پکارا کرو، اللہ کے نزدیک یہی انصاف کی بات ہے، پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔

الدِّيْنِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلٰكِنْ مَّا
تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا
رَّحِيمًا ⑤ اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ
أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهٰتُهُمْ وَأُولُوا
الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِي كِتٰبِ
اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهٰجِرِينَ إِلَّا
أَنْ تَفْعَلُوا إِلٰى أَوْلِيٰئِكُمْ مَّعْرُوفًا كَانَ
ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُورًا ⑥
وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيثَاقَهُمْ وَ
مِنْكَ وَمِنْ نُّوحٍ وَّإِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِّيثَاقًا غَلِيظًا ⑦
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ
لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ⑧
يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَّجُنُودًا لَّمْ

جو بات تم سے غلطی سے سرزد ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ جو بات تم دل کے ارادے سے کرو گے (اس پر تم سے مؤاخذہ ہوگا) اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑤

نبی مؤمنوں کے لئے ان سے زیادہ ان کے خیرخواہ ہیں اور ان کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور اللہ کی کتاب میں رشتہ دار، مؤمنین اور مہاجرین سے زیادہ آپس میں ایک دوسرے کے حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی نیکی کرو (تو اور بات ہے)، یہ (حکم اللہ کی) کتاب میں لکھا ہوا ہے ⑥

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا، خصوصاً آپ سے، نوح سے، ابراہیم سے، موسیٰ سے اور عیسیٰ سے اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ⑦

(کہ اللہ کے احکام کو بے کم و کاست لوگوں تک پہنچائیں گے) تاکہ اللہ (قیامت کے دن) سچّوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور (کافروں سے ان کی تکذیب کے متعلق سوال کرے، اور) اللہ نے کافروں کے لئے (ان کی تکذیب کی سزا میں) دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ⑧

(اے ایمان والو، اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کیا جب (کفّار کی) فوجوں نے تم پر حملہ کیا۔ ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور (ایسے) لشکر بھیجے جو تم کو دکھائی نہیں دیتے تھے اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم

تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۩

کر رہے تھے (وہ تمہاری جد و جہد سے بے خبر نہیں تھا) ⑨

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩

جب وہ تمہاری بالائی جانب سے بھی حملہ آور ہوئے اور تمہاری نشیبی جانب سے بھی حملہ آور ہوئے اور جب آنکھیں پھر گئیں، دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت (طرح طرح کے) گمان کرنے لگے ⑩

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪

اس موقع پر مؤمنین کی (بڑی سخت) آزمائش کی گئی اور انہیں بڑی شدت کے ساتھ جھنجھوڑا گیا ⑪

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫

اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا وہ محض دھوکا تھا ⑫

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۚ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اے اہل یثرب (میدانِ جنگ میں) تمہارے لئے کوئی (محفوظ) مقام نہیں لہذا واپس چلو، ان میں سے ایک فریق نے نبی سے (واپس جانے کی اجازت مانگی) انہوں نے کہا ہمارے گھروں کو حفاظت کی ضرورت ہے حالانکہ ان کو حفاظت کی ضرورت نہیں تھی، وہ تو بس (اس بہانے لڑائی سے) بھاگنا چاہ رہے تھے ⑬

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ⑭

اور (اے رسول، ان سے ہوشیار رہیں۔ ان کی تو یہ کیفیت ہے کہ) اگر مدینہ کے (تمام) اطراف سے فوجیں ان پر حملہ آور ہوں پھر (ایسے نازک موقع پر) اگر ان سے فتنہ برپا کرنے کو کہا جائے تو یہ فوراً فتنہ برپا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے، ایسے کام کے لئے بہت کم ہی توقف کریں گے ⑭

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا

اور اس سے پہلے یہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ (لڑائی سے) پیٹھ نہیں پھیریں گے (لیکن انہوں نے اس عہد کو پورا نہیں

يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
مَسْئُولًا ⑮ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ
فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا
تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑯ قُلْ مَنْ ذَا
الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ
سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ
لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ⑰
قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَ
الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا
يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ⑱
أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ
رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ
كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ
فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ
حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ
يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ
ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑲ يَحْسَبُونَ
الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ

کیا، انہیں خبردار ہو جانا چاہئے کہ) اللہ سے کئے ہوئے عہد کے متعلق (قیامت کے دن) بازپرس ہوگی (١٥)

(اے رسول ہم) آپ کہہ دیجئے اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گا اور (اگر بھاگ کر تم بچ بھی گئے تو) ایسی صورت میں کچھ تھوڑا سا (دنیوی) فائدہ اور حاصل کرلو گے (١٦)

(اے رسول) آپ (ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اور اگر تم پر مہربانی کا ارادہ کرے (تو کون اسے روک سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ نہ کسی کو اپنا کارساز پائیں گے اور نہ مددگار (١٧)

(اے ایمان والو) اللہ تم میں سے ان (منافقین) کو (اچھی طرح) جانتا ہے جو (لوگوں کو لڑائی سے) باز رکھتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس آجاؤ اور وہ خود بھی لڑائی میں شریک نہیں ہوتے مگر (بہت) کم (١٨)

(اے ایمان والو) تمہارے معاملہ میں یہ لوگ بڑے بخیل واقع ہوئے ہیں (اور اے رسول ان کی بزدلی کا تو یہ حال ہے کہ) جب خوف (کا کوئی موقع) آئے تو آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں، ان کی آنکھیں اس طرح پھر رہی ہوں گی جیسے وہ شخص جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پھر جب خوف جاتا رہے تو تم سے مال (غنیمت) کی حرص میں (اس طرح) ملیں گے کہ (تمہاری خوشامد میں) ان کی زبانیں (بڑی) تیز ہوں گی، یہ لوگ ایمان نہیں لائے لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے (١٩)

(یہ لوگ اتنے ڈرپوک ہیں کہ اگرچہ فوجیں چلی گئی ہیں لیکن) یہ گمان کر رہے ہیں کہ فوجیں ابھی نہیں گئیں اور اگر فوجیں (پھر) آجائیں تو تمنا کریں گے کہ دیہاتیوں میں جا رہیں اور (دور بیٹھے بیٹھے) تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں

الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾

اور اگر تم لوگوں میں موجود ہوں تو نہ لڑیں مگر تھوڑا سا ﴿٢٠﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾

بے شک رسول اللہ (کی سیرت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے (یعنی تم لوگوں میں سے ہر) اس شخص کے لئے (بہترین نمونہ ہے) جو اللہ (تعالیٰ) سے اور قیامت کے دن سے ڈرتا ہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ﴿٢١﴾

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾

اور جب مؤمنین نے (کافروں کی) فوجوں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ تو وہی ہے جس کے متعلق اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں پہلے ہی خبر دے دی تھی اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا، اس (منظر کو دیکھ کر وہ ڈگمگائے نہیں بلکہ اس) سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور زیادتی ہو گئی ﴿٢٢﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

مؤمنین میں (بہت سے ایسے) لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا تو ان میں سے بعض (تو ایسے ہیں جنہوں) نے اپنی نذر پوری کر دی اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو (اپنی نذر پوری کرلے کا) انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے (اپنی نیت و ارادہ میں) ذرا سی بھی تبدیلی نہیں کی ﴿٢٣﴾

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ

(اس آزمائش کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو سزا دے یا انہیں توبہ کی توفیق دے کر) ان کی توبہ قبول کرلے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٤﴾ اللہ نے کافروں کو ان کے غیظ و غضب کے ساتھ واپس (جانے پر مجبور) کر دیا وہ (اس حملہ سے) کوئی فائدہ حاصل

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

نہ کر سکے، اللہ ہی جنگ کے سلسلہ میں مؤمنین کے لئے کافی ہوگیا (بے شک) اللہ (بہت) قوی اور زبردست ہے ﴿۲۵﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ نے اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے مشرکین کی امداد کی تھی ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ (ان میں سے) ایک فریق کو تم نے قتل کر دیا اور ایک فریق کو قید کر لیا ﴿۲۶﴾

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

اور اللہ نے تم کو ان کی زمین کا، ان کے گھروں کا، ان کے مالوں کا اور اس زمین کا جس پر تم نے اپنے قدم بھی نہ رکھے تھے وارث بنا دیا، (بے شک) اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۷﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم کو اگر دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دوں ﴿۲۸﴾

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

اور اگر تم اللہ، اس کے رسول اور دارِ آخرت کی طلب گار ہو تو پھر اللہ نے تم میں سے ان کے لئے جو نیکی کرنے والی ہیں اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اے نبی کی بیویو، تم میں سے جو کھلی برائی کرے گی تو اس کو دگنی سزا دی جائے گی اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک عمل کرتی رہے گی تو ہم اس کو ثواب

تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ
وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ
إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِى فِى قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ
قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِى بُيُوتِكُنَّ وَ
لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى وَ
أَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِينَ الزَّكٰوةَ وَ
أَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ
لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى
فِى بُيُوتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ
إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّ
الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِينَ وَالْقٰنِتٰتِ وَ
الصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِينَ
وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ
الْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰٓئِمِينَ

بھی دگنا دیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے (۳۱)

اے نبی کی بیویو، تم عورتوں میں سے کسی ایک عورت کے مثل بھی نہیں ہو (تمہاری شان ہر عورت سے برتر و بالا ہے) اگر تم متقی رہنا چاہتی ہو تو (کسی غیر محرم سے) نرم لہجہ میں بات نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہے (نرمی سے) کسی قسم کی (غلط) توقع (نہ) قائم کرلے، (بس) دستور کے مطابق بات کیا کرو (۳۲)

اور (اے نبی کی بیویو) اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور جس طرح پہلے (زمانۂ) جاہلیت میں (عورتیں اپنے) محاسن اور بناؤ سنگھار کو ظاہر کرتی تھیں تم اس طرح اپنے محاسن اور زیب و زینت کا اظہار نہ کرو، نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو۔ اے (نبی کی) گھر والیو، اللہ نے تو یہ ارادہ کرلیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کردے اور تمہیں (مبالغہ کے ساتھ) پاک و صاف کردے (۳۳)

اور (اے نبی کی گھر والیو) تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی جو باتیں تلاوت کی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ بڑا باریک بین اور (بہت) باخبر ہے (۳۴)

بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں، مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ
الْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور
اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور (بہت ذکر کرنے والی)
عورتیں ان کے لئے اللہ (تعالیٰ) نے مغفرت اور اجرِ عظیم
تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمنہ عورت کے لئے یہ زیبا نہیں
کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو
اس بات کے سلسلہ میں انہیں کوئی اختیار باقی رہے اور جو
شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح
گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿۳۶﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ
وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا
اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ
مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ
اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

اور (اے رسول) جب آپ اس شخص سے جس پر اللہ نے
احسان کیا اور آپ نے بھی احسان کیا یہ کہہ رہے تھے کہ اپنی
بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو اور (اے
رسول) آپ اپنے دل میں (ایک بات) چھپا رہے تھے جس کو
اللہ ظاہر کرنے والا تھا، آپ لوگوں (کے طعن) سے ڈرتے
تھے حالانکہ اللہ ہی حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔ پھر
جب زید نے (طلاق دے کر) ان سے اپنی حاجت ختم کر دی
تو ہم نے آپ سے اُن کا نکاح کر دیا تاکہ مؤمنین پر ان کے
منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے سلسلہ میں
جبکہ وہ ان کو طلاق دے کر ان سے اپنی حاجت ختم کر دیں کوئی
تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم تو ہو کر رہتا ہے ﴿۳۷﴾

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ، سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ، وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ، وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ، وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ، وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلٰمٌ، وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ

جس کام (کی ترویج) کو اللہ تعالیٰ نے نبی کے لئے ہی مقرر کر دیا ہو اس کام کو کرنے میں نبی کے لئے کوئی مضائقہ (کی بات) نہیں، جو (نبی) پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور اللہ کا (تو ہر) کام ایک مقررہ اندازے پر ٹھہر چکا ہے (اور واقع ہو کر رہتا ہے) (۳۸)

یہ لوگ اللہ کے پیغامات کو (لوگوں تک) پہنچاتے تھے اور صرف اللہ سے ڈرتے تھے، اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے کے لئے (اکیلا) کافی ہے (۳۹)

(اے ایمان والو) محمد تم مردوں میں سے کسی (مرد) کے باپ نہیں بلکہ وہ تو اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے ختم کرنے والے اور اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے (۴۰)

اے ایمان والو، اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو (۴۱)

اور صبح وشام اس کی تسبیح (وتقدیس) کیا کرو (۴۲)

وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی رحمت بھیجتے ہیں) تاکہ تم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ مؤمنین پر بہت مہربان ہے (۴۳)

جس روز وہ اللہ سے ملیں گے تو (اللہ کی طرف سے) ان کا تحفہ سلام ہوگا اور اللہ نے ان کے لئے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے (۴۴)

اے نبی ہم نے آپ کو گواہ، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۴۵) اور (ہم نے آپ کو) اپنے حکم سے اللہ

بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۴۶﴾

کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے) ﴿۴۶﴾

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۴۸﴾

لہٰذا (اے رسول) آپ مؤمنین کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان پر (آخرت میں) اللہ کی طرف سے بڑا فضل (وکرم) ہوگا ﴿۴۷﴾ اور (اے رسول، آپ) کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، ان کی ایذا دہی کو درگذر کیجئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے اور (اس بات پر یقین رکھیئے کہ) کارسازی کے لئے اللہ (اکیلا) کافی ہے ﴿۴۸﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۴۹﴾

اے ایمان والو جب تم مؤمنہ عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارا ان پر کوئی اختیار نہیں کہ ان کو عدّت (میں بٹھاؤ اور ان سے عدّت) پوری کراؤ بلکہ انہیں کچھ مال دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دو ﴿۴۹﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا

اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی بیویاں جن کے مہر آپ نے دے دئے حلال کر دی ہیں اور وہ لونڈیاں بھی حلال کر دی ہیں جو بطور مال غنیمت اللہ نے آپ کو دلوائی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے (یہ سب آپ کے لئے حلال ہیں) اور کوئی مؤمنہ عورت اگر اپنے نفس کو نبی کے لئے ہبہ کر دے بشرطیکہ نبی اس سے نکاح کرنا چاہیں (تو وہ بھی آپ کے لئے حلال ہے لیکن) یہ اجازت خاص آپ کے لئے ہے مؤمنین کے لئے نہیں، ہمیں معلوم

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾

ہے کہ جو کچھ ہم نے مؤمنین پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے سلسلہ میں فرض کیا ہے (لیکن آپ کو اس سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ آپ پر (بیویوں کے معاملہ میں) کوئی تنگی نہ ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٥٠﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٥١﴾

(آپ کو اختیار ہے) آپ ان میں سے جس کو چاہیں علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جن کو آپ نے علیحدہ کر دیا ہو اگر ان میں سے آپ کسی کو اپنے پاس طلب کر لیں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ (اختیار آپ کو) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں، وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ آپ ان کو دیں اس سے وہ سب راضی رہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اللہ جاننے والا اور بردبار ہے ﴿٥١﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾

(اے رسول) ان بیویوں کے علاوہ اب مزید عورتیں آپ کے لئے حلال نہیں اور نہ (آپ کے لئے یہ حلال ہے کہ) ان کے بدلے میں دوسری بیویاں لے آئیں خواہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا لگے، مگر ہاں لونڈیاں (اب بھی) حلال ہیں اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا

اے ایمان والو، نبی کے گھر میں داخل نہ ہوا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا تم کو انتظار بھی نہ کرنا پڑے الغرض جب تمہیں بلایا جائے تو جایا کرو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جایا کرو باتوں میں دل لگا کر نہ بیٹھے رہا کرو، اس بات سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے، وہ تم سے (کہتے ہوئے) شرماتے ہیں لیکن اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا اور

مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ، اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ، وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ، ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ، وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا، اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾

(اے ایمان والو) جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ تمہارے دلوں کے لئے اور ان کے دلوں کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے، یہ چیز تمہارے لئے زیبا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ (یہ بات تمہارے لئے زیبا ہے کہ) ان کے بعد کبھی بھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو، یہ اللہ کے نزدیک (بہت) بڑی (بات) ہے ﴿٥٣﴾

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کر دیا اس کو چھپاؤ (تو اللہ کے لئے دونوں برابر ہیں) اس لئے کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٥٤﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾

ان پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے، نہ اپنے بھائیوں سے، نہ اپنے بھتیجوں سے، نہ اپنے بھانجوں سے، نہ اپنی عورتوں سے اور نہ اپنے غلاموں سے (پردہ نہ کرنے میں کوئی گناہ ہے) اور (اے نبی کی بیویو) اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٥٥﴾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو، تم نبی کے لئے دعائے رحمت کیا کرو

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ
احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ
وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ، ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ
يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ، وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ
فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ، اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ
قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ، وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اور ان پر سلام بھیجا کرو (۵۶)
بے شک جو لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں (دونوں جگہ) لعنت کردی ہے اور ان کے لئے ذلّت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۵۷)
اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو ایسے کام کی تہمت لگا کر جو انہوں نے نہ کیا ہو تکلیف پہنچاتے ہیں وہ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے اوپر اٹھاتے ہیں (۵۸)

اے نبی اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مؤمنین کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ (جب وہ باہر نکلا کریں تو) اپنے (چہروں) پر اپنی چادروں میں سے کچھ حصّہ لٹکا لیا کریں، اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ وہ پہچان لی جائیں گی (کہ پاک دامن شریف عورتیں ہیں) لہٰذا انہیں کوئی چھیڑے گا نہیں، (بے شک) اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (۵۹)

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو شہر میں سنسنی خیز باتیں پھیلاتے ہیں باز نہ آئے تو ہم آپ کو ان (کے سزا دینے) پر اُکسا دیں گے پھر وہ آپ کے ساتھ شہر میں چند دن سے زیادہ نہ رہ سکیں گے (۶۰)
وہ لعنت زدہ ہوں گے اور جہاں کہیں بھی پائے جائیں گے گرفتار کر لئے جائیں گے اور قتل کر دئے جائیں گے (۶۱)

جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ
السَّاعَةِ ۚ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ
قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾
يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ
يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۗ وَ
كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

اور (اے رسول) آپ اللہ کے دستور میں تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿٦٢﴾

(اور اے رسول) لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) آپ کہہ دیجیے اس کا علم تو اللہ کو ہے اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو ﴿٦٣﴾

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿٦٤﴾

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (دہاں) وہ نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ ہی مددگار ﴿٦٥﴾

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو وہ کہیں گے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی ﴿٦٦﴾

اور وہ کہیں گے : اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں کی اور اپنے بزرگوں کی اطاعت کی، انہوں نے ہمیں (سیدھے) راستے سے گمراہ کر دیا ﴿٦٧﴾

اے ہمارے رب ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی (زبردست) لعنت کر ﴿٦٨﴾

اے ایمان والو، تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسٰی کو تکلیف پہنچائی تھی، جو بات انہوں نے کہی تھی اللہ نے اس سے موسٰی کو بری کر دیا اور وہ اللہ کے ہاں بڑے مرتبہ والے ہیں ﴿٦٩﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور مضبوط و محکم بات کہا کرو ﴿٧٠﴾

اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی ﴿٧١﴾

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ، إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾

(اور اے رسول) ہم نے (اپنی) امانت کو آسمان کے، زمین کے اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا انہوں نے اس (بارِ امانت) کو اٹھانے سے معذرت کی اور وہ اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک انسان بڑا ہی ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے ﴿٧٢﴾

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٣﴾

(اب اس کا انجام سوائے اس کے اور کیا ہوگا) کہ اللہ منافق مَردوں اور عورتوں کو اور مشرک مَردوں اور عورتوں کو (جنہوں نے اس امانت میں خیانت کی) عذاب دے گا اور مؤمن مردوں اور عورتوں پر (اپنی) رحمت کریگا (اور ان سے اگر کوئی غلطی بھی ہو گئی ہو گی تو اسے معاف کر دیگا) (بے شک) اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٧٣﴾

سُورَةُ سَبَإٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ، وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١﴾

(دنیا میں بھی) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا اور باخبر ہے ﴿١﴾

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ زمین میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور وہ بہت رحم کرنے والا اور بہت معاف کرنے والا ہے ﴿٢﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ، قُلْ بَلٰى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ، لَا

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت قائم نہیں ہوگی، آپ کہہ دیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم جو غیب کا جاننے والا ہے وہ ضرور تم پر واقع ہوگی،

يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳﴾ لِّيَجۡزِيَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۴﴾

آسمانوں میں اور زمین میں ذرہ برابر بھی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرّے سے چھوٹی یا بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو روشن کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی نہ ہو ﴿۳﴾ (الغرض قیامت ضرور آکر رہے گی) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (ان کے نیک اعمال) کا بدلہ دے، یہی (وہ) لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کا رزق ہے ﴿۴﴾

وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿۵﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی مخالفت) میں کوشش کرتے ہیں (اور چاہتے ہیں) کہ ہمیں عاجز کر دیں ان کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے ﴿۵﴾

وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَيَهۡدِيۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۶﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ (یہ قرآن) جو آپ پر نازل کیا گیا ہے (بالکل) حق ہے اور یہ کہ وہ غالب اور تعریف والے (اللہ) کا راستہ بتاتا ہے ﴿۶﴾

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۷﴾

اور (اے رسول) کافر (آپ کا مذاق اڑانے کے لئے) ایک دوسرے سے کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم پھر از سر نو پیدا کئے جاؤ گے ﴿۷﴾

اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِي الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ﴿۸﴾

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ افتراء پردازی کی ہے یا اسے جنون ہے۔ (اے رسول، ان کی دلخراش باتوں کی پرواہ نہ کیجئے)۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے (وہی ایسی باتیں بناتے ہیں، ایسے لوگ آخرت میں) عذاب اور پرلے درجہ کی گمراہی میں (مبتلا) ہوں گے ﴿۸﴾

اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کو اپنے آگے اور پیچھے نہیں دیکھا، اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کے ٹکڑے ان پر گرا دیں، اس میں ہر اس بندے کے

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا
مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ
عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا
فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَ
أَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ
وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ
إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ
وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ
أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾
يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ
وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ
قُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ
وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ
عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

لئے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے (عبرت کی ایک) نشانی ہے ﴿٩﴾

اور (اے رسول) ہم نے داؤد کو اپنے فضل سے نوازا تھا، ہم نے پہاڑوں اور پرندوں سے کہا تھا: اے پہاڑو اور اے پرندو داؤد کے ساتھ تم بھی (ہماری طرف) رجوع کیا کرو (یعنی ہماری تسبیح و تقدیس میں مشغول رہا کرو) اور ہم نے (داؤد پر یہ بھی فضل کیا کہ) ان کے لئے لوہے کو نرم کر دیا ﴿١٠﴾

(پھر ہم نے ان سے کہا) کہ زرہیں بناؤ اور لوہے کی کڑیاں جوڑتے وقت اندازے سے کام لو اور (اے آل داؤد) نیک عمل کرتے رہو، جو کچھ تم کر رہے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں ﴿١١﴾

اور (اے رسول، ہم نے) سلیمان کے لئے ہوا کو (تابع کر دیا تھا)، صبح کو اس کا چلنا ایک مہینہ (کی مسافت کے برابر) ہوتا تھا اور شام کو اس کا چلنا ایک مہینہ (کی مسافت کے برابر) ہوتا تھا اور ہم نے سلیمان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا تھا اور جنات (کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا) جو اپنے رب کے حکم سے سلیمان کے سامنے (مختلف) کام انجام دیا کرتے تھے اور (ہم نے انہیں خبردار کر دیا تھا کہ) ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم (کی تعمیل) سے انحراف کرے گا اس کو ہم دہکتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزا چکھائیں گے ﴿١٢﴾

وہ جنات جو کچھ سلیمان (بنوانا) چاہتے سلیمان کے لئے بناتے (مثلاً) محرابیں، نقشے، (اتنے بڑے بڑے) لگن جیسے حوض اور (اتنی بڑی بڑی) دیگیں جو اپنی جگہ سے نہ ہلیں، (پھر ہم نے آل داؤد سے کہا کہ) اے آل داؤد (ان نعمتوں کا) شکر ادا کیا کرو اور (اے رسول) میرے بندوں میں شکر گزار بندے تھوڑے ہی ہوتے ہیں ﴿١٣﴾

پھر جب ہم نے سلیمان کو موت دینے کا فیصلہ کیا (اور ان کی وفات ہو گئی تو) جنات کو ان کی موت کی خبر کسی چیز نے نہیں دی مگر زمین کے (ایک) کیڑے نے جو اُن کے عصا

مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ
لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى
الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِىْ
مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ
وَّشِمَالٍ ۚ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَىْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّ
شَىْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۚ وَهَلْ
نُجٰزِىْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى
ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۚ سِيْرُوْا
فِيْهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کو کھاتا رہا تھا پھر جب (وہ عصا کھوکھلا ہو گیا اور) سلیمان گر پڑے تو جنات کو معلوم ہوا کہ (وہ غیب نہیں جانتے) اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت آمیز عذاب میں (مبتلا) نہ رہتے (۱۴)

(اور اے رسول) اہل سبا کے لئے ان کی بستی میں (ہماری قدرت کی ایک بڑی) نشانی تھی۔ (اس بستی کے) داہنی اور بائیں دو باغ تھے (ہم نے اہل بستی سے کہہ دیا تھا) اپنے رب کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرتے رہو، (رہنے کے لئے کیا) پاکیزہ شہر (تمہیں میسر ہے) اور مالک (بھی تمہیں ایسا ملا ہے جو بڑا ہی) بخشنے والا (اور درگذر کرنے والا) ہے (۱۵)

مگر انہوں نے (ہمارے حکم سے) اعراض کیا تو ہم نے ان پر بند (توڑ کر پانی) کا ایک زبردست سیلاب بھیج دیا اور انہیں ان کے دو باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دئے جن کے پھل کڑوے تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے درخت تھے اور چند بیری کے درخت تھے (۱۶)

جو ناشکری انہوں نے کی تھی ہم نے ان کو اس کا یہ بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو (ایسا ہی) بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۷)

(منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے انہیں یہ نعمت بھی دی تھی کہ) ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (بہت سے) گاؤں آباد کر رکھے تھے جو ایک دوسرے کے سامنے نظر آتے تھے اور ہم نے ان میں (سفر کے لئے) منزلیں مقرر کر دی تھیں، (پھر ہم نے ان سے کہا تھا) ان بستیوں میں رات اور دن اطمینان سے سفر کرتے رہو (۱۸)

لیکن (انہوں نے ان نعمتوں کی قدر نہیں کی) کہنے لگے: اے ہمارے رب، ہماری منزلوں کے درمیان دوری کر دے، (اس طرح) انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ، وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ، لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ، حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ، قَالُوا الْحَقَّ، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ

کرڈالا، اس میں ہر صابر اور شاکر کے لئے (عبرت کی) نشانیاں ہیں (۱۹)

اور ابلیس نے ان کے متعلق جو گمان کیا تھا (کہ ان میں سے اکثر اس کی پیروی کریں گے) تو اس نے اپنے گمان کو سچ کر دکھایا، مؤمنین کی ایک جماعت کے علاوہ سب نے اس کی پیروی کی (۲۰)

(اگرچہ) ابلیس کا ان پر کچھ زور نہیں تھا (تاہم اکثر لوگ اس کے بہکاوے میں آگئے اور ابلیس کو انسانوں کے پیچھے لگا دینے میں ہمارا کوئی اور مقصد نہیں تھا) مگر یہ کہ ہم ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جو آخرت کے معاملہ میں شک کرتے ہیں ممتاز کر دیں اور (اے رسول) آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے (۲۱)

(اے رسول، آپ مشرکین سے) کہہ دیجئے کہ اللہ کے علاوہ جن (کے مشکل کشا ہونے) کا تمہیں دعوٰی ہے انہیں (مشکل کشائی کے لئے) پکارو (وہ تمہاری مشکل کشائی نہیں کریں گے) وہ نہ تو آسمانوں میں ذرہ برابر چیز کے مالک ہیں اور نہ زمین میں ذرہ برابر چیز کے مالک ہیں اور نہ ان (کی پیدائش اور انتظام) میں اللہ کے ساتھ ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (۲۲)

اللہ کے ہاں (کسی کی) سفارش کسی کو نفع نہیں پہنچائے گی مگر ہاں (اس کو نفع پہنچائے گی) جس کے لئے اللہ (سفارش کی اجازت دے) اور اے رسول، یہ لوگ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں حالانکہ فرشتوں کا تو یہ حال ہے کہ جب اللہ کے ہاں سے کوئی فرمان جاری ہوتا ہے تو گھبرا جاتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو (آپس میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی جواب دیتے ہیں کہ (تمہارے رب نے) سچ (فرمایا) اور وہ بلند و بالا اور بزرگی والا ہے (۲۳)

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے (بتاؤ) آسمانوں سے اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے (پھر آپ خود ہی) کہہ دیجئے

لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا
نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ، وَ
هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ
الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا، بَلْ
هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ
عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ
يَدَيْهِ، وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ
عِنْدَ رَبِّهِمْ، يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ
اِۨلْقَوْلَ، يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

کہ اللہ اور (اگر یہ پھر بھی حق کو تسلیم نہ کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ) ہم یا تم یا تو سیدھے راستہ پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں (لہٰذا تم سوچو کہ کون سیدھے راستہ پر ہے اور کون غلط راستہ پر)۔ ﴿۲۴﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے جو گناہ ہم کر رہے ہیں ان کے متعلق تم سے باز پرس نہیں ہوگی اور جو اعمال تم کر رہے ہو ان کے متعلق ہم سے باز پرس نہیں ہوگی ﴿۲۵﴾ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (قیامت کے دن) ہمارا رب ہم سب کو جمع کریگا پھر حق کے ساتھ ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ خود فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾ (اے رسول، آپ ان سے) کہئے کہ جن لوگوں کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملا دیا ہے ذرا مجھے بھی تو ان لوگوں کو دکھاؤ، (لیکن اے رسول، یہ لوگ ایسا) ہرگز نہیں (کر سکتے)، بس اللہ ہی تو غالب اور حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے بشیر اور نذیر (بنا کر) بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم (قیامت کے معاملہ میں) سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا ﴿۲۹﴾ آپ کہہ دیجئے جس دن کا تم سے وعدہ ہے اس سے نہ تم ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ (ایک گھڑی آگے) بڑھ سکتے ہو ﴿۳۰﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس سے پہلی کتاب پر ایمان لائیں گے (ٹھیک ہے، اگر یہی بات ہے تو یہ اس کی سزا بھگتیں گے) اور (اے رسول) کاش آپ (قیامت کے دن) دیکھیں جب (یہ) ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے اور (اپنی ناشائستہ) حرکتوں (کی ذمہ داری) کو ایک

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

دوسرے پر ڈال رہے ہوں گے، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان لوگوں سے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے (٣١)
اس کے جواب میں وہ لوگ جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے کہیں گے جب ہدایت تمہارے پاس آئی تھی تو کیا ہم نے تم کو اس (کے قبول کرنے) سے (زبردستی) روک دیا تھا، (نہیں، بات یہ نہیں ہے) بلکہ تم خود ہی مجرم تھے (٣٢)
پھر وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان لوگوں سے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے کہیں گے (نہیں ہم خود گمراہ نہیں ہوئے) بلکہ تمہاری رات دن کی تدبیریں (ہماری گمراہی کا باعث ہوئیں) جب تم ہم کو حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے شریک بنائیں۔ (وہ یہ گفتگو کر ہی رہے ہوں گے کہ عذاب ان کے سامنے آجائے گا) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (اپنی بداعمالیوں پر بہت نادم ہوں گے اور) اپنی ندامت کو چھپائیں گے، تو (اے رسول، پھر اس وقت) ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو عمل وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے بس ان ہی کا بدلہ انہیں ملے گا (اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا) (٣٣)
اور (اے رسول) جس بستی میں بھی ہم نے (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا: جو چیز دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرتے ہیں (٣٤)

اور (اے رسول، کافر) کہتے ہیں: ہم مال اور اولاد تم سے زیادہ رکھتے ہیں، (یہ ہمارے حق پر ہونے کی نشانی ہے) لہٰذا (آخرت میں) ہم کو عذاب نہیں ہوگا (٣٥)
(اے رسول، آپ کہہ دیجئے: (یہ حق پر ہونے کی نشانی نہیں بلکہ) میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں جانتے (٣٦)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور (اے لوگو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد (میں ایسی کوئی خوبی) نہیں جس کے ذریعہ وہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں مگر ہاں جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے (تو ایمان اور اعمال صالحہ اس کو ہمارا مقرب بنادیں گے) ایسے لوگوں کے لئے ان کے اعمال کے باعث کئی گنا بدلہ ہے اور وہ (جنت کے بالاخانوں میں امن (وچین) سے ہوں گے (۳۷)

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور (اے رسول) جو لوگ ہماری آیتوں (کی مخالفت) میں کوشش کرتے ہیں (اور چاہتے ہیں کہ ہمیں عاجز کردیں) وہ (سب) عذاب میں مبتلا ہوں گے (۳۸)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ، وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ، وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

(اے رسول، آپ ان سے پھر) کہہ دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے (یہ حق پر ہونے کی دلیل نہیں) اور جو چیز تم (اللہ کے راستہ میں) خرچ کروگے تو اللہ تم کو اس کا بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (۳۹)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

اور (اے رسول، وہ دن یاد کیجئے) جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا اور پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے (۴۰)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ، بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ، اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

(فرشتے) کہیں گے، تو پاک ہے، (تو ان کا کارساز ہے اور) ان کے علاوہ ہمارا بھی کارساز تو ہی ہے (یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے) بلکہ یہ جنّات کی عبادت کرتے تھے اور ان میں سے اکثر انہی کے معتقد تھے (۴۱)

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ، وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

(اللہ فرمائے گا) تو آج تم میں سے کسی کو کسی کے نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں، پھر ہم ظالموں سے کہیں گے (اب) تم اس دوزخ کے عذاب کا مزا چکھو جس

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ
وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى،
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ،
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ، اَنْ
تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
تَتَفَكَّرُوْا، مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ،
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ
يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ،

دوزخ کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۴۲)

اور (اے رسول) جب ان کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ (رسول) نہیں ہے بلکہ ایک (ایسا) شخص ہے جو یہ چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (اے رسول یہ لوگ یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) جھوٹ ہے اور (ان کا اپنا) بنایا ہوا ہے اور جب کافروں کے پاس حق آگیا تو (کبھی) اس کے متعلق یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے (۴۳)

اور (اے رسول) ہم نے نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہوں اور نہ (ماضی قریب میں) آپ سے پہلے ان کے پاس کسی ڈرانے والے کو بھیجا (پھر بھی یہ لوگ آپ کی اور قرآن کی قدر نہیں کرتے) (۴۴)

اور (اے رسول) ان سے پہلے جو لوگ گذر چکے ہیں انہوں نے بھی (اپنے رسولوں کی) تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ تو اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے، انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا (جب وہ باوجود دس گنا طاقت کے اپنے کو عذاب سے نہیں بچاسکے تو یہ اپنے کو کیا بچائیں گے) (۴۵)

(اے رسول، ان سے) کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے واسطے دو دو، ایک ایک اٹھ کھڑے ہو پھر (میرے متعلق خوب) غور کرو، (غور کرتے کرتے تم اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ) تمہارے رفیق کو جنون نہیں ہے بلکہ وہ تو تم کو عذاب شدید کے آنے سے پہلے (صاف صاف) ڈرانے والا ہے (۴۶)

(اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ (اگر) میں نے تم سے کوئی اجر طلب کیا ہو تو وہ تم ہی رکھو، میرا اجر تو اللہ

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ﴿٥٤﴾

کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (٤٧)

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میرا رب حق کو (باطل پر) پھینک رہا ہے (تاکہ باطل کو نیست ونابود کر دے) (اور) وہ غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے (٤٨)

(اے رسول) کہہ دیجئے حق آ گیا (معبودان باطل مٹ گئے) اور (معبودان) باطل تو (اتنے بے بس ہیں کہ) نہ پہلی بار (کسی چیز کو) پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوبارہ پیدا کر سکتے ہیں (٤٩)

(اے رسول) کہہ دیجئے اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی برکت سے جو میرا رب میری طرف بھیج رہا ہے، بے شک وہ (ہر ایک کی) سننے والا ہے اور (ہر ایک کے) قریب ہے (٥٠)

اور (اے رسول) کاش آپ (قیامت کے دن انہیں) دیکھیں جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے اور (میدانِ محشر سے) کہیں غائب بھی نہ ہو سکیں گے (اور نہ یہ بھاگ سکیں کہ ان کو پکڑنے کے لئے کہیں دور جانا پڑے بلکہ) یہ ایسی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے جو قریب ہی ہو گی (٥١) (اس وقت یہ) کہیں گے ہم اس (قیامت) پر ایمان لائے لیکن اتنے دور دراز مقام سے اب وہ (ایمان کو) کس طرح حاصل کر سکتے ہیں (ایمان حاصل کرنے کی جگہ تو دنیا تھی، وہ اب بہت دور ہو گئی) (٥٢) (یہ لوگ اب ایمان کا اقرار کر رہے ہیں) حالانکہ پہلے یہ انکار کرتے رہے اور دور دراز مقام سے بغیر دیکھے (پتھر) پھینکتے رہے (کیا ایسی حالت میں پتھر نشانہ پر پہنچ سکتے تھے) (٥٣)

(اس وقت) ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان اسی طرح (پردہ) حائل کر دیا جائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کے لئے کیا گیا تھا جو ان ہی کا گروہ (اور انہی کے ہم خیال) تھے وہ بھی (قیامت کے معاملہ میں انہی کی طرح) شک و شبہ میں مبتلا تھے (٥٤)

سُورَةُ فَاطِرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو پیغامبر بنانے والا ہے، (وہ فرشتے ایسے ہیں کہ) جن میں سے کسی کے دو دو کسی کے تین تین اور کسی کے چار چار بازو ہیں (اور) اللہ (اپنی مخلوق کی) بناوٹ میں جس چیز کا چاہتا ہے اضافہ بھی کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②

رحمت (کا) جو (دروازہ) اللہ کھول دے تو (اس دروازے سے آنے والی) رحمت کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو رحمت وہ روک دے تو اس کے بعد اُسے کوئی جاری کرنے والا نہیں، وہ غالب اور حکمت والا ہے ②

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③

اے لوگو، اللہ نے جو نعمتیں تم کو دی ہیں انہیں یاد کرو، کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین (کی نعمتوں میں) سے (کوئی نعمت) تم کو عطاء کر سکے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (تو نعمتیں دینے والا بھی کوئی نہیں) تو پھر تم لوگ کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہو ③

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④

اور (اے رسول) اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا ہے (یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ آپ گھبرا جائیں) (اور اے رسول) تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (للذا ان لوگوں کی تمام مخالفانہ تدبیروں کا انجام تو ہمارے ہاتھ میں ہے) ④

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا

اے لوگو، اللہ کا وعدہ سچا ہے (قیامت آکر رہے گی) لٰہذا (کہیں ایسا نہ ہو کہ) دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈال دے

تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا، وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥

اور نہ (ایسا ہو کر) دغاباز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں فریب میں مبتلا کردے ۝٥

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا، اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے لہذا اسے دشمن سمجھو وہ اپنے گروہ (کے لوگوں) کو (غلط راستہ کی) دعوت دیتا ہے تاکہ وہ دوزخی بن جائیں ۝٦

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ، وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

(اور اے لوگو) جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے شدید عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے مغفرت اور (بہت) بڑا اجر ہے ۝٧

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا، فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ، فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ، اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨

تو (اے رسول) کیا جس شخص کے لئے اس کے برے اعمال مزین کردئے گئے ہوں اور وہ ان اعمال کو اچھا سمجھ رہا ہو (وہ گمراہی سے بچ سکتا ہے)، بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، تو (اے رسول) ان پر افسوس کرتے کرتے کہیں آپ کی جان پر نہ بن جائے، جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے (خوب) واقف ہے ۝٨

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا، كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩

اور (وہ) اللہ (ہی) ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس کو مُردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں، (قیامت کے دن مُردوں کا) زندہ ہونا اسی طرح (واقع) ہوگا ۝٩

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا، اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ کی ہے، پاکیزہ کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل کو بلندی بھی وہی عطاء کرتا ہے اور (اے رسول) جو لوگ

يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰

(آپ کے خلاف) بری تدبیریں کرتے رہتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے، (یہ آپ کو کیا نقصان پہنچائیں گے) خود ان کی تدبیریں (بالآخر) نیست ونابود ہوجائیں گی (۱۰)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۱

اور (اے لوگو) اللہ نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے (پیدا کیا) پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا اور عورت جو بچہ (پیٹ میں) اٹھائے اٹھائے پھرتی ہے اور جو بچہ جنتی ہے سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے اور نہ کسی عمر والے کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ سب کچھ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھا ہوتا) ہے، یہ (سب) اللہ کے لئے آسان ہے (۱۱)

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

اور وہ دو سمندر (جن میں سے) ایک خوش ذائقہ اور میٹھا ہے، اس کا پانی آسانی سے حلق میں اترجاتا ہے اور ایک کھاری اور کڑوا ہے برابر نہیں ہوسکتے (تاہم) تم (ان میں سے) ہر ایک سے (مچھلیاں پکڑ کے ان کا) تروتازہ گوشت کھاتے ہو (دونوں سمندروں کی مچھلیوں کا مزا اچھا ہوتا ہے، کسی میں کوئی خرابی نہیں ہوتی) اور (ان دونوں سمندروں سے) تم جواہرات بھی نکالتے ہو جن کو تم پہنتے ہو اور (اے رسول) آپ کشتیوں کو دیکھتے ہیں کہ سمندر میں (پانی کو) پھاڑتی ہوئی چلتی رہتی ہیں تاکہ (تجارت کے ذریعہ) تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اس کا) شکر ادا کرو کہ یہ سب اس کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اور یہ سب کچھ اس کا انعام ہے (۱۲)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کردیا، ہر ایک اپنے مقررہ وقت تک چلتا رہے گا، یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اسی کی ہے اور (اے لوگو) جن جن کو تم اللہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَ
لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا
يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ
تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ
مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا
يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ
وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ

کے علاوہ (مدد کے لئے) پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں (۱۳)

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری دعاء کو قبول نہیں کرسکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے اور (اے رسول، اللہ) باخبر کے مثل آپ کو کوئی خبر نہیں دے سکتا (۱۴)

اے لوگو، تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ غنی اور تعریف والا ہے (۱۵)

اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور نئی مخلوق لے آئے (۱۶)

اور یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں (۱۷)

اور (اے رسول، قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر بوجھ میں دبا ہوا کوئی شخص (کسی کو) اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے تو کوئی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہیں اٹھائے گا خواہ جس کو بلایا گیا ہے وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور (اے رسول) آپ تو ان ہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص پاکیزگی حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے پاکیزگی حاصل کرتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے (۱۸)

اور (اے رسول) نابینا اور بینا برابر نہیں ہوسکتے (۱۹)

اور نہ تاریکیاں اور روشنی (۲۰)

اور نہ سایہ اور دھوپ (۲۱) اور نہ زندہ اور مردہ (اشخاص)

وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَمَآ أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾

برابر ہو سکتے ہیں : اللہ جس کو چاہے سنا سکتا ہے لیکن (اے رسول) آپ ان لوگوں کو جو قبر میں مدفون ہیں (کچھ) نہیں سُنا سکتے ﴿٢٢﴾

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾

آپ تو بس ڈرانے والے ہیں ﴿٢٣﴾

إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ وَ
إِنْ مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾

ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمّت ایسی نہیں جس میں کوئی نذیر نہ گذرا ہو ﴿٢٤﴾

وَإِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾

اور (اے رسول) اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (اپنے رسولوں کی) تکذیب کی تھی۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿٢٥﴾

ثُمَّ
أَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾

پھر میں نے کافروں کو (ان کی تکذیب کی سزا میں) پکڑ لیا پھر (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا ﴿٢٦﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ
مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ ۢ
بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَ
غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے بادل سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ مختلف رنگوں کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے سفید، سرخ اور سیاہ فام قطعات ہیں ﴿٢٧﴾

وَمِنَ النَّاسِ وَ
الدَّوَآبِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ
كَذٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
الْعُلَمٰٓؤُا ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾

اسی طرح انسانوں کے، رینگنے والے جانوروں کے اور چوپایوں کے بھی مختلف رنگ ہیں، (قدرت کی ان نشانیوں کا علم ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ) اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو عالم ہوتے ہیں، بیشک اللہ غالب ہے اور مغفرت کرنے والا ﴿٢٨﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو مال ان کو اللہ نے دیا ہے اس میں

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

سے (اللہ کے راستے میں) چھپا کر بھی خرچ کرتے ہیں اور علانیہ بھی وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں کبھی نقصان نہیں ہوگا (۲۹)
اس لئے کہ اللہ ان کو ان کا بدلہ پورا پورا دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدردان ہے (۳۰)

وَالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾

اور (اے رسول) جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہ (بالکل) حق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) تھیں، بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے (۳۱)
پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا تو ان میں سے کچھ (تو ایسے ہیں جو) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں کچھ (ایسے ہیں) جو میانہ رو ہیں اور کچھ (ایسے ہیں جو) اللہ کے حکم سے نیکیوں کی طرف سبقت کرتے ہیں اور یہ (نیکیوں کی طرف سبقت کرنا تو اللہ کا) بڑا فضل ہے (جو خوش قسمت لوگوں کو ہی ملا کرتا ہے) (۳۲)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

(ان کے لئے) ہمیشہ قائم رہنے والے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان باغات میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان باغات میں ان کا لباس ریشمی ہوگا (۳۳)
(ان باغات میں داخل ہونے کے بعد) وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے رنج و غم کو دور کر دیا، بے شک ہمارا رب (بہت) بخشنے والا اور (بڑا) قدردان ہے (۳۴)

جس نے ہمیں اپنے فضل سے قیام (کرنے) کے (لئے ایسے) گھر میں آ اتارا جہاں نہ تو ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں تکان ہوگی (۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى
عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ
عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ (تیار) ہے، نہ ان کے متعلق (موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ ان کے عذاب میں تخفیف ہی کی جائے گی (الغرض) ہر ناشکرے کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ
تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾

وہ (اس عذاب میں) چیخیں گے چلائیں گے اور اس طرح کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو (اس دوزخ سے) نکال لے، (اب) ہم اچھے عمل کریں گے، وہ عمل نہیں (کرینگے) جو (پہلے) کرتے تھے، (اللہ فرمائے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جو اس عمر میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا نصیحت حاصل کر لیتا اور تمہارے پاس (ہماری طرف سے) ڈرانے والا بھی آیا تھا (لیکن تم پھر بھی بداعمالی سے باز نہ آئے) تو اب (عذاب کا) مزا چکھو اب یہاں ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ
عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے اور (یہی کیا) وہ تو دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے ﴿۳۸﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَ
لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا، تو جو شخص کفر کرے تو اس کے کفر (کا وبال) اسی پر ہوگا اور کافروں کے کفر سے ان کے رب کے ہاں کسی چیز میں زیادتی نہیں ہوتی سوائے (اللہ کی) ناراضگی کے اور کافروں کے کفر سے کسی چیز میں اضافہ نہیں ہوتا سوائے نقصان کے ﴿۳۹﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا
خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى

(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) بتاؤ تمہارے شریک جن کو تم اللہ تعالےٰ کے علاوہ پکارتے رہتے ہو (کچھ پیدا کر سکتے ہیں، اگر ایسا ہے تو) مجھے بتاؤ انہوں نے زمین میں کونسی چیز پیدا کی یا آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شرکت ہے، (اور اے رسول) کیا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ (اپنے شرک کے سلسلہ میں) یہ اس

بَيِّنَتٍ مِّنْهُ، بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

سے سند لیتے ہیں (اے رسول، ان میں سے کوئی بات نہیں
ہے) بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ ظالم ایک دوسرے
سے جو وعدے کرتے رہتے ہیں وہ محض فریب ہوتا ہے
﴿۴۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا، وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ، اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا
غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

بے شک اللہ آسمانوں کو اور زمین کو تھامے ہوئے ہے
(تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہیں) اور اگر وہ (اپنی جگہ سے)
ہٹ جائیں تو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جو ان کو تھام سکے،
بے شک اللہ (بڑا) بردبار اور بخشنے والا ہے (کہ ان کے
شرک کی ان کو فوری سزا نہیں دیتا) ﴿۴۱﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ، فَلَمَّا
جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿۴۲﴾

اور (اے رسول) یہ (کافر پہلے) اللہ کی بڑی پکی قسمیں کھا
کھا کر کہتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو یہ ضرور
ہر امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے لیکن جب ان کے
پاس ڈرانے والا آ گیا تو (بجائے اس کے کہ ہدایت حاصل
کرتے) اس سے بس ان کی نفرت میں اضافہ ہوا ﴿۴۲﴾

اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ،
وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ،
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ،
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا،
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

(یعنی) زمین میں ان کی سرکشی اور بری تدبیریں اور بڑھ
گئیں اور بری تدبیریں کرنے کا وبال بری تدبیریں کرنے
والے ہی پر پڑتا ہے تو کیا یہ اگلوں کے (ساتھ جو ہمارا)
دستور (رہا ہے اس) کے منتظر ہیں تو (اے رسول) آپ
اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پائیں گے اور نہ آپ اللہ
کے دستور میں کوئی تحویل پائیں گے (جس طرح اور قوموں پر
عذاب آیا ان پر بھی آئے گا) ﴿۴۳﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً، وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ یہ (اپنی آنکھوں
سے) دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا حالانکہ
وہ ان سے قوت میں کہیں زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں

الْأَرْضِ، إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

کہ آسمانوں کی یا زمین کی کوئی چیز اسے عاجز کرسکے، وہ علم والا اور قدرت والا ہے ﴿٤٤﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى، فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا میں (فوری طور پر) پکڑتا تو روئے زمین پر ایک بھی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن اللہ ان کو ایک وقت مقررہ تک کے لئے مہلت دیتا ہے (تاکہ اس مہلت کے زمانے میں وہ سنبھل جائیں تو عذاب ٹل جائے) لیکن جب ان (کے عذاب) کا وقت مقررہ آجاتا ہے (تو پھر مہلت نہیں ملتی)، بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا رہتا ہے (غافل نہیں ہے کہ عذاب کا وقت آئے اور ٹل جائے) ﴿٤٥﴾

سُورَةُ يٰسٓ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

یٰسٓ ﴿١﴾ حکمت والے قرآن کی قسم ﴿٢﴾ آپ بیشک رسولوں میں سے ہیں ﴿٣﴾

(آپ) صراط مستقیم پر ہیں ﴿٤﴾

(اور یہ قرآن) غالب اور بہت رحم کرنے والے (اللہ) کا نازل کردہ ہے ﴿٥﴾

(یہ اس لئے نازل ہوا ہے) تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے آباء واجداد کو ڈرایا نہیں گیا تھا اور اس وجہ سے وہ (اللہ کے احکام سے) غافل ہیں ﴿٦﴾

(مگر اے رسول) ان میں سے اکثر لوگ جن پر (اللہ کی) بات (پہلے سے) ٹھہر چکی ہے ایمان نہیں لائیں گے ﴿٧﴾

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دئے ہیں جو (ان کی) ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں اور وہ اپنے سر کو اونچا کئے ہوئے (کھڑے) ہیں ﴿٨﴾

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار کھڑی کردی ہے اور پیچھے بھی دیوار (کھڑی کردی ہے) پھر ہم نے ان

لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰

کو ڈھانک بھی دیا ہے لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے (۹)

اور (اے رسول) ان کے لئے یکساں ہے خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ (اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے) ایمان نہیں لائیں گے (۱۰)
آپ تو اسے ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرے، (اے رسول) ایسے شخص کو کو آپ مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری سنا دیجئے (۱۱)

بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے، جو کچھ انہوں نے آگے بھیج دیا اور جو کچھ پیچھے چھوڑ آئے ہم سب لکھ رہے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب (لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے (۱۲)

اور (اے رسول) ان سے ایک گاؤں والوں کا قصہ بیان کیجئے جب اس گاؤں میں (ہمارے) رسول پہنچے (۱۳)
(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے، انھوں نے ان دونوں رسولوں کو جھٹلایا تو پھر ہم نے (ان دونوں کی) مدد کے لئے تیسرے رسول کو بھیج دیا، ان تینوں نے کہا ہم یقیناً تمہاری طرف رسول (بنا کر بھیجے گئے) ہیں (۱۴)

(گاؤں والوں نے) کہا تم ہم ہی جیسے آدمی ہو، رحمٰن نے (تم پر) کوئی چیز نازل نہیں کی، تم جھوٹ بولتے ہو (۱۵)
انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں (۱۶)
اور ہمارے ذمہ تو بس صاف صاف (اللہ کے احکام کو) پہنچا دینا ہے (۱۷)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

(گاؤں والوں نے) کہا ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں، اگر تم (اپنی تبلیغ سے) باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور ہم سے تم کو دردناک تکلیف پہنچے گی (۱۸)
(رسولوں نے) کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے، اگر تم کو نصیحت کی گئی تو کیا (تم سمجھتے ہو نحوست نصیحت کی وجہ سے آئی ہے؟ نہیں) بلکہ (نحوست تمہارے برے اعمال کا نتیجہ ہے) تم لوگ (فسق و فجور میں) حد سے بڑھ گئے ہو (۱۹)
(اسی اثناء میں) شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: اے میری قوم، رسولوں کی پیروی کرو (۲۰) (یعنی) ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے اجرت نہیں مانگتے اور سیدھے راستہ پر چل رہے ہیں (۲۱)

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا (عذر) ہے کہ میں اس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے (۲۲)

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾

کیا میں اُسکے علاوہ ایسوں کو الٰہ بناؤں کہ اگر رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آسکے اور نہ وہ مجھ کو (اللہ کے عذاب سے) چھڑا سکیں (۲۳)
اس صورت میں تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا (۲۴)
میں تو تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں لہٰذا تم میری بات سنو (۲۵)

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

(بالآخر جب وہ مرگیا تو اس سے) کہا گیا جنّت میں داخل ہو جا، اس نے کہا کاش میری قوم کو معلوم ہو جاتا (۲۶) کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا (۲۷) ہم نے اس شخص (کی موت) کے بعد

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا
يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ﴿٢٨﴾

وہ تو بس ایک زوردار آواز تھی (جس نے ان کا کام تمام کر دیا اور) وہ اسی وقت سب بجھ کر رہ گئے ﴿٢٩﴾

بندوں پر افسوس ہے کہ جب (کبھی) ان کے پاس رسول آیا تو وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿٣٠﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی امتوں کو نیست و نابود کر دیا اور اب وہ لوگ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آسکتے ﴿٣١﴾

اور (قیامت کے روز) یہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے ﴿٣٢﴾

اور (اے رسول، اگر ان کو دوبارہ زندہ ہونا ممکن نظر نہ آئے) تو مُردہ زمین (میں) ان کے لئے نشانی ہے، ہم اس کو زندہ کرتے ہیں پھر اس سے غلّہ اگاتے ہیں پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾

اور ہم اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کرتے ہیں اور اس میں چشمے جاری کرتے ہیں ﴿٣٤﴾

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور (اے رسول) ان کے ہاتھوں نے ان پھلوں کو نہیں بنایا (یہ سب کچھ ہمارا احسان ہے) تو یہ ہمارا شکر کیوں نہیں کرتے ﴿٣٥﴾

پاک و بے عیب ہے (وہ اللہ) جس نے ان چیزوں کے جو زمین سے اگتی ہیں، خود انسانوں کے اور ان چیزوں کے جن کا انسانوں کو علم نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿٣٦﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا
هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ
مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

اوران کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک نشانی رات بھی ہے، اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو ان پر تاریکی چھا جاتی ہے ﴿٣٧﴾

اور سورج (بھی ایک نشانی ہے وہ) اپنے مستقر کی طرف چلا جا رہا ہے، یہ (اللہ) غالب اور علم والے کا حکم ہے (جس کی وہ تعمیل کر رہا ہے) ﴿٣٨﴾

اور چاند (کو ہم نے بنایا، وہ بھی ہماری قدرت کی ایک نشانی ہے)، ہم نے اس کی منزلیں مقرر کیں (جن منزلوں سے گزرتا ہوا وہ گھٹتا رہتا ہے) یہاں تک کہ وہ کھجور کی ایک پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے ﴿٣٩﴾

نہ سورج ہی کے لئے ممکن ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے، سب اپنے اپنے مدار پر تیر رہے ہیں ﴿٤٠﴾

اور ان کے لئے (ہماری قدرت کی) ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم ان کی نسلوں کو بھری کشتیوں میں اٹھا لیتے ہیں (اور وہ کشتیاں سطح آب پر چلتی رہتی ہیں) ﴿٤١﴾

اور ان ہی کے مثل ہم نے ان کے لئے اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو (اس مصیبت سے) نجات مل سکے ﴿٤٣﴾

مگر یہ ہماری رحمت ہے (کہ انہیں غرق نہیں کرتے) اور ایک مدت تک (ان کو دنیوی ساز و سامان کا) فائدہ پہنچاتے ہیں ﴿٤٤﴾

اور (اے رسول) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے آگے بھی ہے اور تمہارے پیچھے بھی ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ غفلت برتتے ہیں) ﴿٤٥﴾

اور جب کبھی ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو یہ اس سے روگردانی کرتے ہیں ﴿٤٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو مال اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے (غرباء پر) خرچ کرو تو یہ کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کیا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تو تم صریح گمراہی ہو (کہ ان کو کھلاتے ہو جن کو اللہ کھلانا نہیں چاہتا) (٤٧)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

اور (یہ کافر یہ بھی) کہتے ہیں کہ اگر تم (قیامت کے متعلق اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا (٤٨)

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

یہ لوگ بس ایک زوردار آواز کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو (ناگہانی طور پر) ایسے وقت پکڑ لے گی کہ یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے (٤٩)

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

پھر یہ نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹ سکیں گے (٥٠)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

اور (اے رسول پھر) جب صور پھونکا جائے گا تو یہ لوگ قبروں سے نکل کر (فوراً) اپنے رب کی طرف تیزی کے ساتھ چل کھڑے ہوں گے (٥١)

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

(اور ایک دوسرے سے) کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے اٹھا کھڑا کیا، یہ تو وہی (قیامت) ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسول سچ کہتے تھے (٥٢)

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

(اور اے رسول) وہ تو بس ایک زوردار آواز ہوگی کہ (اس کے سنتے ہی) سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے (٥٣)

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

اس روز کسی شخص پر ذرا سا بھی ظلم نہیں ہوگا اور (اے لوگو) تمہیں انہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے (٥٤)

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

اس دن اہل جنّت (اپنے اپنے) شغل میں شاداں و

فَٰكِهُونَ ۝٥٥ هُمْ وَأَزْوَٰجُهُمْ فِى ظِلَٰلٍ
عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ۝٥٦ لَهُمْ
فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ۝٥٧
سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝٥٨
وَٱمْتَٰزُوا۟ ٱلْيَوْمَ أَيُّهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ۝٥٩
أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا
تَعْبُدُوا۟ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِينٌ ۝٦٠ وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ هَٰذَا
صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝٦١ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ
جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا۟ تَعْقِلُونَ ۝٦٢
هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝٦٣
ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝٦٤
ٱلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا۟
يَكْسِبُونَ ۝٦٥ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ
أَعْيُنِهِمْ فَٱسْتَبَقُوا۟ ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ
يُبْصِرُونَ ۝٦٦ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَٰهُمْ عَلَىٰ
مَكَانَتِهِمْ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ مُضِيًّا وَلَا

فرحاں ہوں گے ۝٥٥
وہ اور ان کی بیویاں (درختوں کے) سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے ۝٥٦
جنّت میں ان کے لئے (ہمہ اقسام کے) پھل ہوں گے اور ہر وہ چیز ہوگی جس کی وہ تمنّا کریں گے ۝٥٧
مہربان رب کی طرف سے (ان کو) سلام کہا جائے گا ۝٥٨
(قیامت کے دن گنہ گاروں سے کہا جائے گا) اے گنہ گارو! آج تم (مؤمنین سے) الگ ہو جاؤ ۝٥٩

(پھر اللہ فرمائے گا) اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝٦٠

اور یہ کہ میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے ۝٦١
(لیکن تم نے اس عہد کو بھلا دیا تو) شیطان نے تم میں سے ایک بہت بڑی جماعت کو گمراہ کر دیا، کیا تم میں (اتنی بھی) عقل نہیں تھی (کہ اپنے دشمن سے بچتے) ۝٦٢
(تو اب) یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ۝٦٣
جو کفر تم کرتے رہے ہو اس کے بدلے میں آج اس میں داخل ہو جاؤ ۝٦٤
اس دن ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے پھر جو اعمال وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے ان اعمال کو ان کے ہاتھ ہم سے بیان کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ۝٦٥

اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو (ان کے اعمال کی سزا میں دنیا ہی میں) ان کی آنکھوں کو مٹا دیں، پھر یہ راستہ کی طرف دوڑیں تو کیسے اس کو دیکھ سکیں گے ۝٦٦

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ ہی پر ان کی صورتوں کو مسخ کر دیں پھر یہ نہ (آگے) جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۚ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

سکیں (۶۷) اور (اے رسول) جس شخص کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو پیدائش میں اس کو الٹ دیتے ہیں، کیا یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (کہ جو اللہ یہ کام کرسکتا ہے وہ دوبارہ بھی زندہ کرسکتا ہے) (۶۸) اور (اے لوگو) ہم نے (اپنے) رسول کو شعر وشاعری نہیں سکھائی اور وہ ان کے شایانِ شان بھی نہیں، (جو کلام وہ پیش کرتے ہیں) وہ تو بس نصیحت ہے اور (ایک) واضح کتاب ہے (۶۹) تاکہ وہ اس شخص کو ڈرائیں جو (روحانی طور پر) زندہ ہو اور کافروں پر (عذاب کا) وعدہ ثابت ہوجائے (۷۰) اور (اے رسول) کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لئے چوپائے بنائے اور یہ ان کے مالک ہیں (۷۱) اور ہم نے ان چوپایوں کو ان کا مطیع بنادیا تو ان میں سے بعض پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں (۷۲) اور ان میں ان کے لئے اور بھی بہت سے فوائد ہیں خصوصاً (دودھ سے بھرے ہوئے) تھن (جن سے وہ دودھ نکالتے ہیں) تو (ان نعمتوں کا) وہ شکر کیوں نہیں ادا کرتے (۷۳) اور (اے رسول) ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ (اور) الٰہ بنا رکھے ہیں تاکہ یہ (ان سے) مدد حاصل کریں (۷۴) (لیکن) وہ ان کی مدد نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو ان (پر حجت قائم کرنے) کے لئے فوج در فوج (میدان محشر میں) حاضر کئے جائیں گے (۷۵) (اے رسول) ان کی باتوں سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، ہمیں معلوم ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں (۷۶) کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ (ناچیز) سے پیدا کیا پھر بھی وہ برملا (ہم سے) جھگڑتا ہے (۷۷) ہمارے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے، کہتا ہے جب ہڈیاں بوسیدہ ہوجائیں گی تو انہیں کون زندہ کرے گا (۷۸)

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِىٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝٧٩ۙ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝٨٠ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝٨١ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْــــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٨٢ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٣

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے ان (ہڈیوں) کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا، وہ ہر (طرح) پیدا کرنا جانتا ہے (٧٩)
(وہی ہے) جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو (٨٠)
کیا جس (اللہ) نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ انسانوں (کی پہلی پیدائش) کے مثل (دوبارہ) پیدا کردے، کیوں نہیں؟ وہ تو بڑا پیدا کرنے والا اور بڑا جاننے والا ہے (٨١)

جب وہ کسی چیز (کو پیدا کرنے) کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام تو بس اتنا ہوتا ہے کہ اس چیز سے کہتا ہے "ہو جا" تو وہ چیز ہو جاتی ہے (٨٢)
تمام کمزوریوں اور نقائص سے پاک ہے (وہ اللہ) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف (اے لوگو) تم کو لوٹ کر جانا ہے (٨٣)

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ۭ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِۨ الْكَوَاكِبِ ۝٦ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف بصف کھڑے ہوتے ہیں (١) پھر وہ (اپنے گھوڑوں کو دشمن کی طرف بڑھنے کے لئے) ڈانٹتے ہیں (٢) پھر (اللہ کے نازل کردہ) ذکر (یعنی قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں (٣) بے شک تمہارا الٰہ ایک ہے (٤)
(جو) آسمانوں کا، زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے اور (جو) ان تمام مقامات کا رب ہے جہاں سے سورج (سال کے مختلف ایام میں) طلوع ہوتا ہے (٥) بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزین کیا (٦) اور تمام سرکش شیطانوں سے اس

مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝٩ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝١٢ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝١٣ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝١٤ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝١٥ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝١٦ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝١٧ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝١٨ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝١٩ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝٢٠ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝٢١ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝٢٢

کو محفوظ بنایا (٧) (اب) وہ اوپر کی مجلس کی طرف (ان کی باتوں کو سننے کے لئے) کان بھی نہیں لگا سکتے (اگر وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو) ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں (٨) (یہ انگارے ان کو وہاں سے) نکالنے کے لئے (پھینکے جاتے ہیں) اور (قیامت کے دن) ان کے لئے دائمی عذاب ہے (٩) (الغرض شیاطین مجلس بالا کی باتیں نہیں سن سکتے) مگر ہاں جو (شیطان) کوئی بات اچک ہی لے جائے تو چمکتا ہوا انگارا اس کا پیچھا کرتا ہے (١٠) (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا (ان تمام چیزوں کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے) جن کو ہم نے پیدا کیا ہے، ان کو تو ہم نے چپکنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے (١١) (اے رسول) آپ کو تو (ان کے انکار قیامت سے) تعجب ہوتا ہے اور وہ (قیامت کا) مذاق اڑاتے ہیں (١٢) اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اسے قبول نہیں کرتے (١٣) اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس کی ہنسی اڑاتے ہیں (١٤) اور کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے (١٥) (پھر کہتے ہیں) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے (١٦) اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا (بھی زندہ کئے جائینگے) (١٧) (اے رسول) آپ کہہ دیجئے ہاں (ایسا ہی ہوگا) اور (جس دن ایسا ہوگا اس دن) تم ذلیل وخوار ہوگے (١٨) (اور اے رسول قیامت کے واقع ہونے میں کچھ دیر نہیں لگے گی) وہ تو بس ایک جھڑکی (جیسی آواز) ہوگی (اور یہ سب فوراً زندہ ہوکر حیرانی کے ساتھ) دیکھنے لگیں گے (١٩) اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ تو انصاف کا دن ہے (٢٠) (اس وقت ان سے کہا جائے گا ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (٢١) (پھر اللہ فرشتوں سے فرمائے گا) ان لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے اور ان کے ہم جنسوں اور جن جن کی (ان کی مرضی سے) یہ لوگ عبادت کرتے تھے سب کو اکٹھا کرد (٢٢)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ
الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ
الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ
يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا
اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ
بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

(یعنی ان معبودوں کو جمع کرو جن کو یہ) اللہ کے علاوہ (پوجتے تھے) پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھا دو ﴿۲۳﴾ لیکن (ابھی) انہیں روکے رکھو، ان سے باز پرس ہوگی ﴿۲۴﴾ (پھر ان سے کہا جائے گا) تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے ﴿۲۵﴾

(اور اے رسول، اس دن وہ نافرمانی نہیں کریں گے) بلکہ اس دن سب کے سب مطیع و فرماں بردار ہوں گے ﴿۲۶﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں سوال کریں گے ﴿۲۷﴾ (پیروی کرنے والے اپنے بزرگوں اور عالموں سے کہیں گے) تم ہمارے پاس بڑی قوت کے ساتھ آتے تھے (تم ہی نے ہمیں ایمان لانے سے باز رکھا) ﴿۲۸﴾ وہ جواب دیں گے نہیں (ہم نے تمہیں ایمان لانے سے باز نہیں رکھا) بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لاتے ﴿۲۹﴾ ہمیں تم پر کوئی قابو حاصل نہیں تھا (کہ زبردستی تم کو غلط راستے پر لے جاتے) بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے ﴿۳۰﴾ ہمارے بارے میں اللہ کا وعدہ سچ ثابت ہوا، اب ہم (اس وعدہ کے مطابق عذاب کا) مزا چکھیں گے ﴿۳۱﴾ ہم نے تم کو بہکایا (ضرور) تھا (تو بات یہ ہے کہ) ہم خود بہکے ہوئے تھے ﴿۳۲﴾

تو (اے رسول) اس دن وہ لوگ عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ (اور اے رسول) ہم گنہ گاروں کے ساتھ یقیناً ایسا ہی کریں گے ﴿۳۴﴾ یہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں تو تکبر کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اور (اس طرح) کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر (کے کہنے) سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں گے ﴿۳۶﴾ (حالانکہ وہ دیوانے یا شاعر نہیں تھے) بلکہ وہ حق لے کر آئے تھے اور (گزشتہ) انبیاء کی تصدیق بھی کرتے تھے ﴿۳۷﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا اب) تم دردناک عذاب کا مزا چکھو ﴿۳۸﴾

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ
مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾
عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ
بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَاءَ
لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا
هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾
كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ﴿٤٩﴾ فَأَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾
قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾
يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾
أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾
فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾
قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ

تم کو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ﴿٣٩﴾ مگر (جو) اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں ﴿٤٠﴾
ان کے لئے مقررہ رزق ہے ﴿٤١﴾
یعنی (ان کو کھانے کے لئے) پھل (دئے جائیں گے) اور ان کی بڑی عزت کی جائے گی ﴿٤٢﴾

نعمت کے باغوں میں (وہ رہیں گے) ﴿٤٣﴾
ایک دوسرے کے مقابل تختوں پر بیٹھے ہوں گے ﴿٤٤﴾
ان میں چشمۂ جاری کی شراب کے جاموں کا دور چل رہا ہوگا ﴿٤٥﴾
(وہ شراب) سفید ہوگی اور (اس میں) پینے والوں کے لئے (بڑی) لذت ہوگی ﴿٤٦﴾
نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ اس سے ان کی عقلیں زائل ہوں گی ﴿٤٧﴾ ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں بیٹھی) ہوں گی ﴿٤٨﴾
(وہ ایسی معلوم ہوں گی) گویا کہ وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں ﴿٤٩﴾
پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے سوال کریں گے ﴿٥٠﴾ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا ﴿٥١﴾
وہ کہتا تھا کیا تم ایسی (عجیب) بات کی تصدیق کرتے ہو ﴿٥٢﴾
کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں تو ہمارا محاسبہ ہوگا ﴿٥٣﴾
(پھر) وہ کہنے والا کہے گا کیا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ﴿٥٤﴾ (یہ کہہ کر وہ) جھانک کر دیکھے گا تو اسے وسط دوزخ میں (جلتا ہوا) دیکھے گا ﴿٥٥﴾

وہ کہے گا اللہ کی قسم تو نے تو مجھے ہلاک کر ہی دیا ہوتا ﴿٥٦﴾
اور اگر (مجھ پر) میرے رب کی رحمت نہ ہوتی تو میں (دوزخ

الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾
إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾
لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾
أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾
إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا
شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾
طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾
فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا
الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ
حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى
الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾
فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ
ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ
نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾

کے عذاب میں) گرفتار ہوتا ﴿٥٧﴾ کیا یہ بات (صحیح) نہیں کہ اب ہم (کبھی) نہیں مریں گے ﴿٥٨﴾ البتہ پہلی مرتبہ کا مرنا (تو وہ ہم مرچکے) اور کیا یہ بات (صحیح) نہیں کہ ہمیں عذاب بھی کبھی نہیں ہوگا ﴿٥٩﴾
بے شک یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٦٠﴾
ایسی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے ﴿٦١﴾
کیا مہمانی کے لئے یہ بہتر ہے یا زقوم کا درخت ﴿٦٢﴾
ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے (ذریعہ) آزمائش بنایا ہے ﴿٦٣﴾
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں اگتا ہے ﴿٦٤﴾
اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے شیاطین کے سر ﴿٦٥﴾
وہ ظالم اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾

پھر اس کے بعد انہیں گرم پانی کا آمیزہ دیا جائے گا ﴿٦٧﴾

(اے رسول، بے شک ان لوگوں کو مرنا ہے) پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹنا ہے ﴿٦٨﴾ انہوں نے اپنے آباو اجداد کو گمراہ پایا ﴿٦٩﴾
تو یہ بھی ان کے نقش قدم پر تیزی سے چلے جارہے ہیں ﴿٧٠﴾
ان سے پہلے بھی اگلوں میں سے اکثر لوگ گمراہ تھے ﴿٧١﴾
ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے ﴿٧٢﴾
تو (اے رسول) آپ دیکھ لیجئے کہ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا ﴿٧٣﴾
البتہ ان میں سے جو اللہ کے پسندیدہ بندے تھے (وہ برے انجام سے بچ گئے) ﴿٧٤﴾ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے جب) نوح نے ہمیں پکارا تو (ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور) ہم کتنے اچھے دعا قبول کرنے والے ہیں ﴿٧٥﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ
لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً
دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى
النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ
اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾
فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾

ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو (ایک بہت) بڑی مصیبت سے نجات دی (٧٦)
اور ان کی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے دیا (اور صرف انہی سے نسل انسانی چلی) (٧٧)
اور ہم نے بعد والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا (٧٨)
وہ یہ کہ (مسلم) اقوام عالم میں (جب کبھی ان کا ذکر آتا ہے تو یہی کہا جاتا ہے کہ) نوح پر سلام ہو (٧٩)
نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (٨٠)
بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (٨١)
(ان کو اور ایمان والوں کو بچانے کے بعد) پھر ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا (٨٢)
اور (اے رسول) بے شک ابراہیم بھی انہیں کے متبعین میں سے تھے (٨٣) (اور وہ وقت یاد کیجئے) جب وہ اپنے رب کے پاس قلب سلیم لے کر آئے (٨٤)
جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا تم کن چیزوں کی پوجا کرتے ہو (٨٥)
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر خود تراشیدہ معبودوں کے طلبگار ہو (٨٦) رب العالمین کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے (٨٧)
(قوم کے لوگوں نے انہیں اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہا) انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (٨٨)
اور کہا میں بیمار ہوں (تمہارے ساتھ نہیں چل سکتا) (٨٩)
قوم کے لوگوں نے ان کی طرف سے پیٹھ موڑی (اور چلے گئے) (٩٠) پھر ابراہیم ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور (ان سے) کہا (اتنے چڑھاوے تمہارے سامنے رکھے ہوئے ہیں) تم کھاتے کیوں نہیں؟ (٩١) (آخر) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم بولتے نہیں (٩٢) یہ کہہ کر ابراہیم ان کی طرف جھکے اور (بڑی) قوت سے (انہیں) مارنا (شروع کر دیا) اور مار مار کر انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) (٩٣) (جب قوم کے لوگوں کو اس واقعہ کی خبر ہوئی) تو وہ جلدی سے ابراہیم کے پاس آئے (اور ان سے سوال وجواب شروع کر دئے) (٩٤)

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي
الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا
فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ
إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾
رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾
فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ
مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي
الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ
قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ
سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ
الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ
لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ
الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾

(ابراہیم نے ان سے) کہا کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراش تراش کر بناتے ہو (۹۵)

(اور اللہ کو بھول جاتے ہو) حالانکہ اللہ نے تم کو بھی پیدا کیا ہے اور (ان چیزوں کو بھی پیدا کیا ہے) جن کو تم (پوجا کرنے کے لئے) بناتے ہو (۹۶) (قوم کے لوگ) کہنے لگے ان (کو سزا دینے کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر (اس میں آگ جلاؤ) اور دہکتی ہوئی آگ میں انہیں ڈال دو (۹۷) قوم کے لوگوں نے ان (کو ہلاک کرنے) کے لئے ایک تدبیر کی تو ہم نے انہی کو پست کر دیا (۹۸) (ابراہیم نے) کہا: میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں وہ میری رہنمائی فرمائے گا (۹۹) (یہ کہہ کر انہوں نے دعاء مانگی) اے میرے رب مجھے صالح (لڑکا) عطا فرما (۱۰۰) ہم نے ان کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی (۱۰۱)

پھر جب وہ لڑکا ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو انہوں نے (اس لڑکے سے) کہا: اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا اے ابا جان آپ کو جو حکم ملا ہے آپ اس کی تعمیل کیجئے، آپ مجھے ان شاء اللہ صابر پائیں گے (۱۰۲)

پھر جب دونوں نے (حکم الٰہی کے سامنے) سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا (اور ذبح کرنے لگے) (۱۰۳)

تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (۱۰۴)

تم نے (اپنے) خواب کو سچا کر دکھایا، ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (کہ ان کو ہر آزمائش میں کامیاب کرتے ہیں) (۱۰۵)

بے شک یہ ایک کھلی آزمائش تھی (جس میں ابراہیم پورے اترے) (۱۰۶)

ہم نے ایک بڑی قربانی کو اس (بیٹے) کے فدیہ میں دیا (۱۰۷)

اور ہم نے بعد والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا (۱۰۸)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

(وہ یہ کہ جہاں کہیں) ابراہیم (کا ذکر ہو تو ان) پر سلام بھیجا جائے (١٠٩)
نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے (١١٠)
وہ بے شک ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١١١)
پھر ہم نے ان کو اسحاق کی خوشخبری دی (اور انہیں یہ بھی بتا دیا کہ) وہ نبی ہوں گے اور صالحین میں سے ہونگے (١١٢)
اور (اے رسول) ہم نے اس (بیٹے) پر اور اسحاق پر (اپنی) برکتیں نازل کیں، ان دونوں کی اولاد میں نیک لوگ بھی ہیں اور اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے بھی ہیں (١١٣)
اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ اور ہارون پر (بھی بہت سے) احسانات کئے (١١٤)
ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی (١١٥)
ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے (١١٦)
ہم نے ان دونوں کو ایک واضح کتاب دی (١١٧)
اور ان دونوں کو صراط مستقیم کی ہدایت کی (١١٨)
اور بعد والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا (١١٩)
(وہ یہ کہ جہاں کہیں) موسیٰ اور ہارون (کا ذکر ہو تو ان پر) سلام (بھیجا جائے) (١٢٠)
نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (١٢١)
دونوں ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١٢٢)
اور (اے رسول) الیاس بھی رسولوں میں سے تھے (١٢٣)
(اور وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (١٢٤)

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ أَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى إِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَإِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ أَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهٗ كَانَ مِنَ

کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (١٢٥)

(یعنی) اللہ کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے (١٢٦)

الغرض قوم کے لوگوں نے انہیں جھٹلایا تو بے شک وہ سب (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (١٢٧)

(اور عذاب میں مبتلا ہوں گے) مگر (وہ لوگ عذاب سے بچ جائیں گے جو) اللہ کے پسندیدہ بندے ہونگے (١٢٨)

اور ہم نے ان کا ذکر خیر بھی بعد والوں میں باقی رکھا (١٢٩)

(وہ یہ کہ جہاں کہیں) الیاس (کا ذکر ہو تو ان) پر سلام (بھیجا جائے) (١٣٠)

نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (١٣١)

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (١٣٢)

اور (اے رسول) لوط بھی رسولوں میں سے تھے (١٣٣)

(اور وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے لوط کو اور ان کے تمام گھر والوں کو نجات دی (١٣٤) سوائے (ان کی) بڑھیا (بیوی) کے (جو پیچھے رہ جانے والوں میں (رہ گئی) (١٣٥)

ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا (١٣٦)

اور (اے کافرو، آتے جاتے کبھی) صبح کو ان (کی تباہ شدہ بستیوں) پر سے گذرتے ہو (١٣٧)

(اور کبھی) رات کو، تو کیا تم میں عقل نہیں (کہ عبرت حاصل کرو) (١٣٨)

اور (اے رسول) یونس بھی رسولوں میں سے تھے (١٣٩)

(اور وہ وقت یاد کیجئے) جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے (١٤٠)

(کشتی والوں نے) قرعہ ڈالا۔ (قرعہ میں ان کا نام نکلا) لہٰذا وہ (سمندر میں) ڈال دئے گئے (١٤١)

پھر ایک مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ اس وقت اپنے کو بڑی ملامت کر رہے تھے (١٤٢) پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

پاکی بیان نہ کرتے (۱۴۳)
تو اس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے جس دن تمام لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے (۱۴۴)
پھر ہم نے ان کو ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ (اس وقت) بیمار تھے (۱۴۵)
پھر ہم نے ان پر کدو کی ایک بیل اگا دی (۱۴۶)
اور ان کو ایک لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا (۱۴۷)
وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے (دنیا میں) ان کو ایک وقت (مقررہ) تک فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا (۱۴۸)
(اے رسول، یہ کفار فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں تو ذرا) آپ ان سے پوچھئے کیا آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے (۱۴۹)
کیا (جب) ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا تھا یہ (اس وقت) موجود تھے (۱۵۰)
خبردار! یہ خود ساختہ جھوٹ بات کہتے ہیں (۱۵۱)
کہ اللہ کے اولاد ہے، بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں (۱۵۲)
کیا اس نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے (۱۵۳)
تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو (۱۵۴)
کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (۱۵۵)
کیا تمہارے پاس کوئی صاف و صریح دلیل ہے (۱۵۶)
سچے ہو تو اپنی کتاب لا کر پیش کرو (۱۵۷)
اور (اے رسول) انہوں نے اللہ کے اور جنات کے درمیان رشتہ ٹھہرایا ہے حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ بھی (دوسروں کی طرح اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (۱۵۸) (اے رسول) جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (۱۵۹)
مگر ہاں اللہ کے پسندیدہ بندے (نہ تو ایسی باتیں بیان کرتے ہیں اور نہ وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے) (۱۶۰)

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَٰتِنِينَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُۥ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ ٱلصَّآفُّونَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ ٱلْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِن كَانُوا۟ لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوا۟ بِهِۦ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ ٱلْمَنصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَٱلْحَمْدُ لِلَّهِ

تو (اے کافرو) تم اور جن کو تم پوجتے ہو (۱۶۱) (سب مل کر بھی) اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے (۱۶۲)
مگر ہاں اسی کو جو (بتقدیر الٰہی) دوزخ میں جلنے والا ہے (۱۶۳) اور (اے رسول، فرشتے کہتے ہیں کہ، ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (۱۶۴)
ہم (اللہ کے سامنے) صف بستہ کھڑے رہتے ہیں (۱۶۵)
ہم (اللہ کی) تسبیح (اور تقدیس) کرتے رہتے ہیں (۱۶۶)

اور (اے رسول، آپ سے پہلے کفار مکہ) یہ کہتے تھے (۱۶۷)
اگر اگلے لوگوں کی نصیحت (کی کوئی کتاب) ہمارے پاس آتی (۱۶۸)
تو ہم اللہ کے پسندیدہ بندے ہوتے (۱۶۹)
(لیکن جب نصیحت کی کتاب آگئی تو) انہوں نے اس کا انکار کردیا، انہیں عنقریب (اس انکار کا انجام) معلوم ہوجائیگا (۱۷۰)
اور (اے رسول) ہمارے بندوں (یعنی) رسولوں کے متعلق ہمارا فیصلہ پہلے ہی ہوچکا ہے (۱۷۱) کہ ان کی مدد ضرور کی جائے گی (۱۷۲) اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا (۱۷۳)
تو (اے رسول) کچھ عرصہ آپ ان سے روگردانی کیجئے (۱۷۴)
اور انہیں دیکھتے رہیئے، یہ بھی عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے (۱۷۵)
کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں (۱۷۶)
تو یہ (خبردار ہوجائیں کہ) جب (ہمارا) عذاب ان کے میدان میں نازل ہوگا تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے ان کی صبح (بڑی) بری ہوگی (۱۷۷) تو (اے رسول) آپ کچھ عرصہ ان سے روگردانی کیجئے (۱۷۸)
اور دیکھتے رہیئے (کہ کیا ہوتا ہے)، وہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے (۱۷۹)
(اے رسول) آپ کا رب یعنی رب العزت ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کے متعلق بیان کرتے ہیں پاک و منزہ ہے (۱۸۰)
رسولوں پر سلام ہو (۱۸۱) اور ہر قسم کی تعریف تو اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

رب العالمین کے لئے ہی ہے (۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿٨﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

صٓ۔ نصیحت والے قرآن کی قسم (بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں) (۱) لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ تکبر اور مخالفت میں (مبتلا) ہیں (۲) ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا، جب کبھی عذاب آتا تو وہ (اللہ کو) پکارتے (لیکن اس وقت پکارنا لاحاصل تھا) نجات کا وقت تو نکل چکا ہوتا تھا (۳)

(اے رسول) انہیں اس بات پر تعجب ہے کہ ان کے پاس انہی میں سے ڈرانے والا آگیا، کافر کہتے ہیں یہ بڑا جھوٹا جادوگر ہے (۴)

کیا اس نے (تمام) معبودوں کی جگہ ایک معبود بنا دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۵)

ان میں سے جو سردار تھے وہ نکل کر چل دئے (اور آپس میں کہنے لگے) چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، اس دعوئ نبوت سے اس کا کوئی خاص مقصد ہے (۶)

ہم نے پچھلے مذہب میں یہ بات کبھی نہیں سنی، یہ محض افتراء ہے (۷)

کیا ہم لوگوں میں (یہی رہ گیا تھا کہ) اس پر نصیحت (کی کتاب) اتاری گئی، (اے رسول) (اگرچہ) ان کو میری نصیحت کے سچا ہونے میں شک ہے لیکن (اصل وجہ انکار کی یہ نہیں، اصل وجہ تو یہ ہے کہ) انہوں نے (ابھی) میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا (جس دن عذاب کا مزا چکھ لیں گے تو انکار اور مخالفت سب بھول جائیں) (۸)

(اے رسول) کیا آپ کے رب، غالب اور فیاض کی

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ⑨ أَمْ لَهُم مُّلْكُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا
فِي الْأَسْبَابِ ⑩ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ
ذُو الْأَوْتَادِ ⑫ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَ
أَصْحَابُ لْـَٔيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ⑬
إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابِ ⑭ وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ⑮ وَقَالُوا
رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯
اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا
دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ⑰
إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ⑱
وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ⑲ وَ
شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ
الْخِطَابِ ⑳ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ

رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں ⑨
کیا آسمانوں پر، زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے اس پر ان کی بادشاہت ہے (اگر ہے) تو انہیں
چاہیئے کہ رسیوں کے ذریعہ (آسمان پر) چڑھ جائیں ⑩
(شکست خوردہ) لشکروں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے
جو یہاں (اسی سرزمین مکہ میں عنقریب) شکست کھائے گا
⑪
ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد اور میخوں والے فرعون نے
جھٹلایا تھا ⑫
اور قوم ثمود، قوم لوط اور بن کے رہنے والوں نے (بھی جھٹلایا
تھا) یہی وہ لشکر ہیں (جن کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا) ⑬
ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان
پر) ثابت ہو گیا ⑭

اور یہ لوگ بس ایک زوردار آواز کے منتظر ہیں جس میں وقفہ
نہیں ہوگا (بلکہ مسلسل ہوگی) ⑮
اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں "اے ہمارے رب، حساب
کے دن سے پہلے ہی ہمارے حصہ (کا عذاب ہم) کو جلدی
دے دے" ⑯
(اے رسول) جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور ہمارے
بندے داؤد کا ذکر کیجئے جو (بڑی) قوت والے تھے اور وہ
(ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے (بندے) تھے ⑰
ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا جو ان کے ساتھ شام کو بھی
اور صبح کو بھی (اللہ کی) تسبیح پڑھا کرتے تھے ⑱

اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا جو ان کے پاس جمع رہا
کرتے تھے، یہ سب کے سب داؤد کی طرف رجوع کرتے
تھے ⑲
ہم نے ان کی سلطنت کو مستحکم کر دیا تھا اور ان کو حکمت
اور حق و باطل میں امتیاز کرنے کی قوت عطاء کی تھی ⑳
اور (اے رسول) کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی

إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ
دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ
خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ
فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا
إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ
تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ
وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي
الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ
مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ
رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾ السجدة
فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ
وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ
خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن
سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن

السجدة ۱۱

خبر آئی ہے جب وہ (داؤد کے) عبادت خانے میں (دیوار) پھاند کر آئے (۲۱)

جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ ان کو (وہاں دیکھ کر) گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا ڈریئے نہیں، ہم دونوں میں جھگڑا ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیئے اور (انصاف سے) دور نہ جائیے بلکہ ہم کو سیدھے راستے پر لگا دیجئے (۲۲)

یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس ایک بھیڑ ہے، یہ کہتا ہے کہ اپنی بھیڑ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر غالب آجاتا ہے (۲۳)

داؤد نے کہا یہ شخص تجھ پر ظلم کر رہا ہے کہ تیری بھیڑ مانگ کر اپنی بھیڑوں میں (ملانا چاہتا ہے) اور اکثر شریک ایک دوسرے پر ظلم وزیادتی کیا ہی کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (وہ ظلم وزیادتی نہیں کرتے) اور ایسے لوگ (بہت) کم ہوتے ہیں، الغرض (اتنے میں) داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے ان کی آزمائش کی ہے، انہوں نے اپنے رب سے معافی مانگی اور رکوع کرتے ہوئے (سجدے میں) گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا (۲۴)

تو ہم نے ان کی وہ (فردگذاشت) معاف کر دی، ان کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب ہے اور بہترین جگہ ہے (۲۵)

(پھر) ہم نے کہا: اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا تم لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی اور جو لوگ اللہ کے راستہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا اس

سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا
نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

لئے کہ وہ یوم حساب کو بھول گئے تھے (٢٦)

اور (اے لوگو) ہم نے آسمان اور زمین میں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان سب کو بے فائدہ نہیں بنایا یہ تو ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں اور جو کافر ہیں ان کے لئے دوزخ میں (بڑی) خرابی ہے (٢٧)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

کیا ہم ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ویسا ہی سلوک کریں گے جیسا کہ زمین میں فساد مچانے والوں کے ساتھ، اور کیا ہم متقیوں کو بدکاروں کے مثل کر دیں گے (ہرگز نہیں) (٢٨)
(اور اے رسول) یہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے (بڑی) بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں تدبر کریں اور اہل عقل نصیحت حاصل کریں (٢٩)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۚ فَطَفِقَ مَسْحًا
بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا
سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾

اور داؤد کو ہم نے سلیمان (بیٹا) عطا کیا، وہ (بہت) اچھے بندے تھے اور (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے (٣٠) (اور اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب شام کے وقت ان کے سامنے تین ٹانگوں پر کھڑے ہونے والے (اصیل) اور بہترین گھوڑے پیش کئے گئے (٣١) تو سلیمان کہنے لگے میں تو اپنے رب کے ذکر (یعنی اللہ کے دین) کی مدافعت کے لئے (اس) مال سے محبت کرتا ہوں (سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام گھوڑوں کی دوڑ دیکھتے رہے) یہاں تک کہ وہ گھوڑے (دوڑتے دوڑتے) کسی چیز کی اوٹ میں چھپ گئے (٣٢) (سلیمان نے کہا) ان کو واپس لا کر میرے سامنے پیش کرو، جب وہ گھوڑے ان کے سامنے پیش کئے گئے) تو وہ (ان کی) پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے (٣٣)
اور (اے رسول) ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا، یہ دیکھ کر سلیمان نے ہماری طرف رجوع کیا (٣٤)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

(پھر اس طرح دعاء کی) : اے میرے رب، مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطاء فرما کہ میرے بعد کسی کے لئے سزاوار نہ ہو، بے شک تو بہت دینے والا ہے ﴿۳۵﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾

پھر ہم نے ان کے لئے ہوا کو مسخّر کر دیا وہ جہاں جانا چاہتے ہوا ان کے حکم سے بڑی نرمی کے ساتھ چلتی ﴿۳۶﴾

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

اور (ایسے تمام) شیاطین کو (ہم نے ان کے لئے مسخّر کر دیا) جو بڑے (عمدہ) معمار اور بہت اچھے غوطہ خور تھے ﴿۳۷﴾ اور (ان کے علاوہ) دوسرے (شیاطین کو بھی ان کے لئے مسخّر کر دیا تھا) جو (ان کے سامنے) زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے ﴿۳۸﴾ (ہم نے سلیمان سے کہا) یہ ہماری بے حساب بخشش ہے، اب تم (چاہو تو دوسروں کو دے کر ان پر احسان کر دیا روکے رکھو ﴿۳۹﴾ بے شک ان کے لئے ہمارے ہاں (بڑا) قرب اور بہترین جگہ ہے ﴿۴۰﴾

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

اور (اے رسول) ہمارے بندے (ایوب کا بھی ذکر کیجئے اور وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (اور کہا کہ) شیطان نے مجھے بیماری اور تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے (تو مجھ پر رحم فرما) ﴿۴۱﴾ (ہم نے کہا) زمین پر اپنا پیر مارو (انہوں نے اپنا پیر مارا تو ایک چشمہ نکل آیا، ہم نے کہا) یہ (تمہارے) نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے ﴿۴۲﴾ پھر ہم نے ان کو ان کے اہل (وعیال) عطاء کئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطاء کئے، یہ (ہماری طرف سے) ان کے لئے (رحمت) تھی اور عقل والوں کے لئے نصیحت ﴿۴۳﴾ اور (اے ایوب) گھاس کا ایک پولا اپنے ہاتھ میں لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو، (اے رسول) ہم نے ان کو صابر پایا، وہ بہت اچھے بندے اور (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے ﴿۴۴﴾

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۖ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ۖ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا

اور (اے رسول) ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کا بھی ذکر کیجیے جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے (۴۵)
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (یعنی) آخرت کی یاد کے لئے منتخب کیا تھا (۴۶)
اور وہ ہمارے ہاں منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے (۴۷)
اور (اے رسول) اسمٰعیل، الیسع اور ذو الکفل کا بھی تذکرہ کیجیے، وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے (۴۸)

یہ (قرآن مجید) ایک نصیحت ہے (جس سے متقی فائدہ اٹھاتے ہیں) اور متقیوں کے لئے (آخرت میں) بہت عمدہ جگہ ہے (۴۹)
یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے (۵۰)
وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے (۵۱)
اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (بیویاں) ہوں گی (۵۲) (اس وقت ان سے کہا جائے گا) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا وعدہ تم سے کیا گیا تھا کہ حساب کے دن تمہیں دی جائیں گی (۵۳)
یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا (۵۴)
یہ (نعمتیں متقیوں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے بری جگہ ہے (۵۵)
(یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے (۵۶)
یہ گرم پانی ہے، (یہ) پیپ ہے اب وہ اس کا مزا چکھیں (۵۷)
اور اسی قسم کی اور بہت سی چیزیں ہوں گی (جو انہیں پینے کو دی جائیں گی) (۵۸) (جب سرداران قوم دوزخ میں جانے لگیں گے تو ان سے کہا جائے گا) یہ (تمہاری پیروی کرنے

بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

والوں کی) ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ ہی (دوزخ میں) داخل ہوگی۔ (وہ کہیں گے) انہیں خوشی نصیب نہ ہو، یہ بھی دوزخ میں داخل ہو رہے ہیں ﴿٥٩﴾ (پیروی کرنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نصیب نہ ہو، یہ (مصیبت) تم ہی تو ہمارے سامنے لائے ہو، یہ تو بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٦٠﴾ (پھر) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو لوگ یہ مصیبت ہمارے سامنے لائے انہیں دوزخ میں دگنا عذاب دے ﴿٦١﴾ (پھر) کہیں گے: کیا بات ہے کہ ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے ﴿٦٢﴾

کیا ہم نے ان کا (ناحق) مذاق اڑایا تھا (اس وجہ سے وہ دوزخ میں تو نہیں ہیں یا (دوزخ میں تو ہیں لیکن ہماری) آنکھیں ان سے پھر گئی ہیں ﴿٦٣﴾ دوزخیوں کا یہ آپس میں جھگڑنا بالکل حق ہے (اور ایسا ہو کر رہے گا) ﴿٦٤﴾ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے میں تو بس ڈرانے والا ہوں، الٰہ کوئی نہیں سوائے اللہ، واحد و غالب کے ﴿٦٥﴾ (جو) آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے سب کا رب ہے، وہ غالب اور بخشنے والا ہے ﴿٦٦﴾ (اے رسول) کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی قیامت کی خبر) ایک بہت بڑی خبر ہے ﴿٦٧﴾ (پھر بھی) تم اس سے اعراض کر رہے ہو ﴿٦٨﴾ (اور اے رسول، آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ) بالائی مجلس کے لوگ جب جھگڑ رہے تھے تو مجھے ان (کے جھگڑنے) کی کوئی خبر نہیں تھی ﴿٦٩﴾ (ان کے جھگڑنے کی خبر تو مجھے بذریعہ وحی معلوم ہوئی) میرے پاس تو بس یہ وحی آئی ہے کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں (عالم الغیب نہیں ہوں کہ مجھے خود بخود مجلس بالا کے جھگڑے کی خبر ہو جاتی) ﴿٧٠﴾

(اے رسول) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں ﴿٧١﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي
فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾
إِلَّآ إِبْلِيسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ
أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ أَسْتَكْبَرْتَ
أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ
مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ
طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ
رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَّإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيٓ إِلٰى يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيٓ إِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ
أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ
مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

تو جب میں اس کی تخلیق مکمل کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا (٧٢)

فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا (٧٣)
مگر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا) اس نے تکبر کیا اور کافر ہوگیا (٧٤)
(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس جس (انسان) کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کو سجدہ کرنے سے کون سی چیز تجھے مانع ہوئی؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو سرکش لوگوں میں سے ہے (٧٥)
اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے پیدا کیا (٧٦)

(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے (٧٧)

تجھ پر انصاف کے دن تک میری لعنت ہے (٧٨)
کہنے لگا اے میرے رب مجھے اس دن تک کے لئے مہلت دے دے جس دن (سب) زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے (٧٩)
اللہ نے فرمایا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (٨٠)
جس کا وقت (ہم ہی) کو معلوم ہے (٨١)

کہنے لگا تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا (٨٢)

سوائے ان کے جو ان میں سے تیرے پسندیدہ بندے ہیں (٨٣)

(اللہ نے) فرمایا تو پھر سچی بات (یہ) ہے اور میں سچی بات ہی کہتا ہوں (٨٤)
کہ میں ضرور تجھ سے اور ان سے جو تیری پیروی کریں گے ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا (٨٥)

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس (کتاب کی تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں (کہ تکلفاً یہ بات کہہ رہا ہوں) ﴿۸۶﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

یہ (کتاب) تو بس تمام اقوام عالم کے لئے (ایک) نصیحت ہے ﴿۸۷﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

تمہیں بھی کچھ عرصہ کے بعد اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی ﴿۸۸﴾

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ

اس کتاب کا نزول اللہ، غالب اور حکمت والے کی طرف سے ہوا ہے ﴿۱﴾

(اے رسول) ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے لہٰذا آپ دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ کی عبادت کرتے رہیئے ﴿۲﴾

خبردار ہو جاؤ اللہ کا تو خالص دین ہے (وہی اس واحد شارع ہے) اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسرے) کارساز بنا لئے ہیں (وہ ان کارسازوں کی عبادت کرتے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ عبادت تو صرف اللہ کے لئے ہے تو اس طرح جواب دیتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔ بے شک جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں کا فیصلہ اللہ ان کے مابین (قیامت کے دن) کرے گا بے شک اللہ اس کو جو جھوٹا اور ناشکرا ہو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿۳﴾

اگر اللہ بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب کر لیتا، لیکن اللہ (بیٹا بنانے سے) پاک و منزہ ہے اللہ یکتا اور غالب ہے ﴿۴﴾

اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہی

الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى، اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ، يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ، ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ، وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ، وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ، وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى، ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، اِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے، اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے، ہر ایک اپنے وقت مقررہ تک چلتا رہے گا۔ خبردار ہو جاؤ وہی غالب اور بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

اسی نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کی بیوی بنائی، اسی نے تمہارے لئے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کئے، وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں کے اندر ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں بناتا ہے۔ یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، پھر تم کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہو ﴿۶﴾

اگر تم (اللہ کی) ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو اس کو تمہارے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (تم کو ضرور ایک دن موت آ کر رہے گی) پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹو گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿۷﴾

اور (اے رسول) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف (پوری طرح سے) رجوع کر کے پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اس کو اپنے پاس سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس مقصد کے لئے پہلے اسے پکارا تھا اس مقصد کو بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (اپنے ساتھ دوسروں کو بھی) اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ (اے رسول، ایسے شخص سے آپ) کہہ دیجئے

أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ
بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ
النَّارِ ﴿٨﴾ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ
سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو
رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾
قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ
وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى
الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾
قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا
لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ
أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ
إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾
قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿١٤﴾
فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ
الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ

کہ اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے، پھر تو تُو دوزخیوں میں سے ہوگا ﴿٨﴾

کیا وہ شخص جو رات کے اوقات میں (اللہ کے سامنے) کبھی سجدہ کرتا ہے اور کبھی قیام کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا رہتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (اس مشرک جیسا ہو سکتا ہے جو مطلب کے وقت خالص اللہ کو پکارتا ہے اور پھر شرک کرنے لگتا ہے۔ ہرگز نہیں، اے رسول) آپ کہہ دیجئے کیا جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (نہیں ہو سکتے، اور اے رسول) نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہوتے ہیں ﴿٩﴾ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اے میرے مؤمن بندو، اپنے رب سے ڈرتے رہو، جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے (آخرت میں) بھلائی ہی بھلائی ہے اور (اے ایمان والو، اگر کسی جگہ تم پورے دین پر عمل نہیں کر سکتے تو) اللہ کی زمین بہت وسیع ہے (دوسری جگہ ہجرت کر کے چلے جاؤ اور جو تکلیفیں پہنچیں ان پر صبر کرو) بے شک صبر کرنے والوں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا ﴿١٠﴾
(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ مجھے یہ حکم ملا ہے کہ میں دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ کی عبادت کروں ﴿١١﴾ اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلم بنوں ﴿١٢﴾ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے یوم عظیم کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿١٣﴾ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے میں اپنے دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ کی عبادت کرتا ہوں ﴿١٤﴾

تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو (تمہیں اختیار ہے لیکن یہ یاد رکھو کہ ایسا کرنے والے نقصان اٹھائیں گے اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ نقصان اٹھانے والے تو درحقیقت

أَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ
النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾
وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا
وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾
الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ
أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ
وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾
أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ
تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ
مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ
اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ
مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي

وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو نقصان میں ڈالا، خبردار ہو جاؤ، یہی تو صریح نقصان ہے ﴿١٥﴾

ان کے لئے ان کے اوپر آگ کے لحاف ہوں گے اور ان کے نیچے آگ کے بچھونے ہوں گے اسی عذاب سے تو اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿١٦﴾

جن لوگوں نے بت پرستی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو (اے رسول آپ) میرے (ان) بندوں کو بشارت دے دیجئے ﴿١٧﴾

جو (میرے) کلام کو غور سے سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ راہِ راست پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے اور یہی لوگ عقلمند ہیں ﴿١٨﴾

(اے رسول) بھلا جس شخص پر اللہ کے عذاب کا وعدہ (سچ) ثابت ہو گیا (اور وہ دوزخ میں داخل ہو گیا) تو کیا آپ اس کو جو دوزخ میں (جا چکا) ہو (دوزخ سے) نجات دے سکتے ہیں ﴿١٩﴾

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے (جنت میں) بالاخانے ہوں گے، ان بالاخانوں کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، (یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل سے پانی برساتا ہے پھر زمین میں اس کے چشمے بہاتا ہے پھر اس کے ذریعہ کھیتی اگاتا ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں پھر وہ لہلہاتی ہے پھر آپ اس کو دیکھتے ہیں (کہ) زرد (ہو جاتی ہے) پھر اللہ اسے چورا چورا کر دیتا

ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ
عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ
مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ
تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْىَ فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِىْ

ہے بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ﴿٢١﴾

کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نور (ہدایت) پر (قائم) ہو (اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی نصیحت سے بے بہرہ ہو، ہرگز نہیں) تو جن لوگوں کے دل اللہ کی نصیحت سے (فائدہ حاصل نہیں کرتے بلکہ) سخت ہو گئے ہیں ان کے لئے بڑی خرابی ہے، یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿٢٢﴾ اللہ نے کتابی شکل میں بہترین کلام نازل کر دیا ہے (جس کی آیتیں) ایک دوسرے کے مشابہ ہیں (اور جن میں ایک ہی مضمون) بار بار دوہرایا گیا (ہے)۔ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے رونگٹے (اس کتاب کو پڑھ کر یا سن کر اللہ تعالیٰ کے خوف سے) کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کی نصیحت کے لئے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ (کلام) اللہ کی (طرف سے) ہدایت ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اس کے ذریعہ ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں ﴿٢٣﴾ کیا جو شخص قیامت کے دن (خود کو) عذاب کی برائی سے بچانے کے لئے اپنے چہرہ کو ڈھال بنائے (اس جیسا ہو سکتا ہے جو جنّت میں شاداں و فرحاں ہو) اس دن ظالموں سے کہا جائے گا جو عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ان کا مزا چکھو ﴿٢٤﴾
جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہیں انہوں نے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا پھر ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی ﴿٢٥﴾

پھر اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی بڑا ہے، کاش انہیں (اس بات کا) علم ہوتا ﴿٢٦﴾
اور (اے رسول) ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کو سمجھانے) کے

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾

لئے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۷﴾ (ہم نے) قرآن (کو) عربی زبان میں (اتارا ہے) اور اس میں (کسی قسم کی) کجی نہیں (رکھی) تاکہ یہ لوگ (اس کو سمجھ کر اللہ سے) ڈر جائیں ﴿۲۸﴾ (سنو) اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے، ایک شخص ہے جس (کے مالکانہ حقوق) میں کئی آدمی شریک ہیں جو ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں اور ایک شخص ہے کہ خالص ایک آدمی کا (غلام) ہے، کیا دونوں (غلاموں) کی حالت یکساں (ہو سکتی) ہے، (نہیں تو پھر) ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے (جس کا کوئی شریک نہیں) لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ (اے رسول) بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ بھی مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر (اے لوگو) تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے (تو اللہ تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا) ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

(اے رسول) اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس حق آئے تو اس کو جھٹلائے، کیا کافروں کے لئے دوزخ میں ٹھکانہ نہیں ہے؟ ﴿۳۲﴾

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور جو شخص حق لے کر آئے اور جو شخص اس کی تصدیق کرے (تو) ایسے لوگ متقی ہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

ان کے رب کے پاس ان کے لئے ہر وہ چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے، نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے ﴿۳۴﴾ (اللہ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے) کہ ان لوگوں سے ان کے برے کاموں کو جو انہوں نے کئے دور کر دے گا (یعنی ان کی بد اعمالی کو معاف کر دے گا) اور جو اچھے عمل انہوں نے کئے ان کا بدلہ انہیں عطاء فرمائے گا ﴿۳۵﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ

(اور اے کافرو، تم رسول کو نقصان پہنچانے کے درپے ہو تو) کیا اللہ اپنے بندے (کی حفاظت) کے لئے کافی نہیں (تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) اور (اے رسول) یہ لوگ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو (انہوں نے) اللہ کے علاوہ بنا رکھے ہیں (یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں) اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو راہ راست پر چلانے والا کوئی نہیں ﴿۳۶﴾ اور جس کو اللہ راہِ راست پر چلائے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں (اللہ ضرور ان کافروں سے رسول کو ایذاء پہنچانے کی کوشش کا بدلہ لے گا) کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے ﴿۳۷﴾ اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ ضرور جواب دیں گے کہ اللہ نے (تو اے رسول، پھر آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ مجھے تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا جن (معبودوں) کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ اللہ کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر اللہ مجھے رحمت سے نوازنا چاہے تو وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے، (میرا اسی پر بھروسہ ہے) اور (صحیح معنوں میں) بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۸﴾ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے: اے میری قوم (کے لوگو) تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو میں (اپنی جگہ پر) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾ کہ کس پر (دنیا میں) رسوا کرنے والا عذاب اور (آخرت میں) دائمی عذاب نازل ہوتا ہے ﴿۴۰﴾

(اے رسول) ہم نے آپ پر لوگوں کے لئے حق کے ساتھ کتاب نازل کر دی ہے تو (اب) جو شخص ہدایت پر چلتا ہے تو اس میں اُسی کا (بھلا) ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے اور (اے

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾ اللّٰهُ يَتَوَفَّى
الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ
تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي
قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾
أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ ۚ
قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا
يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ
مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ
بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

رسول) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں (کہ ان سے زبردستی منوالیں) (۴۱)

اللہ ہی (لوگوں کی) جانیں اس وقت بھی قبض کرتا ہے جب انہیں موت آتی ہے اور اس وقت بھی قبض کرتا ہے جب انہیں موت نہیں (بلکہ) نیند آتی ہے پھر جن جانوں پر اللہ موت کا حکم صادر فرماتا ہے انہیں تو روک لیتا ہے اور دوسری جانوں کو ایک وقت مقررہ تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے، اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانیاں ہیں (۴۲)

کیا ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو شفاعت کا مختار بنا رکھا ہے؟ (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے اگرچہ وہ کسی بھی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ (شفاعت کے رموز کی) سمجھ بوجھ رکھتے ہوں (پھر بھی تم انہیں شفاعت کا مختار مانو گے) (۴۳)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے شفاعت تو سب اللہ کے اختیار میں ہے، آسمانوں میں اور زمین میں (صرف) اسی کی حکومت ہے مزید برآں تمہیں لوٹ کر بھی اسی کے پاس جانا ہے (لہٰذا بس اسی کے ہو جاؤ اور اسی کی اطاعت کرو) (۴۴)

اور (اے رسول) جب اللہ یکتا (ولاشریک) کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہوتے ہیں اور جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۵)

(اے رسول) آپ (ان لوگوں کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہوں بلکہ اس طرح) دعاء کیا کریں: اے اللہ، اے آسمانوں کے اور زمین کے پیدا کرنے والے، اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی (قیامت کے دن) اپنے بندوں کے مابین ان تمام باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں (۴۶)

اور (اے رسول) اگر ان ظالموں کے پاس وہ تمام

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾

(مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی (مال ومتاع) اور ہو تو قیامت کے روز عذاب کی تکلیف سے بچنے کے لئے یہ سب (مال ومتاع) فوراً اپنے فدیہ میں دے ڈالیں گے۔ (اس دن) ان کے سامنے وہ تمام چیزیں آجائیں گی جن کا انہیں وہم وگمان بھی نہ تھا ﴿٤٧﴾

ان کے اعمال کی برائیاں بھی ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انہیں گھیر لے گا ﴿٤٨﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ، بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾

(اے رسول) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اپنے پاس سے اس کو کوئی نعمت دے دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے (اپنے) علم کی بدولت ملی ہے۔ (اے رسول، وہ نعمت اس کو اس کے علم کی بدولت نہیں ملی) بلکہ (وہ نعمت ہم ہی نے اس کو دی ہے لیکن بطور) آزمائش (دی ہے) لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ اس میں اللہ کی کیا مصلحت ہے) ﴿٤٩﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں وہ بھی یہی کہا کرتے تھے پھر (ہوا یہ کہ) جو کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے وہ کام ان کے کچھ کام نہیں آئے ﴿٥٠﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا، وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾

(بلکہ) وہ اپنے اعمال کے برے نتائج میں گرفتار ہوگئے، (اسی طرح) ان لوگوں میں سے جو ظلم کر رہے ہیں عنقریب اپنے اعمال کے برے نتائج میں گرفتار ہوں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکیں گے ﴿٥١﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَاَنِيْبُوْٓا
اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلَ
نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ
جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ
هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ
اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اللہ فرماتا ہے): اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، اللہ تمام گناہوں کو معاف کردے گا، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ﴿٥٣﴾

اور (اے میرے بندو) قبل اس کے کہ تم پر عذاب نازل ہو اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے لئے اسلام لے آؤ (ورنہ عذاب آجانے کے بعد) پھر تمہیں (کہیں سے) مدد نہیں ملے گی ﴿٥٤﴾

اور (اے میرے بندو) اس بہترین (کتاب) کی جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے پیروی کرو قبل اس کے کہ اچانک تم پر عذاب نازل ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿٥٥﴾

(پھر کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص یہ کہے اللہ کی جناب میں جو میں نے قصور کیا اس پر (صد ہزار) افسوس! (افسوس کہ) میں (اللہ کے احکام کا) مذاق ہی اڑاتا رہا ﴿٥٦﴾

یا یہ کہے اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا ﴿٥٧﴾

یا عذاب دیکھ کر یہ کہے کہ اگر ایک مرتبہ اور میرا دنیا میں جانا ہو جائے تو میں نیک بن جاؤں گا ﴿٥٨﴾

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں (اب تو تو یہی کہے گا لیکن جب) تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں تو تو نے ان کو جھٹلایا تھا، تو نے تکبر کیا تھا اور تو کافروں میں (شامل) ہو گیا تھا (اب تیرے پچھتانے سے کچھ نہیں ہوتا) ﴿٥٩﴾

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اللہ پر افتراء پردازی کی قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے (ضرور ہے، وہاں ان کو ان کے تکبر کی سزا مل جائے گی) (٦٠)

اور (اے رسول) جو لوگ متقی ہوں گے (ان کو کامیابی حاصل ہوگی) اللہ ان کو ان کی کامیابی کی بدولت نجات دے گا، نہ انہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے (٦١)

اللہ ہی ہر چیز کا خالق اور وہی ہر چیز پر نگران ہے (٦٢)

آسمانوں کے اور زمین کے (خزانوں کی) کنجیاں اسی کے پاس ہیں (لہٰذا جو کچھ مانگنا ہو اسی سے مانگو) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (٦٣)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے نادانو، کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے علاوہ دوسروں کی پرستش کروں (٦٤)

اور (اے رسول) آپ کی طرف (بھی یہی وحی کی گئی ہے) اور آپ سے پہلے جو رسول (بھیجے گئے تھے) ان کی طرف بھی یہی وحی کی گئی تھی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے سارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے (٦٥)

(اے رسول، کسی کی عبادت نہ کیجئے) بلکہ اللہ (اکیلے) کی عبادت کیجئے اور (اس کے) شکر گزار بندوں میں سے ہو جایئے (٦٦)

اور (اے رسول) ان کافروں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے (وہ تو اتنا عظیم الشان ہے کہ) قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور (تمام) آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ
فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾
وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا
عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾
وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ
أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ
آيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلٰكِنْ حَقَّتْ
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٧١﴾
قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ
فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾

ہوں گے۔ (اے رسول) جو شرک یہ کر رہے ہیں وہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے (۶۷)

اور (اے رسول، جب) صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی ہیں سب پر بے ہوشی طاری ہو جائے گی سوا اس کے جس کو اللہ چاہے گا (کہ بیہوش نہ ہو)، (پھر جب) دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب ایک دم (قبروں سے نکل) کھڑے ہوں گے (اور حیران ہو کر ادھر اُدھر) دیکھ رہے ہوں گے (۶۸)

اور (اے رسول، اس وقت تمام) زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا، انبیآء اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا (۶۹) اور ہر شخص کو جو عمل اس نے کئے تھے ان کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور (کسی شخص کا کوئی عمل ضائع نہیں ہوگا اس لئے کہ) اللہ کو جو کچھ لوگ کرتے رہے تھے اس کا بخوبی علم ہوگا (۷۰)

اور (اے رسول، اس دن) کافروں کی (مختلف) ٹولیاں بنا کر انہیں جہنم کی طرف ہانکا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ (اس طرح چلتے چلتے) جہنم کے قریب پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ جہنم کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے (اللہ کے) رسول نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے اور اس دن کی ملاقات سے تم کو ڈراتے۔ وہ جواب دیں گے کیوں نہیں (ضرور آئے تھے، لیکن بدقسمتی سے) کافروں پر اللہ کا وعدۂ عذاب پورا ہو کر رہا (۷۱)

(پھر ان سے) کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، (اب تم) اس میں ہمیشہ رہو گے، تکبر کرنے والوں کا (بڑا) بُرا ٹھکانہ ہے (۷۲)

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾

اور (اے رسول) جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کو جوق در جوق جنّت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ جنّت کے قریب پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ جنّت کے داروغہ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو، خوش آمدید، تم جنّت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ ﴿٧٣﴾

وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے اپنے وعدہ کو سچ کر دکھایا اور ہم کو (اس) زمین کا وارث بنا دیا، (اب) ہم جنّت میں جہاں چاہیں رہیں (کوئی روک ٹوک نہیں) تو (اے رسول، آپ نے دیکھا) عمل کرنے والوں کا بدلہ (کتنا) اچھا ہے ﴿٧٤﴾

اور (اے رسول، آپ اس وقت) فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے اردگرد گھیرا بنائے ہوئے (کھڑے) ہوں گے۔ وہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (اس کی) تسبیح (و تقدیس) کر رہے ہوں گے۔ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جا چکا ہوگا اور یہ کہا جا رہا ہوگا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العلمین ہے ﴿٧٥﴾

سُوْرَةُ حٰمٓ الْمُؤْمِن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حم ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ

حٰمٓ ﴿١﴾ اس کتاب کا نزول اللہ، غالب اور علم والے کی طرف سے ہے ﴿٢﴾ (جو) گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور (بڑی) قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿٣﴾

اللہ کی آیات میں تو بس وہی جھگڑتے ہیں جو کافر ہوتے

إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ
تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْأَحْزَابُ مِنْ
بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ
لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾
وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ
النَّارِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ
وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ
لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ
شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ
تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾
رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِي
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

ہیں، (کافروں کا مال ومتاع ان کے حق پر ہونے کی دلیل نہیں) لہٰذا (اے رسول) ان کے شہروں میں آمدو رفت (اور تاجرانہ چہل پہل) آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے (اور کہیں آپ یہ نہ سمجھنے لگیں کہ وہ حق پر ہیں، نہیں، وہ حق پر نہیں) ④

ان سے پہلے بھی قوم نوح اور ان کے بعد (بہت سی) امتوں نے (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا اور ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق یہ ارادہ کیا تھا کہ اسے گرفتار کرلیں، مزید برآں انہوں نے باطل (دلائل) کے ساتھ (رسولوں کے ساتھ) بحث ومباحثہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو (اس کی جگہ سے) ہٹا دیں تو (پھر ہوا یہ کہ وہ تو رسولوں کو گرفتار نہ کرسکے) میں نے انہیں (عذاب میں) گرفتار کرلیا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا ⑤

اور (اے رسول) اسی طرح (تمام) کافروں پر آپکے رب کی یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ بے شک وہ دوزخی ہیں ⑥

(اور اے رسول) جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو (فرشتے) کے اردگرد (گھیرا باندھے ہوئے کھڑے) ہیں وہ (سب) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح (وتقدیس) کرتے رہتے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور (انسانوں میں سے) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آئے ہیں اس طرح دعاء کرتے ہیں: اے ہمارے رب، تو (اپنی) رحمت اور (اپنے) علم کے ساتھ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو (اے ہمارے رب) ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کرلی اور تیرے راستہ کی پیروی کرتے رہے اور (ہمارے رب) ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے ⑦

اور اے ہمارے رب ان کو دائمی رہائش کے باغات میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور (اے ہمارے رب) ان کے آباؤ اجداد، ان کی ازواج اور ان کی اولاد میں سے بھی جو نیک ہوں (ان کو بخش دے اور

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَ
مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨ إِنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ
إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ⑩
قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ
إِلٰى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ
بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ
وَإِنْ يُّشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ⑫ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ
اٰيٰتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ
رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُّنِيبُ ⑬
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَ
لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ⑭ رَفِيعُ الدَّرَجٰتِ
ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

دائمی باغات میں داخل کر) بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے ⑧

اور (اے ہمارے رب) ان (سب) کو (قیامت کے دن) برائیوں سے محفوظ رکھ اور جس کو تو نے اس دن برائیوں سے محفوظ رکھا تو تو نے اس پر (بڑا ہی) رحم (و کرم) کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

اور (اے رسول) جن لوگوں نے کفر کیا انہیں (قیامت کے دن) پکارا جائے گا (پھر ان سے کہا جائے گا، آج جس طرح) تم اپنی جانوں پر غصہ کر رہے ہو اس سے کہیں زیادہ اللہ کو (تم پر) (اس وقت) غصہ آتا تھا جب (دنیا میں) تم کو ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم انکار کر دیتے تھے ⑩

(کافر) کہیں گے: اے ہمارے رب تو نے ہم کو دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندہ کیا، ہم کو اپنے گناہوں کا اعتراف ہے تو کیا (اب ہمارے دوزخ سے) نکلنے کی کوئی سبیل ہے ⑪ (اللہ فرمائے گا نہیں کوئی سبیل نہیں) یہ اس لئے کہ جب اللہ یکتا (ولا شریک لہٗ) کو پکارا جاتا تھا تو تم (اس کا) انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم اس کو مان لیتے تھے، تو (اب) حکم دینا اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو بلند و بالا اور بڑائی (اور کبریائی) والا ہے ⑫

(اے لوگو) وہی ہے جو تم کو (اپنی قدرت اور توحید کی) نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے اوپر سے رزق اتارتا ہے (لیکن تمہیں پھر بھی نصیحت ماننے کی توفیق نہیں ہوتی) بات یہ ہے نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ⑬

تو (اے ایمان والو) دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے (صرف) اللہ کو پکارو خواہ (یہ بات) کافروں کو کتنی ہی بری کیوں نہ معلوم ہو ⑭

(وہ) عالی مرتبہ اور عرش والا ہے، وہ اپنے بندوں میں

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

سے جس پر چاہتا ہے اپنے احکام کی وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن (یعنی قیامت) سے ڈرائے ﴿۱۵﴾

(جس دن وہ قبروں سے) نکل کر (میدان محشر میں آکر) کھڑے ہو جائیں گے، ان کی کوئی بات اللہ سے مخفی نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا بتاؤ) آج کس کی بادشاہت ہے؟ (پھر خود ہی فرمائے گا، آج) اللہ کی (بادشاہت ہے) جو اکیلا ہے اور غالب ہے ﴿۱۶﴾

آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، آج (کسی پر) ظلم نہیں ہوگا، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

اور (اے رسول) ان کو اس دن سے ڈرائیے جو دن کہ بہت جلد آنے والا ہے، (اس دن) جب دل (غم سے) گھٹ گھٹ کر گلوں سے آلگیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا جس کی بات مان لی جائے ﴿۱۸﴾

(اللہ) آنکھوں کی چوری کو بھی جانتا ہے اور ان (بھیدوں) کو بھی جانتا ہے جو سینوں میں پوشیدہ ہوتے ہیں ﴿۱۹﴾

اور (اے رسول) اللہ حق کے ساتھ (اپنے) فرمان صادر کرتا ہے لیکن وہ (معبود) جن کو (کافر) اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں کوئی فرمان صادر نہیں کر سکتے، بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (دوسروں میں یہ قدرت کہاں) ﴿۲۰﴾

اور (اے رسول) کیا انھوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی تاکہ یہ (اپنی آنکھوں سے) ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں، وہ قوت اور زمین میں اپنے نشانات کے لحاظ سے ان سے کہیں زیادہ مضبوط تھے، لیکن اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ

پکڑ لیا تو پھر ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں تھا (۲۱)

(ان پر) (یہ عذابات) اس لئے (نازل ہوئے) کہ ان کے پاس ان کے رسول معجزات لے کر آئے تھے لیکن انہوں نے (پھر بھی رسولوں کا) انکار کیا تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا، بے شک اللہ قوت والا اور سخت عذاب دینے والا ہے (۲۲)

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا (۲۳)

(یعنی ان کو) فرعون، ہامان اور قارون کی طرف (رسول بنا کر بھیجا) تو وہ کہنے لگے (یہ تو) بڑا جادوگر اور بڑا جھوٹا (آدمی) ہے (۲۴)

جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: جو لوگ موسیٰ کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو (انہوں نے تو اپنی دانست میں بڑی زبردست تدبیر کی تھی) لیکن کافروں کی تدبیر رائیگاں ہی جاتی ہے (ان کی تدبیر بھی رائیگاں ہی گئی) (۲۵)

فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور انہیں چاہئے کہ (اپنی مدد کے لئے) اپنے رب کو بلائیں، مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ تمہارے دین کو نہ بدل ڈالیں یا ملک میں فساد نہ برپا کریں (۲۶)

موسیٰ نے کہا میں ہر متکبر سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے اور تمہارے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں (۲۷)

(جب فرعون نے موسیٰ کو قتل کرنے کا تہیہ کر لیا تو) فرعون ہی کی قوم کے ایک مؤمن شخص نے جو ابھی تک اپنے ایمان کو

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ
وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ
وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَ
إِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ
الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ
الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ
فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ
جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا
أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾
مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَ
الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ
ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ
مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

چھپائے ہوئے تھا کہا: کیا تم ایک آدمی کو (صرف اس بات پر) قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور وہ (اپنے اس دعوے کے ثبوت میں) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس معجزات بھی لے کر آیا ہے، اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو کوئی نہ کوئی عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو جائے گا (پھر سوائے نقصان کے اور کیا ہوگا) بے شک اللہ اس شخص کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا جو حد سے گذر جانے والا اور بہت جھوٹ بولنے والا ہو (۲۸)

اے میری قوم، آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی زمین میں غالب ہو تو (بتاؤ) اگر اللہ کا عذاب ہم پر نازل ہو گیا تو اس کو دور کرنے کے لئے کون ہماری مدد کرے گا. فرعون نے کہا میں تم کو وہی (راستہ) بتاتا ہوں جس کو میں (صحیح) سمجھتا ہوں اور میں تم کو ہدایت اور استقامت ہی کا راستہ بتاتا ہوں (۲۹)

اس شخص نے جو ایمان لے آیا تھا کہا اے میری قوم میں ڈرتا ہوں (کہ کہیں) تم پر (گذشتہ) امتوں کے یوم (عذاب) کی مثل کوئی یوم (عذاب) واقع نہ ہو جائے (۳۰)

(یعنی کہیں تمہارا بھی وہی حشر نہ ہو جائے) جیسا حشر کہ قوم نوح، (قوم) عاد اور (قوم) ثمود کا ہوا تھا اور ان لوگوں کا ہوا تھا جو ان کے بعد ہوئے، اللہ تو (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا (مگر اے میری قوم تم خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہو) (۳۱)

اور اے میری قوم، مجھے تو تمہارے متعلق چیخ و پکار کے دن (یعنی روز قیامت) کا ڈر ہے (۳۲)

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے لیکن تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو راہ راست پر چلانے والا کوئی نہیں (۳۳)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
جَآءَكُمْ بِهٖ ، حَتّٰىٓ اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ،
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابُ ۝٣٤ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ، كَبُرَ
مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ،
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝٣٥ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ۝٣٦ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ،
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ
صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ، وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝٣٧ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ
الرَّشَادِ ۝٣٨ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ

اور (اے میری قوم، اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس معجزات لے کر آئے تھے تو جس چیز کو وہ تمہارے پاس لائے تھے اس کے متعلق تم ہمیشہ شک ہی کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی تو تم کہنے لگے (ہم نے یوسف کی بڑی ناقدری کی، اس ناقدری کی سزا میں اب) اللہ ان کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اللہ ان لوگوں کو جو حد سے گذرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں اسی طرح گمراہ کرتا ہے (۳۴)

(یعنی ان لوگوں کو) جو بغیر کسی ایسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات (کی مخالفت) میں مباحثہ کرتے ہیں، اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک (ان کا یہ مباحثہ) بڑا ہی ناپسندیدہ ہے، اسی طرح اللہ ہر متکبر اور سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (جو ان کی ہٹ دھرمی کا نتیجہ ہوتی ہے) (۳۵)

فرعون نے (اس مرد مؤمن کی نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا، اس نے) کہا: اے ہامان، میرے لئے ایک محل بنوا تاکہ (اس پر چڑھ کر) میں ان راستوں پر پہنچ جاؤں (۳۶)

(جو راستے کہ) آسمانوں (پر جانے) کا ذریعہ ہیں، پھر میں موسیٰ کے الٰہ کو دیکھ لوں (کہ وہ کیسا ہے) اور میں تو موسیٰ کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اس طرح فرعون کو اس کے برے عمل مزیّن کر دیے گئے تھے اور وہ راہ (راست) سے روک دیا گیا تھا، (الغرض) فرعون (نے تدبیریں تو بہت کیں لیکن اس) کی تمام تدبیریں بیکار گئیں (۳۷)

پھر اس شخص نے جو ایمان لے آیا تھا کہا: اے میری قوم میرے پیچھے چلو، میں تمہیں ہدایت کا راستہ بتاؤں گا (۳۸)

اے میری قوم، یہ دنیا کی زندگی تو بس (چند روزہ) فائدہ

الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَی النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْيَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

ہے اور آخرت (ہمیشہ) رہنے کا گھر ہے ﴿٣٩﴾

جو شخص کوئی برا کام کرے گا تو اس کو اسی کے مثل سزا ملے گی اور جو شخص کوئی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان کو وہاں بے حساب رزق دیا جائے گا ﴿٤٠﴾

اور اے میری قوم، میرا (معاملہ بھی) کیسا (عجیب) ہے، میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو ﴿٤١﴾

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک کروں جس (کے شریک ہونے) کا مجھے علم نہیں اور میں تمہیں غالب اور بخشنے والے (اللہ) کی طرف بلاتا ہوں ﴿٤٢﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو نہ دنیا میں دعاء (قبول کرنے کی مقدرت) ہے اور نہ آخرت میں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم (سب) کو اللہ (ہی) کی طرف لوٹ کر جانا ہے (تو کیوں نہ اسی کی بندگی اور اطاعت کریں؟ اور اے لوگو، خبردار ہو جاؤ) کہ (اللہ کی مقررہ حدوں سے) تجاوز کرنے والے ہی دوزخی ہیں ﴿٤٣﴾

جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں (ایک دن میری یہ باتیں) تمہیں یاد آئیں گی (تم پچھتاؤ گے لیکن اس دن پچھتانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا)، میں اپنے کام کو اللہ کے حوالے کرتا ہوں، بیشک اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٤﴾

الغرض (قوم کے لوگوں نے اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کی)، اللہ نے ان کی (تمام) تدبیروں کی برائی سے اُسے محفوظ رکھا اور آل فرعون کو ایک بُرے عذاب نے گھیر لیا ﴿٤٥﴾

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۗ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

(وہ عذاب کیا ہے دوزخ کی) آگ ہے جس کے سامنے وہ صبح وشام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی (اس دن اللہ فرمائے گا) آل فرعون کو اور زیادہ سخت عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب (دوزخی) دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے جو (دنیا میں) بزرگی (وشرف) کے حامل تھے کہیں گے: ہم تو تمہارے تابع تھے، تو کیا تم ہم سے دوزخ (کے عذاب) میں سے کچھ دور کرسکتے ہو ﴿۴۷﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

بڑے لوگ کہیں گے ہم (اور تم) سب دوزخ میں ہیں، اللہ (اپنے) بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے (اب کیا ہو سکتا ہے) ﴿۴۸﴾

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

پھر جو لوگ دوزخ میں ہوں گے وہ دوزخ میں متعین (فرشتوں) سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعاء کرو کہ (کم ازکم) ایک دن کے لئے تو ہم پر سے عذاب ہلکا کردے ﴿۴۹﴾

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾

وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول معجزات لے کر نہیں آتے تھے، (دوزخی) کہیں گے، کیوں نہیں، (آتے تھے) (فرشتے) کہیں گے تم ہی دعاء کرو (وہ دعاء کریں گے) لیکن کافروں کی دعاء بیکار ہی جائے گی ﴿۵۰﴾

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

(اور اے رسول) ہم اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی مدد کریں گے جس دن گواہ (گواہی دینے کے لئے) کھڑے ہوں گے ﴿۵۱﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی، ان پر لعنت (برس رہی) ہوگی اور ان کے (رہنے کے) لئے (بہت ہی) برا گھر ہوگا ﴿۵۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو (کتاب) ہدایت دی تھی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا تھا ﴿۵۳﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

(جو) عقل والوں کے لئے ہدایت اور سراسر نصیحت تھی ﴿۵۴﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

تو (اے رسول) آپ صبر کیجئے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (اے رسول) اپنے (ہراس) کام سے جس کا انجام اچھا نہ ہو حفاظت کی درخواست کیا کیجئے اور صبح و شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح (وتقدیس) کرتے رہا کیجئے ﴿۵۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

بیشک جو لوگ بغیر کسی ایسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں، ان کے دلوں میں کچھ نہیں بس بڑائی (کی ایک ہوس ہے) حالانکہ وہ بڑائی تک پہنچ نہیں سکتے تو (اے رسول، ان لوگوں کی شرارتوں سے) اللہ کی پناہ طلب کرتے رہا کیجئے، بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا، لوگوں کے پیدا کرنے سے یقیناً زیادہ بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ جو آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کر سکتا ہے اس کے لئے انسانوں کا دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے) ﴿۵۷﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور (اے رسول) نابینا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور برے عمل کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے (لیکن اے لوگو) تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو ﴿۵۸﴾

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾

بے شک قیامت آنے والی ہے، اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے ﴿۵۹﴾

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ
الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ
صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾
هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ
اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اور (اے رسول، لوگوں سے کہہ دیجئے کہ) تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کریں گے وہ لوگ عنقریب ذلیل وخوار ہوکر دوزخ میں داخل ہونگے (۶۰)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) بے شک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۶۱)

یہی اللہ تمہارا رب ہے، (وہ) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، پھر (اے لوگو، اس کو چھوڑ کر) تم کہاں بھٹک رہے ہو (۶۲)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح بھٹکتے رہتے ہیں (۶۳)

اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے جائے قرار بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور اچھی صورتیں بنائیں اور (کھانے کے لئے) تمہیں پاکیزہ چیزیں عطاء کیں، یہی اللہ تو تمہارا رب ہے، بابرکت ہے اللہ جو رب العالمین ہے (۶۴)

وہ زندہ ہے (اسے کبھی موت نہیں آئے گی)، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں لہٰذا دین کو خالص اس کے لئے مانتے ہوئے صرف اس کو پکارو، سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے (۶۵)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جب میرے رب کی طرف سے میرے پاس کھلے دلائل آچکے ہیں (تو) مجھے (منجملہ

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا، وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ، فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ، اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا، فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ، يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيْمِ، ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ

اور باتوں کے اس بات کی بھی) ممانعت کردی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کی عبادت تم اللہ کے علاوہ کرتے ہو اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں (اللہ) رب العالمین کا مطیع و فرمانبردار رہوں ﴿٦٦﴾

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پیدا کیا، پھر لوتھڑے سے پیدا کیا، پھر (وہی ہے) جو تم کو (ماں کے پیٹ سے) بچہ (کی شکل میں) باہر نکالتا ہے، پھر (تمہاری نشوونما کرتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، پھر (تمہیں زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ تم میں سے بعض تو (بوڑھے ہونے سے) پہلے ہی مرجاتے ہیں اور (تم میں سے بعض کو زندہ رکھا جاتا ہے) تاکہ تم (اپنے مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور (اے لوگو، یہ سب کچھ اس لئے بیان کیا جارہا ہے) تاکہ تم سمجھ جاؤ (کہ جو اللہ یہ سب کچھ کرسکتا ہے وہ دوبارہ بھی پیدا کرسکتا ہے) ﴿٦٧﴾ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس (کام) سے کہتا ہے "ہوجا" وہ ہوجاتا ہے ﴿٦٨﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا جو اللہ کی آیتوں (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں، یہ بھٹک کر کہاں جارہے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو جھٹلایا اور اس چیز کو جھٹلایا جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا انہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا (کہ اس جھٹلانے کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿٧٠﴾

جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور جب وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿٧١﴾ (یعنی جب وہ) گرم پانی میں (گھسیٹے جائیں گے) پھر آگ میں جھونکے جائیں گے ﴿٧٢﴾

پھر ان سے کہا جائے گا (بتاؤ) وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے تھے ﴿٧٣﴾

(یعنی جن کو تم) اللہ کے علاوہ (اپنا الٰہ سمجھتے تھے وہ کہاں

لَمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا، كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ، فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ، وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

ہیں، انہیں اپنی مدد کے لئے پکارو) وہ کہیں گے وہ تو ہمیں چھوڑ کر (کہیں) غائب ہو گئے (بہرحال ہمیں ان سے کیا مطلب؟ ہم انہیں کیوں پکاریں جبکہ) ہم تو پہلے (دنیا میں بھی اللہ کے علاوہ) کسی کو نہیں پکارتے تھے، اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے (کہ وہ عذاب کو دیکھ کر جھوٹ بولنے لگتے ہیں) ﴿۷۴﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا) تم جو زمین میں ناحق خوشیاں منایا کرتے تھے اور (ان خوشیوں میں مگن ہو کر) اترایا کرتے تھے یہ اسی کی سزا ہے (جو تمہیں یہاں ملنے والی ہے) ﴿۷۵﴾ جاؤ (اب) تم دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اب تم) اس میں ہمیشہ رہو گے، (اے لوگو، ہوشیار ہو جاؤ کہ) متکبرین کا ٹھکانہ (بہت ہی) برا ہے ﴿۷۶﴾ تو (اے رسول) آپ صبر کیجئے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، ہو سکتا ہے کہ جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ آپ کو (آپ کی زندگی میں) دکھا دیں یا آپ کو وفات دے دیں (تو کیا یہ ہمیشہ زندہ رہیں گے؟) ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے (وہاں ہم اپنا وعدۂ عذاب پورا کریں گے) ﴿۷۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) رسول بھیجے، ان میں سے کچھ رسولوں کا حال تو ہم نے آپ کو سنا دیا اور ان میں سے کچھ رسولوں کا حال آپ کو نہیں سنایا، (ان میں سے) کسی رسول کو بھی یہ اختیار نہیں تھا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی معجزہ دکھا سکے، پھر جب اللہ کا حکم (عذاب) آ گیا تو (ان میں) حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، پھر اس موقع پر اہل باطل ہی نقصان میں رہے۔ ﴿۷۸﴾

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور (اللہ ہی ہے جس نے بعض چوپائے ایسے بنائے جن کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾

مزید برآں ان چوپایوں میں تمہارے لئے اور بھی فائدے

وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ، فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ
تُنْكِرُونَ ﴿٨١﴾
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ
مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا
آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ
إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا، سُنَّتَ اللَّهِ
الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ، وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

ہیں اور (اے لوگو، ان چوپایوں کی تخلیق کا ایک مقصد یہ بھی ہے) کہ ان پر سوار ہو کر تم ان ضروریات کی تکمیل کے لئے جن کی تکمیل کا ارادہ تمہارے دلوں میں ہو (مقررہ مقام پر) پہنچ سکو. الغرض تم ان چوپایوں پر سوار ہوتے ہو اور کشتیوں پر بھی سوار ہوتے ہو ﴿٨٠﴾

اور (اے لوگو) اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو (اب) تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے ﴿٨١﴾

(اور اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ یہ (اپنی آنکھوں سے) ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں، وہ ان سے تعداد میں بھی زیادہ تھے اور قوت اور زمین میں آثار کے لحاظ سے بھی (ان سے) زیادہ مضبوط تھے لیکن جو عمل انہوں نے کئے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے ﴿٨٢﴾

پھر جب ان کے رسول کھلے دلائل کے ساتھ ان کے پاس پہنچے تو جو علم ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے، الغرض جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس (عذاب) نے انہیں (چاروں طرف سے) گھیر لیا ﴿٨٣﴾

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے ہم اللہ اکیلے پر ایمان لاتے ہیں اور جن لوگوں کو ہم اللہ کے ساتھ شریک شریک کرتے تھے ان کا انکار کرتے ہیں ﴿٨٤﴾

لیکن جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو (اس وقت) ایمان لانا ان کے لئے نفع بخش نہیں ہوا، یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں (پہلے سے) ہوتا آیا ہے کہ (عذاب دیکھنے کے بعد ایمان لانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ) ایسے موقع پر کافروں کو نقصان ہی اٹھانا پڑا ہے ﴿٨٥﴾

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٤ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨

حٰمٓ (١) (یہ کتاب) رحمٰن و رحیم (اللہ) کی طرف سے نازل ہوئی ہے (٢) (یہ ایک ایسی) کتاب (ہے) جس کی آیتیں علیحدہ علیحدہ کر دی گئی ہیں (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو مزید برآں یہ کتاب یعنی) قرآن ان لوگوں (کی ہدایت) کے لئے جو علم (و فہم) رکھتے ہیں عربی زبان میں (اتارا گیا) ہے (٣) (یہ قرآن ایمان والوں کو) خوشخبری سناتا ہے اور (کافروں کو) ڈراتا ہے، لیکن (ان تمام خوبیوں کے باوجود) ان میں سے اکثر لوگوں نے اس سے منہ پھیر لیا ہے اور اس کو سنتے ہی نہیں (٤)

اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف آپ ہمیں دعوت دیتے ہیں اس سے ہمارے دل (متاثر نہیں ہو سکتے اس لئے کہ وہ) پردوں میں (محفوظ) ہیں، ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان ایک پردہ (پڑا ہوا) ہے (لہٰذا ہم آپ کی تعلیمات کو قبول کرنے سے قاصر ہیں) تو (اب بہتری اسی میں ہے کہ) آپ (اپنی جگہ پر) عمل کرتے رہیں، ہم (اپنی جگہ پر) عمل کر رہے ہیں (٥)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میں تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں (البتہ) مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے (جو تم پر نہیں ہوتی، وحی کے ذریعہ مجھے بتایا گیا ہے) کہ تمہارا الٰہ ایک الٰہ ہے لہٰذا اسی کی طرف استقامت کے ساتھ متوجہ رہو، اسی سے معافی مانگو اور (خبردار ہو جاؤ کہ) مشرکین کی بڑی خرابی ہے (٦) جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں (٧)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے (٨)

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ
أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾
وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَ
بَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي
أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾
ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ
كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾
فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾ فَإِنْ
أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ
صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾ إِذْ جَاءَتْهُمُ
الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا
لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے: کیا تم اس ہستی (کے واحد الٰہ ہونے) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور کیا تم اس کے شریک بناتے ہو (حالانکہ) وہی تو (تمام) جہانوں کا مالک ہے (دوسرے کسی چیز کے بھی مالک نہیں) ﴿۹﴾

اسی نے زمین میں اس کے اوپر (کی طرف) پہاڑ بنائے، پھر اس میں (ہر قسم کی) برکتیں رکھیں اور ضروریات زندگی کا اہتمام کیا، (یہ سب کچھ) چار دن میں (ہوا) اور (اب تمام) مانگنے والوں کے لئے (اس میں) برابر (کا حصہ) ہے ﴿۱۰﴾

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور آسمان (اس وقت) دھواں تھا، اس نے آسمان اور زمین سے کہا: دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے (ادھر) آؤ، ان دونوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿۱۱﴾

پھر اللہ نے دو دن میں اس کے سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے کام کے متعلق احکام صادر کئے اور (اے رسول) پھر ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت بخشی اور (ان کو ذریعۂ) حفاظت (بھی بنایا)۔ یہ (اللہ) غالب اور علم والے کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں (جن کے مطابق کائنات کا نظام چل رہا ہے) ﴿۱۲﴾

(اور اے رسول) اگر یہ پھر بھی (آپ کی نصیحت سے) منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ عاد اور ثمود (پر جس قسم) کی کڑک (کا عذاب آیا تھا اس) جیسی کڑک (کے عذاب) سے میں تمہیں (پہلے ہی) ڈرا چکا ہوں (للٰہذا اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ) ﴿۱۳﴾

(اور وہ وقت یاد کرو) جب ان قوموں کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (تو ان رسولوں نے اپنی قوم سے کہا) اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو، قوم کے لوگوں نے کہا اگر اللہ (رسول

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۗ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑲ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا

بھیجنا) چاہتا تو فرشتے نازل فرماتا لہٰذا جو (شریعت) دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں (۱۴) الغرض عاد نے زمین میں بغیر حق کے تکبر کیا اور کہنے لگے قوت میں ہم سے زیادہ کون ہے؟ (اے رسول) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے (بہرحال) وہ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے (۱۵)

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں تیز آندھی چلائی تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزا چکھائیں اور آخرت کا عذاب (تو) اور زیادہ ذلیل کرنے والا ہے اور (وہاں) انہیں کہیں (سے) مدد بھی نہیں ملے گی (۱۶)

اور رہے ثمود تو ہم نے ان کو بھی سیدھا راستہ بتایا تھا لیکن انہوں نے بھی ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنا پسند کیا تو جو عمل وہ کر رہے تھے اس کی سزا میں ذلت دینے والے عذاب کی ایک کڑک نے انہیں پکڑ لیا (۱۷) (وہ سب اس عذاب سے ہلاک کر دئے گئے لیکن) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور تقویٰ اختیار کیا ہم نے ان کو (اس عذاب سے) بچا لیا (۱۸)

اور (اے رسول) جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تو وہ (یعنی آگے والے پچھلے والوں کے انتظار میں) روک لئے جائیں گے (۱۹) یہاں تک کہ جب (سب) اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں ان کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ
ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ
الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ
يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گی ﴿٢٠﴾

(اس موقع پر) وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ جواب دیں گی جس اللہ نے ہر چیز کو گویائی دی اسی نے ہمیں بھی گویائی دی (اور ہم سے گواہی دلوائی) اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور (اب) اسی کی طرف تم لوٹائے جارہے ہو ﴿٢١﴾

اور (گناہ کرتے وقت) تم اس لئے پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں کہیں تمہارے خلاف گواہی نہ دیں بلکہ تمہارا خیال یہ تھا کہ (پردہ کرنے کے بعد) اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ہوگی ﴿٢٢﴾

تو جو گمان تم نے اپنے رب کے متعلق (قائم) کرلیا تھا اسی گمان نے تمہیں تباہ و برباد کیا اور تم نقصان میں جا پڑے ﴿٢٣﴾

تو (اے رسول، اس موقع پر) اگر وہ صبر کریں (یا صبر نہ کریں ہر حال میں) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی بھی کرنا چاہیں گے تو انہیں راضی نہیں کیا جائے گا ﴿٢٤﴾

(دنیا کی زندگی میں) ہم نے ان کے (ایسے) ساتھی مقرر کردئے تھے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے (تمام اعمال) کو مزین کردیا تھا، الغرض جنّات کی اور انسانوں کی جتنی بھی (سرکش) جماعتیں ان سے پہلے گذر چکی ہیں ان پر (اللہ کا) وعدہ (عذاب پورا ہوکر رہا اور) انہوں نے یقیناً نقصان اٹھایا ﴿٢٥﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب وہ پڑھا جائے تو) اس (کی قرأت) کے دوران شور مچایا کرو تاکہ تم غالب رہو ﴿۲۶﴾

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

تو (اے رسول) ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے اور ان کے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے ضرور سزا دیں گے ﴿۲۷﴾

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾

اللہ کے دشمنوں کی یہی سزا ہے (یعنی) دوزخ جس میں ان کے لئے دائمی رہائش گاہ ہے (اور) وہ جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اس کی یہی سزا ہے ﴿۲۸﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾

اور (اے رسول، قیامت کے دن) کافر کہیں گے: اے ہمارے رب، جنّات میں سے اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ان کو (ذرا) ہمیں بھی تو دکھا دے تاکہ ہم ان کو اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں اور وہ ذلیل و خوار ہو جائیں ﴿۲۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾

(اے رسول) جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر) جم گئے (تو) ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (جو یہ کہتے ہیں) ڈرو نہیں، غمگین نہ ہو اور جس جنّت کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (اب) اس (میں داخل ہونے) کی خوشی مناؤ ﴿۳۰﴾

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے دوست ہیں)، جنّت میں جس چیز کو تمہارا دل چاہے گا تمہارے لئے (موجود) ہوگی اور جو چیز تم مانگو گے تمہارے لئے (مہیّا) ہوگی ﴿۳۱﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

(یہ) بخشنے والے اور رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے (تمہاری) مہمانی ہوگی ﴿۳۲﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى
اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور (اے رسول) بات کے لحاظ سے اس سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں ﴿۳۳﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

اور (اے رسول) بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتیں، (برائی کو ایسے طریقے سے) دفع کیجئے جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے وہ شخص کہ اس کے اور آپ کے مابین عداوت ہے (ایسا ہوجائے گا) گویا کہ وہ آپ کا بڑا گہرا دوست ہے ﴿۳۴﴾

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ
صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

اور یہ چیز انہی لوگوں کو ملتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور ان ہی کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے (خوش) نصیب ہوتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

اور (اے رسول) اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ طلب کیا کیجئے، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۳۶﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور (اے لوگو) رات اور دن، سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں (الٰہ نہیں ہیں لہٰذا) نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو سجدہ کرو بلکہ اگر تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے ہو تو صرف اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان (سب) کو پیدا کیا ﴿۳۷﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

پھر (اے رسول) اگر یہ تکبر کریں (اور آپ کی بات نہ مانیں) تو (کیا آپ کے رب کے پاس تسبیح کرنے والوں کی کوئی کمی ہے، نہیں) آپ کے رب کے پاس جو (فرشتے) ہیں وہ رات اور دن اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں ﴿۳۸﴾

اور (اے رسول) اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آپ زمین کو دیکھتے ہیں کہ خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور خوب پھلتی ہے، بے شک جو زمین کو زندہ کرتا ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

(اور اے رسول) جو لوگ ہماری آیتوں میں کجی پیدا کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں، تو کیا وہ شخص بہتر ہے جو قیامت کے دن دوزخ میں ڈالا جائے یا وہ شخص بہتر ہے جو (اس دن) امن کے ساتھ آئے، (اے لوگو) جو عمل تم کرنا چاہو کرو، بے شک جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾

بے شک جن لوگوں نے اس کتاب کا انکار کیا جبکہ یہ کتاب ان کو پہنچی (تو انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا)، بے شک یہ کتاب تو بڑی باعزت کتاب ہے ﴿۴۱﴾

باطل، اس کے پاس نہ آگے سے آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے، (یہ تو) حکمت والے اور تعریف والے (اللہ) کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿۴۲﴾

(اور اے رسول) آپ سے وہی کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے (دوسرے) رسولوں سے کہا گیا تھا، بے شک آپ کا رب (بہت) معاف کرنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے (وہ اگر چاہے تو توبہ کی توفیق

وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ، ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ
عَرَبِيٌّ ، قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ ، وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ،
اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ، وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ، وَاِنَّهُمْ لَفِيْ
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

دے کر انہیں معاف کر دے اور اگر چاہے تو ان کی بد اعمالی کی ان کو سزا دے) ﴿۴۳﴾
اور (اے رسول) اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ ضرور کہتے کہ اس کی آیتوں کو علیحدہ علیحدہ کیوں نہیں کیا گیا، کیا قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی (یہ تو بڑی عجیب بات ہے، اے رسول)، آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (سراسر) ہدایت اور شفاء ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں (ایک قسم کا) بوجھ ہے اور یہ بوجھ ان (کی آنکھوں) میں نابینائی کا سبب ہے (گویا) ان لوگوں کو بڑے دور دراز مقام سے آواز دی جا رہی ہے ﴿۴۴﴾
اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر پہلے سے آپ کے رب کا حکم صادر نہ ہوا ہوتا تو ان کے درمیان (کبھی کا) فیصلہ ہو گیا ہوتا، بے شک یہ لوگ اس (قرآن کے بارے میں ابھی تک) شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۴۵﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ، وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ، وَمَا تَخْرُجُ
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا
تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ،
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا

(اور اے رسول) جو نیک عمل کرے گا تو اپنے (فائدے) کے لئے اور جو بُرا عمل کرے گا تو (اس کا وبال) اسی پر پڑے گا اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) آپ کا رب (اپنے) بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۴۶﴾
(اور اے رسول) قیامت کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے (کسی اور کو اس کے واقع ہونے کا علم نہیں) اور جو پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں، جو مادہ (اپنے پیٹ میں) اٹھائے پھرتی ہے اور جو (بچہ) وہ جنتی ہے سب اس کے علم میں ہوتا ہے اور جس دن اللہ ان (مشرکین) کو پکار کر فرمائے گا: (بتاؤ جن کو تم) میرے شریک (سمجھتے تھے اب وہ) کہاں ہیں، وہ جواب دیں گے (اے اللہ) ہم تجھے بتاتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی (اس بات کی) گواہی

اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ

نہیں دیتا (کہ تیرا بھی کوئی شریک ہو سکتا ہے) ﴿۴۷﴾ الغرض جن جن کو وہ پہلے (دنیا کی زندگی میں مدد کے لئے) پکارا کرتے تھے وہ سب ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ خیال کریں گے کہ اب کہیں ان کے لئے بھاگنے کی جگہ نہیں ﴿۴۸﴾

انسان خیر کے لئے دعائیں کرنے سے نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے ﴿۴۹﴾

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزا چکھائیں تو کہتا ہے یہ (سب کچھ) میرے لئے ہے (اور میری کارگزاری کا نتیجہ ہے)، میں نہیں سمجھتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہوگی اور اگر (قائم ہو بھی گئی اور) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو اس کے پاس بھی میرے لئے بھلائی ہی بھلائی ہوگی۔ (اے رسول، یہ سب اس کی خام خیالیاں ہیں) ہم (قیامت کے دن اس کو اور تمام) کافروں کو بتائیں گے کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے تھے پھر ان کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے ﴿۵۰﴾

اور (اے رسول) جب ہم انسان پر (اپنا) فضل وکرم کرتے ہیں تو وہ (ہم سے) منہ موڑ لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے ﴿۵۱﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے: اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کرو تو بتاؤ ایسے شخص سے جو (انکار بھی کرے اور) پرلے درجہ کی مخالفت میں ہو کون زیادہ گمراہ ہو سکتا ہے ﴿۵۲﴾

(اے رسول) ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾

(اے رسول) کیا آپ کے لئے یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے ﴿۵۳﴾
خبردار ہو جاؤ یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات (کے سلسلہ) میں شک میں پڑے ہوئے ہیں، خبردار ہو جاؤ کہ اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

سُورَةُ الشُّورٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ (اے رسول، جس طرح یہ سورت نازل کی جا رہی ہے) اسی طرح اللہ، غالب اور حکمت والا آپ پر اور ان (رسولوں) پر جو آپ سے پہلے گذر چکے ہیں وحی بھیجتا رہا ہے ﴿۳﴾
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و بالا اور عظمت والا ہے ﴿۴﴾
(اے رسول، اہل زمین کے شرک کی وجہ سے) قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں (لیکن ایسا ہوتا نہیں اس لئے کہ) فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح (و تقدیس) کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں، خبردار ہو جاؤ کہ اللہ (تو خود بھی) بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے (کہ جلدی عذاب نازل نہیں فرماتا) ﴿۵﴾
اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے (اور ضرور ان کو سزا دے گا، لیکن اے رسول) آپ ان پر نگران نہیں ہیں ﴿۶﴾
اور (اے رسول) جس طرح گذشتہ انبیاء پر وحی نازل ہوتی رہی اسی طرح ہم نے یہ قرآن عربی زبان میں آپ کی طرف نازل کر دیا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ارد گرد (رہتے) ہیں (اللہ تعالیٰ) سے ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے بھی ڈرائیں جس کے

الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي
رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ⑧ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي
الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑨
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ
إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑩
فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ
الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ
كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫
شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ

(آنے) میں کوئی شک نہیں، (اس روز) ایک فریق
جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ⑦
اور (اے رسول) اگر اللہ چاہتا تو ان (سب) کو ایک جماعت
بنا دیتا لیکن (اللہ نہیں کرتا) وہ جس کو چاہتا ہے اپنی
رحمت میں داخل کرلیتا ہے اور (رہے) ظالم تو (قیامت
کے دن) ان کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار ⑧

کیا انھوں نے اللہ کے علاوہ (دوسرے) کارساز بنا رکھے
حالانکہ اللہ (اکیلا) ہی کارساز ہے، وہی مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ⑨

اور (اے لوگو) تم جس بات میں اختلاف کر رہے ہو تو
اس کا فیصلہ اللہ ہی کرے گا۔ (اے رسول، آپ کہدیجئے
کہ) یہ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩
(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)،
اسی نے تم ہی میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے
اور چارپایوں کے بھی جوڑے بنائے، (وہی جوڑوں
کے ذریعہ) تم کو زمین میں پھیلاتا رہتا ہے، اس کے
مثل کوئی چیز نہیں، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے
⑪

آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں اس کے قبضہ میں ہیں،
وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور
(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، وہ ہر چیز
سے واقف ہے ⑫

اس نے تمہارے لئے دین کا واضح راستہ مقرر کیا (وہی
راستہ) جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور (اے رسول)

نُوحًا وَّالَّذِیٓ اَوۡحَیۡنَآ اِلَیۡکَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِہٖٓ اِبۡرٰہِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسٰٓی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡہِ، کَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِکِیۡنَ مَا تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَیۡہِ، اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡٓ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَہۡدِیۡٓ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿١٣﴾

جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم کو، موسٰی کو اور عیسٰی کو دیا تھا (اور ہم نے ان کو یہ بھی حکم دیا تھا اور آپ کو بھی یہ حکم دے رہے ہیں) کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں متفرق نہ ہونا، (اے رسول) جس چیز کی طرف آپ مشرکین کو بلا رہے ہیں وہ ان پر بڑی (گراں) ہے۔ اللہ منتخب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اس کو جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿١٣﴾

وَمَا تَفَرَّقُوۡٓا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ، وَلَوۡلَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّکَ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیۡنَہُمۡ، وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ مُرِیۡبٍ ﴿١٤﴾

اور (اے رسول) لوگ متفرق نہیں ہوئے مگر آپس کی ضد میں اور وہ بھی اس وقت جب ان کے پاس علم آچکا تھا اور اگر آپ کے رب کے فیصلہ کا پہلے سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان (لوگوں) کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا، پھر ان کے بعد جو لوگ (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ (اپنے آباء و اجداد کے اختلاف کے باعث ہی) شک وشبہ میں (مبتلا) ہیں ﴿١٤﴾

فَلِذٰلِکَ فَادۡعُ، وَاسۡتَقِمۡ کَمَآ اُمِرۡتَ، وَلَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَہُمۡ، وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنۡ کِتٰبٍ، وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَکُمۡ، اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمۡ، لَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ، لَا حُجَّۃَ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَکُمۡ، اَللّٰہُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا، وَاِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿١٥﴾

تو (اے رسول) آپ اسی دین کی طرف بلائیے (جو اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے) اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے آپ اس پر استقامت اختیار کیجئے، ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے اور (صاف صاف) کہہ دیجئے کہ میں اس کتاب پر ایمان لایا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم لوگوں کے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہم سب کو (ایک دن) جمع کریگا اور اسی کی طرف (ہم سب کو) لوٹ کر جانا ہے (وہی فیصلہ کریگا کہ کون حق پر ہے اور کون باطل ہے) ﴿١٥﴾

وَالَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ

اور (اے رسول) جو لوگ اللہ (کے دین کے بارے) میں

مَا اسْتُجِيبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۚ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ اسے (بہت سے لوگوں نے) قبول کر لیا ہے ان کی حجت ان کے رب کے ہاں بالکل باطل ہے، ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۶﴾

اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) نازل فرمایا اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو ﴿۱۷﴾

جو لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ وہ (بالکل) حق ہے، خبردار ہو جاؤ کہ جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجہ کی گمراہی میں (جا پڑے) ہیں ﴿۱۸﴾

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے، وہ (بہت) قوی اور غالب ہے ﴿۱۹﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طلب گار ہو تو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں برکت دیں گے اور جو شخص دنیا کی کھیتی کا طلب گار ہو تو ہم اس میں سے اسے (کچھ) دے دیں گے لیکن آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہو گا ﴿۲۰﴾

(اے رسول) کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) شریک بنا لئے ہیں جو ان کے لئے دین کا راستہ وضع کرتے ہیں جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر فیصلہ کا وعدہ (مقررہ وقت تک کے لئے ملتوی) نہ ہوتا تو ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا، بے شک ظالموں کے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

لئے دردناک عذاب ہے (جو مقررہ وقت ہی پر ان کو ملے گا) ﴿٢١﴾

(اے رسول) آپ دیکھیں گے کہ ظالموں نے جو اعمال کئے ہوں گے وہ (قیامت کے دن) اس (کے وبال) سے ڈر رہے ہیں اور وہ (وبال) ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ باغہائے بہشت کی کیاریوں میں ہوں گے، ان کے لئے ان کے رب کے پاس جو کچھ وہ چاہیں گے (موجود) ہوگا، (اور) یہ (اللہ کا) بڑا فضل ہوگا (جس سے وہ بہرہ ور ہوں گے) ﴿٢٢﴾

یہی وہ (نعمت) ہے جس کی خوشخبری اللہ (اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں (اور اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا مگر ہاں رشتہ کی محبت (تو تمہیں کرنی چاہئے) اور جو شخص نیکی کمائے گا تو ہم اس نیکی (کے صلہ) میں ثواب کو بڑھاتے رہیں گے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدر دان ہے ﴿٢٣﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ پر افترٰی پردازی کی ہے (اگر آپ ایسا کرتے تو) اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا (یہ آپ کا کلام نہیں ہے، یہ اللہ کا کلام ہے) اللہ اپنے کلمات کے ذریعہ باطل کو مٹا رہا ہے اور حق کو قائم کر رہا ہے۔ بے شک وہ سینہ والی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول) وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور ان کی بداعمالیوں کو معاف کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿٢٥﴾

اور (اے رسول) وہ ان لوگوں کی دعاء قبول فرماتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے رہتے ہیں اور اللہ

الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ
الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي
الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۚ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ
مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ
الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

ان کو اپنے فضل سے (ان کی خواہش سے) زیادہ بھی عطاء فرماتا ہے اور (اے رسول) کافروں کے لئے بڑا سخت عذاب (تیار) ہے ﴿۲۶﴾
اور (اے رسول) اگر اللہ اپنے (تمام) بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں (بڑی) سرکشی کرتے لیکن اللہ (مقررہ) اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے نازل کرتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے (اور انہیں) دیکھ رہا ہے ﴿۲۷﴾
اور (اے رسول) وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد پانی برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے، وہی کارساز اور تعریف والا ہے ﴿۲۸﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا
مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش اور ان جانوروں کی پیدائش جو اس نے ان میں پھیلا دئے ہیں اسکی نشانیوں میں سے ہیں اور وہ جب چاہے ان کو جمع کرنے پر قادر ہے ﴿۲۹﴾

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ
كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ
الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور (اے لوگو) جو مصیبت تم کو پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے اور بہت سے گناہ تو اللہ (ویسے ہی) معاف کر دیتا ہے ﴿۳۰﴾
اور (اے لوگو) تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (آخرت میں) اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی کارساز ہوگا اور نہ مددگار ﴿۳۱﴾
اور (اے لوگو) اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ سمندر میں جہاز (چلتے رہتے) ہیں، (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا وہ پہاڑ ہیں ﴿۳۲﴾
اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں، اس میں ہر صبر

لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىٕرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَیْنَهُمْ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ مَا

کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿۳۳﴾

یا اگر اللہ چاہے تو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان جہازوں کو تباہ و برباد کر دے یا (اگر اللہ چاہے تو ان کے) بہت سے گناہ معاف کر دے (وہ سب کچھ کر سکتا ہے) ﴿۳۴﴾ (جہازوں کی تباہی کا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے) کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ (جب ہمارا عذاب آجائے گا تو) ان کے لئے کوئی جائے فرار نہیں ہوگی ﴿۳۵﴾ (اور اے لوگو) جو (مال و متاع) تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا چند روزہ ساز و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (بہت) بہتر باقی رہنے والا ہے ﴿۳۶﴾

اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو (لوگوں کو) معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾

اور جو اپنے رب (کے احکام کو) قبول کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے کام آپس کے صلاح و مشورے سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر زیادتی ہوتی ہے تو بدلہ لیتے ہیں (لیکن زیادتی نہیں کرتے) ﴿۳۹﴾

اور (بات یہی ہے کہ) برائی کا بدلہ اسی کے مثل برائی ہے مگر ہاں جو شخص (بدلہ نہ لے بلکہ) معاف کرے اور (ویسے ہی باہمی تعلقات کی) اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے (لیکن جو شخص بدلہ لینے میں زیادتی کر بیٹھے تو) یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۰﴾

اور جو شخص ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ إِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ، أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ، وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ إِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ، وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، أَلَآ إِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ، وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

کوئی الزام نہیں ﴿۴۱﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی وزیادتی کرتے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾

اور جو صبر کرے اور (بدلہ نہ لے بلکہ) معاف کردے تو یہ بڑی ہمّت کا کام ہے ﴿۴۳﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کے لئے کوئی کارساز نہیں (کہ اس کو گمراہی سے نجات دے سکے) اور (اے رسول) ظالم جب عذاب کا نظارہ کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ یہ کہہ رہے ہوں گے کہ کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے ﴿۴۴﴾

اور جب وہ عذاب پر پیش کئے جائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ ذلت کے ساتھ عاجزی کر رہے ہوں گے اور (شرم کی وجہ سے کسی سے آنکھ نہیں ملائیں گے بلکہ) کن آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے، (اس وقت ایمان والے کہیں گے بے شک نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے اہل وعیال کو نقصان میں ڈالا، خبردار ہو جاؤ بے شک ظالم دائمی عذاب میں (مبتلا) ہوں گے ﴿۴۵﴾

(وہاں) اللہ کے علاوہ ان کے کارساز نہیں ہوں گے جو ان کی مدد کر سکیں اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے لئے (گمراہی سے نکلنے کی) کوئی سبیل نہیں ﴿۴۶﴾

(اے لوگو) اپنے رب (کے احکام) کو قبول کرو قبل

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۚ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

اس سے کہ وہ دن آجائے جس کو اللہ کے مقابلہ میں کوئی لوٹانے والا نہیں، اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم (گناہوں کا) انکار ہی کرسکو گے ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

تو (اے رسول) اگر یہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمہ سوائے تبلیغ کے اور کچھ نہیں اور (اے رسول) جب ہم کسی انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ (بہت) خوش ہوتا ہے اور اگر انسانوں کو ان کی بداعمالی کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے (تو ناشکری کرنے لگتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

آسمانوں میں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطاء کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عنایت فرماتا ہے ﴿۴۹﴾

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطاء فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ علم والا، قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر یہ کہ وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے پھر وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے اس آدمی کو وحی کردے، بے شک اللہ بلند و بالا، حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا

اور (اے رسول) انہی (تین طریقوں) سے ہم نے آپ کی طرف اپنے احکام کی وحی بھیجی ہے، (اس سے پہلے) آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیسی ہوتی ہے اور ایمان کیا

الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا، وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

ہوتا ہے البتہ ہم نے اس کتاب کو نور بنایا ہے، اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت پر چلاتے ہیں اور (اے رسول) آپ یقیناً (لوگوں کو) سیدھا راستہ بتاتے ہیں ﴿۵۲﴾

یعنی اللہ کا راستہ جو ان تمام چیزوں کا مالک ہے جو آسمان میں ہیں اور زمین میں ہیں (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں (یعنی وہی ان کو انجام دیتا ہے) ﴿۵۳﴾

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس روشن کتاب کی قسم ﴿۲﴾ ہم نے اس کتاب کو (یعنی) قرآن کو عربی (زبان میں نازل) کیا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو ﴿۳﴾
اور (اے لوگو) یہ قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں بلند پایہ اور باحکمت (کتاب کی حیثیت سے لکھا ہوا موجود) ہے ﴿۴﴾ اور (اے لوگو) اس وجہ سے کہ تم (سرکشی میں) حد سے بڑھ گئے ہو کیا ہم تم سے روگردانی کر کے تمہیں نصیحت کرنا چھوڑ دیں گے ﴿۵﴾
اور (اے لوگو) ہم نے اگلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے ﴿۶﴾

جب کبھی کوئی نبی ان کے پاس آتا تو وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿۷﴾
پھر ہم نے ان کو جو ان (کفار مکہ) سے بھی زیادہ قوت والے تھے ہلاک کر ڈالا، تو ان اگلے لوگوں کا (جو) انجام (ہوا وہ) گذر رہی چکا ہے (اور جو اب بعد والوں کے لئے عبرت بنا ہوا ہے) ﴿۸﴾
اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ کہیں گے کہ ان (سب) کو (اللہ) غالب اور علم والے نے پیدا کیا ﴿۹﴾

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنا دیا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم ان پر چل کر منزل مقصود پر پہنچ سکو ﴿۱۰﴾

اور جس نے بادل سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیا، اسی طرح (اے لوگو، تم سب اپنی اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

اور جس نے ہر قسم کی اشیاء پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر (اطمینان سے) بیٹھ جاؤ پھر جب تم ان پر (اطمینان سے) بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو اور اس طرح کہو: پاک ہے (وہ ذات) جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا ورنہ ہم تو اس کو مسخر نہیں کر سکتے تھے ﴿۱۳﴾

اور بے شک ہم (ایک دن) ضرور اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اللہ کی اولاد قرار دے رکھا ہے، بے شک انسان صریح ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾

(اے مشرکین) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں لیں اور بیٹوں کو تمہارے لئے مختص کر دیا ﴿۱۶﴾

اور (اے رسول ان کا تو یہ حال ہے کہ) جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی نسبت وہ رحمٰن کی طرف کرتے ہیں تو اس کا چہرہ سیاہ

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ
وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ
الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ
اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ
قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ
قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ
اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾

ہوجاتا ہے اور وہ (غم وغصہ میں) گھٹ کر رہ جاتا ہے (١٧) کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت اپنے مطلب کو واضح نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے) (١٨) اور (اے رسول) انہوں نے فرشتوں کو جو کہ رحمٰن کے بندے ہیں عورت بنا دیا، کیا یہ ان کی تخلیق کے وقت موجود تھے (اگر یہ گواہی دیں تو) ان کی گواہی کو لکھ لیا جائے گا اور (پھر قیامت کے دن) ان سے سوال ہوگا (١٩)

اور (اے رسول یہ لوگ یہ بھی) کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان (معبودان باطل) کی پرستش نہ کرتے، انہیں اس بات کا علم تو ہے نہیں محض ظن وتخمین سے بات کر رہے ہیں (٢٠)

کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جس کو یہ بطور سند پیش کرتے ہیں (٢١)

نہیں بلکہ یہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء واجداد کو ایک راستہ پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں (٢٢)

اور (اے رسول) آپ سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے آباء واجداد کو ایک راستہ پر پایا اور ہم ان ہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں (٢٣)

(رسول نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسی چیزیں لے کر آیا ہوں جو اس راستہ کے مقابلہ میں جس راستہ پر تم نے اپنے آباء واجداد کو پایا صحیح راستہ بتاتی ہو پھر بھی تم باپ دادا کے راستے ہی پر چلتے رہو گے۔ وہ کہنے لگے جو چیز دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (٢٤)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ
إِبْرٰهِيْمُ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ إِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا
تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَإِنَّهٗ
سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَآبَآءَهُمْ حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
وَّإِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾
أَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَلَوْلَآ أَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ أُمَّةً

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا تو (اے رسول) آپ دیکھ لیجئے کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا (۲۵)

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا جن (معبودوں) کی تم پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (۲۶) سوائے اس (معبود) کے جس نے مجھے پیدا کیا، وہی مجھے سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچائے گا (۲۷) اور اسی کلمہ (توحید کو) انہوں نے اپنے بعد والوں میں بھی باقی رہنے دیا تاکہ وہ بھی (صرف اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں (۲۸)

(ان کی گمراہی کا یہ سبب نہیں کہ ان کے پاس عرصے سے کوئی رسول نہیں آیا، بلکہ (ان کی گمراہی کا اصل سبب یہ ہے کہ) میں نے ان کو بھی اور ان کے آباء و اجداد کو بھی دنیوی ساز و سامان سے خوب نوازا (تو مجھ ہی سے غافل ہو گئے اور شرک کرنے لگے) یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف کرنے والا رسول آیا (۲۹) اور جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے یہ (تو محض) جادو ہے، ہم اس کو تسلیم نہیں کرتے (۳۰) اور (اے رسول) یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا (۳۱)

(اے رسول) کیا یہ آپ کے رب کی رحمت یعنی نبوت کو تقسیم کرنے والے ہیں، دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کے درمیان ان کی معیشت کو تقسیم کیا ہے اور ان میں سے بعض کو بعض پر درجات کے لحاظ سے بلندی عطا کی ہے تاکہ ایک دوسرے کو (اپنا) خادم بنالے اور (جب دنیوی مال و متاع کا تقسیم کرنا ہمارے ہاتھ میں ہے تو) آپ کے رب کی رحمت (یعنی نبوت) تو جو کچھ (مال و متاع) یہ جمع کر رہے ہیں اس سے کہیں بہتر ہے (وہ تقسیم کرنے کے لئے ان کے ہاتھ میں کیسے دی جا سکتی ہے) (۳۲)

اور (اے رسول) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ (کافروں کے مال و متاع کو دیکھ کر) سب لوگ ایک ہی جماعت بن جائیں گے

وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ
عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا
وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾
وَزُخْرُفًا، وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ
الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ
السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ
ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ
وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾

(اور کفر اختیار کرلیں گے) تو ہم جو لوگ رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا بنا دیتے اور ان سیڑھیوں کو بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿٣٣﴾

اور ان کے گھروں کے دروازوں کو اور تختوں کو بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں (چاندی کا بنا دیتے) ﴿٣٤﴾ مزید برآں، (ان کے لئے) سونا (ہی سونا کر دیتے) مگر یہ سب کچھ دنیا کی چند روزہ ساز وسامان ہوتا (آخرت میں انہیں کچھ نہیں ملتا اس لئے کہ) آخرت (کا ساز وسامان) تو آپ کے رب کے ہاں متقیوں کے لئے ہے ﴿٣٥﴾

اور (اے رسول) جو شخص رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑ لے تو ہم اس پر ایک شیطان کو مقرر کر دیتے ہیں پھر وہی اس ساتھی ہوتا ہے ﴿٣٦﴾

اور (اے رسول) یہ شیاطین ہی ہیں جو انسانوں کو (اللہ کے) راستے سے روکتے ہیں اور انسان یہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستہ پر ہیں ﴿٣٧﴾ یہاں تک کہ جب (وہ) انسان ہمارے پاس آئے گا تو (شیطان کو دیکھکر اس سے کہے گا) کاش میرے اور تیرے درمیان دو مشرقوں کا فاصلہ ہوتا، تو (اے لوگو، اچھی طرح ہوشیار ہو جاؤ) وہ برا ساتھی ہے ﴿٣٨﴾ اور (اے رسول، اس وقت شیطان کی پیروی کرنے والوں سے کہا جائے گا) جب تم (دنیا کی زندگی میں) ظلم کرتے رہے تو آج تمہارا ایک دوسرے کے ساتھ عذاب میں شریک ہونا تمہیں کوئی نفع نہیں دے گا ﴿٣٩﴾

(اور اے رسول، اگر یہ لوگ آپ کی بات نہیں مانتے تو آپ رنجیدہ نہ ہوں) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان کو جو صریح گمراہی میں مبتلا ہوں راہ راست پر لا سکتے ہیں ﴿٤٠﴾

پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے بھی جائیں تو ہم ان سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿٤١﴾

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾ وَسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ

یا ہم (آپ کی زندگی ہی میں) آپ کو (وہ عذاب) دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے تو (یہ ہمارے لئے کیا مشکل ہے) بے شک ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ تو (اے رسول) جو وحی آپ کی طرف کی جارہی ہے اس کو مضبوطی سے پکڑے رہیئے، آپ بے شک سیدھے راستہ پر ہیں ﴿۴۳﴾

اور (اے رسول) یہ (قرآن) آپ کے لئے بھی نصیحت ہے اور آپ کی قوم کے لئے بھی (نصیحت ہے) اور (اے لوگو) عنقریب تم سے (تمہارے اعمال کے متعلق) بازپرس ہوگی ﴿۴۴﴾ اور (اے رسول) آپ دریافت کیجئے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا تھا کیا (جو کتاب ہم نے (ان کو دی تھی اس میں) رحمٰن کے علاوہ (دوسرے) الٰہ بھی بنائے تھے (اور کیا ان کے متعلق یہ کہا گیا تھا) کہ ان کی بھی عبادت کی جائے ﴿۴۵﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا، (جب وہ ان کے پاس پہنچے) تو انہوں نے کہا میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿۴۶﴾

پھر جب وہ نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس پہنچے تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿۴۷﴾

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے تھے وہ اپنے جیسی دوسری نشانی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم ان کو (بار بار) تکلیف میں مبتلا کرتے رہے تاکہ (وہ اپنی حرکتوں سے) باز آجائیں ﴿۴۸﴾

(ہر مرتبہ) وہ کہتے : اے جادوگر، تیرے رب نے جو تجھ سے (دعاء کی قبولیت کا) عہد کر رکھا ہے اس (عہد) کی بناء پر اپنے رب سے دعاء کر (اگر یہ تکلیف ہم سے دور ہوگئی تو) ہم ضرور ہدایت یاب ہوجائیں گے ﴿۴۹﴾

پھر جب وہ تکلیف ہم ان سے دور کر دیتے تھے تو وہ (اپنا

يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ
قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ
مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا
الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾
فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا
انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا
قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا
ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ
اِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ
مَثَلًا لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى

عہد) توڑ دیا کرتے تھے ﴿۵۰﴾

پھر (ایک دن) فرعون نے اپنی قوم (کے مجمع) میں کہا اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہت کا میں مالک نہیں اور کیا یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے نہیں بہہ رہیں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾

کیا میں اس شخص سے جو بے عزت ہے اور جو اچھی طرح بات بھی نہیں کرسکتا بہتر نہیں ہوں؟ ﴿۵۲﴾

(اگر اس کا دعوٰی صحیح ہے) تو اس پر (اللہ کی طرف سے) سونے کے کنگن کیوں نہیں نازل ہوتے یا فرشتے اس کے ساتھ مل کر کیوں نہیں نازل ہوئے ﴿۵۳﴾

الغرض اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنا دیا، قوم کے لوگوں نے اس کی اطاعت کی اور وہ تھے ہی فاسق ﴿۵۴﴾

پھر جب ان لوگوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا ﴿۵۵﴾

پھر ہم نے ان کو گیا گذرا کر دیا اور بعد والوں کے لئے (باعث) عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾

اور (اے رسول) جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو اس سے آپ کی قوم (کے لوگ) چیخ اٹھتے ہیں ﴿۵۷﴾

اور کہتے ہیں کیا ہمارے الٰہ اچھے ہیں یا وہ (اے رسول) انہوں نے اس کا ذکر صرف جھگڑے کے لئے چھیڑا ہے اور یہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ ﴿۵۸﴾

وہ ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے اپنا فضل و کرم کیا تھا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنایا تھا ﴿۵۹﴾

اور (اے لوگو، ابن مریم کو بغیر باپ کے پیدا کرنا ہمارے لئے کیا مشکل ہے) ہم چاہیں تو تم (میں) سے فرشتے

الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

پیدا کردیں (پھر) وہ زمین میں تمہارے جانشین ہوجائیں ﴿۶۰﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

اور (اے رسول، آپ کہہ دیجئے) بے شک (ابن مریم) (قرب) قیامت کی نشانی ہیں لہٰذا تم ان (کے بارے) میں شک نہ کرو اور میری پیروی کئے چلے جاؤ، صراط مستقیم یہی ہے ﴿۶۱﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾

اور (دیکھو کہیں) شیطان تم کو (صراط مستقیم سے) نہ روک دے، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾

اور (اے رسول) جب عیسیٰ معجزات لے کر (اپنی قوم کے پاس) آئے تو انہوں نے (اپنی قوم سے کہا) میں تمہارے پاس حکمت (کی باتیں) لے کر آیا ہوں اور (میں اس لئے بھی آیا ہوں) تاکہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم سے بیان کردوں، لہٰذا (اے لوگو) اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾

بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، یہی صراط مستقیم ہے ﴿۶۴﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

لیکن ان میں سے بہت سے فرقوں نے اختلاف کیا تو ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا تھا دردناک دن کے عذاب سے (بڑی) خرابی ہے ﴿۶۵﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾

کیا یہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾

اس دن تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقین کے (کہ وہ ایک دوسرے کے دوست ہی رہیں گے) ﴿۶۷﴾

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

(اللہ ان سے فرمائے گا) اے میرے بندو، آج نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۶۸﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
مُسْلِمِينَ ﴿۶۹﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ
أَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿۷۰﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ
وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ
وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۷۱﴾
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ
كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۳﴾
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ
خَالِدُونَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ
مُبْلِسُونَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا
هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿۷۷﴾
لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿۷۸﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا
مُبْرِمُونَ ﴿۷۹﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ
سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور مسلم ہو گئے تھے ﴿۶۹﴾

(اللہ ان سے فرمائے گا) تم اور تمہاری بیویاں شاداں وفرحاں جنّت میں داخل ہو جاؤ ﴿۷۰﴾
ان پر سونے کی رکابیوں اور سونے کے جاموں کا دور چلے گا، اس میں (ان کے لئے) ہر وہ چیز (میسر) ہو گی جس کو (ان کا) جی چاہے اور جو (ان کی) آنکھوں کو لذّت بخشے اور (اے متقی لوگو) تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾

یہ جنّت جس کے تم وارث کئے گئے ہو ان کے اعمال کے صلہ میں ہے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے ﴿۷۲﴾
تمہارے لئے اس میں بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾

بے شک مجرمین دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۷۴﴾
ان سے (عذاب کو) ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید (ہو کر جلتے) رہیں گے ﴿۷۵﴾
(اے رسول) ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے ﴿۷۶﴾ اور (اے رسول) وہ دوزخ کے داروغہ مالک کو پکاریں گے اور (اس سے کہیں گے) اے مالک (کتنا اچھا ہو کہ) تمہارا رب ہمارا کام تمام کر دے، مالک کہے گا: تم اسی (حالت) میں (ہمیشہ) رہو گے ﴿۷۷﴾ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں لیکن تم میں سے اکثر حق کے ساتھ نفرت کرتے ہیں ﴿۷۸﴾ (اور اے رسول) کیا ان (کفار) نے کسی کام کے متعلق کوئی مضبوط تدبیر کر لی ہے، (اگر ایسا ہے) تو ہم بھی مضبوط تدبیر کر رہے ہیں ﴿۷۹﴾

کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کے بھیدوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے، کیوں نہیں، ہم (ضرور) سنتے ہیں اور ہمارے

يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
وَلَدٌ، فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ
اِلٰهٌ، وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا، وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا
مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ
سَلٰمٌ، فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

فرشتے ان کے پاس ان کی تمام باتوں کو لکھ بھی رہے ہیں (۸۰) (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا (یا بیٹی) ہوتی تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرتا (۸۱) (اور اے رسول) جو کچھ یہ بیان کر رہے ہیں آسمانوں کا اور زمین کا رب (اور) عرش (بریں) کا مالک اس سے پاک و منزّہ ہے (۸۲) تو (اے رسول) آپ ان کو چھوڑ دیں کہ یہ غور و خوض کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ یہ (اپنے حساب کتاب کے) دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے ملاقات کریں (۸۳)

اور (اے رسول) وہی ہے جو آسمانوں میں بھی اللہ ہے اور زمین میں بھی اللہ ہے اور وہ علم والا اور حکمت والا ہے (۸۴) اور (اے رسول) بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہت ہے آسمانوں میں بھی، زمین میں بھی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس میں بھی اور (اے رسول) قیامت کا علم اسی کو ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے (۸۵) اور (اے رسول) جن لوگوں کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں وہ جو علم (و یقین) کے ساتھ سچی گواہی دیں (تو انہیں سفارش کی اجازت مل سکتی ہے) (۸۶) اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو یہ جواب دیں گے کہ اللہ نے تو (اس اقرار کے باوجود) یہ کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہیں (کہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہیں) (۸۷) اور رسول کے یا رب (یا رب) کہنے کی قسم بے شک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے (۸۸) تو (اے رسول) آپ ان سے روگردانی اختیار کیجئے اور (ان سے) کہئے (میرا تو تم کو) سلام (ہے)، پھر ان کو عنقریب (اپنا انجام) معلوم ہو ہی جائے گا (۸۹)

سُوْرَۃُ الدُّخَانِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ۙ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۚ﴿۵﴾ رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۙ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ بَلۡ ہُمۡ فِیۡ شَکٍّ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ فَارۡتَقِبۡ یَوۡمَ تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۰﴾ یَّغۡشَی النَّاسَ ؕ ہٰذَا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰی لَہُمُ الذِّکۡرٰی وَ قَدۡ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿۱﴾ روشن کتاب کی قسم ﴿۲﴾ ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا ہے (تاکہ ہم اس کے ذریعہ لوگوں کو بداعمالی کے انجام سے ڈرائیں) بے شک ہم (پہلے بھی) ڈراتے رہے ہیں ﴿۳﴾
اسی رات کو (نظام کائنات کے سلسلہ میں) تمام حکمت والے کاموں کا فیصلہ ہوتا ہے ﴿۴﴾ (اسی طرح اس رات کو ہم نے) اپنے پاس سے (یہ) حکم (یعنی قرآن نازل فرمایا ہے اور) بے شک (اسی مقصد یعنی ڈرانے ہی کے لئے) ہم رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں ﴿۵﴾ (اے رسول، اس کتاب کا نزول) آپ کے رب کی طرف سے (دنیا والوں پر ایک بڑی) رحمت ہے، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶﴾
(یہ رحمت) آسمانوں کے، زمین کے اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کے مالک (کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور یہ یقیناً تمہارے لئے رحمت ہے) بشرطیکہ تم (اس پر) ایمان لے آؤ ﴿۷﴾
اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے آباء و اجداد کا بھی رب ہے ﴿۸﴾ (لیکن اے رسول، یہ لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے) بلکہ (ابھی تک) شک میں (پڑے ہوئے) کھیل کود میں مصروف ہیں ﴿۹﴾ تو (اے رسول) آپ (اس دن کا) انتظار کیجئے جس دن آسمان ایک صریح دھویں کا سماں پیش کریگا ﴿۱۰﴾ (یہ دھواں) تمام لوگوں کو ڈھانک لے گا، وہ ایک دردناک عذاب ہوگا ﴿۱۱﴾
(اس وقت یہ کافر اس طرح دعاء کریں گے) اے ہمارے رب اس عذاب کو ہم سے دور کردے، ہم ایمان لے آئیں گے ﴿۱۲﴾
(لیکن اس دھوئیں سے) ان کو کیسے نصیحت حاصل ہوگی

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ⑬ ثُمَّ تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ⑭ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ⑮
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا
مُنْتَقِمُوْنَ ⑯ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ⑰
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ⑱ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى
اللّٰهِ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑲
وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ
تَرْجُمُوْنِ ⑳ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ㉑ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ㉒ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ
لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ㉓
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ㉔
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ㉕
وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ㉖

ان کے پاس ایسا رسول آچکا ہے جو (ہدایت کی) ہر بات کو واضح کرتا ہے (۱۳) (لیکن یہ) پھر (بھی اس پر ایمان نہیں لائے بلکہ) اس سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا دیوانہ ہے (۱۴) (بہرحال) ہم چند روز کے لئے عذاب کو دور کردیں گے لیکن تم پھر وہی کام کروگے (۱۵) (پھر) جس دن ہم بڑی (سخت) پکڑ میں تمہیں گرفتار کریں گے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے (۱۶)
اور (اے رسول) ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کی آزمائش کی تھی، ان کے پاس ایک جلیل القدر رسول آئے تھے (۱۷)
(جنہوں نے ان سے کہا) کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کردو، میں تمہارے لئے امانت دار رسول (بن کر آیا) ہوں (۱۸) اور یہ کہ اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو، میں تمہارے سامنے (اپنی نبوت کی) ایک کھلی دلیل پیش کرتا ہوں (۱۹)
اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں (۲۰)
اور اگر تم مجھ پر ایمان نہ لائے تو مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ (۲۱)
(پھر) انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ گنہگار لوگ ہیں (میری بات نہیں مانتے) (۲۲)
(اللہ نے فرمایا) میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جاؤ (مگر یہ خیال رکھنا کہ) تمہارا تعاقب ضرور کیا جائے گا (۲۳)
اور (جب تم) سمندر (پار کرچکو تو اس) کو (اسی حالت میں) ٹھہرا ہوا چھوڑ دینا، (اسی میں) ان کے لشکر کو ڈبویا جائے گا (۲۴)
کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے (۲۵) (کتنی ہی) کھیتیاں اور عمدہ عمدہ مقامات (انہوں نے چھوڑے) (۲۶)

وَّنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فٰكِهِينَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ، وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِينَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ، اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُولٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ، اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ

اور (کتنی ہی) نعمتیں (انہوں نے چھوڑیں) جس میں وہ مگن تھے ﴿۲۷﴾ (مجرموں کو ہم) اسی طرح (ہلاک کیا کرتے ہیں) (الغرض) پھر ہم نے ایک دوسری قوم کو ان (تمام) چیزوں کا وارث بنا دیا ﴿۲۸﴾ (ان کی تباہی اور ہلاکت پر) نہ تو آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾

(اس طرح) ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز تکلیف سے نجات دی ﴿۳۰﴾ (یعنی ان کو) فرعون (کے استبداد) سے (نجات دی، اور وہ) بہت سرکش ہو گیا تھا اور (ظلم و ستم میں) حد سے آگے نکل گیا تھا ﴿۳۱﴾

اور (اے رسول) ہم نے (اپنے) علم کی بنیاد پر بنی اسرائیل کو تمام اقوام عالم میں منتخب کیا تھا ﴿۳۲﴾ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں ان کی کھلی آزمائش تھی ﴿۳۳﴾

(اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ ہماری یہ پہلی دفعہ کی موت ہی بس (ہمارا خاتمہ کر دینے والی موت) ہے پھر (اس کے بعد) ہم زندہ نہیں کئے جائیں گے ﴿۳۵﴾ (اور) اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء و اجداد کو زندہ کر کے دکھاؤ ﴿۳۶﴾ (اے رسول) کیا یہ لوگ (قوت اور نعمت کے لحاظ سے) بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ (قومیں) جو ان سے پہلے (گذر چکی) ہیں، ہم نے ان کو ہلاک کر دیا (تو ان کی کیا حقیقت ہے)، بے شک وہ گنہگار تھے (اسی لئے ہلاک کئے گئے اور یہ بھی گنہگار ہیں لہٰذا یہ بھی اسی طرح ہلاک ہو سکتے ہیں) ﴿۳۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو (محض) کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا ہے ﴿۳۸﴾ ہم نے ان کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ ان کی پیدائش میں ہماری کیا مصلحت ہے) ﴿۳۹﴾

بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے جمع ہونے کا (مقررہ)

أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن
مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾ إِلَّا
مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي
الْبُطُونِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿۴۶﴾
خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ
الْكَرِيمُ ﴿۴۹﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم
بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي
مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۵۱﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۵۲﴾
يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقَابِلِينَ ﴿۵۳﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم
بِحُورٍ عِينٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ
فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا
الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ

وقت ہے ﴿۴۰﴾
اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آسکے گا اور نہ انہیں (کہیں سے) مدد ملے گی ﴿۴۱﴾ ہاں جس پر اللہ کا رحم ہوجائے (تو اس کے لئے ہر قسم کی بھلائی ہی بھلائی ہے) بے شک اللہ غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۴۲﴾
بے شک زقوم کا درخت ﴿۴۳﴾
گنہگار کا کھانا (ہوگا) ﴿۴۴﴾
وہ پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہوگا اور پیٹوں میں اس طرح کھولے گا ﴿۴۵﴾
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾
(اللہ فرشتوں سے فرمائے گا) اسے پکڑ لو اور سختی کے ساتھ گھسیٹتے ہوئے اسے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاکر ڈال دو ﴿۴۷﴾ پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی ڈالو ﴿۴۸﴾
(پھر اس سے کہو لے عذاب کا مزا) چکھ، تو تو (دنیا میں) غالب اور عزت والا (بنا پھرتا) تھا (اب تیرا غلبہ اور عزت کہاں گئی) ﴿۴۹﴾ (پھر دوزخیوں سے کہا جائے گا) یہی وہ (دوزخ) ہے جس کے متعلق تم شک کیا کرتے تھے ﴿۵۰﴾
(برخلاف ان کے) متقی امن کے مقام میں ہوں گے ﴿۵۱﴾
باغوں میں اور چشموں میں (وہ شاداں و فرحاں زندگی گذاریں گے) ﴿۵۲﴾ سندس اور استبرق کا لباس پہن کر وہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾ (متقیوں کو ہم) اسی طرح (جزاء دیا کرتے ہیں) ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے ﴿۵۴﴾
وہاں وہ امن کے ساتھ ہر قسم کے میوے منگا (منگا کر کھا) ئیں گے ﴿۵۵﴾
پہلی موت کے علاوہ (جس کا مزا وہ دنیا میں چکھ چکے) اب وہ وہاں (کسی اور) موت کا مزا نہیں چکھیں گے، اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا ﴿۵۶﴾
(اے رسول) یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا اور یہی

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

تو بڑی کامیابی ہے (۵۷) تو (بس آپ نصیحت کئے جایئے) ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں (۵۸) (اور اے رسول اگر یہ لوگ نصیحت حاصل نہ کریں) تو آپ بھی (انجام کا) انتظار کیجئے، یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۵۹)

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

حٰمٓ (۱) یہ کتاب، غالب اور حکمت والے اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (۲) ایمان والوں کے لئے آسمانوں میں اور زمین میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۳) اور (اے لوگو) تمہاری پیدائش میں بھی اور جو جانور اللہ (زمین میں) پھیلاتا ہے ان میں بھی یقین کرنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۴)

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو رزق اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے اور پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اس میں اور ہواؤں کے چلانے میں عقل والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۵)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

(اے رسول) یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں تو اب اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد یہ اور کس چیز پر ایمان لائیں گے (۶)

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾

(اے رسول) ہر جھوٹے گنہگار کے لئے (بڑی) خرابی ہے (۷)

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جب اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سنتا ہے مگر پھر تکبر سے (کفر پر اس طرح) اصرار

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (۸)
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَهَا
هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۹)
مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۱۰)
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ (۱۱)
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۱۲)
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (۱۳)
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا
يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۱۴) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى

کرتا ہے گویا اس نے ان کو سُنا ہی نہیں، تو آپ اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے (۸) اور (اے رسول، یہ ایسا شخص ہے کہ) جب اسے ہماری آیات میں کسی آیت کا علم ہوتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہے (۹) (یعنی) ان کے آگے دوزخ ہے (جس میں وہ ذلت آمیز عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے) اور جو عمل انہوں نے (دنیا میں) کئے تھے نہ وہ ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ وہ لوگ کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ (اپنا) کارساز بنا رکھا تھا، ان کے لئے عذاب عظیم (تیار) ہے (۱۰)
یہ (قرآن تمام لوگوں کے لئے ان کے رب کی طرف سے) ہدایت ہے تو جو لوگ (اس ہدایت یعنی) اپنے رب کی آیات کا انکار کریں گے ان کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے (۱۱)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس میں اس کے حکم سے جہاز چلتے رہیں، تاکہ تم اس کا فضل تلاش کر سکو اور (پھر اس کا) شکر ادا کرو (۱۲)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کر دیا، اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۱۳)
(اے رسول) ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ ان لوگوں کو جو اللہ کی نعمتوں اور تکلیفوں کی (جو آخرت میں لوگوں کے اعمال کے مطابق انہیں دی جائیں گی) توقع نہیں رکھتے معاف کرتے رہیں (اور ان کے معاملہ کو اللہ پر چھوڑ دیں) تاکہ اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی (پوری پوری) جزا دے (۱۴) جو نیک عمل کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو برا عمل کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا، پھر (اے لوگو) تم اپنے رب

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑮ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ⑯

کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑮

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکم اور نبوّت دی تھی، ہم نے ان کو پاکیزہ رزق عطاء فرمایا تھا اور ہم نے ان کو اقوامِ عالم پر فضیلت بھی دی تھی ⑯

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑰

(یہی نہیں بلکہ ہم نے) ان کو امر (دین) کے سلسلہ میں کھلی دلیلیں عطاء کی تھیں لیکن وہ آپس کی ضد میں علم آجانے کے بعد بھی اختلاف پر اڑے رہے، (تو اے رسول) جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں میں آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا ⑰

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑱

پھر (اے رسول، بنی اسرائیل کے بعد) ہم نے آپ کو امر (دین) کے واضح اور سیدھے راستہ پر (قائم) کر دیا تو آپ اسی راستے کی پیروی کرتے رہیئے اور بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے ⑱

إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ⑲

یہ لوگ آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے اس لئے کہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں (متقیوں کے دوست نہیں ہوتے) متقیوں کا دوست تو اللہ ہوتا ہے ⑲

هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ⑳

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت کی باتوں کا مجموعہ اور ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہدایت اور رحمت ہے ⑳

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ

کیا وہ لوگ جو برے عمل کر رہے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے مثل کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت بالکل ایک حالت میں ہوگی (نہیں ایسا نہیں ہوگا) جو دعوٰی یہ

سَاۤءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ
اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى
سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
غِشٰوَةً ۗ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ
اللّٰهِ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ
هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ
حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

لوگ کر رہے ہیں وہ (بہت) برا ہے (۲۱) اور (اے رسول) اللہ نے آسمانوں کو زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ (اللہ یہ معلوم کرے کہ کون ان نعمتوں کا شکرادا کرتے ہوئے اس کے احکام پر چلتا ہے اور کون ناشکری کرتے ہوئے اس کے احکام سے سرکشی کرتا ہے تاکہ انجام کار اللہ کی طرف سے) ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے۔ (سزا وجزا کا یہ فیصلہ قیامت کے دن ہوگا) اور (اس دن) ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا (۲۲) (اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا الٰہ بنا رکھا ہے، ایسے شخص کو اللہ نے بھی اس کے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے، اس کے کانوں پر اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، تو اب اللہ کے بعد اسے کون ہدایت پر لا سکتا ہے تو (اے لوگو) تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے (کہ اپنی خواہش کے بجائے اللہ کو اپنا الٰہ بناؤ) (۲۳) اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ جو کچھ ہے بس یہ دنیا ہی کی زندگی ہے، (اسی زندگی میں) ہم مرتے بھی ہیں اور زندہ بھی رہتے ہیں (اس کے علاوہ کوئی زندگی نہیں) اور ہمیں کوئی نہیں مارتا سوائے زمانے کے (یعنی زمانے کے تغیر و تبدل سے ہماری موت واقع ہوتی ہے اور ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے (اے رسول) انہیں اس (موت و زیست) کا کوئی علم نہیں، وہ تو محض گمان سے کام لے رہے ہیں (۲۴)

اور (اے رسول) جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کی حجت سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہوتی کہ وہ یہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء واجداد کو (زندہ کر کے) لے آؤ (۲۵)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے، پھر وہی تم کو موت دے گا، پھر وہی تم کو قیامت کے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں جمع کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۶)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لئے ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو اس دن اہل باطل نقصان میں ہوں گے ﴿۲۷﴾

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور (اے رسول) آپ ہر جماعت (کے لوگوں) کو دیکھیں گے کہ دوزانو بیٹھے ہیں، ہر جماعت (کے لوگوں) کو ان کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا (پھر) ان سے کہا جائے گا آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ﴿۲۸﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

ہماری یہ کتاب تمہارے متعلق (تمام باتیں) سچائی کے ساتھ بیان کرے گی، جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے جاتے تھے ﴿۲۹﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہ کھلی کامیابی ہے ﴿۳۰﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ تم تکبر کرتے تھے اور تم بڑے گنہگار تھے ﴿۳۱﴾

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہا کرتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے، ہم محض گمان کرتے ہیں ہمیں یقین نہیں ہے ﴿۳۲﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

تو جو عمل وہ کرتے تھے ان اعمال کی برائی ان پر ظاہر ہو جائے گی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ عذاب انہیں گھیر لے گا ﴿۳۳﴾

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾

پھران سے کہا جائے گا جس طرح تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا آج ہم تمہیں بھلا دیں گے، تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور (آج) تمہارا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۴﴾

ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾

یہ اس لئے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو (اے رسول) ایسے لوگ اس دن دوزخ سے نہیں نکالے جائیں گے اور نہ انہیں راضی کیا جائے گا ﴿۳۵﴾

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا رب ہے، زمین کا رب ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے ﴿۳۶﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾

آسمانوں میں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾

سُورَةُ الْأَحْقَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا

حٰمٓ ﴿۱﴾ (یہ) کتاب اللہ غالب اور حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿۲﴾ ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو حق کے ساتھ اور ایک وقت مقررہ (یعنی قیامت) تک کے لئے پیدا کیا ہے، (قیامت کے دن اللہ بندوں سے ان کے اعمال کا حساب لے گا، اسی دن سے ڈرانے کے لئے اللہ نے اپنے رسول کو بھیجا لیکن) کافر اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے روگردانی کر رہے ہیں ﴿۳﴾
(اے رسول، آپ ان سے) کہئے کہ جن ہستیوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو مجھے بتاؤ کہ زمین (کی اشیاء میں) سے انہوں

خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ④ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيبُ لَهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُونَ ⑤ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَآءً وَّكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِينَ ⑥ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفٰى بِهٖ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑧ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰى إِلَيَّ وَ

نے کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں (کے بنانے) میں ان کی (اللہ کے ساتھ) شرکت ہے، اگر تم سچے ہو تو (اپنے دعوے کے ثبوت میں) اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب پیش کر دو یا علوم (انبیاء میں) سے کوئی اثر (پیش کرو) ④

اور (اے رسول) اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو پکارے جو قیامت تک اس کی مراد کو پورا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو ان کی پکار سے بھی غافل ہیں ⑤

اور جب (قیامت کے دن) تمام لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے ⑥

اور (اے رسول) جب کافروں کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس حق کے متعلق جو ان کے پاس آیا ہے کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے ⑦

(اے رسول) کیا کافر یہ کہہ رہے ہیں کہ رسول نے اسے خود بنا لیا ہے، آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے خود بنا لیا ہے تو تم کو اللہ کے مقابلہ میں میرے (بچانے کا) کوئی بھی اختیار نہیں، جن باتوں میں تم مشغول ہو وہ انہیں خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے اور وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑧

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں، (مجھ سے پہلے بہت سے رسول آچکے ہیں)، مجھے نہیں معلوم کہ (قیامت کے دن) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا، میں تو بس اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف آتی ہے اور میں

مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں ۝٩

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠

(اے رسول) آپ ان سے کہیئے اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کر دو اور باوجود اس کے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اسی جیسی ایک کتاب کی گواہی دی اور وہ (اس پر) ایمان بھی لے آیا لیکن تم نے تکبر کیا (اور ایمان نہیں لائے) تو بتاؤ (تمہارا انجام کیا ہوگا؟ کیا تم منزل مقصود پر پہنچ جاؤ گے؟ ہرگز نہیں) بے شک اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ۝١٠

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ اگر اس (قرآن) میں کوئی بھلائی ہوتی تو ایمان والے اس کی طرف ہم سے پہلے سبقت نہ کرتے اور (اے رسول، اب) جبکہ قرآن کے ذریعہ انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوئی تو یہی کہیں گے کہ یہ تو ایک (بہت) پرانا جھوٹ ہے (اس قسم کا دعویٰ پہلے بھی لوگ کر چکے ہیں) ۝١١

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢

اور (اے رسول) اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (توریت) رہنما اور رحمت (بنا کر بھیجی گئی تھی) اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق بھی کرتی ہے اور عربی زبان میں (نازل کی گئی) ہے تاکہ ظالموں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کو (جنّت کی) خوشخبری سنائے ۝١٢

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور پھر (اسی پر) جمے رہے تو (قیامت کے دن) نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝١٣

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤

یہی لوگ جنّت والے ہیں اور اس (جنّت) میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بدلہ ہوگا ان عملوں کا جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے ۝١٤

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ

اور (اے رسول) ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں ناگوار حالت میں اسے اٹھائے

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا، وَحَمْلُهُ وَفِصٰلُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا، حَتّٰىٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ، إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

پھرتی ہے، پھر ناگوار حالت میں اسے جنتی ہے اور اس کو (ماں کا اپنے پیٹ میں) اٹھائے پھرنا پھر (پیدائش کے بعد اس کو دودھ پلانا اور پھر) اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے (کی مدّت) میں ہوتا ہے (غرض یہ کہ ماں بچے کی خاطر بہت تکلیفیں سہتی ہے اور اسے پرورش کرتی رہتی ہے) یہاں تک کہ جب وہ بچّہ جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو (اس طرح) دعاء کرتا ہے: اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا ہے میں ان کا شکر ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور (اے میرے رب) میرے (دین و دنیا کے فائدہ کے) لئے میری اولاد کی اصلاح فرما، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمین میں سے ہوں ﴿۱۵﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ، وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور جن کی برائیوں سے ہم درگذر کرتے ہیں (اور یہی لوگ) اہلِ جنّت میں (سے) ہیں، (یہ) سچّا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدٰنِنِيْٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ، وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ، إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ، فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور (برخلاف نیک بیٹے کے) وہ (بیٹا) جو (جوان ہو کر) اپنے والدین سے کہتا ہے تم پر افسوس! تم مجھے یقین دلاتے ہو کہ میں (قیامت کے دن قبر سے زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گذر چکی ہیں (ان میں سے آج تک تو کسی کو زندہ ہوتے نہیں دیکھا، بیٹے کی یہ بات سن کر) وہ دونو (ماں اور باپ) اللہ سے فریاد کرتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) تجھ پر افسوس! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچّا ہے (تو یقیناً زندہ ہوگا اور تجھ سے باز پرس کی جائے گی)، وہ کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی قصہ کہانیاں (اور انکے مفروضے) ہیں (جن کی کچھ بھی حقیقت نہیں) ﴿۱۷﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر بشمول جنّوں اور انسانوں کی ان امّتوں کے جو ان سے پہلے گذر چکی ہیں (عذاب کا) وعدہ

فِيٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿١٨﴾

سچا ثابت ہوگا اور وہ یقیناً نقصان اٹھائیں گے ﴿۱۸﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور (اے رسول) تمام لوگوں کے درجے ان کے اعمال کے مطابق ہوں گے، ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۹﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) تم اپنی دنیوی زندگی میں عمدہ عمدہ چیزوں کے مزے اڑا چکے اور ان سے فائدہ حاصل کر چکے، اب آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس لئے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور نافرمانیاں کرتے تھے ﴿۲۰﴾

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

اور (اے رسول) عاد کے بھائی (ہود) کا ذکر کیجئے، جب انہوں نے اپنی قوم کو احقاف (کے مقام) میں (اللہ کے عذاب سے) ڈرایا اور (وہ کوئی انوکھے رسول نہیں تھے بلکہ) ان سے پہلے (بھی) بہت سے ڈرانے والے گذر چکے تھے اور ان کے بعد بھی بہت سے ڈرانے والے آئے، (انہوں نے اپنی قوم سے کہا) اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۲۱﴾

قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٢٢﴾

انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمارے معبودوں سے ہمیں برگشتہ کر دو، اگر تم سچے ہو تو جس (عذاب) سے تم ہمیں ڈرایا کرتے ہو وہ لے آؤ ﴿۲۲﴾

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِ وَلٰكِنِّيٓ أَرٰىكُمْ قَوْمًا

(ہود نے) کہا (عذاب کب آئے گا اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے، میں تو (بس) وہ احکام تم کو پہنچا رہا ہوں جو احکام دے کر میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں

تجهلون ۝٢٣ فلما رأوه عارضا مستقبل أوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا بل هو ما استعجلتم به ريح فيها عذاب أليم ۝٢٤ تدمر كل شيء بأمر ربها فأصبحوا لا يرى إلا مساكنهم كذلك نجزي القوم المجرمين ۝٢٥ ولقد مكناهم فيما إن مكناكم فيه وجعلنا لهم سمعا وأبصارا وأفئدة فما أغنى عنهم سمعهم ولا أبصارهم ولا أفئدتهم من شيء إذ كانوا يجحدون بآيات الله وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون ۝٢٦ ولقد أهلكنا ما حولكم من القرى وصرفنا الآيات لعلهم يرجعون ۝٢٧ فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا آلهة بل ضلوا عنهم وذلك إفكهم وما كانوا

کہ تم لوگ نادانی کی باتیں کر رہے ہو (۲۳)

پھر جب قوم کے لوگوں نے عذاب کو دیکھا کہ ابر کی صورت میں ان کی وادیوں کی طرف بڑھتا چلا آ رہا ہے کہنے لگے یہ تو ابر ہے جو ہم پر برسے گا۔ (ہود نے کہا) نہیں یہ تو وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے، یہ آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے (۲۴)

یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے نیست و نابود کردے گی (اور پھر ایسا ہی ہوا) وہ لوگ ایسے (تباہ و برباد) ہوئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا، مجرم لوگوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں (۲۵)

ہم نے ان کو اتنی قوت اور مضبوطی عطاء کی تھی کہ (اے کفار مکہ) اتنی قوت اور مضبوطی ہم نے تم کو عطاء نہیں کی، ہم نے ان کو کان، آنکھیں اور دل سب کچھ دئے تھے لیکن جب انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے دل ان کے کچھ کام نہ آئے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس چیز نے ان کا احاطہ کر لیا (۲۶)

اور (اے کفار مکہ) تمہارے اردگرد کی (بہت سی) بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا، ہم نے بدل بدل کر (اپنی) نشانیاں ان کو دکھائیں تاکہ وہ (کفر سے) توبہ کر لیں (لیکن انہوں نے توبہ نہیں کی) (۲۷)

تو اللہ کے علاوہ جن جن ہستیوں کو انہوں نے (اللہ کا) تقرب حاصل کرنے کے لئے الٰہ بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی مدد کیوں نہیں کی، بلکہ وہ سب ان سے غائب ہو گئے، یہ ان کی جھوٹی باتیں اور افترا پردازیاں تھیں جو وہ

يَفْتَرُوْنَ ۝٢٨ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا
مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا
حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ
وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٢٩
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٠ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ
اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣١
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝٣٢ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ
بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ
بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٣
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى

کیا کرتے تھے ۝۲۸

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب جنات کی ایک جماعت کو ہم نے آپ کی طرف پھیر دیا تاکہ وہ قرآن سنیں پھر جب وہ سننے کے لئے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے خاموش رہو، پھر جب (قرأت) ختم ہوگئی تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے "تاکہ انہیں ڈرائیں ۝۲۹

انہوں نے کہا: اے ہماری قوم، ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے، وہ اپنے سے پہلے نازل ہونے والی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے ۝۳۰

اے ہماری قوم، اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ تاکہ اللہ تمہارے گناہ بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے ۝۳۱

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (کہیں بھی اللہ کو) عاجز نہیں کرسکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی کارساز نہ ہوگا۔ ایسے ہی لوگ (درحقیقت) صریح گمراہی میں ہیں ۝۳۲

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے، کیوں نہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۳۳

اور جس دن کافروں کو دوزخ کے سامنے پیش کیا جائے گا (پھر ان سے کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے، وہ کہیں

النَّارِ، اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ، قَالُوۡا بَلٰى
وَرَبِّنَا، قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا
كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ فَاصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ
اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلۡ
لَّهُمۡ، كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ
لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ، بَلٰغٌ،
فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾

گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)، (اللہ) فرمائے گا تو (اب) تم اس عذاب کا مزا چکھو جس کا تم انکار کرتے رہے تھے ﴿۳۴﴾

(اے رسول) جس طرح اولوا العزم رسول صبر کرتے رہے آپ بھی صبر کرتے رہیں اور ان کے لئے عذاب کی جلدی نہ کریں، جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (انہیں ایسا محسوس ہوگا) گویا وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی (سے زیادہ نہیں) رہے، (اور اے رسول، یہ قرآن اللہ کا ایک) پیغام (ہے) تو (اب اس کے پہنچ جانے کے بعد) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں ﴿۳۵﴾

سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾ وَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا
نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَقُّ مِنۡ
رَّبِّهِمۡ، كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَاَصۡلَحَ
بَالَهُمۡ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا
اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ، كَذٰلِكَ
يَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ﴿۳﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا (اللہ) ان کے عمل برباد کر دے گا ﴿۱﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی ہے اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے (اللہ) ان کے گناہوں کو دور کر دے گا اور ان کی حالت کی اصلاح فرمائے گا ﴿۲﴾

یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے (نازل ہوا) ہے، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرما رہا ہے (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں) ﴿۳﴾

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ
الرِّقَابِ ، حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ، فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا
فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ،
ذٰلِكَ ، وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ
وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ،
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④
سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ
اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ اَفَلَمْ
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ،
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

(اے ایمان والو) جب (میدان جنگ میں) کافروں سے مقابلہ ہوجائے تو (ان کی) گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کرچکو تو پھر (گرفتار شدگان کو) مضبوطی کے ساتھ رسیوں سے باندھ دو، پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر (چھوڑ دو) یا فدیہ لے کر چھوڑ دو (اور اے ایمان والو، لڑائی اس وقت جاری رکھو) جب تک (دشمن) لڑائی (کے) ہتھیار نہ ڈال دے، یہ (اللہ کا حکم ہے اور تمہیں اس طرح کرنا ہوگا) ہاں اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے انتقام لے لیتا لیکن (اللہ تو یہ چاہتا ہے) کہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے اور (اے ایمان والو) جو لوگ اللہ کے راستہ میں قتل ہوجائیں گے اللہ ہرگز ان کے اعمال ضائع نہیں کرے گا ④

(بلکہ) ان کو منزل مقصود پر پہنچائے گا، ان کی حالت اچھی کردے گا ⑤

اور ان کو جنت میں داخل کریگا جس کا تعارف اللہ نے ان سے (پہلے ہی) کرادیا ہے ⑥

اے ایمان والو، اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ ⑦

اور جو لوگ کفر کریں گے تو ان کے لئے ہلاکت (اور بربادی) ہے اللہ ان کے اعمال (اور تدبیروں کو) رائیگاں کردے گا ⑧

یہ اس لئے کہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کردیا ⑨

(اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہیں کی تاکہ یہ (اپنی آنکھوں سے) ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے (گذر چکے) ہیں، اللہ نے انہیں نیست و نابود کردیا (تو کیا) ان کافروں (کو نیست و نابود نہیں کرسکتا، ضرور کرسکتا ہے اور اگر یہ کفر سے باز نہ آئے تو

أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

ان) کا بھی ان ہی جیسا حال ہوگا (۱۰)

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَأَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

یہ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ ان کا دوست ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کا کوئی دوست نہیں (۱۱)

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَأْكُلُوْنَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ (دنیا میں) مزے اڑاتے ہیں اور (حلال وحرام کی تمیز کئے بغیر) اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں بالآخران کا ٹھکانہ دوزخ ہے (۱۲)

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْ أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیاں (ایسی گذر چکی ہیں) جو آپ کی بستی سے جس بستی نے آپ کو نکالا قوت میں کہیں زیادہ تھیں، ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا، پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا (۱۳)

أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

تو کیا جو شخص اپنے رب کی کھلی دلیل پر قائم ہو ان لوگوں جیسا ہو سکتا ہے جن لوگوں کے بُرے عمل ان کے لئے مزین کر دیئے گئے ہوں اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہوں (۱۴)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ

جنّت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جن میں کبھی بو نہیں آئے گی، دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزا نہیں بدلے گا، شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے بڑی لذّت (بخش) ہوں گی اور صاف وشفاف شہد کی نہریں ہیں، مزید برآں ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل بھی ہوں گے اور

مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ، كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

ان کے رب کی مغفرت بھی ہوگی، (کیا یہ لوگ ان) جیسے (ہو سکتے ہیں) جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ﴿۱۵﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ، حَتّٰى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِيْنَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا، أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو (بظاہر) بڑے غور سے آپ کی بات سنتے ہیں لیکن جب آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو ان لوگوں سے جن کو علم (دین) دیا گیا ہے پوچھتے ہیں انہوں نے ابھی کیا کہا تھا، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور (اب) وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً، فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا، فَأَنّٰى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں (وہ جب آپ کی بات سنتے ہیں تو) اللہ ان کی ہدایت کو اور بڑھا دیتا ہے اور ان کو (مزید) تقویٰ عنایت فرماتا ہے ﴿۱۷﴾
(اے رسول) کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ قیامت اچانک ان پر واقع ہو جائے، تو اس کی نشانیاں تو (پہلے ہی) آ چکی ہیں اور جب وہ آ جائے گی تو پھر انہیں نصیحت کہاں (مفید ہوگی) ﴿۱۸﴾

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ، فَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ

تو (اے رسول، اچھی طرح) سمجھ لیجئے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں (لہٰذا اس سے) اپنے اور مؤمنین اور مؤمنات کے (لئے ہر) ایسے کام سے جس کا انجام برا ہو محافظت طلب کیا کیجئے، اللہ کو تمہارے چلنے، پھرنے اور رہنے کا بخوبی علم ہے (وہ کسی حالت میں تم سے غافل نہیں ہوتا) ﴿۱۹﴾
اور (اے رسول) ایمان والے کہتے ہیں کہ (جنگ کے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوتی تو جب (ان کی خواہش کے مطابق) ایسی صاف و واضح سورت جس میں جنگ کا ذکر ہوتا ہے نازل ہوتی ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾

کی) بیماری ہے آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس شخص کی طرح دیکھ رہے ہوتے ہیں جس طرح وہ شخص جس پر موت کی غشی طاری ہو (دیکھتا ہے) ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے ﴿٢٠﴾

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾

(اگر یہ لوگ رسول کی) اطاعت کریں، اچھی بات کہیں اور جب لڑائی کی بات پختہ ہو جائے تو اللہ (سے کئے ہوئے وعدے) کو سچ کر دکھائیں تو ان ہی کے لئے اچھا ہے۔ ﴿٢١﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

(اور اے منافقو) اگر تم لڑائی سے منہ موڑ دو تو تم سے بعید نہیں کہ تم زمین میں فساد برپا کر دو اور رشتوں کو توڑ ڈالو ﴿٢٢﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

(اے رسول) یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کر دی ہے اور ان کو (حق بات سننے سے) بہرا اور (راہ راست دیکھنے سے) اندھا کر دیا ہے ﴿٢٣﴾

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

تو (آخر) یہ لوگ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے، کیا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

بے شک جو لوگ ہدایت کے ظاہر ہو جانے کے بعد الٹے پاؤں (گمراہی کی طرف) لوٹ گئے، شیطان نے (یہ کام) ان کو اچھا کر کے دکھایا اور ان کو (بڑی بڑی) امیدیں دلائیں ﴿٢٥﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

یہ (سب کچھ) اس لئے ہوا کہ جو لوگ اللہ کی نازل کردہ (کتاب) کو ناپسند کرتے ہیں (یعنی یہودی) ان سے انہوں نے کہا تھا کہ بعض کاموں میں ہم تمہارا مشورہ مانیں گے (انہوں نے ان کے مشورے کو مانا للذا نقصان اٹھایا) اور (اے رسول) اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے ﴿٢٦﴾

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

(خیر اس وقت جو کچھ یہ کر رہے ہیں کر لیں لیکن) اس وقت ان لوگوں کی کیا حالت ہو گی جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ﴿٢٧﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾

یہ سزا اس لئے ہوگی کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کی خفگی کا باعث تھی اور اللہ کی رضاء کو ناپسند کرتے رہے تو اللہ نے (بھی) ان کے اعمال کو ضائع کردیا (۲۸)

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

(اے رسول) کیا جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کریگا (۲۹)

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں (کی صورت) آپ کو دکھادیں پھر آپ ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیا کریں (لیکن اس کی کوئی خاص ضرورت نہیں اس لئے کہ) آپ ان کو ان کے طرزِ گفتگو ہی سے پہچان لیں گے اور (اے لوگو) اللہ تمہارے اعمال سے (بخوبی) واقف ہے (۳۰)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰی نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ ۙ وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

اور (اے ایمان والو) ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں کو (ان کے عمل سے) نہ جان لیں اور تمہارے حالات کی جانچ نہ کرلیں (۳۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی ۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

جن لوگوں نے ہدایت ظاہر ہوجانے کے بعد کفر کیا، (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اللہ ان کے تمام اعمال کو ضائع کردے گا (۳۲)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو (۳۳)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ کفر کی حالت ہی میں مرگئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (۳۴)

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا

تو (اے ایمان والو) تم ہمت نہ ہارو (دشمنوں کو) صلح

إِلَى السَّلْمِ، وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ، وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ، وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

کی طرف نہ بلاؤ اور (اس بات کو یاد رکھو کہ بالآخر) غالب تم ہی رہو گے اس لئے کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے، وہ ہرگز تمہارے اعمال (و تدابیر کے نتیجوں) کو کم نہیں کرے گا (تمہاری جدوجہد بے کار نہیں جائے گی) ﴿۳۵﴾ (اے لوگو) دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے (اس پر بھروسہ نہ کرو) اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقوٰی اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارا اجر دیگا اور تم سے تمہارا مال (اپنے لئے) طلب نہیں کرے گا ﴿۳۶﴾

إِنْ يَسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

اگر وہ تم سے (اپنے لئے) مال طلب کرے اور بار بار اپنے سوال کو دہرائے تو تم بخل کرو گے اور اللہ تمہاری کدورتیں ظاہر کر کے رہیگا (جو مال کو خرچ کرنے کے سلسلہ میں تمہارے دلوں میں پوشیدہ ہیں) ﴿۳۷﴾

هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيْلِ اللَّهِ، فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ، وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهِ، وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ، وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

دیکھو! تم ہی تو وہ لوگ ہو کہ جب تم کو (اس لئے) بلایا جاتا ہے کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے تو اس میں اسی کا نقصان ہے (اے لوگو) اللہ تعالےٰ تو غنی ہے اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم (اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے) منہ پھیرو گے تو اللہ تمہارے بدلے دوسروں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح (بخیل) نہیں ہوں گے ﴿۳۸﴾

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾

(اے رسول) ہم نے آپ کو یہ روشن فتح عنایت فرمائی ﴿۱﴾

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾

تاکہ اللہ آپ لگائے ہوئے اگلے اور پچھلے تمام الزامات کا ازالہ فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دے ﴿۲﴾

وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

اور آپ کی بڑی زور دار مدد فرمائے ﴿۳﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

وہی ہے جس نے مؤمنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کا ایمان زیادہ ہوجائے، آسمانوں کے اور زمین کے (تمام) لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ (بہت) جاننے والا اور (بڑی) حکمت والا ہے ﴿۴﴾

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾

(اور یہ فتح ہم نے اس لئے بھی عطاء کی) تاکہ (ایمان والے ایمان زیادہ ہونے کے باعث ثابت قدم رہیں اور اس کے صلہ میں) اللہ مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کے گناہوں کو دور کردے اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ﴿۵﴾

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

اور (اے ایمان والو، یہ فتح ہم نے اس لئے بھی عطاء فرمائی) تاکہ اللہ منافقین اور منافقات کو اور مشرکین اور مشرکات کو جو (اپنے دلوں میں) اللہ کے بارے میں (طرح طرح کی) بدگمانیاں رکھتے ہیں (تمہارے ہاتھ سے) سزا دلوائے، (اب) یہ لوگ مصائب کے چکر میں آگئے ہیں، اللہ ان سے ناراض ہے، اس نے ان پر لعنت کردی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۶﴾

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾

آسمان کے اور زمین کے تمام لشکر اللہ کے ہیں اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾

(اور اے رسول) ہم نے آپ کو گواہ، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۸﴾

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ

(اور اے ایمان والو، رسول کو ہم نے اس لئے بھیجا ہے) تاکہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ،

وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّاَصِيلًا ⑨

اللہ کا ادب واحترام کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح پڑھتے رہو ⑨

اِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللّٰهَ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيهِمْ، فَمَنْ
نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ، وَمَنْ
اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ
اَجْرًا عَظِيمًا ⑩

(اے رسول) جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہوتا ہے۔ پھر جو شخص (عہد کو) کو توڑ دے تو اس کے توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو اجرِ عظیم عطا کرے گا ⑩

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا وَاَهْلُونَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا، يَقُولُونَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ، قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑪

(اے رسول) دیہاتیوں میں سے جو لوگ (جہاد سے) پیچھے رہ گئے وہ عنقریب کہیں گے ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے مشغول کر لیا، آپ ہمارے لئے مغفرت طلب کیجئے (اے رسول) یہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہیں گے جو ان کے دلوں میں نہیں ہوں گی، آپ (ان سے) پوچھئے اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانے کا ارادہ کرے تو کون اس کے سامنے ایسا ہے جو (تمہیں نقصان سے بچانے یا نفع سے محروم کرنے کے لئے) ذرا سا بھی اختیار رکھتا ہو (کوئی نہیں، تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ تمہارے اعمال سے غافل ہے، نہیں) بلکہ وہ تو جو کچھ تم کرتے ہو اس سے (پوری طرح) باخبر ہے ⑪

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُولُ
وَالْمُؤْمِنُونَ اِلٰى اَهْلِيهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ
ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ
السَّوْءِ، وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ⑫

(تم اس وجہ سے پیچھے نہیں رہے کہ تم کو تمہارے مال اور اہل وعیال نے مشغول کر لیا تھا) بلکہ تم نے یہ خیال کیا تھا کہ رسول اور ایمان والے کبھی کبھی اپنے اہل وعیال میں لوٹ کر نہیں آئیں گے یہ بات تمہارے دلوں میں مزین ہوگئی اور تم نے برے برے خیال کئے (لیکن اللہ کے فضل سے رسول اور مؤمنین تو ہلاک نہیں ہوئے) تم لوگ خود ہی ہلاک ہوگئے ⑫

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ فَاِنَّا
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ سَعِيرًا ⑬

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اور (اے رسول) آسمانوں میں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۗ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

(اور اے ایمان والو) جب تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لئے نکلو گے تو یہ پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے ہمیں اجازت دو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں، (اے رسول) یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں، آپ کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جاسکتے۔ اللہ پہلے ہی یہ حکم صادر فرما چکا ہے، تو (اے ایمان والو، یہ بات سن کر) وہ کہیں گے (بات یہ نہیں ہے جو کہتے ہو) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (اس لئے ہمیں مال غنیمت میں شریک نہیں کرتے، اے رسول، یہ لوگ سمجھ بوجھ کے ساتھ یہ بات نہیں کہہ رہے) بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) یہ بات کو بہت ہی کم سمجھتے ہیں (اس لئے ایسی ناسمجھی کی بات کہہ رہے ہیں) ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

آپ ان دیہاتیوں سے جو پیچھے رہ گئے تھے کہہ دیجئے کہ تم عنقریب ایک سخت جنگجو قوم سے لڑنے کے لئے بلائے جاؤ گے، (پھر یا تو) تم کو ان سے لڑنا ہوگا یا وہ اسلام قبول کرلیں گے (تو لڑائی بند کرنی ہوگی)، تو (اس موقع پر) اگر تم نے (اللہ اور اس کے رسول کی) اطاعت کی تو اللہ تم کو اچھا اجر دے گا اور اگر تم نے (اطاعت سے) منہ موڑا جیسا کہ تم پہلے موڑ چکے ہو تو اللہ تم کو دردناک عذاب دیگا ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

(ہاں لڑائی میں شریک نہ ہونے کا) اندھے پر کوئی گناہ نہیں نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ مریض پر کوئی گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو شخص (اللہ اور اسکے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

رسول کی اطاعت سے) منہ موڑے گا تو اللہ اسکو دردناک عذاب دے گا ﴿١٧﴾

(اور اے رسول) جب مؤمنین ایک درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے (تو اللہ کو یہ بات بہت پسند آئی) اللہ ان مؤمنین سے راضی ہوگیا، اللہ کو (ان کے عمل سے بھی) معلوم ہوگیا (کہ) جو کچھ ان کے دلوں میں تھا (وہ یقیناً جذبۂ صادق تھا) پھر اللہ نے ان پر تسلی نازل فرمائی اور (مستقبل) قریب میں انہیں (کافروں پر) فتح عنایت کی ﴿١٨﴾

اور بہت سی غنیمتیں بھی (انہیں عطاء فرمائیں) جن کو انہوں نے حاصل کیا اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿١٩﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ نے تو تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے تو یہ غنیمت تو اللہ نے تم کو جلدی ہی دلوادی اور لوگوں کے ہاتھوں کو تم (پر وار کرنے) سے روک دیا اور (اے رسول، اس کا مقصد یہ تھا) کہ (یہ فتح) مؤمنین کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک نشانی ہو اور (یہ کہ) اللہ تم کو صراط مستقیم پر (استقامت کے ساتھ) چلاتا رہے ﴿٢٠﴾

اور (اس غنیمت کے علاوہ) اور بھی غنیمتیں ہیں جن پر تم نے (ابھی) قابو نہیں پایا (لیکن) اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢١﴾

(ہم نے کافروں کو لڑنے سے باز رکھا) لیکن اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگتے، پھر وہ نہ کسی کو دوست پاتے اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾

(اے رسول) اللہ کی یہ سنّت پہلے سے چلی آرہی ہے اور آپ اللہ کی سنّت میں کبھی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿٢٣﴾

اور (اے ایمان والو) وہ اللہ ہی تھا جس نے عین (شر)

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ
يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ
نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ
فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ
بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ
الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

مکہ میں کافروں کے ہاتھ تم سے روک دئے اور تم کو کافروں پر فتح دینے کے بعد تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ اسے دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا، تم کو مسجد حرام (جانے) سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو بھی ان کی (مقررہ) جگہ پر پہنچنے سے روک دیا تو اگر مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں جن کو تم نہیں جانتے تھے اور جن کو تم (لاعلمی میں) پامال کر دیتے تو ان کی طرف سے تم کو نادانستہ نقصان پہنچ جاتا (مکہ میں نہ ہوتیں تو جنگ کرا کے اللہ ابھی تم کو غلبہ دے دیتا لیکن اسے تاخیر منظور تھی) تاکہ وہ جس کو چاہے (اسلام کی توفیق دے کر) اپنی رحمت میں داخل کر لے اور اگر (مکہ کے مسلم کہیں) علیحدہ ہو گئے ہوتے تو پھر ان (مکہ والوں) میں سے جو کافر تھے ہم ان کو دردناک عذاب دیتے ﴿۲۵﴾

(اور) جب کافروں نے اپنے دلوں میں حمیّت کو جگہ دی یعنی (ایّام) جاہلیت کی حمیّت کو جگہ دی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مؤمنین پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور ان کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے حقدار بھی تھے اور اہل بھی اور (اے رسول) اللہ تو (ہر وقت) ہر چیز سے واقف ہوتا ہے ﴿۲۶﴾

(اے ایمان والو) اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے

الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ
مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ
ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

اس حالت میں کہ تم امن وامان سے ہوگے اور تمہیں کسی قسم کا خوف نہ ہوگا، (تم میں بعض) اپنا سر منڈائیں گے اور (بعض) بال کتروائیں گے، اللہ کو تو معلوم ہے جو کچھ تم نہیں جانتے، بہرحال اللہ نے اس (فتح یعنی فتح مکہ) کے علاوہ تمہیں جلد ہی ایک فتح اور عنایت کردی ﴿٢٧﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ
دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

(اور اے ایمان والو) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تاکہ اللہ اس (دین) کو تمام دینوں پر غالب کرے اور (اپنے رسول کی تصدیق کے لئے) اللہ ہی گواہ کافی ہے ﴿٢٨﴾

مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَ
رِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ
السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَ
مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ
شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ
سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَ
أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

محمد اللہ کے رسول ہیں (انہی کے ذریعہ دین اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرنا ہمارے مدنظر ہے) اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں، آپس میں رحمدل ہیں (اے رسول) آپ ان کو دیکھیں گے کہ (کبھی) رکوع کر رہے ہیں اور کبھی سجدہ کر رہے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی رضاء کے (ہمہ اوقات) متلاشی رہتے ہیں۔ ان کی علامت یہ ہے کہ ان کے چہروں پر سجدے کے نشان پڑ گئے ہیں، ان کے یہ اوصاف توریت میں بھی (مذکور) ہیں اور انجیل میں بھی (مذکور) ہیں، (ان کی مثال ایسی ہے) جیسے کھیتی جس نے (پہلے) اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو قوت دی، پھر وہ موٹی ہوئی اور اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور کسانوں کی خوشی کا باعث بن گئی (اسی طرح اللہ اپنے رسول کے اصحاب کو رفتہ رفتہ مضبوط کردے گا) تاکہ (وہ اپنی قوت سے) کافروں کو غیظ وغضب میں مبتلا کریں، ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ کا مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے ﴿٢٩﴾

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ①

اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو، اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ①

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

اے ایمان والو، اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچا کیا کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو نبی سے اس طرح زور سے نہ بولا کرو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تمہارے سارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ②

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ③

بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازوں کو پست کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لئے آزما لیا ہے، ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور اجر عظیم بھی ③

اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ④

(اور اے رسول) جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر ناسمجھ ہیں ④

وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑤

اور (اے رسول) اگر وہ آواز نہ دیتے اور صبر (کے ساتھ انتظار) کرتے یہاں تک کہ آپ خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا، (اللہ نے ان کی گذشتہ غلطی کو معاف کر دیا اس لئے کہ) اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑤

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ

اے ایمان والو، اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خبر لائے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۞

تو (اس کی خوب) تحقیق کرلیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ لاعلمی میں تم کسی قوم پر جا پڑو (بعد میں) تمہیں اپنے فعل پر نادم ہونا پڑے ⑥

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ
يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ
زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۞

اور (اے ایمان والو، اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں، اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہنا مان لیا کریں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن (یہ تو) اللہ (کا احسان ہے کہ اس) نے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا ہے اور تمہارے دلوں میں اس کو زینت دے دی ہے اور کفر، فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا ہے، ایسے ہی لوگ ہدایت پر ہوتے ہیں ⑦

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
نِعْمَةً، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞

(یہ ہدایت) اللہ کے فضل و احسان سے (ہی ملتی ہے) اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ⑧

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا، فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ، فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۞

اور (اے ایمان والو) اگر مؤمنین کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دیا کرو، پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم اس سے لڑو جو زیادتی کرے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ (اللہ کے حکم کی طرف) لوٹ آئے تو ان دونوں میں انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور (دیکھو ہر حال میں) انصاف ہی کیا کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

اِنَّمَا
الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۞

مؤمنین تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان (ضرور) صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ (اللہ کی طرف سے) تم پر رحم کیا جائے ⑩

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

اے ایمان والو، کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ہو سکتا ہے وہ لوگ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے) مذاق

قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ
لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا
تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

اڑانے والوں سے بہتر ہوں اور (یہ حکم صرف مردوں ہی کے لئے نہیں بلکہ) عورتیں بھی (دوسری) عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ (عورتیں جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) مذاق اڑانے والی عورتوں سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب سے منسوب نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے) القاب سے پکارو، ایمان (لانے) کے بعد (کسی کا) برا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو لوگ (ان باتوں سے) توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں ﴿۱۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ
الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا
تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اے ایمان والو، بہت گمان کرنے سے بچا کرو اس لئے کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، کسی کی عیب جوئی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو کیا تم کو اس سے کراہت (نہیں) آئے گی اور (دیکھو) اللہ سے ڈرتے رہو (توبہ کرو) بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

اے لوگو، ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو (لیکن) اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے، بیشک اللہ جاننے والا اور باخبر ہے ﴿۱۳﴾

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لائے، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ تم (ابھی) ایمان نہیں لائے (للہذا یہ نہ کہو کہ ہم ایمان

الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ
شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا
الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ
بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ
قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ اللَّهَ
يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ
بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

لائے) بلکہ یہ کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا، (اس لئے کہ) ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال (کے اجر) میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بے شک اللہ (بڑا) بخشنے والا اور (بہت) رحم کرنے والا ہے (۱۴)
مؤمن تو وہ لوگ ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے (کسی قسم کا) شک نہیں کیا اور اللہ کے راستے میں اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا' یہی لوگ (اپنے دعوئ ایمان میں) سچے ہیں (۱۵)

(اے رسول) ان لوگوں سے پوچھئے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتاتے ہو (کیا اللہ کو تمہاری دین داری کا علم نہیں) اللہ کو تو ان تمام چیزوں کا علم ہے جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۱۶)

(اے رسول) یہ لوگ آپ پر (اس بات کا) احسان رکھتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کیا، آپ کہہ دیجئے اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کا راستہ بتایا بشرطیکہ تم (اپنے دعوئ ایمان میں) سچے ہو (۱۷)

بیشک اللہ آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو (۱۸)

سُوْرَۃُ قٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قٓ ، وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قٓ ، قرآن مجید کی قسم (بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں) (۱) (یہ لوگ کسی اور وجہ سے آپ کی رسالت کا انکار نہیں کرتے) بلکہ ان کے انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ انہیں اس بات پر تعجب ہے کہ ان ہی میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آ گیا، کافر کہنے لگے یہ تو (بڑی) عجیب بات ہے (۲) (اور جب ان سے کہا گیا کہ وہ حساب و کتاب کے لئے پھر زندہ کئے جائیں گے تو انہوں نے تعجب سے پوچھا) کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے (تو دوبارہ زندہ ہوں گے) یہ دوبارہ زندہ ہونا تو بعید (از عقل) ہے (۳) (اے لوگو، یہ کوئی بعید از عقل بات نہیں) ہمیں اس چیز کا بخوبی علم ہے جو زمین ان کے جسموں میں سے (کھا کھا کر) کم کرتی رہتی ہے مزید برآں ہمارے پاس (تمام چیزوں کو) محفوظ کر دینے والی کتاب بھی ہے (جس میں ہر چیز تحریر ہے) (۴) (اے رسول)، (دوبارہ زندہ ہونا عجیب بات نہیں ہے) بلکہ (عجیب بات تو یہ ہے کہ) جب حق ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے اس کو جھٹلا دیا اور اب وہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑے ہوئے) ہیں (۵) کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان پر نظر نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا ہے اور (کس طرح) اس کو زینت دی ہے، اس میں کہیں درز تک نہیں ہے (۶)

اور ہم ہی نے زمین کو پھیلا دیا، اس میں پہاڑ گاڑ دئے اور اس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگائیں (۷)

تاکہ ہر رجوع کرنے والا بندہ دیکھے اور نصیحت حاصل کرے (۸)

اور ہم ہی بادل سے برکت والا پانی برساتے ہیں، پھر اس سے باغ اور کھیتی کا غلہ اگاتے ہیں (۹)

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا،
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ، كُلٌّ
كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ، بَلْ هُمْ فِيْ
لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ
نَفْسُهٗ، وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ
حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ
الْمَوْتِ بِالْحَقِّ، ذٰلِكَ مَا كُنْتَ
مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾

اور لمبی لمبی کھجوریں بھی (اگاتے ہیں) جن کا شگوفہ تہ بہ تہ ہوتا ہے ﴿۱۰﴾ (یہ سب کچھ ہم) بندوں کو رزق فراہم کرنے کے لئے (اگاتے ہیں) اور ہم ہی پانی کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتے ہیں (جس طرح پودے پانی برستے ہی زمین سے نکل پڑتے ہیں) اسی طرح (قیامت کے روز مُردے) نکل پڑیں گے ﴿۱۱﴾ ان (کافروں) سے پہلے قوم نوح نے، کنویں والوں نے اور ثمود نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا ﴿۱۲﴾ اور عاد نے، فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے بھی (جھٹلایا تھا) ﴿۱۳﴾ اور بن کے رہنے والوں نے اور قوم تبع نے بھی (جھٹلایا تھا)، غرض یہ کہ سب ہی نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر ہمارا وعدۂ عذاب ثابت ہوگیا ﴿۱۴﴾

اور (اے لوگو) کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں، نہیں ہم تو نہیں تھکے) ہاں یہ بات ضرور ہے کہ یہ لوگ بلا وجہ از سرِ نو پیدا ہونے کے سلسلہ میں شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۵﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسے اس کے دل میں آتے ہیں اور ہم اس کی رگ وجان سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ﴿۱۶﴾ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو ضبط کرنے والے جو (اس کے) دائیں بائیں (ضبط کرنے کے لئے تیار) بیٹھے ہوتے ہیں (اس کام کو) ضبط کر لیتے ہیں ﴿۱۷﴾ (اسی طرح) وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالنے پاتا کہ (اس کے لکھنے کے لئے بھی) اس کے پاس ایک نگراں تیار رہتا ہے ﴿۱۸﴾ اور (اے انسان، عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ) موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ (تجھ پر) طاری ہو جائے گی۔ (اس وقت تجھ سے کہا جائے گا) یہی وہ (موت) ہے جس سے تو بھاگتا پھرتا تھا ﴿۱۹﴾ پھر (ایک دن وہ آئے گا کہ) صور پھونکا جائے گا (تو اس دن کہا جائے گا) یہی تو عذاب کے وعدوں کے پورا ہونے کا دن ہے ﴿۲۰﴾

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ
شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ
اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ
بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَاُزْلِفَتِ
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

پھر ہر شخص (اس حالت میں آئے گا کہ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا اس کے ساتھ ہوگا ﴿٢١﴾

(پھر اس سے کہا جائے گا) تو اس دن سے (بڑا) غافل رہا (تیری آنکھوں پر غفلت کا جو پردہ پڑا ہوا تھا آج) ہم نے تیرے (اس) پردے کو تیرے سامنے سے ہٹا دیا تو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے (تجھے آج وہ تمام چیزیں نظر آ رہی ہیں جن سے تجھ کو ڈرایا گیا تھا) ﴿٢٢﴾

اس کا ساتھی کہے گا یہ (ہے اس کا اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار (موجود) ہے ﴿٢٣﴾ (اللہ ان دونوں فرشتوں سے جو اس کے ساتھ آئے تھے فرمائے گا) ہر ناشکرے، (حق سے) عناد رکھنے والے کو دوزخ میں ڈال دو ﴿٢٤﴾

(یعنی جو) خیر سے روکتا تھا، حدود (شریعت) سے آگے بڑھ گیا تھا، (دین حق میں) شکوک پیدا کرتا تھا ﴿٢٥﴾

(اور) جس نے اللہ کے علاوہ دوسرا الٰہ بنا رکھا تھا (اب) اس کو سخت عذاب میں ڈال دو ﴿٢٦﴾ (وہ عرض کرے گا میرا کیا قصور ہے مجھے تو شیطان نے جو میرا ساتھی تھا گمراہ کیا) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی پرلے درجہ کی گمراہی میں (بھٹک رہا) تھا ﴿٢٧﴾

(اللہ) فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو، میں تو تم کو پہلے ہی ڈرا چکا ہوں ﴿٢٨﴾

میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور نہ میں (اپنے) بندوں پر ظلم کرتا ہوں ﴿٢٩﴾

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے: کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی: (نہیں)، کیا کچھ (دوزخی) اور ہیں؟" ﴿٣٠﴾

(اس دن) جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی، (بالکل) دور نہیں ہوگی ﴿٣١﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے

حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾
ادْخُلُوهَا بِسَلٰمٍ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ
الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن
قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا
فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ
قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِن
لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ
سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ
اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ
قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ
بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

وعدہ کیا گیا تھا (یعنی جس کا وعدہ) ہر رجوع کرنے والے، (احکام الٰہی کی) حفاظت کرنے والے سے (کیا گیا تھا) (۳۲) جو بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ (ہمارے پاس) آیا (۳۳) (ایسے لوگوں سے کہا جائے گا) سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے (۳۴) ان کے لئے جو کچھ وہ اس میں چاہیں گے (موجود ہوگا) اور ہمارے پاس تو اور بھی بہت کچھ ہوگا (جو ہم انہیں دیں گے) (۳۵) اور (اے رسول) ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں پھر (جب ہمارا عذاب آیا تو) وہ (کئی) شہروں میں پناہ حاصل کرنے کی جگہ تلاش کرنے کے لئے (آئے) گئے تو کیا (انہیں) کوئی بھاگنے کی جگہ (ملی)؟ (۳۶)
اس میں نصیحت ہے اس شخص کے لئے جس کے پاس دل ہے اور جو حضور قلب کے ساتھ کان لگا کر سنتا ہے (۳۷)

اور (اے رسول) ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہم کو تکان محسوس نہیں ہوئی (۳۸)

تو (اے رسول) جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس پر آپ صبر کیجئے اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھا کیجئے (۳۹)
اور رات میں بھی کچھ دیر اس کی تسبیح پڑھا کیجئے اور نماز کے بعد بھی (۴۰)

اور (اے رسول) سنئے جس دن ایک پکارنے والا نزدیک کے مقام سے پکارے گا (۴۱)
جس دن لوگ حق کے ساتھ (اس کی) چیخ کو سن لیں گے، وہی (مُردوں کے زمین سے) نکلنے کا دن ہوگا (۴۲)

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِۦ وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾	(اے لوگو) ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی (سب کو) لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٣﴾ جس دن زمین ان (کی لاشوں) پر سے پھٹ جائے گی (اور) وہ (قبروں سے نکل کر) تیزی کے ساتھ (میدان محشر میں جمع ہو جائیں گے)، یہ جمع کر لینا ہمارے لئے آسان ہے ﴿٤٤﴾ (اے رسول) ہمیں معلوم ہے جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں لیکن آپ ان پر جبر کرنے والے تو دبنا کر (نہیں بھیجے گئے، آپ کی ذمہ داری) تو (بس اتنی ہے کہ) آپ اس شخص کو قرآن کے ذریعہ نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہے ﴿٤٥﴾

سُورَةُ الذّٰرِيٰت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ﴿٣﴾ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ﴿٤﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ﴿٩﴾ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿١٣﴾ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا	قسم ان (ہواؤں) کی جو (بادلوں کو) اڑاتی ہیں ﴿١﴾ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ﴿٢﴾ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿٣﴾ پھر امر (الٰہی) کے مطابق (پانی کو) تقسیم کرتی ہیں ﴿٤﴾ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ (بالکل) سچ ہے ﴿٥﴾ حساب وکتاب ضرور ہو کر رہے گا ﴿٦﴾ (اے کافرو) قسم ہے آسمان کی جس میں (بے شمار) راستے ہیں ﴿٧﴾ تم ایک اختلاف والی بات میں (سرگرداں) ہو ﴿٨﴾ اس (عقیدۂ قیامت) سے وہی بہکے گا جو (پہلے سے) بہکا ہو گا ﴿٩﴾ ظن وتخمین سے بات کرنے والے مارے گئے ﴿١٠﴾ جو غفلت میں (راہ) بھولے ہوئے ہیں ﴿١١﴾ پوچھتے ہیں کہ حساب وکتاب کا دن کب آئے گا ﴿١٢﴾ (اس دن آئے گا) جس دن وہ آگ پر سینکے جائیں گے ﴿١٣﴾ (ان سے کہا جائے گا کہ اب) اپنے جلنے کا مزا چکھو،

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾
اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا
مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ
اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي
السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾
فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ
مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ
اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا
سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ

یہی وہ (عذاب) ہے جس کی تم جلدی کیا کرتے تھے (۱۴)

بے شک متقی باغوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے (۱۵) اور جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا وہ اسے لے رہے ہوں گے، اس سے پہلے (دنیا میں) وہ (بہت) نیکیاں کرتے تھے (۱۶)

رات کو بہت ہی کم سوتے تھے (۱۷)

صبح کے اوقات میں (اللہ سے) بخشش طلب کرتے تھے (۱۸)

ان کے مالوں میں سائل اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا (۱۹)

اور (اے لوگو) یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰) اور خود تمہاری ذات میں بھی (بہت سی نشانیاں ہیں) تو کیا تم (انہیں) دیکھتے نہیں (۲۱)

تمہارا رزق آسمان میں ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے (وہ بھی آسمان میں ہے (۲۲) آسمان اور زمین کے رب کی قسم، بے شک یہ (وعدۂ عذاب وثواب اسی طرح) حق (اور یقینی) ہے جس طرح تمہارا بات کرنا (یقینی ہے) (۲۳) (اور اے رسول) کیا آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا ہے (۲۴) جب وہ ابراہیم کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کیا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا (اور دل میں خیال کیا کہ) اجنبی لوگ (معلوم ہوتے) ہیں (۲۵) بہر حال وہ (جلدی سے) اپنی بیوی کے پاس گئے (اور ان کے کھانے کے لئے) ایک (بھنا ہوا) موٹا (تازہ) بچھڑا لے آئے (۲۶) پھر انہوں نے اس (بچھڑے) کو ان کے آگے رکھ دیا (انہوں نے کھانے کے لئے ہاتھ نہیں بڑھایا۔ ابراہیم نے) کہا آپ کھاتے کیوں نہیں (۲۷)

(انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا) تو ابراہیم دل میں ان سے ڈر گئے، انہوں نے کہا آپ ڈریں نہیں، (یہ کہہ کر) انہوں نے ابراہیم کو ایک علم والے لڑکے

وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

(کی پیدائش) کی خوشخبری سنائی (۲۸)

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

(یہ خوشخبری سن کر) ان کی بیوی چیختی ہوئی سامنے آئیں، اپنے منہ پر (ہاتھ) مارا اور کہا بوڑھی (مزید برآں) بانجھ (کے بچہ کیسے ہوگا) (۲۹)

قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

انھوں نے کہا تمہارے رب نے اسی طرح فرمایا ہے، وہ حکمت والا، علم والا ہے (۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

(ابراہیم نے) کہا: اے فرشتو تمہارے (آنے کا) کیا مقصد ہے؟ (۳۱)

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

(فرشتوں نے) کہا: ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۳۲)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾

تاکہ ان پر مٹی کے سنگریزے برسائیں (۳۳)

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

جن پر آپ کے رب کی طرف سے حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے نشان لگادئے گئے ہیں (۳۴)

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

تو (اے رسول) اس (بستی) میں جتنے مؤمن تھے ہم نے ان کو (بستی سے) نکال لیا (۳۵)

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

اور (اے رسول) ہمیں اس بستی میں ایک گھر کے علاوہ مسلمین کا کوئی اور گھر نہیں ملا (۳۶)

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اس بستی میں (عبرت) کی ایک نشانی چھوڑ دی (۳۷)

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

اور (اے کافرو) موسیٰ (کے قصہ) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو واضح معجزہ کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا (۳۸)

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

تو اس نے اپنی قوت پر (ناز کرتے ہوئے دین حق سے) منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہیں یا دیوانے (۳۹)

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا

ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو اپنی گرفت میں لے لیا اور ان کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ تھا ہی قابل ملامت (۴۰) اور (اے کافرو) عاد (کے قصہ) میں بھی

عَلَيۡهِمُ الرِّيۡحَ الۡعَقِيۡمَ ﴿۴۱﴾
مَا تَذَرُ مِنۡ شَىۡءٍ اَتَتۡ عَلَيۡهِ اِلَّا
جَعَلَتۡهُ كَالرَّمِيۡمِ ﴿۴۲﴾ وَفِىۡ ثَمُوۡدَ اِذۡ
قِيۡلَ لَهُمۡ تَمَتَّعُوۡا حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۴۳﴾
فَعَتَوۡا عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَتۡهُمُ
الصّٰعِقَةُ وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۴۴﴾
فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مِنۡ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوۡا
مُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ
بَنَيۡنٰهَا بِاَيۡٮدٍ وَّاِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾
وَالۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾
وَمِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَيۡنِ
لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ
اِنِّىۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۰﴾
وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّىۡ
لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَاۤ
اَتَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۲﴾

(عبرت) کی نشانی ہے، جب ہم نے ان پر ایک سخت آندھی بھیجی ﴿۴۱﴾

وہ جس چیز پر سے گذرتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی تھی ﴿۴۲﴾

اور (قوم) ثمود (کے قصہ) میں بھی (عبرت کی نشانی ہے)، جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت (مقررہ) تک فائدہ اٹھا لو پھر (اس کے بعد تمہیں امر الٰہی سے سرتابی کی سزا میں ہلاک کر دیا جائے گا) ﴿۴۳﴾

انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو ان کے دیکھتے دیکھتے بجلی نے انہیں پکڑ لیا ﴿۴۴﴾

تو پھر وہ نہ اٹھ ہی سکے اور نہ بدلہ لے سکے ﴿۴۵﴾

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی (ہم نے ہلاک کیا تھا) وہ بڑے نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾

اور (اے رسول) آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھ سے بنایا اور ہم بڑی وسعت دینے والے ہیں ﴿۴۷﴾

اور ہم ہی نے زمین کو بچھایا اور ہم کتنے اچھے بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾

اور ہم نے ہر چیز کی دو جنسیں بنائیں تاکہ تم (ہماری قدرت کی نشانیاں دیکھ کر) نصیحت حاصل کرو ﴿۴۹﴾

اور (اے رسول، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ) اللہ کی طرف دوڑو، میں اس کی طرف سے تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾

اور (اے لوگو) اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ نہ بناؤ، میں اللہ کی طرف سے تم کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) یہ آپ کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ہیں تو (کیا ہوا) ان سے پہلے جو (لوگ گذرے) ہیں ان کے پاس بھی جب کوئی رسول آیا تو وہ بھی اسی طرح اپنے رسول کو جادوگر یا دیوانہ کہتے رہے ﴿۵۲﴾

أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝٥٣ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝٥٤ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝٥٥ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝٥٦ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ۝٥٧ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝٥٨ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ۝٥٩ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝٦٠

کیا یہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں، (نہیں) بلکہ یہ تو خود ہی سرکش لوگ ہیں (۵۳) تو (اے رسول) آپ ان سے روگردانی کیجئے، آپ پر کوئی ملامت نہیں (۵۴) اور (اے رسول) آپ نصیحت کرتے رہیئے اس لئے کہ نصیحت مؤمنین کو فائدہ پہنچاتی ہے (۵۵) اور (اے لوگو) ہم نے جنّوں اور انسانوں کو (کسی اور مقصد کے لئے) پیدا نہیں کیا سوائے اس کے کہ وہ میری عبادت کریں (۵۶)
میں ان سے رزق طلب نہیں کرتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں (۵۷)
اللہ (تو خود ہی سب) کو رزق دینے والا، قوت والا اور بڑا مضبوط ہے (۵۸)
جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے (ایک مقررہ) پیمانہ ہے جس طرح (ان سے پہلے) ان کے ہم مشربوں کے لئے (ایک) پیمانہ مقرر تھا۔ لہٰذا ان کو مجھ سے (عذاب کی) جلدی نہیں کرنی چاہیئے (۵۹)
جس دن کا وعدہ کافروں سے کیا جارہا ہے اس دن کے (عذاب) سے ان کافروں کی بڑی خرابی ہے (۶۰)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالطُّورِ ۝١ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ ۝٢ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ ۝٣ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝٤ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝٥ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝٦ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧

(اے رسول) طور کی قسم (۱) لکھی ہوئی کتاب کی قسم (۲) (جو ایک) کشادہ کاغذ پر (لکھی ہوئی ہے) (۳)
بیت معمور کی قسم (۴)
بلند چھت کی قسم (۵)
(اور) جوش مارنے والے سمندر کی قسم (۶)
بے شک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے (۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ⑧ اسے کوئی روکنے والا نہیں ⑧

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ⑨ جس دن آسمان لرزے گا ⑨

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩ اور پہاڑ چلیں گے ⑩

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ تو اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے ⑪

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ⑫ (یعنی) ان لوگوں کو جو (محض اعتراض کرنے کے لئے) غور و فکر میں کھیلتے رہتے ہیں ⑫

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ⑬ جس دن انہیں جہنم کی طرف دھکیل کرلے جایا جائے گا ⑬

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ⑭ (اور ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ⑭

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ⑮ (بتاؤ) کیا یہ جادو ہے یا تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا ⑮

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑯ اس میں داخل ہو جاؤ، اب تم صبر کرو یا نہ کرو، دونوں چیزیں تمہارے لئے برابر ہیں، (کسی حالت میں تم اس میں سے نہیں نکل سکتے) جو عمل تم کرتے تھے انہی کا بدلہ تمہیں مل رہا ہے ⑯

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ⑰ متقی لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑱ جو کچھ ان کے رب نے انہیں دیا ہوگا اس میں وہ خوش ہوں گے، ان کے رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا ہوگا ⑱

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑲ (ان سے کہا جائے گا) جو عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے ان کے صلہ میں مزے سے کھاتے پیتے رہو ⑲

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳ وہ صف بصف بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں گے، بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم ان کا نکاح کردیں گے ⑳

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ اور (اے رسول) جو لوگ ایمان لائے پھر ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم ان کی اولاد کو ان سے ملا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم

شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے (برے) عمل کے بدلے میں گروی ہوگا (۲۱)

اور (اے رسول) جس قسم کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم انہیں مہیا کریں گے (۲۲)

(خوش طبعی کے طور پر) وہ آپس میں جام (شراب) کی چھینا جھپٹی بھی کریں گے جس کے پینے سے نہ تو وہ لغویات کہیں گے اور نہ گناہ کی بات کریں گے (۲۳)

ان کے غلام ان کے پاس آتے جاتے رہیں گے (وہ اتنے حسین ہوں گے) گویا وہ چھپائے ہوئے (آبدار) موتی ہیں (۲۴)

اور (کبھی ایسا بھی ہوگا کہ) وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے آپس میں سوال کریں گے (۲۵)

وہ کہیں گے اس سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) ہم اپنے اہل وعیال میں (رہتے ہوئے اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے (۲۶) اللہ نے ہم پر احسان کیا اور گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا (۲۷)

ہم اس (زندگی) سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) اسے پکارا کرتے تھے، بے شک وہ بڑا احسان کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۲۸)

(اے رسول) آپ نصیحت کرتے رہیئے، آپ اپنے رب کے فضل وکرم سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے (۲۹)

کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں، ہم ان کے معاملہ میں زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں (۳۰) (اے رسول) آپ کہہ دیجئے تم (انتظار کرو)، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں (۳۱) کیا ان کی عقلیں ان کو یہی حکم دیتی ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش (۳۲) کیا (کفار) یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے خود بنا لیا ہے؟ بات یہ نہیں ہے بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان لانا نہیں چاہتے اور) یہ ایمان نہیں لائیں گے (اس لئے ایسی باتیں بنا رہے ہیں) (۳۳)

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ، فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ أَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ أَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا، فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَإِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اگر وہ (اپنے اس دعوے میں) سچے ہیں تو ایسا کلام یہ بھی (بناکر) لے آئیں ﴿۳۴﴾
کیا یہ بغیر کسی کے پیدا کئے پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ کیا انہوں نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے، (نہیں، یہ کیا پیدا کریں گے) بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں کرتے (اور نہ یقین کرنا چاہتے ہیں) ﴿۳۶﴾
(اے رسول) کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں ﴿۳۷﴾
کیا ان کے پاس (کوئی) سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر یہ آسمان کی باتیں) سن آتے ہیں، (اگر ایسا ہے) تو ان میں سے جو سننے والا ہے اُسے چاہیئے کہ کوئی روشن دلیل پیش کرے ﴿۳۸﴾
(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ﴿۳۹﴾
(اے رسول) کیا آپ ان سے کوئی اجرت مانگتے ہیں کہ اس (کے ادا کرنے کی ذمہ داری) سے یہ بوجھل ہوئے ہیں ﴿۴۰﴾
کیا ان کے پاس غیب (کی خبر آتی) ہے کہ (اس کی بنیاد پر) یہ (اپنے دعووں کو) لکھ دیں گے ﴿۴۱﴾
کیا یہ کوئی تدبیر کرنا چاہتے ہیں تو (یہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ) کافر (ہمیشہ اللہ کی) تدبیر میں گرفتار ہوتے رہے ہیں۔ ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے علاوہ ان کا کوئی اور الٰہ ہے؟ جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک و منزّہ ہے ﴿۴۳﴾
اور (اے رسول، ان کی غفلت کا یہ عالم ہے کہ) اگر یہ آسمان کے ٹکڑے گرتے ہوئے بھی دیکھیں گے تو کہیں گے یہ تو تہ بہ تہ رکھے ہوئے بادل ہیں ﴿۴۴﴾ تو (اے رسول) آپ ان کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں یہاں تک کہ یہ اس دن سے ملاقات کریں جس دن (یہ بے ہوش ہو کر گریں گے) ﴿۴۵﴾

اس دن ان کی کوئی تدبیر ان کے کام نہ آئے گی اور نہ ان کو کہیں سے مدد مل سکے گی ﴿۴۶﴾

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

اور (اے رسول) ظالموں کے لئے اس کے سوا اور بھی عذاب ہے (جو دنیا میں یا قبر میں) ان کو دیا جائے گا لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اس سے) ناواقف ہیں ﴿۴۷﴾ اور (اے رسول) آپ اپنے رب کے حکم پر جمے رہیئے، آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور (اے رسول) جب آپ (سوکر) اٹھا کریں تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (اس کی) تسبیح پڑھا کیجئے ﴿۴۸﴾ اور رات کے کچھ حصہ میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تسبیح پڑھا کیجئے ﴿۴۹﴾

سُوْرَةُ النَّجْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

تارے کی قسم جب وہ بلند ہو ﴿۱﴾ تمہارے ساتھی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بہکے ﴿۲﴾ اور نہ وہ اپنی خواہش سے بات کرتے ہیں ﴿۳﴾ وہ جو کچھ کہتے ہیں وحی ہوتی ہے جو ان پر نازل کی جاتی ہے ﴿۴﴾ ان کو ایک زبردست طاقت والے (فرشتہ) نے تعلیم دی ہے ﴿۵﴾ (وہ یقیناً) طاقت والا (فرشتہ ہے) تو (ایک دن ایسا ہوا کہ) اس نے قرار پکڑا ﴿۶﴾ اس حالت میں کہ وہ اونچی افق پر (معلق نظر آرہا) تھا ﴿۷﴾ پھر وہ قریب ہوا اور جھکا ﴿۸﴾ یہاں تک کہ (اس کے اور رسول کے درمیان) دو کمان کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم ﴿۹﴾ پھر اللہ نے (اس کے ذریعہ) اپنے بندہ پر وحی بھیجی ﴿۱۰﴾ جو کچھ انہوں (یعنی رسول) نے دیکھا دل نے اس کو جھوٹ نہ سمجھا ﴿۱۱﴾ تو (اے کافرو) جو کچھ وہ دیکھتے ہیں کیا تم اس پر ان سے جھگڑتے ہو ﴿۱۲﴾

وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً اُخۡرٰى ﴿۱۳﴾ عِنۡدَ سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰى ﴿۱۵﴾ اِذۡ يَغۡشَى السِّدۡرَةَ مَا يَغۡشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَـكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۱﴾ تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿۲۲﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ‌ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ‌ۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡــًٔا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ

انہوں نے ان کو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا ہے ﴿۱۳﴾
سدرۃ المنتہٰی کے پاس ﴿۱۴﴾ اس کے قریب ہی جنت الماوٰی ہے ﴿۱۵﴾
جب اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾ (آپ کی) نظر نہ (کسی اور طرف) مائل ہوئی اور نہ آگے بڑھی ﴿۱۷﴾
انہوں نے یقیناً اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ ﴿۱۸﴾
(اے کافرو) کیا تم نے لات اور عزّٰی کو دیکھا ﴿۱۹﴾ اور ان کے علاوہ تیسری منات کو دیکھا (کیا (یہ) اللہ کی بیٹیاں ہوسکتی ہیں) ﴿۲۰﴾
کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کے لئے بیٹیاں ﴿۲۱﴾
یہ تو بڑی نامناسب تقسیم ہے ﴿۲۲﴾
یہ کچھ نہیں بس نام (ہی نام) ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء و اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کے لئے کوئی دلیل نہیں اتاری، یہ لوگ محض (وگمان) اور خواہش نفس کی پیروی کر رہے ہیں باوجود اس کے کہ ان کے پاس ان کے رب کی ہدایت آچکی ہے ﴿۲۳﴾
کیا انسان کو ہر وہ چیز (مل جاتی ہے) جس کی وہ تمنا کرتا ہے ﴿۲۴﴾
آخرت اور دنیا سب اللہ ہی کی ہے ﴿۲۵﴾
اور (اے لوگو) آسمان میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی مگر صرف اس صورت میں کہ اللہ جس کے لئے سفارش کرانا چاہے تو (اس کے لئے فرشتوں کو سفارش کی) اجازت دے دے (اور ان

يَشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا
وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَ
الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ

سفارش کو) وہ پسند فرمائے (۲۶)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں (اور انہیں) اللہ کی بیٹیاں (قرار دیتے ہیں) (۲۷)

(اے رسول) انہیں اس سلسلہ میں کوئی علم نہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور حق کے مقابلہ میں گمان کچھ کام نہیں آتا (۲۸)

تو (اے رسول) جو شخص ہماری نصیحت سے منہ موڑے اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہ چاہے آپ بھی اس سے اعراض کیجئے (۲۹)

ان کے علم کی رسائی بس یہیں تک ہے، آپ کا رب اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا اور اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت کے راستہ پر چلتا ہے (۳۰)

اور (اے لوگو) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (ان چیزوں پر اس کی حکومت ہے) تاکہ وہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے ان کے (برے) عمل کی سزا دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو (ان کے نیک عمل کا) اچھا بدلہ دے (۳۱)

جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر (یہ کہ بعض) صغیرہ گناہ (ان سے سرزد ہو جاتے ہیں) تو آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے اسے (بخوبی) علم ہے جب اس نے تم کو مٹی سے بنایا تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے لہٰذا

أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ أَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ
تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَأَعْطٰى قَلِيْلًا وَّأَكْدٰى ﴿۳۴﴾
أَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾
أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾
وَإِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰىٓ ﴿۳۷﴾
أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ﴿۳۸﴾
وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
وَأَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ
يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَأَنَّ إِلٰى
رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَضْحَكَ
وَأَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿۴۴﴾
وَأَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ
الْأُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾
وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرٰى ﴿۴۷﴾
وَأَنَّهٗ هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى ﴿۴۸﴾
وَأَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾
وَأَنَّهٗٓ أَهْلَكَ عَادًا الْأُوْلٰى ﴿۵۰﴾
وَثَمُوْدَا۠ فَمَآ أَبْقٰى ﴿۵۱﴾

تم اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو، متقیوں کو وہ خوب جانتا ہے (۳۲) (اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (۳۳) اور تھوڑا سا مال (اللہ کے راستہ میں) دیا پھر ہاتھ روک لیا (۳۴) کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ (اس کے ذریعہ) وہ (اپنے انجام کو) دیکھ رہا ہے (اور اچھا انجام دیکھ کر مگن ہے) (۳۵) کیا اسے وہ باتیں نہیں پہنچیں جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں (۳۶) اور (جو) ابراہیم (کے صحیفوں میں ہیں) جنہوں نے (اپنے فرائض کو) پوری طرح ادا کیا تھا (۳۷) (اور وہ یہ) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (۳۸)

اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنا وہ کوشش کرے (۳۹) اور یہ کہ وہ اپنی کوشش کو (قیامت کے دن) دیکھ لے گا (۴۰)

پھر اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۴۱)

اور یہ کہ (سب کی) آخری منزل آپ کے رب کے پاس ہے (۴۲)

اور یہ کہ وہی ہنساتا اور وہی رلاتا ہے (۴۳)

اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے (۴۴)

اور یہ کہ اس نے دو قسم (کے جانور) یعنی نر اور مادہ پیدا کئے (۴۵) (جن کی پیدائش) نطفہ سے (ہوتی) جب وہ (رحم میں) ڈالا گیا (۴۶)

اور یہ کہ اسی کے ذمہ دوبارہ پیدا کرنا ہے (۴۷)

اور یہ کہ وہی دولت مند اور غنی بناتا ہے (۴۸)

اور یہ کہ وہی شعریٰ (ستارے) کا مالک ہے (۴۹)

اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کیا (۵۰)

اور ثمود کو بھی، پھر (کسی کو) باقی نہ چھوڑا (۵۱)

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿٦٢﴾

السجدة

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی (اسی نے ہلاک کیا) وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش (لوگ) تھے ﴿٥٢﴾
اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹخا ﴿٥٣﴾
پھر ان کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا (یعنی عذاب ان پر چھا گیا) ﴿٥٤﴾
تو (اے انسان) تو اپنے رب کی کس کس نعمت پر جھگڑے گا ﴿٥٥﴾
یہ (رسول بھی) اگلے ڈرانے والوں کی طرح ایک ڈرانے والے ہیں ﴿٥٦﴾
وہ قریب آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی ﴿٥٧﴾
اللہ کے علاوہ کسی کے اختیار میں نہیں کہ اس (کی مصیبتوں) کو دور کر سکے ﴿٥٨﴾
تو (اے کافرو) کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو؟ ﴿٥٩﴾
ہنستے ہو، روتے نہیں ﴿٦٠﴾ اور غفلت میں پڑے ہوئے ہو ﴿٦١﴾ تو (اب رسول کے آجانے کے بعد تو غفلت سے ہوشیار ہو جاؤ اور) اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤ اور اسی کی عبادت (و اطاعت) کرو ﴿٦٢﴾

سُورَةُ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہو گیا (جو رسول کی صداقت کی ایک کھلی نشانی ہے) ﴿١﴾ (لیکن کافروں نے نشانی کو تسلیم نہیں کیا بلکہ اسے جادو قرار دیا) اور (اے رسول) اگر یہ (کوئی اور) نشانی بھی دیکھیں تو یہی کہیں گے یہ جادو ہے جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے ﴿٢﴾
الغرض انہوں نے (رسول کو) جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی (جس کے نتیجہ میں ان پر عذاب نازل ہو جانا چاہیے تھا)، لیکن (اللہ تعالیٰ کے ہاں) ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے (عذاب بھی وقت مقررہ ہی پر آئے گا) ﴿٣﴾
اور (اے رسول) ان کے پاس (ایسے واقعات کی)

مُزْدَجَرٌ (۴) حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ
النُّذُرُ (۵) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ
الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ (۶)
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ
الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ (۷)
مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكٰفِرُونَ
هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (۸)
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا
عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ (۹)
فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰)
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ (۱۱)
وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ
عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (۱۲) وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ
ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (۱۳)
تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ
كُفِرَ (۱۴) وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ
مِنْ مُدَّكِرٍ (۱۵)
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (۱۶)

خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں سخت تنبیہ ہے (۴)
(مزید برآں ان کو ایسی باتیں بھی پہنچ چکی ہیں جو) سراسر حکمت (پر مبنی ہیں) لیکن ان کو ڈرانا فائدہ نہیں دیتا (۵)
تو (اے رسول) آپ ان سے روگردانی کریں (قیامت کے دن ان کو اس کا مزا معلوم ہو جائے گا) جس دن ایک پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا (۶)
(اس دن لوگوں کی) آنکھیں نیچی ہوں گی، (وہ اپنی اپنی) قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں (۷)
وہ پکارنے والے کی طرف تیزی کے ساتھ بھاگ رہے ہوں گے اور کافر یہ کہتے جا رہے ہوں گے یہ دن (بڑا) سخت ہے (۸)
ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا، انہوں نے ہمارے بندے (نوح) کی تکذیب کی اور کہنے لگے یہ تو دیوانے ہیں اور (ہمارے بزرگوں کے) جھڑکے ہوئے (۹)
(جب کافر کسی طرح باز نہیں آئے) تو نوح نے اپنے رب سے دعاء کی میں مغلوب ہوں تو (ان سے) بدلہ لے (۱۰)
ہم نے (ان کی دعاء کو قبول کیا اور) موسلادھار بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دئے (۱۱)
اور زمین میں چشمے جاری کر دئے یہاں تک کہ (آسمان اور زمین کا) پانی اس کام کے لئے جو مقدر تھا مل کر ایک ہو گیا (۱۲)
اور ہم نے نوح کو تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی ایک کشتی پر سوار کر دیا (۱۳) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی (کافروں کو غرقابی کی) یہ سزا اس شخص کی خاطر دی جا رہی تھی) جس کا انکار کیا گیا تھا (۱۴)
اور (اے رسول) ہم نے اس واقعہ کو (عبرت کی) ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (۱۵)
(کافر اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے) تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا (۱۶)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ﴿١٧﴾

(قوم) عاد نے بھی (اپنے رسول کی) تکذیب کی تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا ﴿١٨﴾

ہم نے ان پر ہمیشہ باقی رہنے والی نحوست کے دن ایک تیز آندھی چلائی ﴿١٩﴾

وہ (لوگوں کو) اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ کھجور کے اکھڑے ہوئے درختوں کے تنے ہیں ﴿٢٠﴾

پھر (دیکھ لو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا ﴿٢١﴾

اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ﴿٢٢﴾

(قوم) ثمود نے بھی (اپنے) ڈرانے والوں کو جھٹلایا ﴿٢٣﴾

کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک آدمی کی پیروی کریں، اگر ہم ایسا کریں (تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ) ہم یقیناً گمراہی اور جنون میں (مبتلا ہو گئے) ﴿٢٤﴾

کیا ہم لوگوں میں بس یہی ایک رہ گئے تھے کہ ان پر نصیحت نازل کی گئی (نہیں، بات یہ نہیں ہے) بلکہ یہ جھوٹے اور شیخی خورے ہیں ﴿٢٥﴾

(اللہ نے فرمایا) انہیں کل معلوم ہو جائیگا کہ کون جھوٹا اور شیخی خورا ہے ﴿٢٦﴾

ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں (اے صالح) تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرتے رہو ﴿٢٧﴾

اور (اے صالح) ان کو بتا دو کہ ان کے اور اونٹنی کے درمیان پانی (پینے کے دنوں کو) تقسیم کر دیا گیا ہے، ہر ایک کو اپنے پینے کے دن ہی حاضر ہونا ہے ﴿٢٨﴾ (کافر اس آزمائش میں پورے نہیں اترے) انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس سے اونٹنی کو جان سے مارنے کے لئے کہا) وہ کھڑا ہوا اور اسنے (اس اونٹنی کی) کونچیں کاٹ دیں ﴿٢٩﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُمْ

پھر (دیکھ لو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا ﴿٣٠﴾

ہم نے ان پر ایک زور دار آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے کسی باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ ﴿٣١﴾

اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿٣٢﴾

(اور اے کفّارِ مکہ) قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا ﴿٣٣﴾

ہم نے لوط کے گھر والوں کے علاوہ ان سب پر پتھروں کی بارش کی (اور ان سب کو ہلاک کر دیا لیکن) لوط کے گھر والوں کو ہم نے صبح کے وقت ہی (عذاب سے) بچا (کر نکال) لیا ﴿٣٤﴾ (یہ) ہمارا (ان پر) فضل و کرم (تھا)، ہم شکر کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٣٥﴾ اور (اے کفّارِ مکہ) لوط نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا لیکن وہ ڈرانے (کے معاملہ) میں (ان سے) جھگڑنے لگے ﴿٣٦﴾ اور ان سے ان کے مہمانوں کو طلب کرنے لگے تو ہم نے (ان کی آنکھوں کو) مٹا دیا (اور ان سے کہا) لو اب میرے عذاب اور (میرے) ڈرانے کا مزا چکھو ﴿٣٧﴾

الغرض صبح سویرے ہی ان پر نہ ٹلنے والا عذاب نازل ہو گیا ﴿٣٨﴾ (میں نے کہا) لو اب میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزا چکھو ﴿٣٩﴾

اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿٤٠﴾

اور (اے کفارِ مکہ) قوم فرعون کے پاس بھی (ہماری طرف سے) ڈرانے والے پہنچے تھے ﴿٤١﴾ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک غالب اور با اقتدار (بادشاہ) پکڑتا ہے ﴿٤٢﴾

(اے کفارِ مکہ، بتاؤ) کیا تمہارے کافر ان (پرانے لوگوں) سے بہتر ہیں (کہ عذاب سے محفوظ رہیں گے) یا (پہلی) کتابوں

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

میں تم کو معافی (کی کوئی ضمانت دے دی گئی) ہے ﴿٤٣﴾ (اور اے رسول) کیا یہ کہتے ہیں کہ ہم غالب آنے والی (مضبوط) جماعت ہیں ﴿٤٤﴾ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ (لوگ) پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿٤٥﴾ (اور یہ سزا تو کچھ بھی) نہیں (اصل سزا تو انہیں) قیامت (کے دن ملے گی جس) کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور قیامت (کا دن) زیادہ سخت اور زیادہ کڑوا ہے ﴿٤٦﴾ بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور جنون میں مبتلا ہیں ﴿٤٧﴾ (قیامت کے) دن یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) اب آگ کا مزا چکھو ﴿٤٨﴾ (اور اے کافرو) ہم نے ہر چیز کو ایک (مقرر) اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے ﴿٤٩﴾

اور ہمارا حکم تو بس ایک پلک جھپکنے کی طرح واقع ہوتا ہے ﴿٥٠﴾ اور (اے کافرو) ہم نے تمہاری (طرح کی گئی) جماعتوں کو ہلاک کر ڈالا تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿٥١﴾ اور (اے کافرو) جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب (ان کے) اعمال ناموں میں (لکھا ہوا) ہے ﴿٥٢﴾ اور ہر چھوٹا اور بڑا عمل لکھ لیا گیا ہے ﴿٥٣﴾ بے شک متقی لوگ باغوں اور نہروں میں (شاداں و فرحاں) ہوں گے ﴿٥٤﴾

با اقتدار بادشاہ کے پاس ایک سچے (باعزت) مقام میں ﴿٥٥﴾

سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

رحمٰن (ہی ہے) ﴿١﴾ (جس نے) قرآن کی تعلیم دی ﴿٢﴾ انسان کو پیدا کیا ﴿٣﴾ (اور) اسے بولنا سکھایا ﴿٤﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥

سورج اور چاند ایک حساب کے ساتھ گردش (کررہے) ہیں ۝٥

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝٦

جڑی بوٹیاں اور درخت (سب اس کے آگے) سجدہ ریز ہیں ۝٦

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝٧

اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو بنائی ۝٧

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝٨

(پھر اسی نے حکم دیا) کہ تولنے میں حد سے نہ بڑھ جاؤ ۝٨

وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝٩

بلکہ انصاف کے ساتھ ترازو (کی ڈنڈی) سیدھی رکھو اور کم نہ تولو ۝٩

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

زمین کو (بھی) اسی نے (اپنی) مخلوق کے لئے بنایا ۝١٠

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١

جس میں میوے بھی ہیں اور کھجور کے درخت بھی ہیں جن کے خوشوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہوتے ہیں ۝١١

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥

جس میں بھوسے والا غلہ بھی پیدا (ہوتا ہے) اور پھول بھی ۝١٢ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝١٣ اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ۝١٤ اور جنات کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا ۝١٥

فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦

تو (اے جنو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝١٦

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧

وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے اور وہی دونوں مغربوں کا رب ہے ۝١٧

فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠

تو (اے جنو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝١٨ اسی نے دو دریا بنائے (ایک کھاری اور دوسرا میٹھا)۔ یہ دریا آپس میں ملتے ہیں ۝١٩ (لیکن) ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کرتے (اور خلط ملط نہیں ہوتے ان کا خلط ملط نہ ہونا ایک نعمت ہے) ۝٢٠

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾
وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾
يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ،
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا، لَا تَنْفُذُونَ

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۱)

ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲)

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۳)

اور جہاز بھی اسی کی (قدرت) کے (نمونے) ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں (۲۴)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۵) (اور اے رسول) زمین پر جتنی مخلوق ہے سب کو (ایک دن) فنا ہونا ہے (۲۶) صرف آپ کے رب ذوالجلال والاکرام کا چہرہ ہی باقی رہ جائے گا (لہٰذا وہی درحقیقت اللہ ہے۔ فنا ہونے والے الٰہ نہیں ہوسکتے۔ توحید کی یہ دلیل بھی ایک نعمت ہے کہ اس کے ذریعہ تم دوزخ سے بچ سکتے ہو) (۲۷) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۸) آسمانوں میں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر روز وہ ایک (نئی) شان میں ہوتا ہے (معبودانِ باطل کی یہ شان کہاں۔ توحید کی یہ دلیل بھی ایک نعمت ہے) (۲۹)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۳۰)

اے جن وانس ہم عنقریب (یعنی قیامت کے دن) تمہارے لئے (حساب وکتاب) کا فیصلہ کرنے والے ہیں (حساب و کتاب کا عقیدہ ظالم کو ظلم سے روکتا ہے لہٰذا حساب و کتاب بھی ایک نعمت ہے ورنہ ظالم ظلم سے باز نہ آتے، مظلوم مظلوم ہی رہتے) (۳۱) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۳۲)
اے گروہ جن وانس اگر تم سے ہوسکے تو آسمانوں کے اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ (لیکن) تم نہیں نکل سکتے سوائے اس صورت کے کہ تم میں (ذاتی) قوت ہو (کہ اس کے ذریعہ تم نکل سکو۔ تمہاری بے بسی سے تم کو ہوشیار کر دینا اور اس طرح

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

شرک سے تم کو بچانا تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے ﴿۳۳﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾
(اور اگر تم نکلنا چاہو) تو تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا، پھر تم اس کو دفع نہ کر سکو گے (اس آفت سے تم کو ڈرا دینا یہ اللہ کی کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿۳۵﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو اس دن مشرکین کی بڑی خرابی ہے۔ اللہ تم کو اس دن سے ہوشیار کر رہا ہے۔ یہ ہوشیار کر دینا اللہ کی بڑی نعمت ہے) ﴿۳۷﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾ اس دن نہ کسی انسان سے اس کے گناہوں کے متعلق باز پرس ہوگی اور نہ کسی جن سے (وہ ایک بہت خوفناک وقت ہوگا جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ یہ ڈرانا تمہارے لئے ایک نعمت ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ جنت حاصل کر سکو) ﴿۳۹﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾ مجرم اپنی نشانیوں سے پہچان لئے جائیں گے پھر مجرمین کے پیشانی کے بال اور پیر پکڑ لئے جائیں گے (پھر انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ جہنم کے عذاب کا ذکر کر کے اللہ تمہیں توحید کی دعوت دے رہا ہے تاکہ تم شرک سے بچ جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ یہ دعوت ایک بہت بڑی نعمت ہے) ﴿۴۱﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۲﴾
(پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ دوزخ اور گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (برے اعمال کی سزا سے ہوشیار کر دینا یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے) ﴿۴۴﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۵﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾
فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کے لئے دو جنتیں ہیں (یہ خوشخبری کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿۴۶﴾ تو (اے جنّو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۷﴾ ان دونوں جنّتوں میں بہت سی شاخیں ہوں گی (جن کے سایہ میں تم بیٹھو گے۔ یہ خوشخبری کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿۴۸﴾ تو (اے جنّو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۹﴾ ان دونوں جنّتوں میں دو چشمے بہ رہے ہوں گے (نیک اعمال کے صلہ کی یہ خوشخبری کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿۵۰﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۱﴾ دونوں جنّتوں میں ہر قسم کے میوے کی دو دو قسمیں ہوں گی (یہ خوشخبری جو تمہیں جنّت کے حصول کی ترغیب دیتی ہے کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿۵۲﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۳﴾

(ان جنّتوں میں جنّتی) ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر اطلس کے ہوں گے اور (ان) دونوں جنّتوں کے میوے قریب ہوں گے (یعنی جھک رہے ہوں گے جنّت کا حال بتا کر نیک اعمال کی ترغیب دینا یہ کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿۵۴﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۵﴾ ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو اس سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (یہ کتنی بڑی خوشخبری ہے۔ یہ خوشخبری ایک نعمت ہے کہ اس کے ذریعہ تمہیں جنّت کے حصول کی ترغیب ہو رہی ہے) ﴿۵۶﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۷﴾ وہ عورتیں ایسی ہوں گی گویا کہ وہ یاقوت یا مرجان ہیں (یہ اللہ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ جنّت کی ترغیب دے کر دوزخ سے بچا رہا ہے) ﴿۵۸﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۹﴾ کیا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ ہو سکتا ہے (نہیں، نیک اعمال کا اچھا صلہ دئے جانے کی خوشخبری یہ بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے) ﴿۶۰﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ
اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۱) اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں (یہ خوشخبری بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے) (۶۲)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۳)
دونوں جنتیں گہری سبز ہوں گی (۶۴) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۵)

ان میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے (۶۶) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۷) ان دونوں جنتوں میں میوے، کھجوریں اور انار ہوں گے (۶۸)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۹)
ان میں نیک اور خوبصورت عورتیں ہوں گی (۷۰)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۱)
(وہ عورتیں) حوریں ہوں گی جو خیموں میں بند بیٹھی ہوں گی (۷۲)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۳) اہل جنت سے پہلے نہ انہیں کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۷۴) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۵)
(اہل جنت، جنت میں) سبز گاؤ تکیوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ وہ جنت کی ترغیب دے کر تمہیں دوزخ سے بچا رہا ہے جنت کی ترغیب ایک بہت بڑی نعمت ہے) (۷۶) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۷) (اے رسول) آپ کے رب کا نام جو جلال واکرام والا ہے (بڑا) بابرکت ہے (۷۸)

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ① لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ② خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ③ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ④ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑤ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ⑥ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ⑦ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ، مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑧ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ، مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑨

(اے لوگو) جب واقع ہونے والی (یعنی قیامت) واقع ہوگی ① (اور) اس کے واقع ہونے میں جھوٹ کو کوئی دخل نہیں (وہ ایک حقیقت ہے، ضرور واقع ہو کر رہے گی) ② (تو) وہ (بعض لوگوں کو) پست کرے گی (اور بعض لوگوں کو) بلند کرے گی ③ (اور اے لوگو) جب (قیامت آئے گی تو) زمین بہت زور سے ہلائی جائے گی ④ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ⑤ (اور) غبار کی طرح اڑیں گے ⑥ اور (اے لوگو، اس دن) تم تین قسم (کی جماعتوں میں تقسیم) ہو جاؤ گے ⑦ ایک تو داہنے ہاتھ والے تو داہنے ہاتھ والوں کا کیا (کہنا) ⑧ (دوسرے) بائیں ہاتھ والے تو بائیں ہاتھ والے کیسے (برے حال میں ہوں گے) ⑨

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ⑩ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ⑪ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ⑬ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑭ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ⑮ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ⑯ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ⑰ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ، وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱

(تیسرے) آگے بڑھنے والے (تو وہ تو) آگے بڑھنے والے ہیں ⑩ یہی لوگ ہوں گے جو (اللہ) کے مقرب ہوں گے ⑪

وہ نعمتوں سے بھرپور جنتوں میں (رہیں گے) ⑫

(ان میں) ایک بہت بڑی جماعت اگلوں میں سے ہوگی ⑬ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہوں گے ⑭ یہ لوگ (جواہرات سے) جڑے ہوئے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ⑮ (اور) تکیہ لگائے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ⑯ ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہنے والے لڑکے ان کے پاس آتے جاتے رہیں گے ⑰ ان کے پاس آبخورے، آفتابے اور بہنے والی شراب کے جام ہوں گے ⑱

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ
طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءً
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ
اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا
اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ
سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾

اس (شراب) سے نہ تو درد سر ہوگا اور نہ ان کی عقلیں
زائل ہوں گی ﴿۱۹﴾ اور (وہاں ان کے لئے) میوے
ہوں گے جو وہ پسند کریں ﴿۲۰﴾ اور جس قسم کے پرندوں
کا گوشت وہ چاہیں گے انہیں میسر ہوگا ﴿۲۱﴾
اور (وہاں) بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں (بھی) ہونگی
﴿۲۲﴾ وہ ایسی ہوں گی جیسے چھپے ہوئے (آبدار) موتی
﴿۲۳﴾ یہ ان اعمال کا بدلہ ہوگا جو وہ (دنیا میں) کرتے
رہے تھے ﴿۲۴﴾
وہاں وہ نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ
کی بات ﴿۲۵﴾
وہاں تو بس سلام سلام کی آوازیں (آرہی ہونگی) ﴿۲۶﴾
اور داہنے ہاتھ والے، کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے ﴿۲۷﴾
(وہاں) وہ بغیر کانٹے والی بیریوں میں ﴿۲۸﴾

تہ بہ تہ کیلوں (میں) ﴿۲۹﴾ لمبے لمبے سایوں (میں) ﴿۳۰﴾

پانی کے جھرنوں (میں) ﴿۳۱﴾ کثیر میووں (میں) ﴿۳۲﴾
(جو) نہ (کبھی) منقطع ہوں گے اور نہ ان سے (کبھی) روکا
جائے گا ﴿۳۳﴾
اونچے اونچے فرشوں (میں عیش کر رہے ہوں گے) ﴿۳۴﴾
(ان چیزوں کے علاوہ انہیں حوریں بھی ملیں گی) ہم نے ان کو
پیدا کیا ﴿۳۵﴾ پھر ان کو کنواری بنایا ﴿۳۶﴾ (مزید برآں ہم
نے ان کو) پیاری پیاری اور ہم عمر بنایا ﴿۳۷﴾
داہنے ہاتھ والوں کے لئے ﴿۳۸﴾
(ان میں) ایک بہت بڑی جماعت اگلوں میں سے (ہوگی) ﴿۳۹﴾

اور ایک بہت بڑی جماعت بعد والوں میں سے (ہوگی) ﴿۴۰﴾
اور (رہے) بائیں ہاتھ والے تو وہ کیسے (برے حال میں) ہوں
گے ﴿۴۱﴾
وہ (دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
اور سیاہ دھویں کے سایہ (میں رہیں گے) ﴿۴۳﴾

لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ، اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ، اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾

جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ باعزت ﴿٤٤﴾

یہ لوگ (اس سے) پہلے (دنیا کی زندگی میں) بڑے خوشحال تھے ﴿٤٥﴾ گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے ﴿٤٦﴾

اور یہ کہا کرتے تھے: کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو ہم (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے ﴿٤٧﴾

اور کیا ہمارے پہلے (گزرے ہوئے) آباء واجداد بھی زندہ کئے جائیں گے ﴿٤٨﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے بےشک اگلے اور پچھلے سب ﴿٤٩﴾

ایک مقررہ دن مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے ﴿٥٠﴾

پھر اے جھٹلانے والے گمراہ لوگو ﴿٥١﴾

تم تھوہر کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿٥٢﴾
پھر اسی سے (اپنے) پیٹ بھرو گے ﴿٥٣﴾
پھر اس پر گرم پانی پیو گے ﴿٥٤﴾
اور اس طرح پیو گے جس طرح پیاس کے مریض (اونٹ پانی) پیتے ہیں ﴿٥٥﴾
جزا کے دن ان کی مہمانی یہ ہوگی ﴿٥٦﴾
(اے کافرو) ہم تمہیں (پہلی بار) پیدا کرچکے ہیں تو تم (ہمارے دوبارہ پیدا کرنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٥٧﴾

بتاؤ جس (نطفہ) کو تم ٹپکاتے ہو ﴿٥٨﴾

کیا اس (سے انسان) کو تم بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ﴿٥٩﴾

ہم نے تم (لوگوں میں) موت کو مقدر کردیا ہے اور ہم عاجز نہیں ﴿٦٠﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ
فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ
الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ
مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ
تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ

کہ تمہاری مثل تمہاری جگہ اور لوگ لے آئیں اور تم کو ایسی شکل میں پیدا کردیں جس سے تم (قطعاً) ناواقف ہو (۶۱)
اور (اے کافرو) پہلی پیدائش کا تو تمہیں علم ہے پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے (کہ دوسری پیدائش کو بھی مان لو) (۶۲)
(اچھا) بتاؤ جو (بیج) تم بوتے ہو (۶۳)
اسے تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں (۶۴)
اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کردیں اور تم تعجب میں (اسے دیکھتے) رہ جاؤ (۶۵)
(کہ ہائے افسوس) ہم تو نقصان میں آگئے (۶۶)
بلکہ ہم تو (بالکل ہی) محروم ہوگئے (۶۷)
(اچھا) بتاؤ جو پانی تم پیتے ہو (۶۸)
اسے بادل سے تم نازل کرتے ہو یا ہم نازل کرتے ہیں (۶۹)
اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں تو پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے (۷۰)
(اچھا) بتاؤ جو آگ تم سلگاتے ہو (۷۱)
کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم نے پیدا کیا ہے (۷۲)
ہم نے اس درخت کو نصیحت (کا باعث) اور مسافروں کے فائدے کے لئے بنایا ہے (۷۳)
تو (اے رسول) آپ اپنے عظیم رب کی تسبیح پڑھا کیجئے (۷۴)
(اور اے لوگو) میں تاروں کی منزلوں کی قسم کھاتا ہوں (۷۵)
اور اگر تم سمجھو تو یہ (بہت) بڑی قسم ہے (۷۶)

لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّ
جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ
جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

بے شک قرآن بہت باعزت کتاب ہے (۷۷)
پوشیدہ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (مکتوب ہے) (۷۸)
اس کو صرف پاک لوگ ہاتھ لگاتے ہیں (۷۹)
یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے (۸۰)
تو کیا تم (ایسے) کلام سے غفلت برت رہے ہو (۸۱)
اور اس کے جھٹلانے کو تم نے اپنا رزق بنا رکھا ہے (۸۲)
تو جب روح گلے میں پہنچ جاتی ہے (اسے روکتے) کیوں نہیں (۸۳) حالانکہ تم اس وقت (مرنے والے کو) دیکھتے رہتے ہو (لیکن کر کچھ نہیں سکتے) (۸۴)
اور ہم تم سے زیادہ اس (مرنے والے) کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے (۸۵) تو اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو (اپنی طاقت کا مظاہرہ) کیوں نہیں (کرتے) (۸۶)
اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اس (روح) کو لوٹا (کیوں نہیں) لیتے (۸۷)
پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہو (۸۸)
تو (اس کے لئے) آرام ہے، پھول ہیں اور نعمت سے بھرپور جنّت ہے (۸۹) اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا (۹۰)
تو (اس سے) کہا جائے گا (اے وہ شخص جو) داہنے ہاتھ میں سے ہے تجھ پر سلام (۹۱)
اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا (۹۲)
تو (اس کی) مہمانی کھولتے ہوئے (پانی) سے ہوگی (۹۳)
(پھر اسے) دوزخ میں داخل کیا جائے گا (۹۴)
یہ بات یقیناً حق ہے (ایسا ہو کر رہے گا) (۹۵)
تو (اے رسول) آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح پڑھتے رہا کیجئے (۹۶)

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

آسمانوں میں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں اور (اے لوگو) وہ غالب اور حکمت والا ہے ①

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ②

آسمانوں میں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ،
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے اور وہی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے ③

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ،
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا
يَعْرُجُ فِيْهَا، وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا
كُنْتُمْ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④

وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے وہ اسے جانتا ہے اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (اسے بھی وہ جانتا ہے) اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو چیز آسمان پر چڑھتی ہے (سب اس کے علم میں ہوتی ہے) اور (اے لوگو) وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے ④

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ الَّيْلَ

آسمانوں میں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے اور تمام کام اسی کی طرف لوٹتے ہیں ⑤

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ،
وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینے والی باتوں کو (بھی) جانتا ہے ⑥

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱

(اے لوگو) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے جس مال میں اللہ نے تم کو خلیفہ بنایا ہے (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرو، جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں گے اور (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے رہیں گے ان کے لئے بڑا اجر ہے ۝۷

اور (اے لوگو) تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (ہمارے) رسول تم کو دعوت دے رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور اگر تمہیں (اللہ کی بات پر) یقین ہو تو (ہوشیار ہو جاؤ کہ) اللہ تم سے اس بات کا مضبوط عہد بھی لے چکا ہے ۝۸

وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تم کو (گمراہی) کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور (اے لوگو) بے شک اللہ تم پر بہت شفقت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ۝۹

اور (اے ایمان والو) تم کو کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کے لئے ہے۔ جن لوگوں نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ (بعد میں خرچ کرنے والوں اور جنگ کرنے والوں کے) برابر نہیں ہوسکتے، وہ لوگ ان لوگوں سے جنہوں نے (فتح مکہ کے) بعد خرچ کیا اور جنگ کی درجہ میں بہت زیادہ ہیں (اگرچہ) اللہ نے سب سے اجر و ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے (بخوبی) واقف ہے ۝۱۰

کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے (اور جو کوئی اللہ کو اچھا قرض دے گا تو) اللہ اس کے لئے اس کو کئی گنا کر دے گا اور (قیامت کے دن) اس کے لئے عزت والا اجر ہوگا ۝۱۱

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

اس دن (اے رسول) آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا) آج تمہارے لئے (ایسی) جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں تم ہمیشہ رہوگے (اور) یہ بڑی کامیابی ہے ⑫

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا، فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ، بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ⑬

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے (ذرا کچھ دیر) ہمارا انتظار کرو تاکہ تمہارے نور سے ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں، (اس کے جواب میں انؐ) کہا جائے گا، اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اور (وہیں) روشنی تلاش کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی طرف رحمت (ہی رحمت) ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب (ہی عذاب) ہوگا ⑬

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ، قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑭

منافق ایمان والوں کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ ایمان والے کہیں گے: کیوں نہیں (بیشک تم ہمارے ساتھ تھے) لیکن تم نے خود اپنی جانوں کو فتنہ میں مبتلا کیا، تم (ہماری تباہی و بربادی کے) منتظر رہا کرتے تھے (اسلام کے متعلق) تم شک و شبہ ہی میں پڑے رہے اور تمہاری خوش فہمیوں (اور خام خیالیوں) نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا (اور تمہاری روحیں قبض کرلی گئیں) الغرض (پوری زندگی) دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکا دیتا رہا (اور تم اس کے دھوکے میں آتے رہے) ⑭

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، مَاْوٰىكُمُ النَّارُ، هِيَ مَوْلٰىكُمْ، وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮

تو (اب) آج نہ تو تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے (کوئی فدیہ لیا جائے)، تم (سب کا) ٹھکانہ دوزخ ہے، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ⑮

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور اس حق کے لئے جو (اللہ کی طرف سے) نازل ہوا ہے جھک جائیں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر (جب) ان پر ایک طویل زمانہ گذر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور (اب) ان میں سے اکثر فاسق ہیں ﴿١٦﴾

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

(اے ایمان والو، اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے (تو اسی طرح قیامت کے دن وہ مُردوں کو زندہ کرے گا) اور (اے ایمان والو) ہم نے اپنی آیات کو واضح طور پر بیان کر دیا ہے تاکہ تم (بآسانی) سمجھ جاؤ ﴿١٧﴾

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور (وہ لوگ جو) اللہ کو اچھا قرض دیتے ہیں ان کے لئے (ان کا ثواب) کئی گنا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے باعزت اجر ہوگا ﴿١٨﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہی لوگ ان کے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان کا اجر بھی ہے اور ان کا نور بھی اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، یہی لوگ دوزخی ہیں ﴿١٩﴾

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

(اے لوگو) جان لو کہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل و تماشا، (زیب و) زینت، آپس میں فخر (و مباہات) اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے زیادہ بڑھ جانے کی خواہش

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ⑳

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ㉑

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ㉒ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ㉓

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

ہے، (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ اس سے اُگنے والی کھیتی کسانوں کو کتنی اچھی لگتی ہے پھر وہ لہلہانے لگتی ہے (تو اور زیادہ خوشی کا باعث ہوتی ہے لیکن) پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو جاتی ہے، پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں تو عذاب شدید بھی ہے اور اللہ کی مغفرت اور رضوان بھی ہے (تو اب تم خود فیصلہ کر لو کہ تمہیں کون سی چیز چاہیئے) اور (یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا چند روزہ سامان ہے (اس کی خاطر آخرت کو نہ بگاڑو) ⑳

(اور اے لوگو) اپنے رب کی مغفرت اور اس جنّت کی طرف سبقت کرو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے (اور جو) ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے فضل عطاء فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ㉑

(اور اے لوگو) جو مصیبت بھی زمین میں نازل ہوتی ہے یا خود تم پر نازل ہوتی ہے وہ اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے ㉒ (یہ اور اس کے علاوہ تمام باتیں ہم نے لوح محفوظ میں لکھ دی ہیں اور اس لئے لکھ دی ہیں) تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس کا تمہیں رنج نہ ہو (یہ کہہ کر صبر کر لو کہ قسمت میں ایسا ہی لکھا تھا) اور جو چیز اللہ تم کو دے اس پر اترانہ جاؤ (بلکہ اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تقدیر میں ایسا ہی لکھ دیا تھا) اور (اے لوگو اس بات کو یاد رکھو کہ) اللہ تمام اترانے والوں اور گھمنڈ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ㉓

جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے کا

بِالْبُخْلِ، وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

حکم دیتے ہیں اور جو شخص (دینِ اسلام سے) منہ موڑے تو اللہ غنی اور تعریف والا ہے (اسے تمہارے منہ موڑنے کی کوئی پرواہ نہیں) ﴿٢٤﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ، وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ، اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾

اور (اے لوگو) ہم نے اپنے (تمام) رسولوں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) کو نازل کیا تھا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہے کو بھی نازل کیا جس (سے لڑائی) میں شدید (قسم کا) خطرہ (رہتا) ہے اور لوگوں کے لئے (اس میں) فائدے (بھی بہت) ہیں اور (اے لوگو، لوہے کو اس لئے پیدا کیا گیا ہے) تاکہ اللہ یہ معلوم کرے کہ لوہے سے بنے ہوئے ہتھیاروں کے خطرہ کے باوجود اور اللہ کو دیکھے بغیر کون اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے (اور اے لوگو) اللہ (تمہاری مدد کا محتاج نہیں ہے) وہ تو بڑی قوت والا اور بڑے غلبہ والا ہے ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ، وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور (اے رسول) ہم نے نوح اور ابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور (نزول) کتاب کو (جاری) رکھا، تو ان میں سے (بعض لوگ) ہدایت یاب ہوئے لیکن ان میں سے اکثر فاسق (ہی) رہے ﴿٢٦﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ، وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً، وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

پھر ہم نے ان کے بعد انہی کے نقش قدم پر اپنے (اور) رسول بھیجے اور ان کے بعد عیسٰی ابن مریم کو بھیجا اور انہیں (بھی) اپنی کتاب یعنی) انجیل عطاء کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں ہم نے شفقت و مہربانی پیدا کر دی (رہا) دنیا کو ترک کرنا (تو اللہ کو خوش کرنے کا یہ طریقہ تو) انہوں نے خود ایجاد کیا تھا، ہم نے ترک دنیا کو ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر (انہوں نے اپنے زعم باطل میں اس کو) اللہ کی رضاء جوئی کے لئے (ایجاد کیا) پھر وہ اس کی (ایسی) رعایت اور نگرانی نہیں کر سکے جیسا کہ اس کی رعایت اور نگرانی کا حق تھا، پھر

أَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

ان میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہم نے ان کو ان کا اجر عطاء کیا اور ان میں سے بہت سے تو فاسق ہی ہیں ﴿۲۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا اجر دے گا اور تمہارے لئے ایسا نور پیدا کر دے گا کہ اس کی روشنی میں تم چلوگے (اور منزل مقصود پر پہنچ جاؤ گے) اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ (تو) بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾

لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

(یہ باتیں اس لئے بیان کی جا رہی ہیں) تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ انہیں اللہ کے فضل (میں) سے کسی بھی چیز پر کوئی قدرت حاصل نہیں ہے اور یہ کہ فضل تو بس اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جس کو چاہتا ہے عطاء فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿١﴾

(اے رسول) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ سے جھگڑ رہی تھی (کہ اس کے معاملہ میں کچھ رعایت کی جائے) اور وہ اللہ سے فریاد کر رہی تھی، اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿۱﴾

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

(اے ایمان والو، تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، (ان کے اس کہنے سے) وہ ان کی مائیں نہیں بن جاتیں، مائیں تو ان کی وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا، البتہ وہ ایک (بہت) بری اور جھوٹی بات منہ سے نکالتے

وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ②
وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ
يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن
قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③ فَمَن
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④
إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ
وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ
عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ
جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ
وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑥
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ
مَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ

ہیں، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے ②

اور (اے ایمان والو) جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر (اگر) وہ اپنے (اس) قول سے رجوع کریں تو (ان کو اپنی بیویوں کو) ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضروری) ہے، (اے ایمان والو) تم کو اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت کی جا رہی ہے (تم کو چاہیئے کہ اس نصیحت پر عمل کرو اور یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ③ جس شخص کو (غلام) میسر نہ ہو تو (اسے چاہیئے کہ بیوی کے ہاتھ لگانے سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے، پھر جس شخص کو (روزے رکھنے کی) استطاعت نہ ہو تو اسے چاہیئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، (اے ایمان والو) یہ (حکم) اس لئے (دیا گیا) ہے تاکہ (اس پر عمل کرکے تم صحیح معنوں میں) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، یہ اللہ کی حدیں ہیں (ان پر سختی سے عمل کرو) اور (اسے اچھی طرح سن لو کہ) جو لوگ (ہماری حدوں) کا انکار کریں گے ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ④

(اور اے لوگو، خبردار ہو جاؤ) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کر رہے ہیں وہ اسی طرح ذلیل ہوں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے تو صاف و صریح آیتیں نازل کر دی ہیں (جو ان کا انکار کرے گا تو) انکار کرنے والوں کو ذلّت کا عذاب ہوگا ⑤

(یہ عذاب اس دن ہوگا) جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) زندہ کرے گا، پھر انہیں بتائے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے، اللہ نے ان (تمام اعمال) کو گن رکھا ہے (اگرچہ) یہ اس کو بھول گئے ہوں گے اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ⑥

(اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ جانتا ہے (ان تمام چیزوں کو) جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ جب تین آدمی سرگوشی کرتے ہیں تو ان میں چوتھا اللہ ہوتا ہے

ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا
هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ
وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا،
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ،
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦

اور جب پانچ آدمی سرگوشی کرتے ہیں تو ان میں چھٹا اللہ ہوتا ہے، غرض یہ کہ اس سے کم ہوں یا اس سے زیادہ اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں بھی ہوں، پھر قیامت کے دن وہ انہیں بتائے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑦

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ، وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا
لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ،
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ، يَصْلَوْنَهَا، فَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ⑧

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کیا گیا تھا لیکن وہ (باز نہیں آئے بلکہ اب بھی) وہی کام کر رہے ہیں جس سے ان کو منع کیا گیا تھا، وہ گناہ، ظلم (وزیادتی) اور رسول کی نافرمانی کیلئے سرگوشیاں کرتے رہتے ہیں۔ (اے رسول) جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو ان الفاظ سے آپ کو سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں بھیجا اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس (کی سزا) میں اللہ ہم پر عذاب کیوں نہیں (نازل) کرتا۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) ان کے لئے دوزخ (کا عذاب ہی) کافی ہے، یہ لوگ اس میں داخل ہونگے اور وہ (بہت) بری جگہ ہے ⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ
الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ
تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

اے ایمان والو، تم جب آپس میں سرگوشی کیا کرو تو گناہ، ظلم وزیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور تقوے کی (باتوں کی) سرگوشی کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ⑨

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

(کافروں کی) سرگوشی تو (درحقیقت) شیطان کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو فکر میں مبتلا کرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

لیکن بغیر اللہ کے حکم کے وہ ان کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا
سکتے (اور جب یہ صورت ہے تو) ایمان والوں کو (صرف)
اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے ⑩

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ
فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱

اے ایمان والو، جب تم سے کہا جائے کہ مجالس میں
کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جایا کرو، اللہ تم کو کشادگی عطاء
فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ مل کر بیٹھو تو مل کر
بیٹھ جایا کرو (یا یہ کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو) تم
میں جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور (وہ) جن کو علم دیا گیا
ہے اللہ ان کے درجات بلند کرے گا (اور یہ نہ سمجھنا کہ
اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر نہیں) اللہ تو جو اعمال تم کر
رہے ہو (ان سب سے) باخبر ہے ⑪

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

اے ایمان والو، جب تم رسول سے سرگوشی کیا کرو تو
سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر
اور زیادہ پاکیزگی کی بات ہے، پھر اگر تمہارے پاس (دینے
کے لئے) کچھ نہ ہو (تو اللہ معاف کر دے گا)، بے شک
اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔
⑫

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَ
اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳

(اور اے ایمان والو) کیا سرگوشی کرنے سے پہلے صدقہ
دینے سے تم ڈر گئے، اگر تم ایسا نہ کر سکے تو اللہ تم پر رحمت
کے ساتھ متوجہ ہوا (یعنی اس حکم کو منسوخ کر دیا) تو
(اب کم از کم اتنا تو کرو کہ) نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو
اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو (اور یہ
یقین رکھو کہ) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے
⑬

اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾
أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا، إِنَّهُمْ
سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن
سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾
لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم
مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا، أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ،
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا
يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ
شَيْءٍ، أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۸﴾
اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ
اللّٰهِ، أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ، أَلَا إِنَّ
حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۹﴾
إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿۲۰﴾
كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي، إِنَّ

سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہے، نہ تو وہ تم میں شامل ہیں اور نہ ان میں (سب کو دھوکا دیتے ہیں) وہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسم کھاتے ہیں ﴿۱۴﴾

ان کے لئے اللہ نے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ یقیناً (بہت) برا ہے ﴿۱۵﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں، ان کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہے ﴿۱۶﴾

(اللہ کے عذاب) سے (بچنے کے لئے) ان کے مال اور ان کی اولاد ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گی، یہ لوگ دوزخی ہیں (اور) دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾

(اور اے ایمان والو) جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا تو اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کوئی اچھا کام کر رہے ہیں، خبردار ہو جاؤ کہ یہ (بڑے) جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾

شیطان نے ان پر قابو پا لیا ہے اور اللہ کے ذکر سے غافل کر دیا ہے، یہ شیطان کا لشکر ہیں (اور) خبردار ہو جاؤ کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ﴿۱۹﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں (شامل) ہوں گے ﴿۲۰﴾

اللہ نے تو لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب

اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ، اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ، وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ، اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ، اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾

ہوں گے، بے شک اللہ قوی اور زبردست ہے ﴿٢١﴾

(اے رسول) آپ ایسی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت (یعنی قیامت کے دن) پر ایمان رکھتی ہو پھر وہ ان لوگوں سے دوستی رکھے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں خواہ وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی اور خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ (ایمان والے) وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان کو تحریر کر دیا ہے اور اپنی وحی سے ان کی تائید کی ہے، اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اللہ ان سے خوش ہوگا، وہ اللہ سے خوش ہوں گے، یہی لوگ اللہ کا لشکر ہیں (اور) خبردار ہو جاؤ اللہ کا لشکر ہی فلاح پائے گا ﴿٢٢﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ، مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

جو چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں، وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿١﴾

وہی ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے پہلے حشر کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا، (اے مومنو) تمہیں تو وہم و گمان بھی نہیں تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے لیکن اللہ ان کے پاس ایسی جگہ سے آیا کہ جہاں سے (آنے کا) انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اللہ

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا، وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ، فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ②

نے ان کے دلوں میں (ایسا) رعب ڈال دیا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اور مؤمنین کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے، تو اے آنکھوں والو (اس واقعہ سے) عبرت حاصل کرو ②

وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

اور اگر اللہ نے (ان کے مقدر میں) جلاء وطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا میں انہیں (کسی) عذاب میں مبتلا کرتا اور آخرت میں تو ان کے لئے دوزخ کا عذاب (تیار ہی) ہے ③

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④

(یہ عذاب ان کو اس لئے ہوگا) کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں اور جو شخص بھی اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ④

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

(اور اے ایمان والو) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا جن درختوں کو تم نے ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ کے حکم سے تھا تاکہ اللہ نافرمانوں کو ذلیل کرے ⑤

وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

اور (اے ایمان والو) جو مال اللہ نے اپنے رسول کو (بغیر لڑائی کے) دلوایا ہے (اس میں تمہارا کوئی حق نہیں اس لئے کہ) تم نے اس کے لئے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ۔ اللہ جن لوگوں پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو (بغیر لڑائی) کے تسلط دے دیا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

ان بستی والوں سے جو مال اللہ نے اپنے رسول کو (بغیر لڑائی کے) دلوا دیا ہے وہ اللہ کا، رسول کا، قرابت داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا (حق) ہے (یہ حکم اس لئے دیا جا رہا ہے) تاکہ یہ (مال ومتاع

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ، وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ، وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦

تم میں جو مالدار ہیں انہی کے درمیان نہ گھومتا رہے اور (اے ایمان والو) جو کچھ رسول تمہیں دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جن چیزوں سے روک دیا کریں (ان سے) رک جایا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ (بہت) سخت عذاب دینے والا ہے ⑦

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧

(اور اے ایمان والو، یہ مال) ان محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دئے گئے، جو (ہمہ اوقات) اللہ کے فضل اور (اس کی) رضاء کے متلاشی رہتے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مدد بھی کرتے رہتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں ⑧

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ، وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑨

اور (یہ مال ان کا بھی حق ہے) جو مہاجرین (کے آنے) سے پہلے ہی سے (دارالہجرت) میں آباد ہیں اور ایمان لاچکے ہیں۔ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ جو لوگ ان کے پاس ہجرت کرکے آتے ہیں ان سے (بڑی) محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان (مہاجرین) کو دیا جاتا ہے اس کے لئے اپنے سینوں میں کوئی حرص نہیں پاتے بلکہ اپنی ضرورت کے باوجود ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑨

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

اور (یہ مال ان لوگوں کا بھی حق ہے) جو ان (مہاجرا اور انصار) کے بعد (ایمان لے آئے) اور جو (اس طرح) دعاء کرتے ہیں: "اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾

لائے بغض نہ پیدا کر، اے ہمارے رب، تو بہت شفقت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے" ⑩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منافق ہیں اور جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے کہتے ہیں "اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ ضرور نکلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی بھی کسی کا کہنا نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے" اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ⑪

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٢﴾

اگر اہل کتاب نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انہیں (کہیں سے) مدد نہیں ملے گی ⑫

لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

(اے ایمان والو) ان کے دلوں میں تمہارا ڈر اللہ (کے ڈر) سے بھی زیادہ ہے (اور) یہ اس لئے ہے کہ ان لوگوں کو ذرا سی بھی سمجھ بوجھ نہیں ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

(اے ایمان والو) یہ سب مل کر بھی تم سے (آمنے سامنے آکر) نہیں لڑ سکتے مگر ہاں قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں (بیٹھ کر لڑیں تو لڑیں)، یہ آپس میں بھی (ایک دوسرے سے) بہت خوف زدہ رہتے ہیں، (اے رسول) آپ خیال کرتے ہوں گے کہ یہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں، یہ اس لئے کہ ان لوگوں میں ذرا سی بھی عقل نہیں ⑭

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

ان کا حال ان لوگوں جیسا ہوگا جو ان سے پہلے قریب میں اپنے کئے کا مزا چکھ چکے ہیں مزید برآں (قیامت کے دن)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (15) كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (16) فَكَانَ
عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ
فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ (17)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18) وَلَا
تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (19)
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ (20)
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (21)
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

ان کے لئے دردناک عذاب ہے (15)

ان کی مثال شیطان جیسی ہے کہ وہ انسان سے کفر کرنے کے لئے کہتا ہے پھر جب انسان کفر کرتا ہے تو (اس سے) کہتا ہے میں تجھ سے بیزار ہوں، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں (16)

تو ان دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ یہ دونوں دوزخ میں داخل ہوں گے (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے، ظلم کرنے والوں کی یہی سزا ہے (17)

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور تم (میں سے) ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا (اعمال) آگے بھیجے ہیں۔ (اے ایمان والو) اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے (18)

اور (اے ایمان والو) تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں کر دیا کہ وہ اپنے کو بھول گئے، یہی لوگ فاسق ہیں (19)

دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہوسکتے، جنتی تو کامیاب (و کامران) ہیں (20)

(اے رسول) اگر اس قرآن کو ہم کسی پہاڑ پر اتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے ڈر سے جھک جاتا اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے، یہ مثالیں ہم اس لئے بیان کر رہے ہیں کہ وہ غور و فکر کریں (21)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

اور ظاہر کا جاننے والا اور بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) بادشاہ ہے، پاک (وبے عیب) ہے (وہ) سلامتی والا، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست اور بڑائی والا ہے (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک (ومنزّہ) ہے ﴿۲۳﴾

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

اللہ ہی (کائنات کا) پیدا کرنے والا، (ہر چیز کا) موجد اور مصوّر ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں سب اس کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ، يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ، اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِيْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ، تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ، وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ، وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

اے ایمان والو، اگر تم میرے راستہ میں جہاد کرنے اور میری رضاء کی جستجو میں (اپنے گھروں سے) نکلے ہو تو میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو (اپنا) دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں، وہ رسول کو اور تم کو صرف اس وجہ سے (گھروں سے) نکالتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو، تم چپکے چپکے ان کی طرف محبّت کا پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، تم میں سے جو شخص (آئندہ) ایسا کرے گا وہ سیدھے راستہ سے بھٹک جائے گا ﴿۱﴾

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

إِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ أَعْدَآءً وَّ
يَبْسُطُوْٓا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②

(ان کا تو یہ حال ہے کہ) اگر تم پر (قابو) پائیں تو (کھلم کھلا) تمہارے دشمن ہو جائیں اور تمہیں نقصان پہنچانے کے لئے اپنے ہاتھ بھی چلائیں اور اپنی زبانیں بھی) وہ تو چاہتے ہیں کہ کاش تم کافر ہو جاؤ ②

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ ۚ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

قیامت کے دن تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد تمہیں ہرگز کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ (اس دن) اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا، اللہ (کو تمہارے تمام عملوں کی خبر ہے وہ) دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ③

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ
إِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ
مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا
بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ
الْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَحْدَهٗٓ إِلَّا قَوْلَ إِبْرٰهِيْمَ لِأَبِيْهِ
لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمْلِكُ
لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ رَبَّنَا عَلَيْكَ
تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ④

ابراہیم اور ان کے ساتھیوں (کی سیرت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: ہم تم سے اور اللہ کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو ان سے بیزار ہیں۔ ہم تم سے (محبت کرنے کا) انکار کرتے ہیں اور جب تک تم اللہ اکیلے پر ایمان نہ لاؤ ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے کھلم کھلا دشمنی اور بغض قائم رہے گا مگر ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ بات ضرور کہی تھی کہ میں تمہارے لئے مغفرت کی دعاء کر دوں گا لیکن اللہ کے سامنے میں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، پھر ابراہیم نے اس طرح دعاء کی! "اے ہمارے رب ہم تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر آنا ہے ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ہمارے رب، ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا اور اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما دے بے شک

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ

تو غالب اور حکمت والا ہے ⑤

(اے ایمان والو) تم میں سے جو شخص اللہ سے اور قیامت کے دن سے ڈرتا ہے تو اس کے لئے (ان لوگوں کی سیرت) میں (یعنی) ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کی سیرت میں بہترین نمونہ ہے اور جو شخص (ان کے طریقہ سے) منہ موڑے تو (اللہ کو کوئی پرواہ نہیں) بے شک اللہ غنی اور تعریف والا ہے ⑥

ہوسکتا ہے کہ اللہ تم میں اور جن لوگوں سے تمہاری دشمنی ہے ان میں باہم محبت پیدا کردے، اللہ (ہر بات پر) قادر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑦

جن لوگوں نے تم سے دین (کے معاملہ) میں نہ تو جنگ کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی کرنے اور ان کے ساتھ انصاف کرنے سے اللہ تم کو نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑧

اللہ تو تم کو ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے دین (کے معاملے) میں تم سے جنگ کی، تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں (تمہارے مخالفین کی) مدد کی تو جو لوگ ان لوگوں سے دوستی کریںگے وہ ظالم ہیں ⑨

اے ایمان والو، جب مؤمنہ عورتیں ہجرت کرکے تمہارے پاس آئیں تو ان کی جانچ پڑتال کرلیا کرو، اللہ تو ان کے ایمان سے بخوبی واقف ہوتا ہے (لیکن تم واقف نہیں ہوتے) پھر اگر (جانچ پڑتال کے بعد) تمہیں معلوم ہوکہ وہ (واقعی

اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِهِنَّ ۚ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنٰتٍ فَلَا تَرۡجِعُوۡهُنَّ اِلَى الۡكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحِلُّوۡنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوۡهُمۡ مَّاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ الۡكَوَافِرِ وَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ وَلۡيَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ حُكۡمُ اللّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾

مؤمنہ ہیں تو پھر ان کو کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ یہ ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لئے حلال ہیں البتہ جو کچھ ان کافروں نے ان پر خرچ کیا ہے وہ ان کو ادا کر دو اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو (اسی طرح) تم بھی کافر عورتوں کی عصمتوں کو نہ روکے رکھو (بلکہ انہیں کفار کے حوالے کردو) اور جو کچھ تم نے (ان پر) خرچ کیا ہے وہ ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہے وہ تم سے طلب کرلیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کررہا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

وَاِنۡ فَاتَكُمۡ شَىۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَى الۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِيۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾

اور اگر تمہاری بیویوں میں بعض بیویاں تمہارے پاس سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائیں اور تمہیں ان کے مہر سے کل یا بعض رقم (کافروں سے) وصول نہ ہو تو (پھر اگر) تم ان سے بدلہ لو (تو لے سکتے ہو) (یعنی تم بھی ان کو ان کی بیویوں کا مہر جو مسلم ہو کر تمہارے پاس آگئی ہوں ادا نہ کرو اور اس رقم میں سے) تم ان (مؤمن مردوں) کو جن کی بیویاں چلی گئی ہوں (اور انہیں مہر نہ ملا ہو) اتنی رقم دے دو جتنی انہوں نے (اپنی کافر بیویوں پر) خرچ کی تھی اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ⑪

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ بِاللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَاَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ

(اے نبی، جب مؤمنہ عورتیں آپ کے پاس (ان شرائط کے ساتھ) بیعت کرنے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہیں کریں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان (یعنی گھڑ گھڑا کر کسی پر) بہتان نہیں لگائیں گی اور معروف کاموں میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لئے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫	اللہ سے مغفرت کی دعاء کیا کیجئے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑫
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬	(اور) اے ایمان والو، ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن سے اللہ ناراض ہوا، یہ لوگ آخرت سے اسی طرح ناامید ہیں جس طرح کفار اہل قبور (کے دوبارہ زندہ ہونے) سے ناامید ہیں ⑬

سُوْرَةُ الصَّفِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①	آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ غالب اور حکمت والا ہے ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②	اے ایمان والو، ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ②
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③	اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بڑی ناپسندیدہ بات ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ③
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④	اللہ ان لوگوں سے (بڑی) محبت کرتا ہے جو اس کے راستے میں (ایسی) صف بنا کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	اور (اے لوگو، وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم، تم مجھے کیوں تکلیف دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں۔ پھر جب (وہ نہیں مانے اور) انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کردیئے، اللہ فاسق لوگوں کو صحیح راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ⑤

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

اور (اے لوگو، وہ وقت یاد کرو) جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ (تعالیٰ) کا رسول ہوں، توریت جو مجھ سے پہلے آچکی ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور میں (تمہیں) ایک رسول کی خوشخبری سناتا ہوں جو میرے بعد آئے گا (اور) جس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آگیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ۝۶

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

اور (اے رسول) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف غلط بات منسوب کرے حالانکہ اس کو اسلام کی طرف لایا جارہا ہو، اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ۝۷

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸

(اے رسول) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں لیکن اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گذرے ۝۸

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکین کو برا ہی کیوں نہ لگے ۝۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰

اے ایمان والو، کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے ۝۱۰

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ

(وہ یہ کہ) تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪

جہاد کرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور (ایسے) پاکیزہ مکانات (میں داخل کرے گا جو) ہمیشہ رہنے والی جنّتوں میں (بنائے گئے) ہیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ⑫

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ، نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬

اور ایک اور چیز (بھی تم کو دے گا) جس کی تمہیں بڑی خواہش ہے (یعنی) اللہ کی طرف سے مدد (ملے گی) اور (مستقبل) قریب میں فتح (تمہیں نصیب ہوگی) اور (اے رسول) ایمان والوں کو (ان چیزوں کے ملنے کی) خوشخبری سنا دیجئے ⑬

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ، قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ، فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ⑭

اے ایمان والو، اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ جیسا کہ (عیسیٰ ابن مریم کے حواری بنے تھے جب) عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی طرف بلانے کے کام میں کون میرا مددگار ہے، تو حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لے آئی اور ایک جماعت نے انکار کیا، تو جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے ان کی ان کے دشمن کے مقابلہ میں مدد کی تو وہ (کافروں پر) غالب آگئے ⑭

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب بادشاہِ (حقیقی)، پاک و منزّہ، غالب اور حکمت والے اللہ کی تسبیح پڑھتی رہتی ہیں ①

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جوان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں مبتلا تھے (۲)

اور ناخواندہ لوگوں کے علاوہ دوسرے لوگوں میں بھی جو ابھی ان سے ملے نہیں اسی کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۳)

یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے عطاء فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۴)

ان لوگوں کی مثال جن کو توریت کا حامل بنایا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کے بوجھ کو اٹھایا نہیں ایسی ہے جیسے گدھا جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں، (اور اے لوگو، اچھی طرح سمجھ لو) جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کی مثال بری (رہی ہوتی) ہے۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا (۵)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: اے یہودیو! اگر تمہارا دعوٰی ہے کہ اور لوگوں کو چھوڑ کر (صرف) تم ہی اللہ کے دوست ہو تو اگر تم اس (دعوے میں) سچے ہو تو موت کی تمنا کرو (۶)

لیکن (اے رسول) جو اعمال انہوں نے آگے بھیج دئے ہیں ان کی وجہ سے یہ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (۷)

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگ رہے ہو وہ (ایک دن) ضرور تم سے ملاقات کرے گی

فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہتے تھے وہ ان تمام اعمال کی تمہیں خبر دے گا ﴿٨﴾

اے ایمان والو، جمعہ کے دن جب اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی سے آجایا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿٩﴾

پھر جب نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل سکتے ہو اللہ کا فضل تلاش کر سکتے ہو اور (اے ایمان والو) اللہ کو (پھر بھی) کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٠﴾

اور (اے رسول، یہ کام انہوں نے اچھا نہیں کیا کہ) جب انہوں نے تجارت یا تماشا دیکھا تو اس کی طرف چلے گئے اور آپ کو (خطبہ کی حالت میں) کھڑا چھوڑ گئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو (ثواب) اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور تجارت سے (بہت) بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿١١﴾

سُورَةُ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

(اے رسول) منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں (یہ دل سے گواہی نہیں دیتے) ﴿١﴾

لَكٰذِبُوْنَ (١) اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢)
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (٣)
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ
عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ
اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (٤) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ (٥) سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (٦)
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ
خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ بے شک بہت بُرا ہے (٢)

یہ اس لئے کہ یہ لوگ ایمان لائے لیکن پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی (اور اب) یہ کچھ نہیں سمجھتے (٣)

اور (اے رسول) جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو اچھے معلوم ہوں گے اور جب یہ بات کریں تو آپ ان کی بات سنیں گے (لیکن بڑے نکمے اور بے ہمت لوگ ہیں) گویا لکڑیاں جو دیوار کے سہارے کھڑی ہیں، ہر زوردار آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان پر (مصیبت) آئی۔ (اے رسول) یہ (آپ کے) دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہیئے، اللہ انہیں تباہ و برباد کرے گا، یہ کہاں بھکے ہوئے چلے جا رہے ہیں (٤)

اور (اے رسول) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے اللہ سے مغفرت طلب کریں تو یہ اپنے سروں کو مٹکاتے ہیں اور آپ نے انہیں دیکھا ہی ہے کہ یہ اتراتے ہوئے (آپ کے پاس آنے سے) رک جاتے ہیں (٥)

(تو اے رسول) آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں یا نہ کریں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، بے شک اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (٦)

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے (آس) پاس (جمع) رہتے ہیں انہیں کچھ نہ دیا کرو یہاں تک کہ وہ خود بھاگ جائیں (بھوکے مریں گے تو کیا کریں گے) (اے رسول، ان منافقین کے پاس ہے کیا جو یہ دیں گے) آسمانوں اور زمین کے تمام خزانوں کا مالک تو اللہ ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾

لیکن منافقین اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿۷﴾

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ لوٹ کر جائیں گے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال کر باہر کردیں گے (اے رسول، یہ اپنے کو عزت والے سمجھتے ہیں) حالانکہ (یہ عزت والے ہیں کب) عزت تو اللہ کی ہے، اس کے رسول کی ہے اور مؤمنین کی ہے لیکن منافقین کو (اتنی بات بھی) نہیں معلوم ﴿۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾

اے ایمان والو، (کہیں ایسا نہ ہو کہ) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل کردے اور جو شخص ایسا کرے گا تو (وہ نقصان اٹھائے گا) ایسے لوگ نقصان ہی اٹھایا کرتے ہیں ﴿۹﴾

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ
اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾

اور (اے ایمان والو) جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے راستے میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے تو وہ کہنے لگے: اے میرے رب، تو نے مجھے کچھ عرصہ اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا ﴿۱۰﴾

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

(کیا انہیں نہیں معلوم کہ) جب کسی شخص کی موت (کا وقت) آجاتا ہے تو پھر اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور (اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ التَّغَابُن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ

جو چیزیں آسمان میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ،
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا
وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ، وَاللّٰهُ غَنِيٌّ
حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ
يُّبْعَثُوْا، قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ
لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ، وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ
الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧

ہر چیز پر قادر ہے ①
(اے لوگو) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا للذا (ہونا تو
یہ چاہئے تھا کہ تم سب اس پر ایمان لے آتے لیکن ایسا
ہوا نہیں) تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مؤمن ہیں
اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ②
اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا،
اسی نے تمہاری صورت بنائی اور بہت اچھی صورت
بنائی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ③
وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
میں ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ
تم ظاہر کرتے ہو (یہی نہیں بلکہ) اللہ تو دل کی باتوں
کو بھی جانتا ہے ④
(اے لوگو) کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں
نے (تم سے) پہلے (اللہ کے رسولوں کا) انکار کیا تھا؟
انہوں نے اپنے کئے کی سزا کا مزا چکھا اور (قیامت
کے دن) ان کے لئے دردناک عذاب ہے ⑤
یہ (سزا ان کو) اس لئے (دی گئی) کہ (جب) ان کے
پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے تو انہوں نے کہا
کیا کوئی آدمی ہمیں ہدایت دیگا؟ (یہ کہہ کر) انہوں نے
(ان کا) انکار کیا اور (ہدایت سے) منہ پھیر لیا تو پھر اللہ
نے بھی (ان سے) لاپرواہی کی اور اللہ بڑا بے نیاز اور
تعریف والا ہے ⑥ (اور اے رسول) کافروں کا دعویٰ
ہے کہ (مرنے کے بعد) وہ ہرگز (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں
گے، آپ کہدیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم تم کو ضرور
اٹھایا جائیگا، پھر تمہیں خبر دی جائے گی کہ تم (دنیا میں) کیا کیا
کرتے رہے تھے اور یہ (کام) اللہ کے لئے (بڑا) آسان
ہے ⑦ تو (اے کافرو، اب بھی وقت ہے) اللہ پر،
اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے
ایمان لے آؤ اور (اگر ایمان نہیں لاؤ گے تو) اللہ
(تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے وہ) جو کچھ تم کر رہے
ہو اس سے (اچھی طرح) باخبر ہے ⑧

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ، وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ، فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ، وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

جس دن وہ تم کو اس دن کے لئے جمع کرے گا جو دن جمع ہونے کے لئے (مقرر) ہے۔ وہ ایسا دن ہوگا کہ جس دن ایک شخص دوسرے شخص کو نقصان میں مبتلا کرے گا (یعنی ایک دوسرے کی نیکیوں یا برائیوں میں کمی کرے گا) پھر جو اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا اللہ اس کی برائیاں دور کر دے گا اور ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ⑨

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ دوزخ والے ہیں، وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ (بہت) بری جگہ ہے ⑩

(اے لوگو) جو مصیبت بھی (کسی کو) پہنچتی ہے وہ اللہ کے حکم سے (پہنچتی ہے) اور جو شخص اللہ پر ایمان لے آئے تو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑪

اور (اے لوگو) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم (اطاعت رسول سے) منہ موڑو تو ہمارے رسول کے ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے ⑫

اللہ (ہی الٰہ ہے)، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور مؤمنین کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے ⑬

اے ایمان والو، تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری بعض اولاد تمہاری دشمن ہوتی ہے، لہٰذا ان سے بچتے رہا کرو (کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کردیں) اور اگر تم (ان کے قصور) معاف کرو، درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا، (بہت) رحم کرنے والا ہے ⑭

إِنَّمَآ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰ عَٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَٰدَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

(اے ایمان والو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیزیں ہیں اور (اگر تم آزمائش میں پورے اترے تو) اللہ کے ہاں (تمہارے لئے) اجرِ عظیم ہے ⑮

(اے ایمان والو) جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو، (احکامِ الٰہی کو) سنو اور اطاعت کرو اور (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے رہو، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے اور جو شخص نفس کے بخل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑯

(اے ایمان والو) اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو اللہ اس کو تمہارے لئے کئی گنا کر دے گا اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے ⑰

وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا، غالب اور حکمت والا ہے ⑱

سُورَةُ الطَّلَاقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يَٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنۢ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّآ أَن يَأْتِينَ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُۥ ۚ لَا تَدْرِى لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ① فَإِذَا بَلَغْنَ

اے نبی، جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو، پھر عدت (کی مدت) کو گنتے رہو اور اللہ (یعنی) اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ عدت کے زمانے میں ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں سوائے اس صورت کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں (تو تم ان کو نکال سکتے ہو)، یہ اللہ کی حدیں ہیں (ان سے تجاوز نہ کرو) اور جو شخص اللہ کی حدوں سے تجاوز کریگا تو وہ اپنے اوپر ہی ظلم کرے گا، آپ کو نہیں معلوم شاید طلاق کے بعد (عدت کے زمانے میں) اللہ (بہتری کی) کوئی صورت پیدا کر دے (اور دونوں میں پھر ملاپ ہو جائے) ①

پھر جب مطلقہ عورتیں (عدت کی) مدت پوری کر لیں تو

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ﴿٥﴾ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا

یا ان کو معروف کے مطابق (اپنی زوجیت میں) رہنے دو یا معروف کے مطابق انہیں (اپنے سے) علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو عادل مَردوں کو گواہ کرلو اور اللہ کے لئے گواہی کو (سچائی کے ساتھ) قائم رکھو، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت کی جارہی ہے (اسے چاہیئے کہ احکام الٰہی کی تعمیل میں کوتاہی نہ کرے، اللہ سے ڈرتا رہے) اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لئے مصائب سے) بچنے کی سبیل پیدا کردے گا ②

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (رزق ملنے کا) اسے وہم وگمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے تو اللہ اس کے لئے کافی ہے، بے شک اللہ اپنے کام کو جس کے کرنے کا وہ ارادہ کرے) پورا کرکے رہتا ہے، (بے شک) اللہ نے ہر چیز کو (ایک مقررہ) اندازے پر پیدا کیا ہے ③

اور (اے ایمان والو) تمہاری بیویوں میں سے جو بیویاں اذیت ماہانہ سے ناامید ہوچکی ہوں اگر تمہیں (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے (ہوگی) اور وہ عورتیں جن کو اذیت ماہانہ شروع نہ ہوئی ہو (ان کی عدت بھی تین مہینے ہوگی) اور جو عورتیں حمل سے ہوں ان کی عدت وضع حمل تک ہوگی اور (اے ایمان والو) جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کردے گا ④

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس سے اس کی برائیوں کو دور کردے گا اور اس کے لئے اجر (وثواب) کو (بہت) بڑا کردے گا ⑤

(اے ایمان والو) مطلقہ عورتوں کو اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے (کسی قسم کی) تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو وضع حمل تک ان کا خرچ اٹھاؤ، پھر اگر وہ تمہاری

عَلَيْهِنَّ، وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا
عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ، فَاِنْ
اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ،
وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ، وَاِنْ
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ⑥
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ، وَمَنْ
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ
اللّٰهُ، لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا،
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ وَ
كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ
رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ
اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ،
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ
ذِكْرًا ⑩ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

خاطر (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کو اس کی اجرت دو اور آپس میں معروف کے مطابق مشورہ کر لیا کرو اور اگر تم تنگ دست ہو تو کوئی اور عورت اس کی خاطر دودھ پلائے ⑥

وسعت والے کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کی روزی تنگ ہو تو وہ بھی جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے، اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر جو کچھ اس کو دیا ہے اس کے مطابق۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا ⑦

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا اور ان کو بہت بڑے عذاب میں مبتلا کر دیا ⑧

انہوں نے اپنے کئے کی سزا کا مزا چکھا اور ان کے کام کا انجام نقصان (ہی نقصان) رہا ⑨

اللہ نے ان کے لئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے لہٰذا اے عقل والو، (یعنی اے وہ لوگو) جو ایمان لے آئے ہو اللہ سے ڈرتے رہنا، اللہ نے تمہاری طرف ذکر نازل کر دیا ہے ⑩

(اور) ایک رسول کو (بھیج دیا ہے) جو تم کو اللہ کی واضح آیات پڑھ پڑھ کر سناتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا، قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ، يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

لائے اور نیک عمل کر رہے ہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، (ایسے لوگ) ان میں ہمیشہ رہیں گے، جنّتی کے لئے اللہ نے بہت اچھا رزق تیار کر رکھا ہے ⑪

اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ان ہی کے مثل سات زمینیں (پیدا کیں) آسمانوں اور زمینوں میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم کے لحاظ سے گھیر رکھا ہے ⑫

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ، تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ، وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ، وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا، فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

اے نبی، جو چیز اللہ نے آپ کے لئے حلال کر دی ہے آپ اسے (قسم کھا کر) کیوں (اپنے اوپر) حرام کرتے ہیں' (کیا) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں؟ اور (اے نبی) اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ① اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کے توڑنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے (لہٰذا اے نبی، آپ بھی اپنی قسم توڑ کر کفارہ ادا کر دیجئے اور اللہ کی حلال کردہ چیز کو اپنے لئے حلال ہی رہنے دیجئے) اور (اس بات کو ذہن نشین رکھیے کہ) اللہ تم سب کا کارساز ہے اور وہ علم والا، حکمت والا ہے ② اور جب نبی نے اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی سے چپکے سے ایک بات کہی (تو انہوں نے اسے چھپایا نہیں بلکہ ظاہر کر دیا) تو جب انہوں نے ظاہر کر دیا اور اللہ نے

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ
بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
الْخَبِيْرُ ﴿٣﴾ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ
صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَ
صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ
ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ
طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا
مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ
تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ
اَبْكَارًا ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ
مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

(اپنے) نبی کو اس (افشائے راز) کی اطلاع دی تو نبی نے اس (راز) کی بعض باتوں کو انہیں جتا دیا اور بعض باتوں سے اعراض کیا، جب نبی نے ان (بیوی) کو اس بات سے آگاہ کیا تو وہ (حیران ہوکر) پوچھنے لگیں آپ کو یہ بات کس نے بتائی (کہ میں نے راز ظاہر کردیا)، نبی نے کہا مجھے العلیم الخبیر (اللہ) نے یہ بات بتائی ﴿٣﴾ (اے نبی کی بیویو) اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو (تو تمہارے حق میں بہتر ہے) تمہارے دل (غلط بات کی طرف) مائل ہوگئے ہیں اور اگر تم نبی کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کروگی تو اللہ، جبریل اور (تمام) صالح مؤمنین اس کے مددگار ہیں اور (یہی نہیں بلکہ) ان کے علاوہ تمام فرشتے بھی اس کے مددگار ہیں ﴿٤﴾

اگر وہ تم کو طلاق دے دیں تو ہوسکتا ہے کہ ان کا رب (تمہارے) بدلہ میں ان کو تم سے بہتر بیویاں دے دے (جو) مسلمات، مؤمنات، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، اور روزہ رکھنے والی (ہوں)، بیوہ بھی ہوں اور کنواری بھی ﴿٥﴾

اے ایمان والو، اپنے کو اور اپنے اہل وعیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس پر (ایسے) فرشتے (مقرر) ہیں جو (بڑے) تندخو اور سخت مزاج ہیں، اللہ جو حکم بھی ان کو دے وہ (اس کی تعمیل کرتے ہیں اور کبھی) اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے ﴿٦﴾ (اور اے رسول، جب قیامت کا دن ہوگا تو اس دن اللہ کافروں سے فرمائے گا) اے کافرو، آج بہانے نہ بناؤ، جو عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (آج) تمہیں انہی کا بدلہ ملے گا ﴿٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا، عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ، نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

اے ایمان والو، اللہ سے خالص دل سے توبہ کرو، ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیوں کو دور کردے اور تم کو قیامت کے دن ایسی جنّتوں میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے کبھی رسوا نہیں کریگا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف (ان کے ساتھ ساتھ) چل رہا ہوگا (اور) وہ (اس طرح) دعاء کر رہے ہوں گے: اے ہمارے رب، ہمارے لئے نور کو کامل کردے اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿٨﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ، وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾

اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ (بہت) برا ٹھکانہ ہے ﴿٩﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ، كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

کافروں کے لئے اللہ نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے، دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کی زوجیت میں تھیں، ان دونوں نے ان دونوں (نیک بندوں) کی خیانت کی (کافروں سے سازباز اور ان کے لئے جاسوسی کرتی رہیں) تو وہ (نیک بندے) اللہ کے مقابلہ میں ان دونوں عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آسکے اور ان سے کہہ دیا گیا کہ (دوزخ میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہوجاؤ ﴿١٠﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ، اِذْ

اور (اے رسول) مؤمنین کے لئے اللہ فرعون کی بیوی کی

قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾

مثال بیان فرماتا ہے جب انہوں نے کہا: اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنّت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات دے اور مجھے اس ظالم قوم سے بچا ﴿١١﴾

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

اور (اللہ مؤمنین کے لئے) مریم بنت عمران (کی مثال بھی بیان فرماتا ہے) جنہوں نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں روح پھونک دی وہ اپنے رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی تھیں اور وہ (ہمارے) فرماں بردار (بندوں) میں سے تھیں ﴿١٢﴾

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾

بابرکت ہے وہ (ذات) جس کے ہاتھ میں (کائنات کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١﴾

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾

(وہی ہے) جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور (اے لوگو) وہ بہت زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے ﴿٢﴾

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

(وہی ہے) جس نے اوپر تلے سات آسمان بنائے (تو اے انسان) کیا تجھ کو رحمٰن کی (اس) کاریگری میں کوئی خرابی نظر آتی ہے (ذرا اس کی طرف) نظر کر، کیا تجھ کو (اس میں) کوئی دراڑ نظر آتی ہے ﴿٣﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

(ایک دفعہ نہیں) پھر دوبارہ نظر ڈال (ہر مرتبہ) تیری نظر

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا
شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨ وَ
قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ

تھکی ہاری تیری طرف لوٹ آئے گی (٤)

اور (اے لوگو) ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کی چیز بنایا مزید برآں ہم نے ان کے لئے آگ کا عذاب بھی تیار کر رکھا ہے (٥)

اور (اے لوگو) جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے اور دوزخ بہت بری جگہ ہے (٦)

جب یہ (کافر) اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے، اور وہ (اس وقت) جوش مار رہی ہوگی (٧) (ایسا معلوم ہوگا گویا) وہ غیظ (وغضب کے جوش) میں پھٹنے والی ہے، جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغہ اس سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا (٨)

وہ کہیں گے: کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، ہم نے اس کی تکذیب کی اور کہا اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم بڑی گمراہی میں (مبتلا) ہو (٩)

(پھر وہ دوزخی) کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو (آج) دوزخیوں میں (شامل) نہ ہوتے (١٠)
الغرض وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، پھر اہل دوزخ کو (رحمت سے) دور کر دیا جائے گا (١١)

(اے رسول) جو لوگ بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے (١٢)

اور (اے لوگو) تم چھپا کر کوئی بات کہو یا علانیہ کوئی بات کہو (اللہ کو) ہر حال میں اس کا علم ہو جائے گا اور

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ، وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا
فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ
رِزْقِهِ، وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ ءَأَمِنْتُمْ
مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ
الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾
أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ
نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ
وَيَقْبِضْنَ، مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ،
إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا
الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ
دُونِ الرَّحْمَٰنِ، إِنِ الْكَافِرُونَ
إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي
يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ،

یہی کیا) وہ تو دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے (١٣)
کیا جس نے پیدا کیا اسے (اپنی مخلوق کی کیفیات کا) علم نہیں ہوگا، وہ تو بڑا باریک بین اور (ہر بات سے) باخبر ہے (١٤) اسی نے تمہارے لئے زمین کو پست کر دیا تو (اب تم) اس کے اطراف واکناف میں چلو (پھرو) اور (اس بات کو یاد رکھو کہ تمہیں) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (١٥)

کیا تم اس (ہستی) سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہوگئے ہو کہ کہیں وہ تم کو زمین میں دھسا دے اور وہ (اس وقت) بڑے زور سے ہل رہی ہوگی (١٦)
کیا تم اس (ہستی) سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہوگئے ہو کہ کہیں وہ تم پر پتھروں کی بارش کر دے، تو (ذرا انتظار کرو) عنقریب تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے (١٧)

اور (اے رسول) ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا تو (پھر دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا (١٨)

اور (اے رسول) کیا انہوں نے اپنے اوپر (اڑتے ہوئے) پرندوں کو نہیں دیکھا جو کبھی پَروں کو پھیلا دیتے ہیں اور کبھی پروں کو سکیڑ لیتے ہیں، انہیں (فضاء میں) رحمٰن کے علاوہ کوئی نہیں تھام سکتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (١٩)

(اے لوگو) بتاؤ رحمٰن کے علاوہ ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کر سکے لیکن کافر (اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے وہ تو محض) دھوکے میں (پڑے ہوئے) ہیں (٢٠)
(اے لوگو) بتاؤ اگر اللہ اپنے رزق کو روک لے تو ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے سکے (کافر جانتے ہیں کہ کوئی

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ
يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِيْۗـــــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ
مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

رزق نہیں دے سکتا پھر بھی توحید کے قائل نہیں ہوتے) بلکہ سرکشی اور نفرت میں بڑھتے چلے جارہے ہیں ﴿۲۱﴾

(اے لوگو) بتاؤ کیا وہ شخص جو اپنا منہ اوندھائے چل رہا ہو زیادہ ہدایت یاب ہو سکتا ہے یا وہ شخص جو سیدھا کھڑا ہو راہ راست پر چل کر جارہا ہو ﴿۲۲﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم شکر کم ہی ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

اور (اے رسول) (کافر) کہتے ہیں اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا ﴿۲۵﴾

آپ کہہ دیجئے (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے، میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾

(اور اے رسول) جب یہ (کافر) قیامت کو (اپنے) قریب دیکھیں گے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا ان کے چہرے بگڑ جائیں گے، (اس وقت) ان سے کہا جائے گا یہی وہ (قیامت) ہے جس کا تم مطالبہ کیا کرتے تھے ﴿۲۷﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم (وکرم) فرمائے تو کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچائے گا ﴿۲۸﴾

آپ کہہ دیجئے وہ رحمٰن (ہی) ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اور تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ (ہم میں اور تم میں) صریح گمراہی میں کون تھا ﴿۲۹﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

(اے رسول آپ ان سے پوچھئے) بتاؤ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے تو (اللہ کے علاوہ) وہ کون ہے جو تمہارے لئے پانی کا بہتا ہوا چشمہ لے آئے ﴿٣٠﴾

سُوْرَةُ نٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ
لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى
خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾
بِاَيِّيكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

نٓ ، قلم کی اور جو کچھ (فرشتے وغیرہ قلم سے) لکھتے ہیں اس کی قسم ﴿١﴾ آپ اپنے رب کے فضل و کرم سے دیوانے نہیں ہیں ﴿٢﴾
آپ کے لئے تو (آخرت میں) غیر منقطع اجر و ثواب ہے ﴿٣﴾
اور (اے رسول) آپ تو یقیناً بڑے (اعلیٰ درجہ کے) اخلاق پر (قائم) ہیں ﴿٤﴾ تو (اے رسول) آپ بھی عنقریب دیکھ لیں گے اور (یہ کافر بھی) دیکھ لیں گے ﴿٥﴾
کہ تم میں سے کون گمراہ ہے ﴿٦﴾
(اور اے رسول) آپ کا رب تو اسے بھی جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور انہیں بھی جانتا ہے جو راہ راست پر (چل رہے) ہیں ﴿٧﴾ تو (اے رسول) آپ (ان) جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں ﴿٨﴾
یہ تو یہ چاہتے ہیں کہ آپ نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرمی اختیار کریں ﴿٩﴾
اور (اے رسول) آپ بہت قسمیں کھانے والے اور ذلیل شخص کا کہنا نہ مانیں ﴿١٠﴾ (جو) بہت زیادہ غیبت کرتا ہے اور بہت زیادہ چغلی کھاتا پھرتا ہے ﴿١١﴾
جو اچھے کام سے (لوگوں کو) روکتا ہے ، (اور) حد سے زیادہ سرکش اور (بڑا) گناہگار ہے ﴿١٢﴾
(جو) تندخو اور بدنام ہے ﴿١٣﴾
(وہ اس سرکشی میں اس لئے مبتلا ہے) کہ مال دار اور (بہت) بیٹوں والا ہے ﴿١٤﴾
جب ہماری آیتیں اسے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿١٥﴾ ہم عنقریب اس

الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ
نَائِمُونَ ﴿١٩﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ
حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾
فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾ أَن لَّا
يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾
وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا
رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾ بَلْ
نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ
أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾
قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾
فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا
طَاغِينَ ﴿٣١﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا
خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾

کی ناک پر داغ لگائیں گے (۱۶)
(اور اے رسول) ہم نے کفّارِ مکہ کی اُسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا ہم صبح ہوتے ہوتے ضرور اس (کے تمام پھلوں) کو توڑ لیں گے (۱۷) انہوں نے انشاءاللہ نہیں کہا (۱۸) (نتیجہ یہ ہوا کہ) ابھی وہ سو ہی رہے تھے کہ آپ کے رب کی طرف سے ایک بلائے ناگہانی نے اس میں چکر لگایا (۱۹) اور وہ باغ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی (۲۰)
الغرض جب وہ صبح کو اٹھے تو ایک دوسرے کو آواز دینے لگے (۲۱) کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر صبح سویرے ہی جا پہنچو (۲۲)
پھر وہ چلے اور چپکے چپکے یہ کہتے جا رہے تھے (۲۳)
آج کوئی مسکین اس باغ میں داخل ہو کر تم تک ہرگز نہ پہنچنے پائے (۲۴)
الغرض علی الصباح وہ بڑے عزم کے ساتھ اس حالت میں روانہ ہوئے گویا کہ وہ (اپنے ارادہ پر) قادر ہیں (۲۵)
پھر جب انہوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے ہم ضرور راستہ بھول گئے (۲۶)
(پھر کہنے لگے نہیں، نہیں، یہ بات نہیں) بلکہ ہم محروم کر دئے گئے (۲۷) ان میں جو بہتر آدمی تھا کہنے لگا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ (اللہ کی) تسبیح (وتقدیس) کیوں نہیں کرتے (کہ یہ سب اس کا فضل ہے) (۲۸)
(پھر) وہ کہنے لگے ہمارا رب پاک ہے، ہم ہی گناہگار ہیں (۲۹)
پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے (۳۰)
کہنے لگے، ہائے ہماری خرابی! ہم بڑے سرکش ہو گئے تھے (۳۱)
(اب) ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، شاید ہمارا رب اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عطاء فرمائے (۳۲)

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۚ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

عذاب اس طرح (آیا کرتا ہے) اور آخرت کا عذاب تو (اس سے بھی) زیادہ بڑا ہے کاش یہ لوگ جانتے ﴿٣٣﴾

متقیوں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغات ہیں ﴿٣٤﴾

کیا ہم مسلمین کو مجرمین کے مثل کر دیں گے ﴿٣٥﴾

(ہرگز نہیں) تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿٣٦﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم (ایسی باتیں) پڑھتے ہو ﴿٣٧﴾

(کہ) آخرت میں تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم پسند کرو گے ﴿٣٨﴾

کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو (دنیا کی زندگی سے لے کر) روز قیامت تک پہنچتی ہیں کہ جن چیزوں کی تم فرمائش کرو گے وہ یقیناً تمہیں دی جائیں گی ﴿٣٩﴾ (اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے کہ ان میں سے کون اس بات کا دعویٰ کرتا ہے ﴿٤٠﴾

کیا انہوں نے (اللہ کے) شریک بنا رکھے ہیں، اگر یہ اس (دعوے میں) سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں ﴿٤١﴾ اس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور (تمام لوگ) سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿٤٢﴾

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی (اس سے پہلے دنیا میں جب) انہیں سجدہ کے لئے بلایا جاتا تھا تو (باوجود) صحیح و سالم (ہونے کے سجدہ نہیں کرتے) تھے ﴿٤٣﴾

(اے رسول) مجھے اور جو لوگ اس کلام کو جھٹلا رہے ہیں انہیں چھوڑ دیجئے، ہم ان کو بتدریج اس طرح (عذاب

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

کے) قریب کردیں گے کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی ﴿٤٤﴾ اور (اے رسول) ہیں (توفی الحال) انہیں ڈھیل دے رہا ہوں، میری تدبیر بڑی مضبوط ہوتی ہے ﴿٤٥﴾ (اے رسول) کیا آپ ان سے کوئی اجرت طلب کرتے ہیں کہ یہ (اس کی) ادائیگی کے بوجھ سے دبے چلے جارہے ہیں ﴿٤٦﴾ یا ان کے پاس غیب (کی خبر آتی) ہے کہ اس کی بنیاد پر یہ اپنے دعوے کو لکھ کر دے سکتے ہیں ﴿٤٧﴾ تو (اے رسول) آپ اپنے رب کے حکم (کے انتظار) میں صبر کیجئے اور مچھلی والے کی طرح نہ ہوجائیے (انہوں نے جلدی کی تھی تو وہ آزمائش میں مبتلا ہوگئے تھے پھر) جب انہوں نے (اپنے رب کو) اس حالت میں پکارا کہ وہ رنج وغم میں گھٹ رہے تھے (تو اللہ نے ان کی مشکل آسان کردی) ﴿٤٨﴾ (اور) اگر ان کے رب کی رحمت ان کا ساتھ نہ دیتی تو وہ چٹیل میدان میں پڑے رہتے اور ان کا حال برا ہوتا ﴿٤٩﴾ پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ کیا اور ان کو صالحین میں شامل کردیا ﴿٥٠﴾ اور (اے رسول) جب کافر نصیحت کی (بات یعنی قرآن مجید) سنتے ہیں تو اپنی آنکھوں سے آپ کو گھور گھور کر دیکھتے ہیں (ایسا معلوم ہوتا ہے) یہ آپ کو (راہ حق سے) پھسلا دیں گے اور (پھر) کہیں گے (ہم نہ کہتے تھے کہ) یہ دیوانے ہیں (لیکن اے رسول نہ آپ دیوانے ہیں اور نہ آپ کی بات دیوانگی کا نتیجہ ہے) ﴿٥١﴾ بلکہ وہ تو تمام عالم کے لئے (بہترین) نصیحت ہے ﴿٥٢﴾

سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَاۗقَّةُ ۝ ﴿١﴾ مَا الْحَاۗقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾

قیامت ﴿١﴾ کیا ہے قیامت ﴿٢﴾ اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے قیامت ﴿٣﴾ (یہ لوگ قیامت کو جھٹلا رہے ہیں تو کیا ہوا، ان سے پہلے) ثمود اور عاد نے بھی اس کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا ﴿٤﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۞ ۵
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
عَاتِيَةٍ ۞ ۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ
فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
خَاوِيَةٍ ۞ ۷ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ
بَاقِيَةٍ ۞ ۸ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ
قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۞ ۹
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ
اَخْذَةً رَّابِيَةً ۞ ۱۰ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ
حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۞ ۱۱
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ
وَّاعِيَةٌ ۞ ۱۲ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ
وَّاحِدَةٌ ۞ ۱۳ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۞ ۱۴ فَيَوْمَئِذٍ
وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۞ ۱۵ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۞ ۱۶ وَّالْمَلَكُ
عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ

تو ثمود تو بجلی کی کڑک سے ہلاک کر دیے گئے (۵)

اور عاد کو انتہائی تیز آندھی سے ہلاک کیا گیا (۶)

اللہ نے اس (آندھی) کو سات منحوس راتیں اور آٹھ منحوس دن ان پر مسخر کر دیا تھا تو (اے رسول اگر) آپ (عذاب کے بعد) ان لوگوں کو دیکھتے (تو یہ دیکھتے کہ) وہ (اس طرح زمین پر) پڑے ہوئے ہیں گویا کہ وہ کھجور کے گرے ہوئے تنے ہیں (۷)

تو کیا آپ ان میں سے کسی کو باقی (بچا ہوا) دیکھتے ہیں (۸)

اور (اے لوگو) فرعون نے اس سے پہلے کی (متعدد) قوموں نے اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے گناہ کیا (۹)

انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان کو بڑی سخت سزا میں پکڑ لیا (۱۰)

اور (اے لوگو) جب (نوح کے زمانے میں) پانی طغیانی پر آیا تو (اس طغیانی سے پہلے ہی) ہم نے تم کو کشتی میں سوار کر لیا تھا (۱۱)

تاکہ اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (باعث عبرت و) نصیحت بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان (اس واقعہ کے حالات سن کر) اسے یاد رکھیں (اور نصیحت حاصل کریں) (۱۲)

پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی (۱۳)

اور زمین کو اور پہاڑوں کو اٹھا لیا جائے گا اور ان کو ایک ہی بار میں (توڑ پھوڑ کر) برابر کر دیا جائے گا (۱۴)

تو اس دن قیامت واقع ہو گی (۱۵)

آسمان پھٹ جائے گا اور اس دن وہ بہت ہی کمزور ہو گا (۱۶)

اس کے کناروں پر فرشتے ہوں گے اور (اے رسول) اس

رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَا أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾

دن آپ کے رب کے تخت کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے (۱۷)
اس دن تم (اللہ کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات (نہ اللہ سے پہلے پوشیدہ تھی اور اب) نہ (اس دن) پوشیدہ ہوگی (۱۸)
پھر جس شخص کو اس کا (اعمال) نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (فرط مسرت سے) کہے گا لو، یہ میرا (اعمال) نامہ پڑھو (۱۹) مجھے یقین تھا کہ (ایک دن) میرا حساب (تحریری صورت میں) مجھے ملے گا (۲۰)
تو (اے رسول) یہ شخص خاطر خواہ عیش (وراحت) میں ہوگا (۲۱) بلند و بالا جنتوں میں (وہ رہے گا) (۲۲)
جن (میں پھلوں) کے خوشے جھک رہے ہوں گے (۲۳)
(ان سے کہا جائے گا) جو عمل تم نے گذشتہ ایام میں آگے بھیج دئے تھے ان کے بدلے میں بغیر مشقت کھاؤ اور پیو (۲۴)
اور جس شخص کو اس کا (اعمال) نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش میرا (اعمال نامہ) مجھے نہ دیا جاتا (۲۵)
اور نہ میں یہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے (۲۶)
اے کاش موت نے میرا کام تمام کر دیا ہوتا (۲۷)
(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا (۲۸)
میری قوت میرے پاس سے جاتی رہی (۲۹)
(وہ یہ باتیں کہہ ہی رہا ہوگا کہ اللہ حکم دے گا) اسے پکڑ لو اور اس کے گلے میں طوق پہنا دو (۳۰)
پھر اس کو دوزخ میں داخل کر دو (۳۱)
پھر ایک زنجیر سے جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اس کو جکڑ دو (۳۲)
یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا (۳۳)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳۴ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝۳۵ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝۳۶ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۝۳۷ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۴۰ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝۴۴ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝۴۶ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝۴۷ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝۴۹ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۵۱ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۵۲

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا (۳۴)

تو آج اس کا یہاں نہ کوئی دوست ہے (۳۵)
اور نہ (اس کے لئے یہاں) کوئی کھانا ہے سوائے دھوون کے (۳۶) جس کو گناہگاروں کے علاوہ کوئی نہیں کھائے گا (۳۷)

تو (اے لوگو) میں ان (تمام) چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم کو نظر آتی ہیں (۳۸) اور جو تم کو نظر نہیں آتیں (۳۹)
یہ (قرآن) عزت والے رسول کا کلام ہے (۴۰)
یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے، (مگر) تم لوگ کم ہی یقین کرتے ہو (۴۱)
اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے لیکن تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو (۴۲)
(اور یہ کلام رسول کا خود ساختہ نہیں ہے بلکہ یہ کلام) رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے (۴۳)
اور اگر یہ رسول کوئی بات (بنا کر) ہماری طرف منسوب کردے (۴۴) تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (۴۵)

اور ان کی دل کی رگ کاٹ ڈالتے (۴۶)
تو پھر تم میں سے کوئی بھی (ہم کو) اس کام سے روکنے والا نہیں ہوتا (۴۷)

بے شک یہ (کتاب) متقین کے لئے نصیحت ہے (۴۸)
اور ہمیں معلوم ہے کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں (۴۹)
لیکن یہ (کتاب ایک دن) کافروں کے لئے (باعث) حسرت ہوگی (۵۰) اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ (کتاب) یقیناً حق ہے (۵۱)
تو (اے رسول اگر یہ نہیں مانتے تو نہ مانیں) آپ اپنے عظمت والے رب کی تسبیح پڑھتے رہئے (۵۲)

سُوْرَةُ سَالَ سَآئِلٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝١ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝٢ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ۝٣ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ۝٤ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ۝٥ اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۝٦ وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ۝٧ يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۝٨ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۝٩ وَلَا يَسۡـئَلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۝١٢ وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـئْوِيۡهِ ۝١٣ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۝١٤ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰى ۝١٧

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واقع ہو کر رہے گا (۱) کافروں سے اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں (۲)
(وہ عذاب) سیڑھیوں والے اللہ کی طرف سے (نازل ہوگا) (۳) جس طرف فرشتے اور روح (الامین) چڑھتے ہیں (وہ عذاب) اس دن (نازل ہوگا) جس دن کی مقدار پچاس ہزار سال (کے برابر) ہوگی (۴)
تو (اے رسول) آپ خوبصورتی کے ساتھ صبر کرتے رہیئے (۵)
وہ دن ان کی نظر میں (بہت) دور ہے (۶)
اور ہمیں قریب نظر آرہا ہے (۷)
جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا (۸) اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے (۹)
(اس دن) کوئی دوست کسی دوست کا پرسانِ حال نہ ہوگا (۱۰) حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے اس دن مجرم یہ چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اپنے بیٹوں کو (۱۱) اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو دے دے (۱۲) اور اپنے خاندان کو جو اسے (دنیا میں) پناہ دیا کرتا تھا فدیہ میں دے دے (۱۳) بلکہ روئے زمین پر جتنے آدمی ہیں سب کو (فدیہ میں) دیدے اور اپنے آپ کو (عذاب سے) بچالے (۱۴) لیکن ایسا ہوگا نہیں، وہ (دوزخ جس میں اسے ڈالا جائیگا) شعلہ مارنے والی آگ ہے (۱۵) وہ سر کی کھال تک ادھیڑ دے گی (۱۶) وہ ان لوگوں کو بلائے گی جنہوں نے (دنیا میں حق سے) پیٹھ موڑلی تھی اور (اس سے) روگردانی کرکے چلے جاتے تھے (۱۷)

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا
مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ
الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾
وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

جنہوں نے (مال خوب) جمع کیا تھا (اور) پھر (اس کو) محفوظ کر لیا تھا (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تھے) ﴿۱۸﴾ بے شک انسان بڑا ہی بے صبرا پیدا کیا گیا ہے ﴿۱۹﴾ جب اسے کوئی برائی پہنچتی ہے تو واویلا کرنے لگتا ہے ﴿۲۰﴾
اور جب کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ﴿۲۱﴾
مگر (ہاں) نمازی (ایسے نہیں ہوتے) ﴿۲۲﴾
جو اپنی نماز کو ہمیشہ بلاناغہ ادا کرتے ہیں ﴿۲۳﴾
جن کے مالوں میں (ایک) حصّہ مقرر ہے ﴿۲۴﴾
مانگنے والے کے لئے اور اس کے لئے جو (مانگتا نہیں اور) کما بھی نہیں سکتا ﴿۲۵﴾
جو روز جزاء کی تصدیق کرتے ہیں ﴿۲۶﴾
جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۷﴾
بے شک ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں جس سے بے خوف ہوا جائے ﴿۲۸﴾
جو تمام (عورتوں سے) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾
مگر ہاں اپنی بیویوں اور اپنی لونڈیوں سے (حفاظت نہ کرنے میں) ان پر کوئی ملامت نہیں ﴿۳۰﴾
پھر جو شخص ان کے علاوہ (کسی اور عورت کا) طلبگار ہو تو ایسے ہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾
جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
جو اپنی گواہیوں پر (سچائی کے ساتھ) قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں (۳۴)

أُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہی (وہ) لوگ ہیں جو جنّتوں میں عزّت و اکرام کے ساتھ ہوں گے (۳۵)

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

تو (اے رسول) ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ آپ کی طرف تیزی سے بڑھے چلے آتے ہیں (۳۶)

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

ٹولیاں بنا بنا کر دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی (۳۷)

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾

کیا ان میں ہر شخص امید رکھتا ہے کہ اسے نعمتوں کی جنّت میں یونہی داخل کر دیا جائے گا (۳۸)

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہرگز نہیں، ہم نے انہیں ایسی (حقیر) چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ بھی بخوبی جانتے ہیں (ایسی صورت میں حسب نسب پر فخر کیسا؟) (۳۹)

فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ إِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾

مشارق اور مغارب کے رب کی قسم ہم قادر ہیں (۴۰)

عَلٰٓى أَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾

کہ ان کے بدلہ میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں (اور ہم کو کوئی عاجز نہیں کرسکتا) اور نہ ہم عاجز ہونے والے ہیں (۴۱)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

تو (اے رسول) انہیں چھوڑ دیجئے کہ بے ہودہ مشاغل میں منہمک رہیں اور کھیلتے رہیں، یہاں تک کہ یہ اس دن سے ملاقات کریں جس دن کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے (۴۲)

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح تیزی کے ساتھ دوڑ رہے ہوں گے گویا کہ وہ کسی (پالے کے) پتھر کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہیں (۴۳)

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی، یہی وہ دن ہوگا جس دن کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے (۴۴)

سُوْرَةُ نُوْحٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ① قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى، اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ، لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ⑥ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ⑨ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ⑩

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا (اور ان سے کہا) کہ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ وہ دردناک عذاب میں مبتلا ہوں (ان کے برے اعمال کے انجام سے) ڈراؤ ①

(انہوں نے) کہا: اے میری قوم، میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ②

(اور تمہیں ہدایت کرتا ہوں) کہ اللہ کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ③

وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے تمہیں (دنیا میں رہنے کی) مہلت دیگا، (پھر) جب اللہ کا مقررہ وقت آجائے گا تو پھر وہ (ذرا سی دیر کے لئے بھی) مؤخر نہیں کیا جائے گا، کاش تم (اس بات کو) جانتے ہوتے ④

(نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام انہیں سمجھاتے رہے لیکن جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے) فریاد کی: اے میرے رب، میں نے اپنی قوم کو رات دن (حق کی) دعوت دی ⑤

لیکن میری دعوت سے وہ اور زیادہ ہی بھاگتے رہے ⑥

اور جب کبھی میں نے ان کو بلایا (کہ آؤ اور توبہ کرو) تا کہ (اے اللہ) تو ان کی مغفرت فرما دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے، انہوں نے (کفر پر) اصرار کیا اور تکبر کرتے رہے ⑦

میں نے ان کو بلند آواز سے بھی دعوت دی ⑧

ان کو علی الاعلان بھی سمجھایا اور پوشیدہ طور پر بھی سمجھایا ⑨

میں نے (ان سے) کہا: اپنے رب سے معافی مانگو، وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ⑩

یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ﴿۱۱﴾	(اگر تم ایمان لے آئے تو) تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا ﴿۱۱﴾
وَّ یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ وَّ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡہٰرًا ﴿۱۲﴾	مال سے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا، تمہارے لئے باغ لگادے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں (جاری) کردے گا ﴿۱۲﴾
مَا لَکُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾	تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے وقار (وعظمت) سے ڈرتے نہیں (اس کا ذرا لحاظ نہیں کرتے) ﴿۱۳﴾
وَ قَدۡ خَلَقَکُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾	حالانکہ اس نے تم کو (مختلف) شکلوں میں پیدا کیا ﴿۱۴﴾
اَلَمۡ تَرَوۡا کَیۡفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اوپر تلے سات آسمان کیسے (عجیب وغریب) بنائے ﴿۱۵﴾
وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡہِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	اور ان کے بیچ میں چاند کو ایک نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا ﴿۱۶﴾
وَ اللّٰہُ اَنۡۢبَتَکُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾	اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ﴿۱۷﴾
ثُمَّ یُعِیۡدُکُمۡ فِیۡہَا وَ یُخۡرِجُکُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾	پھر تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور (پھر) تم کو (اسی میں سے) نکالے گا ﴿۱۸﴾
وَ اللّٰہُ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	اللہ ہی نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنادیا ﴿۱۹﴾
لِّتَسۡلُکُوۡا مِنۡہَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چلو (پھرو) ﴿۲۰﴾
قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّہُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡہُ مَالُہٗ وَ وَلَدُہٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾	نوح نے کہا: اے میرے رب، انھوں نے میرا کہنا نہیں مانا اور ایسے لوگوں کے پیچھے لگ گئے جن کے لئے ان کے مال اور ان کی اولاد نے نقصان کے سوا اور کسی چیز کا اضافہ نہیں کیا ﴿۲۱﴾
وَ مَکَرُوۡا مَکۡرًا کُبَّارًا ﴿۲۲﴾	انھوں نے (میرے خلاف) بڑی بڑی تدبیریں کیں ﴿۲۲﴾
وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِہَتَکُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۬ۙ وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ وَ نَسۡرًا ﴿۲۳﴾	وہ کہتے رہے اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر (جیسے بزرگوں) کو چھوڑنا ﴿۲۳﴾
وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا کَثِیۡرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ	اور (اے میرے رب) انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

کر دیا لہٰذا اب تو ان کی گمراہی کو اور بڑھا دے ﴿۲۴﴾

(الغرض) وہ گناہوں کی سزا میں غرق کر دیئے گئے اور آگ میں داخل کر دیئے گئے، انہیں اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ملا (جو انہیں بچاتا) ﴿۲۵﴾

نوح نے دعاء کی! اے میرے رب، ان کافروں میں سے ایک کو بھی زمین میں آباد نہ رہنے دے (سب کو ہلاک کر دے) ﴿۲۶﴾ اگر تو ان (میں سے بعض) کو (زندہ) چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہی ہوگی ﴿۲۷﴾

اے میرے رب، مجھے بخش دے، میرے ماں باپ کو بخش دے، جو شخص میرے گھر میں مؤمن بن کر داخل ہو اُسے بخش دے (ان کے علاوہ) تمام مؤمنین اور مؤمنات کو بخش دے اور (اے میرے رب) ظالموں (کی کسی چیز) میں اضافہ نہ کر سوائے تباہی کے ﴿۲۸﴾

سُوْرَةُ الْجِنّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میری طرف وحی آئی ہے کہ جنّوں کی ایک جماعت نے (اس قرآن کو) سنا تو کہنے لگے ہم نے قرآن سُنا (جو بڑا ہی) عجیب (ہے) ﴿۱﴾

وہ رشد و ہدایت کا راستہ بتاتا ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور (اب) ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے ﴿۲﴾

ہمارے رب کی شان (بہت) بلند و بالا ہے، اس نے نہ تو کسی کو (اپنی) بیوی بنایا اور نہ کسی کو بیٹا (یا بیٹی) بنایا ﴿۳﴾

البتہ ہم میں بعض بے وقوف ایسے ہیں جو اللہ کی طرف

شَطَطًا ﴿٤﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ
الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾
وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ
يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا
ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾
وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾
وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ
فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا
رَصَدًا ﴿٩﴾ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ
بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا
دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾
وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي
الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾
وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ
فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا

ایسی باتیں منسوب کرتے ہیں جن کا حق سے دور کا بھی واسطہ نہیں (۴) اور ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ انسان اور جن کوئی بھی اللہ کی طرف غلط بات کو منسوب نہیں کرے گا (لیکن ہمارا یہ خیال غلط نکلا) (۵) اور انسان میں سے بعض انسان جنات میں سے بعض جنّات کی پناہ طلب کیا کرتے تھے تو (اس عمل سے) انسانوں نے جنّات کی بداعمالی ہیں اور اضافہ کر دیا تھا (۶) اور جس طرح تمہارا خیال تھا کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر مبعوث نہیں کریگا انسانوں کا بھی یہی خیال تھا (لیکن جن وانس کا) یہ خیال غلط نکلا، اللہ نے ایک رسول مبعوث کر دیا (۷)

اور (اس کی ایک قوی دلیل یہ ہے کہ جب ہم نے بالائی فضاؤں تک پہنچنا) چاہا تو ہم نے اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا (۸)

اور ہم بالائی فضاؤں میں بہت سے مقامات پر خبریں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے لیکن اب اگر کوئی جن خبریں سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لئے انگارے کو گھات میں بیٹھا ہوا پاتا ہے (۹)

(ہمیں نہیں معلوم) کہ (اس سے) زمین والوں کے حق میں کوئی برائی مقصود ہے یا ان کے رب کو انہیں ہدایت دینا مقصود ہے (۱۰)

ہم میں سے بعض تو نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ (مزید برآں) ہم فرقہ فرقہ ہو کر (مختلف) مذاہب پر (عمل پیرا) ہیں (۱۱)

اور (اب) ہمیں یقین آگیا ہے کہ ہم اس سرزمین پر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے" اور نہ (کہیں) بھاگ کر اس کو عاجز کر سکتے ہیں (۱۲)

ہم نے ہدایت (کی بات) سنی ہم اس پر ایمان لے آئے اور جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آئے پھر اسے نہ کسی

وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ، فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ، وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ، وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾

قسم کے) نقصان کا ڈر ہے اور نہ (کسی قسم کی) زیادتی کا خوف ﴿١٣﴾

ہم میں بعض مسلم ہیں اور بعض راہ راست سے بھٹکے ہوئے، تو جو لوگ اسلام لے آئے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے (راہ) ہدایت کا قصد کیا (اور اس کو پالیا) ﴿١٤﴾

اور جو لوگ راہ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں وہ دوزخ کا ایندھن بن گئے ﴿١٥﴾ اور (اے رسول، لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ اگر وہ ملّت (اسلام) پر جمے رہتے تو ہم ان کو فراوانی کے ساتھ پانی سے سیراب کرتے ﴿١٦﴾ تاکہ اس (نعمت) کے ذریعہ ان کی آزمائش کریں (لیکن انہوں نے تو اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت ہی سے منہ موڑ لیا تو وہ باران رحمت سے کیسے بہرہ ور ہوتے) اور جو شخص اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑے تو وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ﴿١٧﴾ اور (اے لوگو) مساجد تو اللہ کے لئے ہیں لہٰذا (ان میں) اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو ﴿١٨﴾ (لیکن اے رسول، یہ لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنا نہیں چھوڑتے بلکہ یہ تو یہاں تک کر گذرتے ہیں کہ) جب اللہ کا بندہ (رسول) اللہ کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو جمع ہو کر اس پر ٹھٹھ لگاتے ہیں ﴿١٩﴾ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے، میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿٢٠﴾

(آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ میں تمہارے نقصان اور نفع کا مالک نہیں ہوں ﴿٢١﴾ اور (اے رسول، یہ بھی) کہہ دیجئے کہ (اگر میں شرک کروں تو) مجھے اللہ سے کوئی بچا نہیں سکے گا اور مجھے اس کے علاوہ کہیں جائے پناہ نہیں ملے گی ﴿٢٢﴾

(میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا اور نہ مجھے کہنے کا اختیار ہے) مگر ہاں میں اللہ کی طرف سے (اس کے احکام) کی تبلیغ (کر رہا ہوں) اور اس کا پیغام پہنچا رہا ہوں اور (سن لو کہ) جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا ﴿٢٣﴾

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

(اور اے رسول، یہ لوگ اپنی تعداد اور اپنے مددگار پر ناز کرتے ہیں تو انہیں ناز کرلینے دیجئے) یہاں تک کہ وہ وقت آجائے) جب یہ (اپنی آنکھوں سے وہ چیز) دیکھ لیں جن کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے پھر (اس وقت) انہیں معلوم ہوگا کہ مددگاروں کے لحاظ سے کون کمزور رہے اور تعداد کے لحاظ سے کون کم ہے ﴿٢٤﴾ (اور اے رسول) رسول ان سے) کہہ دیجئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کی میعاد کو (اور دراز) کرنے والا ہے ﴿٢٥﴾ غیب کا جاننے والا وہی ہے اور وہ اپنا غیب کسی پر ظاہر بھی نہیں کرتا ﴿٢٦﴾ مگر ہاں صرف اپنے برگزیدہ رسول پر ظاہر کرتا ہے (اور جب وہ ایسا کرتا ہے) تو وہ اس رسول کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿٢٧﴾ تاکہ وہ دیکھ لے کہ رسولوں نے اپنے رب کے پیغامات کو (بے کم وکاست) پہنچا دیا ہے اور (دیسے تو) اللہ (ہر اس چیز کا) جو ان کے پاس ہوتی ہے احاطہ کرلیتا ہے اور ہر ایک چیز کی تعداد کو وہ گن لیتا ہے (لہٰذا وہ ضائع نہیں ہوسکتی) ﴿٢٨﴾

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿١﴾ رات کو قیام کیا کیجئے مگر (ساری رات نہیں) تھوڑی رات ﴿٢﴾ (یعنی) آدھی رات یا اس سے کچھ کم ﴿٣﴾ یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے ﴿٤﴾ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری حکم القا کرنے والے ہیں ﴿٥﴾

إِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَّ
أَقْوَمُ قِيلًا ۝۶ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ
سَبْحًا طَوِيلًا ۝۷ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝۸
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝۹ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝۱۰
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝۱۱
إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا ۝۱۲ وَطَعَامًا
ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۳
يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا
إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ
الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَّبِيلًا ۝۱۶
فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ السَّمَاءُ

بے شک رات کا جاگنا (نفس کو) شدت کے ساتھ پامال
کرنے اور بات کو استوار رکھنے کا باعث ہوتا ہے (۶)
دن کے وقت تو آپ بڑی بڑی دیر تک دوسرے کاموں
میں مصروف رہا کریں گے (۷)
(لہٰذا رات کے وقت) اپنے رب کے نام کا ورد کیا کیجئے
اور سب کو چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو جایا کیجئے (۸)
وہی مشرق کا بھی رب ہے اور مغرب کا بھی۔ اس کے
سوا کوئی الٰہ نہیں لہٰذا اسی کو اپنا کارساز سمجھیے (۹)

اور جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں (اور آئندہ کہیں گے) اس پر
صبر کیجئے اور بہ حسن وخوبی ان سے کنارہ کشی اختیار کیجئے
(۱۰) اور (اے رسول) مجھے اور ان جھٹلانے والے
خوشحال لوگوں کو چھوڑ دیجئے (میں ان کو سمجھ لوں گا ہاں،
آپ ان کے متعلق جلدی نہ کیجئے بلکہ) انہیں تھوڑی
سی مہلت دیجئے (۱۱)
ہمارے پاس (ان کو پہنانے کے لئے) بیڑیاں (بھی ہیں)
اور جلانے کے لئے دوزخ (بھی) ہے (۱۲)
اور (ان کے لئے) حلق میں پھنسنے والا کھانا بھی ہے (غرض
یہ کہ ان کے لئے) دردناک عذاب تیار ہے (۱۳)
(یہ سزائیں ان کو اس دن ملیں گی) جس دن زمین اور پہاڑ
لرزیں گے اور پہاڑ بھُر بھُرے ٹیلے بن جائیں گے (یعنی یہ
سزائیں ان کو قیامت کے دن ملیں گی (۱۴) (اے کفار)
جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا اسی
طرح ہم نے تمہاری طرف (بھی) ایک رسول بھیج دیا ہے جو
(قیامت کے دن) تم پر گواہ ہوں گے (۱۵)
فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو سخت گرفت
میں لے لیا (۱۶)

تو (اے کفار بتاؤ) اگر تم کفر کرتے رہے تو اس دن (کے
عذاب سے) کیسے بچو گے جو دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا
(۱۷) اس دن آسمان پھٹ جائے گا، یہ اللہ کا

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ، كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ، وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ، عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ، عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا، وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا، وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

وعدہ ہے، جو پورا ہو کر رہے گا ﴿۱۸﴾

(اور) یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے (اس پر عمل کر کے) اپنے رب تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرے ﴿۱۹﴾

(اور اے رسول) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ (کبھی) آپ تقریبًا دو تہائی رات، (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت بھی (قیام کرتی ہے)، رات اور دن کا اندازہ تو اللہ ہی مقرر کرتا ہے، اس کو معلوم ہے کہ تم اس کو نباہ نہیں سکو گے لہٰذا وہ تم پر مہربانی فرماتا ہے، تو (اب) قرآن سے جتنا آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، اس کو معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار بھی ہوں گے، بعض اللہ کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرنے کے لئے زمین میں سفر بھی کریں گے اور بعض اللہ کے راستہ میں جنگ بھی کریں گے (تو رات کے وقت اتنا طویل قیام ان کے لئے بہت دشوار ہوگا، ان وجوہ کی بنا پر اللہ تم پر آسانی فرماتا ہے) تو (اب) قرآن میں سے جتنا آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم رکھو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو اور جو نیکی بھی تم اپنے لئے پہلے سے بھیج دو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے (وہ ضائع نہیں ہوگی، بلکہ) وہ (وہاں تمہارے حق میں) بہتر ہوگی اور ثواب کے لحاظ سے بھی (بہت) بڑی ہوگی اور (اے ایمان والو) اللہ سے معافی مانگتے رہا کرو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللّٰہ کے نام کے ساتھ

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝٢٣ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝٢٤

اے کپڑے اوڑھنے والے (١) اٹھیئے اور (لوگوں کو بداعمالی کے انجام سے) ڈرائیے (٢) اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے (٣) اپنے کپڑوں کو پاک رکھیئے (٤) ناپاکی سے دور رہیئے (٥) اور (کسی پر اس لئے) احسان نہ کیجئے (کہ بدلہ میں اس سے) زیادہ کی طلب ہو (٦) اور اپنے رب (کی رضاء جوئی) کے لئے (ہر قسم کے مصائب پر) صبر کرتے رہیئے (٧) جب صور پھونکا جائیگا (٨) تو وہ دن (بڑا) سخت ہوگا (٩) (اور) کافروں پر تو وہ (قطعًا) آسان نہیں ہوگا (١٠) (اور اے رسول) مجھے اور جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا ہے اس کو چھوڑ دیجئے (میں اس کو دیکھ لوں گا) (١١) میں نے اس کو بہت سا مال دیا (١٢) حاضر رہنے والے بیٹے (دئے) (١٣) اور (ہر قسم کا) سامان (عیش) اس کو فراہم کیا (١٤)

پھر بھی اس کی خواہش ہے کہ میں اسے اور دوں (١٥) ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا) وہ تو ہماری آیتوں کا دشمن ہے (١٦) میں عنقریب اسے ایک دشوار گذار گھاٹی پر چڑھنے کے لئے مجبور کر دوں گا (١٧) (اس لئے کہ) اس نے (قرآن مجید) میں غور و فکر کیا تو (اس کے متعلق بڑا غلط) فیصلہ کیا (١٨) یہ (عنقریب) ہلاک کیا جائے گا، اس نے کیسا (غلط) فیصلہ کیا (١٩) پھر (سن لو) یہ ہلاک کیا جائے گا، اس نے کیسا (غلط) فیصلہ کیا (٢٠) اس نے (محض دکھانے کے لئے قرآن میں) پھر غور کیا (٢١) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (٢٢) پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا (٢٣) پھر کہا یہ کچھ نہیں بس ایک جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا چلا آرہا ہے (٢٤)

إِنْ هٰذَآ إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾
سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾
وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِي وَلَا
تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ
عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا
مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً
لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا
إِيمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُونَ
مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ
يُضِلُّ اللّٰهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِي مَن
يَشَآءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا
هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾
كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿۳۳﴾
وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ﴿۳۴﴾
إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

یہ توبس ایک انسان کا کلام ہے ﴿۲۵﴾
تو (اے رسول) میں اسے عنقریب دوزخ میں داخل کروں گا ﴿۲۶﴾ اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ دوزخ کیا ہے ﴿۲۷﴾
وہ (ایک آگ ہے جو) نہ (کھال) باقی رکھے گی اور نہ (بغیر جلائے) چھوڑے گی ﴿۲۸﴾ (وہ آگ انسان کی) کھالوں کو جھلس ڈالے گی ﴿۲۹﴾ اس پر انیس (فرشتے) نگراں ہیں ﴿۳۰﴾

اور (اے لوگو) ہم نے دوزخ کی نگرانی کے لئے کسی کو مقرر نہیں کیا سوائے فرشتوں کے اور فرشتوں کی گنتی کو ہم نے کافروں کے لئے ذریعہ آزمائش بنایا ہے (اور اس کا یہ فائدہ بھی ہے) کہ اہل کتاب کو یقین آجائے (کہ قرآن مجید حق ہے، ان کی کتاب کی تصدیق کرتا ہے اور ان کی کتاب قرآن مجید کی تصدیق کرتی ہے) اور یہ کہ (اہل کتاب کی تصدیق سے) ایمان والوں کا ایمان اور زوردار ہو جائے اور اہل کتاب (قرآن کے حق ہونے میں) شک نہ کریں اور نہ ایمان والے شک کریں اور یہ کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور وہ لوگ جو کافر ہیں یہ کہیں کہ ایسی باتوں کے بیان کرنے سے اللہ کا کیا مقصد ہے، اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے (اور اے رسول، کافر یہ خیال نہ کریں کہ آپ کے رب کے پاس بس انیس۱۹ ہی فرشتے ہیں نہیں) آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور (اے رسول) یہ (دوزخ کا ذکر) تو بس انسانوں کے لئے نصیحت (کے طور پر) ہے (تاکہ وہ دوزخ کا ذکر سن کر کفر اور اعمال بد سے باز آجائیں) ﴿۳۱﴾ (اے لوگو، کیا تم سمجھتے ہو کہ دوزخ کوئی معمولی چیز ہے) ہرگز نہیں، قسم چاند کی ﴿۳۲﴾
اور قسم رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے ﴿۳۳﴾
اور قسم صبح کی جب وہ روشن ہو جائے ﴿۳۴﴾ وہ (دوزخ تو) بڑی (آفتوں) میں سے ایک (بہت) بڑی (آفت) ہے ﴿۳۵﴾

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ
أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿۳۷﴾
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿۳۸﴾
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿۳۹﴾ فِي جَنَّاتٍ ،
يَتَسَاءَلُونَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۱﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿۴۳﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿۴۴﴾
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿۴۵﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۴۶﴾ حَتَّىٰ
أَتَانَا الْيَقِينُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
الشَّافِعِينَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿۴۹﴾
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿۵۰﴾
فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾
بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن
يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾
كَلَّا ، بَلْ لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿۵۳﴾

وہ انسان کو خوف دلانے والی (چیز) ہے ﴿۳۶﴾
اس (انسان) کے لئے جو تم میں سے (اس سے ڈر کر آگے بڑھنا) چاہے تو آگے بڑھ جائے (اور حق کو قبول کرے) اور اس (انسان) کے لئے بھی جو تم میں سے (پیچھے) رہنا چاہے تو پیچھے رہ جائے (اور حق کا انکار کردے) ﴿۳۷﴾
(قیامت کے دن) ہر شخص اپنے اعمال کی وجہ سے گروی ہوگا ﴿۳۸﴾
مگر ہاں داہنی طرف والے (نیک لوگ گرفتار نہیں ہونگے) ﴿۳۹﴾
وہ تو جنتوں میں (عیش وراحت سے ہوں گے اور) سوال کر رہے ہوں گے ﴿۴۰﴾ (یعنی) مجرمین سے (سوال کررہے ہوں گے) ﴿۴۱﴾ (بتاؤ) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا ﴿۴۲﴾ وہ جواب دیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ﴿۴۳﴾ مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾
(اور دین کی مخالفت میں) بال کی کھال نکالنے والوں کے ساتھ بال کی کھال نکالا کرتے تھے ﴿۴۵﴾
اور سزا اور جزاء کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۶﴾
(اور ہماری یہی حالت رہی) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی ﴿۴۷﴾
تو (اے لوگو) ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش کوئی فائدہ نہیں دے گی ﴿۴۸﴾
(ان چیزوں کے ذکر سے کافروں کو نصیحت حاصل ہوجانی چاہئے تھی مگر) انہیں کیا ہوگیا ہے کہ نصیحت سے روگردانی کر رہے ہیں ﴿۴۹﴾
گویا کہ وہ گدھے ہیں کہ بدک رہے ہیں ﴿۵۰﴾
(ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) شیر سے (ڈر) کر بھاگ رہے ہیں ﴿۵۱﴾ (وہ نہیں چاہتے کہ قرآن پر ایمان لائیں) بلکہ ان میں سے ہر ایک کی خواہش ہے کہ اُسے (براہ راست اللہ کی طرف سے) کھلے ہوئے صحیفے ملیں ﴿۵۲﴾

(ایسا تو) ہرگز نہیں (ہوسکتا۔ یہ قرآن کا انکار کسی اور وجہ سے نہیں کرتے) بلکہ (ان کے انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ) یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے ﴿۵۳﴾

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ، هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

(ان کی خواہش) ہرگز (پوری نہیں ہوگی، انہیں اسی کتاب یعنی قرآن (مجید) پر (ایمان لانا ہوگا) یہ (سراسر نصیحت (کی کتاب) ہے ﴿۵۴﴾ تو (اب جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہے وہ) اسی سے نصیحت حاصل کرلے ﴿۵۵﴾ اور (یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ) وہ اس (کتاب پر کبھی) غور وفکر نہیں کریں گے، نہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہ ڈر والا ہے (اس سے ڈرنا ہی چاہیئے) وہ مغفرت والا ہے (اس سے مغفرت کی امید رکھنی چاہیئے) ﴿۵۶﴾

سُوْرَةُ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی (کہ تم سب ایک دن دوبارہ زندہ کئے جاؤگے) ﴿۲﴾ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کرسکتے ﴿۳﴾ کیوں نہیں (ہم جمع کرسکتے ہیں) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور ٹھیک کردیں ﴿۴﴾ (وہ اس قیامت کو) نہیں (مانتا کہ) وہ چاہتا ہے کہ آنے والے دنوں میں وہ اور گناہ کرتا رہے ﴿۵﴾ (اسی لئے) وہ (بطور اعتراض کے) پوچھتا ہے: قیامت کا دن کب (آئے گا) ﴿۶﴾ تو (وہ سن لے) وہ اس دن آئے گا (جس دن) آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۷﴾ چاند میں گہن لگ جائے گا ﴿۸﴾ اور سورج اور چاند اکٹھے کردئے جائیں گے ﴿۹﴾ اس دن انسان کہے گا کہیں بھاگ کر جانے کی کوئی جگہ ہے ﴿۱۰﴾ ہرگز نہیں، کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہوگی ﴿۱۱﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

اس دن تو (اے رسول) آپ کے رب کے پاس ہی ٹھکانہ ہوگا (۱۲)

اس دن انسان کو بتایا جائے گا کہ اس نے کون کون سے عمل آگے بھیجے تھے اور کون کون سے عمل پیچھے چھوڑ آیا تھا (۱۳) بلکہ (بتلانے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی) انسان خود اپنے نفس پر گواہ ہوگا (۱۴) اگرچہ وہ (اپنے آپ کو بچانے کے لئے) کتنے ہی عذر پیش کرے (۱۵)

(اے رسول) اس (قرآن) کو جلدی سے یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کیجئے (۱۶) اس کا (آپ کے سینہ میں) جمع کرنا اور پھر اس کو پڑھوانا ہمارا ذمہ ہے (۱۷) لہٰذا جب ہم پڑھا کریں تو (آپ سنتے رہیئے اور) اس کے پڑھنے کی پیروی کیجئے (۱۸) پھر اس کی تشریح کرا دینا بھی ہمارا ذمہ ہے (۱۹) (اے لوگو، آخرت میں تمہاری خواہش کے مطابق ہرگز نہیں ہوگا، اس لئے کہ) تم دنیا سے محبت کرتے ہو (۲۰) اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو (۲۱) اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے (۲۲)

وہ اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے (۲۳)
اور بہت سے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہونگے (۲۴)
وہ خیال کر رہے ہوں گے کہ ان پر کوئی بڑی آفت آنے والی ہے جو ان کی کمر توڑ دے گی (۲۵) (کوئی انسان اپنے رب کے سامنے حساب وکتاب کے لئے پیش ہونے سے ہرگز نہیں بچ سکتا۔ سنو) جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جائے گی (۲۶)
لوگ کہیں گے کیا کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟ (۲۷)
لیکن وہ (مرنے والا شخص) یہ خیال کر رہا ہوگا کہ فراق (کا وقت) آپہنچا (اب جھاڑ پھونک سے کیا ہوگا) (۲۸)

(جان کنی کے عالم میں) پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی (۲۹) تو اے انسان اس دن تجھے اپنے رب کی طرف چلنا ہوگا (۳۰)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

(لیکن افسوس انسان کو کیا ہوگیا ہے موت کا منظر وہ اکثر دیکھتا رہتا ہے) پھر بھی نہ تو (قیامت کی) تصدیق کرتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے ﴿٣١﴾ بلکہ (قیامت کو) جھٹلاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے ﴿٣٢﴾ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیتا ہے ﴿٣٣﴾ (تو اے انسان، تیری ان حرکتوں کی وجہ سے) تیرے لئے خرابی پر خرابی ہے ﴿٣٤﴾ تیرے لئے خرابی پر خرابی ہے ﴿٣٥﴾ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا (اسے حساب وکتاب کے لئے زندہ نہیں کیا جائے گا) ﴿٣٦﴾ (اس کا دوبارہ زندہ کرنا ہمارے لئے کیا مشکل ہے) کیا وہ نطفہ کا ایک قطرہ نہیں تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا گیا تھا ﴿٣٧﴾ پھر وہ گوشت کا لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اس کو بنایا اور (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿٣٨﴾ پھر اس کی دو جنسیں بنائیں (یعنی) مرد اور عورت ﴿٣٩﴾ کیا (جس ہستی نے پہلی مرتبہ انسان کو پیدا کر دیا) وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو (دوبارہ) زندہ کردے ﴿٤٠﴾

سُوْرَةُ هَلْ اَتٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

کیا زمانہ میں انسان پر ایسا وقت نہیں آیا جبکہ وہ کوئی چیز نہیں تھا کہ اس کا ذکر کیا جاتا ﴿١﴾

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ﴿٢﴾

(پھر) ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفہ سے پیدا کیا، (پھر) ہم اس کی جانچ پڑتال کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا (انسان) بنا دیا ﴿٢﴾

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾

پھر ہم نے اسے سیدھا راستہ بتا دیا (پھر اسے اختیار دیا کہ وہ) چاہے تو شکر گزار بن جائے یا ناشکرا بن جائے ﴿٣﴾

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ سَلَٰسِلَا۟ وَأَغْلَٰلًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ ٱللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ بِٱلنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُۥ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمِ وَلَقَّىٰهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُوا۟ جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿٤﴾

بے شک (آخرت میں) نیک لوگ گلاسوں میں (ایسی شراب) پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ﴿٥﴾

(وہ) ایک چشمہ ہوگا جس میں اللہ کے بندے (شراب) پیتے رہیں گے (اور) اس کی نہریں نکال لیا کریں گے ﴿٦﴾

(یہ اللہ کے بندے وہ ہوں گے جو) اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس دن کی برائی (بڑے وسیع پیمانے میں ہر طرف) پھیلی ہوئی ہوگی ﴿٧﴾

اور جو کھانے کی خواہش رکھتے ہوئے (اپنا) کھانا مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو کھلاتے ہیں ﴿٨﴾

(اور کھانا کھلاتے وقت ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضاء کے لئے کھلاتے ہیں تم سے ہم نہ کسی بدلے کے طلب گار ہیں اور نہ کسی شکریہ کے ﴿٩﴾

ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کا ڈر ہے جو دن چہرے بگاڑ دے گا اور جو بڑا سخت (پریشان کن) ہوگا ﴿١٠﴾

تو اللہ ان کو اس دن کی برائی سے بچالے گا اور ترو تازگی اور سرور سے ان کو بہرہ ور کرے گا ﴿١١﴾

اور (دنیا میں) وہ جو صبر کرتے رہے اس کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی کپڑے عطاء فرمائے گا ﴿١٢﴾

وہ اس (جنت) میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں انہیں نہ گرمی محسوس ہوگی اور نہ سردی ﴿١٣﴾

جنت (کے درختوں) کے سائے ان پر جھک رہے ہوں گے اور اس کے (پھلوں کے) خوشے لٹک رہے ہوں گے ﴿١٤﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ⑮

ان پر چاندی کے برتنوں اور شیشے کے گلاسوں کا دَور چل رہا ہوگا ⑮

قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ⑯

وہ شیشہ چاندی کا بنا ہوا ہوگا (فرشتوں نے ان گلاسوں کو) ایک مقررہ اندازے کے مطابق ڈھالا ہوگا ⑯

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ⑰

وہاں جنتی ایسے جام بھی پئیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ⑰

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ⑱

(سونٹھ کے پانی کا) جنّت میں ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سلسبیل ہوگا ⑱

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ⑲

ان کے اردگرد لڑکے پھرتے ہوں گے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے۔ (اے رسول) جب آپ انہیں دیکھیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ⑳

اور جب آپ (جنّت کو) دیکھیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ (ایک بہت بڑی) نعمت اور ایک (بہت) بڑی سلطنت ہے ⑳

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ㉑

ان (کے جسم) پر سبز ریشمی (لباس) اور زربفت کے کپڑے ہوں گے۔ ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا ㉑

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ㉒

(ان سے کہا جائے گا) یہ تمہارا بدلہ ہے، تمہارے عمل (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئے ㉒

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ㉓

(اے رسول) ہم نے قرآن کو آپ پر نازل کیا ہے ㉓

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ㉔

لہٰذا آپ اپنے رب کے حکم پر جمے رہیئے اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا نہ مانیئے ㉔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ㉕

صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیئے ㉕

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اور رات کو بھی بڑی دیر تک سجدے کیا کیجئے اور

طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

تسبیح پڑھتے رہا کیجئے ﴿۲۶﴾ یہ (کافر تو) دنیا سے محبت کرتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو انہوں نے پس پشت ڈال رکھا ہے ﴿۲۷﴾ ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اور (ہم ہی نے) ان کے جوڑوں کو مضبوط بنایا ہے اور ہم جب چاہیں ان کے بدلہ میں ان ہی جیسے (اور آدمی) پیدا کر دیں ﴿۲۸﴾ یہ ایک نصیحت ہے تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے (اور جس کا جی چاہے نہ کرے) ﴿۲۹﴾ اور (اے لوگو) تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ چاہے ﴿۳۰﴾ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے (اللہ ظالموں کو رحمت میں داخل نہیں کرتا) ظالموں کے لئے (تو) اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

سُوْرَةُ وَالْمُرْسَلٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

نرم رفتار ہواؤں کی قسم ﴿۱﴾ تیز و تند ہواؤں کی قسم ﴿۲﴾ (بادلوں کو) پھیلا دینے والی ہواؤں کی قسم ﴿۳﴾ (بادلوں کو ایک دوسرے سے) علیحدہ کر دینے والی ہواؤں کی قسم ﴿۴﴾ ذکر القا کرنے والے فرشتوں کی قسم ﴿۵﴾ (وہ ذکر جو) عذر رفع کرتا ہے یا (لوگوں کو بداعمالی کے برے انجام سے) ڈراتا ہے ﴿۶﴾ جس (قیامت کا) ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہوگی ﴿۷﴾ (اور اس وقت واقع ہوگی) جب ستارے ماند پڑ جائیں گے ﴿۸﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۹﴾

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ
يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ
نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا
فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً
فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

جب پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (۱۰)
جب رسولوں کو وقت مقررہ پر جمع کیا جائے گا (۱۱)
(اور اے رسول آپ کو معلوم ہے) ان واقعات کو کس دن کے لئے مؤخر کیا گیا ہے؟ (۱۲)
فیصلے کے دن کے لئے (۱۳)
اور آپ کو معلوم ہے فیصلہ کا دن کیا ہے (۱۴)
(وہ ایسا دن ہے کہ) اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۱۵)
کیا ہم نے اگلے لوگوں کو (جنہوں نے جھٹلایا تھا) ہلاک نہیں کیا (۱۶)
پھر (ہم ان) پچھلوں کو انہی کے پیچھے روانہ کر دیں گے (۱۷)
مجرمین کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں (۱۸)
اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۱۹)
(اے لوگو) کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (۲۰)
پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ مقام میں (نہیں) رکھا؟ (۲۱)
وقت کے ایک مقررہ اندازے تک (۲۲)
وہ اندازہ بھی ہم ہی نے مقرر کیا تو (دیکھو) ہم کتنا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (۲۳)
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے (بڑی) خرابی ہے (۲۴)
کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا (۲۵)
زندوں (کے لئے بھی) اور مُردوں (کے لئے بھی) (۲۶)
اور ہم ہی نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنائے اور تم کو میٹھا پانی پلایا (۲۷)
اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۲۸)

انْطَلِقُوٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

(اس دن جھٹلانے والوں سے کہا جائے گا) اس دوزخ کی طرف چلو جس (دوزخ) کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

(یعنی) تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو ﴿۳۰﴾ (جو حقیقت میں) نہ تو سایہ ہوگا اور نہ شعلہ سے بچانے میں کار آمد ہوگا ﴿۳۱﴾

اس سے (اتنی بڑی بڑی) چنگاریاں اڑیں گی جیسے محل ﴿۳۲﴾ گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۳۴﴾

یہ وہ وقت ہوگا کہ لوگ بات نہیں کر سکیں گے ﴿۳۵﴾

اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ عذر پیش کریں ﴿۳۶﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۳۷﴾
(اس دن ان سے کہا جائے گا) یہ فیصلہ کا دن ہے، (آج) ہم نے تم کو اور (تم سے) پہلے کے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۸﴾ تو اگر تم سے میرے خلاف کوئی تدبیر ہو سکتی ہے تو کرو ﴿۳۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۴۰﴾

متقی سایوں اور چشموں میں (لطف اندوز) ہونگے ﴿۴۱﴾

جو میوے وہ چاہیں گے (انہیں دئے جائینگے) ﴿۴۲﴾
(پھر ان سے کہا جائے گا) جو عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ان کے بدلے بے مشقت کھاؤ اور پیو ﴿۴۳﴾
نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۴۴﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۴۵﴾
(اے جھٹلانے والو) تم (دنیا میں) تھوڑا سا کھالو اور فائدہ اٹھالو (قیامت کے دن تمہارے لئے کچھ نہیں اس لئے کہ) تم مجرم ہو ﴿۴۶﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھک جاؤ تو جھکتے نہیں (۴۸)
اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۴۹) تو (اے رسول) اس کے بعد یہ اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے (۵۰)

سُوۡرَةُ عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲﴾ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

(اے رسول) یہ لوگ آپس میں کس چیز کے متعلق سوال کرتے ہیں (۱) (کیا) بڑی خبر کے متعلق (۲) جس (کے متعلق) یہ (خود) اختلاف میں مبتلا ہیں (۳) (اس کے سلسلہ میں ان کی قیاس آرائیاں) ہرگز (صحیح) نہیں، انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۴) پھر (سن لو اس دن کے متعلق ان کی قیاس آرائیاں) ہرگز (صحیح) نہیں، انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۵)
کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (۶)
اور کیا (ہم نے) پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا؟ یقیناً یہ کام ہم ہی نے کئے) (۷)
اور ہم ہی نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا (۸)
ہم ہی نے تمہاری نیند کو (تمہارے لئے) باعث راحت و آرام بنایا (۹) ہم ہی نے رات کو پردہ (کی چیز بنایا) (۱۰)
ہم ہی نے دن کو روزی (کمانے کا وقت بنایا) (۱۱)
ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے (۱۲)
ہم ہی نے (سورج کو) روشن چراغ بنایا (۱۳)
اور برسنے والے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ
مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا
وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ
اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا
دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ
لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

تاکہ اس کے ذریعہ غلہ اور سبزہ پیدا کریں (۱۵)
اور گھنے باغ (اگائے) (۱۶) بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہے (۱۷)
(یہ وہ دن ہوگا) جس دن صور پھونکا جائے گا تو لوگ فوج در فوج آموجود ہوں گے (۱۸)
آسمان کھول دیا جائے گا تو (اس کے کئی) دروازے ہوجائیں گے (۱۹)
پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہوجائیں گے (۲۰)
بے شک دوزخ (سرکشوں کی) گھات میں ہے (۲۱)
سرکشوں کا ٹھکانا وہی ہے (۲۲)
اس میں وہ سالہا سال تک رہیں گے (۲۳)
وہاں وہ نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ پینے کی کسی چیز کا (۲۴) سوائے گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے (مزے کے) (۲۵) ان کو ان کی (بداعمالیوں کا) پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۲۶)
انہیں حساب (وکتاب) کا کوئی ڈر نہیں تھا (۲۷)
ہماری آیتوں کو شدت کے ساتھ جھٹلایا کرتے تھے (۲۸)
ہم نے (ان کی) ہر بات کو لکھ کر محفوظ کرلیا تھا (۲۹)
تو (اس دن ہم ان سے کہیں گے: اپنی بداعمالی کا) مزا چکھو، ہم تم پر کسی چیز کو زیادہ نہیں کریں گے سوائے عذاب کے (۳۰)
متقیوں کے لئے کامیابی ہے (۳۱)
باغات ہیں اور انگور ہیں (۳۲)
ہم عمر نوجوان لڑکیاں ہیں (۳۳)
اور چھلکتے ہوئے جام ہیں (۳۴)
اس میں نہ وہ کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ (۳۵) والے بول نہیں، آپ کے رب کی طرف سے (بڑی)

عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ
يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا، لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ،
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا، يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ
يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

کثیر مقدار میں بدلہ دیا جائے گا (۳۶) (یعنی) اس رب کی طرف سے (انہیں بدلہ دیا جائے گا جو) آسمانوں کا، زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے (اور جو) بے حد مہربان ہے۔ (اس دن) لوگ اس سے بات نہیں کر سکیں گے (۳۷)

(یہ وہ دن ہو گا) جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف بصف کھڑے ہوں گے۔ وہ بات نہیں کریں گے مگر ہاں وہ شخص بات کر سکے گا جس کو رحمٰن اجازت دے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے (۳۸) وہ دن برحق ہے (آ کر رہے گا) تو جو شخص چاہے اپنے رب کے ہاں اپنا ٹھکانہ بنالے (۳۹)

(اے لوگو) ہم نے تم کو عنقریب واقع ہونے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، اس دن ہر شخص اپنے (تمام) اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیج دئے تھے۔ (اس دن) کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ
نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا
الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

ان فرشتوں کی قسم جو (بدن میں) گھس کر جان کو کھینچ لاتے ہیں (۱) ان فرشتوں کی قسم جو (بآسانی) سرعت کے ساتھ (جان) نکالتے ہیں (۲) ان فرشتوں کی قسم جو (خلاء میں) تیرتے رہتے ہیں (۳) پھر (احکام الٰہی کی تعمیل میں) سبقت کرتے ہیں (۴) پھر امر (الٰہی کے سرانجام دینے) کی تدبیر کرتے ہیں (۵) (قیامت کا دن آ کر رہے گا۔ یہ وہ دن ہو گا) جس دن زمین میں زلزلہ آئے گا (۶) پھر اس (زلزلے) کے بعد ایک اور زلزلہ آئے گا (۷) اس دن (لوگوں) کے دل دھڑک رہے ہوں گے (۸) ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی (۹) (کافر) کہتے ہیں کہ

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ⑩ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑮ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑯

کیا ہم پھر پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ (١٠) کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) (١١) کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو یہ لوٹنا بڑا نقصان دہ ہوگا (١٢) (اے رسول، ان کا دوبارہ زندہ کرنا ہمارے لئے مشکل نہیں ہے) وہ تو بس (ہماری طرف سے) ایک ڈانٹ ہوگی (١٣) (اس کے واقع ہوتے ہی) یہ لوگ (فوراً) میدان (محشر) میں (جمع ہو جائینگے) (١٤) (اور اے رسول) کیا موسیٰ کا قصہ آپ کو (نہیں) پہنچا (١٥) جب ان کے رب نے ان کو ایک مقدس وادی (یعنی) طویٰ میں پکارا (١٦)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ⑰ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ⑱ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ⑲ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ⑳ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ㉑ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ㉒ فَحَشَرَ فَنَادٰى ㉓ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ㉔

(اور کہا) (اے موسیٰ) فرعون کے پاس جاؤ، اس نے بہت سر اٹھا رکھا ہے (١٧) (اس سے) کہو: کیا تو چاہتا ہے کہ (کفر کی گندگی سے) پاک ہو جائے (١٨) اور (کیا) میں تجھے تیرے رب کی طرف (جانے والا راستہ بتاؤں، (ہو سکتا ہے کہ) پھر تو (اپنے رب سے) ڈرنے لگے (١٩) پھر انہوں نے اس کو (اپنی نبوت کی) ایک نبوت کی) ایک بڑی نشانی دکھائی (٢٠) لیکن اس نے (پھر بھی) جھٹلایا اور (ان کا) کہنا نہ مانا (٢١) پھر پیٹھ پھیر کر چل دیا اور (ان کو نقصان پہنچانے کی) کوشش کرنے لگا (٢٢) پھر اس نے (لوگوں کو) جمع کیا اور (ان کو) آواز دی (٢٣) پھر (ان سے) کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں (٢٤)

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ㉕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ㉖ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ㉗ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ㉘ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ㉙

پھر اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں گرفتار کر دیا (٢٥) جو شخص (اللہ سے) ڈرتا ہے اس کے لئے اس (قصہ) میں عبرت (کا سامان) ہے (٢٦) (اے کافرو بتاؤ) کیا تمہارا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان (کا بنانا) اللہ نے تو آسمان کو بنایا (٢٧) اس کی چھت کو بلند کیا، پھر اسے ہموار کیا (٢٨) اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کی صبح کو نکالا (٢٩)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝٣٠

اس کے بعد زمین کو بچھایا (۳۰)

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝٣١

(پھر) زمین سے اس کا پانی اور چارہ نکالا (۳۱)

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝٣٢

اور پہاڑوں کو اس میں گاڑ دیا (۳۲)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٣

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے (کیا) (۳۳)

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝٣٤

پھر جب وہ بڑی آفت آئے گی (۳۴)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝٣٥

اس دن انسان کو (اپنے) اعمال یاد آئیں گے (۳۵)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝٣٦

(اس دن) دوزخ ہر دیکھنے والے کے سامنے لائی جائے گی (۳۶)

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝٣٧

تو جس نے سرکشی کی (۳۷)

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٣٨

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی (۳۸)

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٣٩ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝٤٠ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٤١ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝٤٢ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝٤٣ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝٤٤ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝٤٥ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝٤٦

اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگی (۳۹)
اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اپنے نفس کو (ناجائز) خواہش سے باز رکھا (۴۰)
تو اس کا ٹھکانہ جنّت ہوگی (۴۱)
(اے رسول) کافر آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی (۴۲)
تو اس کا (وقت) بتانے کے سلسلے میں آپ کس خیال میں ہیں (۴۳)
اس کا علم تو آپ کے رب ہی پر منتہی ہوتا ہے (۴۴)
آپ (کی ذمہ داری) تو بس اتنی ہے کہ آپ اس شخص کو ڈرا دیں جو قیامت سے ڈرتا ہے (۴۵)
جب یہ (لوگ) اس کو (یعنی قیامت کو اپنی آنکھوں سے) دیکھیں گے (تو ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ) وہ (دنیا میں) بس ایک شام رہے یا اس کی صبح (۴۶)

سُوْرَةُ عَبَسَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ۝١ اَنۡ جَآءَهُ
الۡاَعۡمٰى ۝٢ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰۤى ۝٣ اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ
الذِّكۡرٰى ۝٤ اَمَّا مَنِ
اسۡتَغۡنٰى ۝٥ فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦
وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنۡ
جَآءَكَ يَسۡعٰى ۝٨ وَهُوَ يَخۡشٰى ۝٩
فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ۝١٠
كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ۝١١
فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢
فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣ مَّرۡفُوۡعَةٍ
مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ۝١٥
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ۝١٦
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ۝١٧
مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩

(متکبر کافر نے) تیوری چڑھائی پھر وہ منہ موڑ کر چلا گیا ① جب ان کے پاس ایک نابینا آیا ② (اور اے رسول) آپ کو تو معلوم نہیں شاید یہ نابینا پاکیزگی حاصل کرتا ③ یا نصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اسے فائدہ دیتی ④ لیکن جس شخص نے لاپرواہی برتی ⑤ اس کی طرف آپ نے توجّہ کی ⑥ حالانکہ اگر وہ پاکیزگی حاصل نہ بھی کرے تو آپ پر کوئی الزام نہیں ⑦ اور جو شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ⑧ اور وہ اللہ سے ڈرتا (بھی ہے) ⑨ تو اس کی طرف (لاعلمی کی وجہ سے) آپ نے توجہ نہیں کی ⑩

(بہرحال ایسا) ہرگز نہیں (ہوسکتا کہ کسی متکبر کی خاطر کسی غریب مسلم کی طرف توجہ نہ کی جائے) یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے ⑪ تو جو چاہے اسے یاد کرے (اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ فائدہ اٹھانے کے لئے کسی کی کوئی شرط نہیں مانی جائے گی) ⑫ یہ (قرآن) بڑے عزّت والے اوراق میں لکھا ہوا ہے ⑬ ان اوراق کو بلندی دی گئی ہے اور وہ (نہایت) پاکیزہ ہیں ⑭ وہ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھ میں (رہتے ہیں) ⑮ جو (بڑے) باعزّت اور (بہت) نیک ہیں ⑯

انسان برباد ہوگیا، وہ کفر میں کس قدر شدید ہے ⑰ (اللہ نے) اسے کس چیز سے بنایا؟ ⑱ نطفے سے، اللہ نے اس کی تخلیق کی پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ⑲

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

پھر (بطن مادر سے باہر نکلنے کا) راستہ اس پر آسان کردیا (۲۰) پھر اسے موت دی اور قبر میں دفن کیا (۲۱)
پھر جب چاہے گا اسے (دوبارہ) زندہ کر دیگا (۲۲)
(وہ) ہرگز (فلاح) نہیں (پاسکتا، اس لئے کہ) جو حکم اس کو دیا گیا تھا وہ اس نے پورا نہیں کیا (۲۳)
انسان کو چاہیئے کہ (ذرا) اپنے کھانے کی طرف نظر کرے (۲۴)
ہم نے پانی برسایا (۲۵)
پھر ہم نے زمین کو پھاڑا (۲۶)
پھر ہم نے اس میں غلہ اگایا (۲۷)
انگور اور سبزیاں (اگائیں) (۲۸)
زیتون اور کھجوریں (اگائیں) (۲۹)
گھنے باغ (۳۰) میوہ (اگایا) اور چارہ اگایا (۳۱)
(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے (پیدا کیا) (۳۲)
تو جب شور مچانے والی آئے گی (۳۳)
اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا (۳۴)
اپنی ماں اور اپنے باپ سے (بھاگے گا) (۳۵)
اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھاگے گا) (۳۶)
ہر شخص کی اس دن ایسی حالت ہوگی کہ وہ حالت اسے (سب سے) بے نیاز کر دے گی (۳۷)
بہت سے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے (۳۸)
خنداں وشاداں ہوں گے (۳۹)
بہت سے چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے (۴۰)
ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی (۴۱)
یہ (چہرے) کافر (وں) بدکار (وں) (کے) ہوں گے (۴۲)

سُوْرَةُ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (۱) وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ (۲) وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ (۳)

جب سورج کو لپیٹ لیا جائے گا (۱) جب تارے جھڑ جائیں گے (۲) جب پہاڑ چلائے جائیں گے (۳)

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (۴)

جب گیابھن اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (۴)

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ (۵)

جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے (۵)

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (۶)

جب سمندروں میں طغیانی آئے گی (۶)

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (۷)

جب لوگوں کو (ایک دوسرے سے) ملا دیا جائے گا (۷)

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ (۸) بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ (۹) وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (۱۰)

جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا (۸) کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی (۹) جب (اعمال کے) صحیفے کھولے جائیں گے (۱۰)

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ (۱۱) وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ (۱۲) وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ (۱۳) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ (۱۴) فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ (۱۵) الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (۱۶)

جب آسمان کی کھال کھینچی جائے گی (۱۱) جب دوزخ دہکائی جائے گی (۱۲) جب جنّت قریب لائی جائے گی (۱۳) تو (اس دن) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (۱۴) ان ستاروں کی قسم جو (چلتے چلتے) پیچھے ہٹ جاتے ہیں (۱۵) اور (چلتے چلتے) غائب ہو جاتے ہیں (۱۶)

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (۱۷)

رات کی قسم جب وہ جانے لگے (۱۷)

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (۱۸) اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (۱۹)

صبح کی قسم جب وہ روشن ہو جائے (۱۸) بے شک یہ ایک معزز فرشتہ کا (پہنچایا ہوا) کلام ہے (۱۹)

ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ﴿٢٦﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٩﴾

جو (بڑا) طاقتور اور عرش والے کے پاس بلند مرتبہ ہے ﴿٢٠﴾
وہ سردار ہے اور وہاں بڑا امانت دار ہے ﴿٢١﴾
اور (اے کافرو) تمہارے ساتھی دیوانے نہیں ہیں ﴿٢٢﴾
بے شک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے صاف و شفاف کنارے پر دیکھا ہے ﴿٢٣﴾ وہ غیب (کی باتیں بتانے پر) بخل نہیں کرتے (جو پیغام بھی اللہ کی طرف سے ان کے پاس آتا ہے اسے بے کم و کاست پہنچا دیتے ہیں۔ ﴿٢٤﴾
بے شک یہ کلام اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے یہ شیطان مردود کا بنایا ہوا کلام نہیں ﴿٢٥﴾
پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو ﴿٢٦﴾
یہ (قرآن) تو تمام (اقوام) عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿٢٧﴾ (مگر مفید) اس کے لئے ہے جو سیدھے راستہ پر چلنا چاہے ﴿٢٨﴾ اور (اے لوگو) تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ﴿٢٩﴾

سُوۡرَةُ اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ﴿١﴾ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ﴿٢﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ﴿٣﴾ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ﴿٤﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ﴿٦﴾ الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾
جب تارے جھڑ جائیں گے ﴿٢﴾
جب سمندروں میں طغیانی آئے گی ﴿٣﴾
جب قبروں کو الٹ پلٹ کیا جائے گا ﴿٤﴾
(تو اس وقت) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا کیا پیچھے چھوڑ آیا تھا ﴿٥﴾
اے انسان، تجھے اپنے عزت والے رب سے کس نے دھوکے میں رکھا ﴿٦﴾
(اس رب سے) جس نے تجھ کو بنایا، پھر تجھ کو (یعنی تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا، پھر تجھ کو مناسب شکل دی ﴿٧﴾
پھر جس صورت میں چاہا تجھے ترتیب دے دیا ﴿٨﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ⑨ وَاِنَّ
عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ⑩ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ⑪
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ⑫ اِنَّ الْاَبْرَارَ
لَفِيْ نَعِيْمٍ ⑬ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ
جَحِيْمٍ ⑭ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ⑮
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ⑯ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰ ثُمَّ
مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ⑲

(اے کافرو، تمہارا یہ عقیدہ کہ تم روزِ جزاء کو نہیں مانتے) ہرگز (صحیح) نہیں (تمہاری گمراہی کی اصل وجہ خالق کائنات سے روگردانی نہیں) بلکہ (اس کی اصل وجہ تو یہ ہے کہ) تم روزِ جزاء کو جھٹلاتے ہو ⑨ (حالانکہ) تم پر نگہبان (مقرر) ہیں ⑩ (جو) باعزّت لکھنے والے ہیں ⑪ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ⑫ بے شک نیک لوگ نعمتوں میں (شاداں و فرحاں) ہوں گے ⑬ اور گنہگار دوزخ میں (جل رہے) ہوں گے ⑭ جس میں وہ حساب و کتاب کے دن داخل ہوں گے ⑮ وہ اس سے کہیں روپوش نہیں ہوسکتے ⑯
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ وہ حساب و کتاب کا دن کیسا ہے ⑰ (اور اے رسول، ہم) پھر (آپ سے کہتے ہیں کہ) آپ کو کیا معلوم کہ وہ حساب و کتاب کا دن کیسا ہے۔ ⑱ اس دن کسی شخص کو کسی دوسرے شخص کے لئے (نفع و نقصان کا) ذرا سا بھی اختیار نہیں ہوگا، اس دن تو بس اللہ (تعالیٰ) ہی کی حکومت ہوگی ⑲

سُوْرَةُ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ① الَّذِيْنَ اِذَا
اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ②
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ
يُخْسِرُوْنَ ③ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ ④ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤ يَّوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑥

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ①
جو لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں ② اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں ③
کیا انہیں (اس بات کا) خیال نہیں کہ یہ (ایک دن دوبارہ زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے ④ (یعنی) ایک (بہت) بڑے دن (حساب و کتاب) کے لئے (لوٹائے جائیں گے) ⑤ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ⑥

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ

(اس دن بداعمال لوگ) ہرگز (فلاح) نہیں (پائیں گے) تمام بداعمال لوگوں کا نامہ اعمال سجّین میں ہوگا ۝٧ اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے ۝٨ وہ ایک رجسٹر ہے جس میں (بداعمال لوگوں کے اعمال ناموں کا) اندراج کیا جاتا ہے ۝٩

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ۝١٠ (یعنی ان لوگوں کی) جو روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں ۝١١ اور اس کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا گنہگار ہوتا ہے ۝١٢
جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں ۝١٣ (نہیں) ہرگز نہیں (یہ افسانے نہیں ہیں بلکہ حقائق ہیں۔ ان حقائق کے انکار کی وجہ یہ نہیں کہ یہ لوگ ان کو افسانے سمجھتے ہیں) بلکہ (ان کے انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ) ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے ۝١٤ (یہ لوگ) ہرگز (فلاح) نہیں (پائیں گے) بلکہ یہ تو اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے ۝١٥

پھر دوزخ میں داخل ہوں گے ۝١٦ پھر (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے وہ دوزخ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ۝١٧ (نیک لوگ) ہرگز (ناکام) نہیں (ہوں گے)، نیک لوگوں کے اعمال نامے علّیین میں ہوں گے ۝١٨ اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ علّیین کیا (چیز) ہے ۝١٩
وہ ایک رجسٹر ہے جس میں (نیک لوگوں کے نامۂ اعمال کا) اندراج کیا جاتا ہے ۝٢٠ مقرب (فرشتے) وہاں موجود رہتے ہیں ۝٢١ بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہونگے ۝٢٢

تختوں پر (بیٹھے ہوئے جنّت کی) سیر کر رہے ہونگے ۝٢٣

فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝٢٤

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝٢٧

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝٢٩

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝٣١

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۝٣٢

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝٣٣

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝٣٤

عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ۝٣٥

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦

(اے رسول) آپ ان کے چہروں پر نعمتوں کی تروتازگی پہچان لیں گے (۲۴)

انہیں سربمہر خالص شراب پلائی جائے گی (۲۵)

اس پر مہر لگانے کی چیز مشک ہوگی، حرص کرنے والوں کو اس کی حرص کرنی چاہیئے (۲۶)

اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی (۲۷)

(تسنیم) ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے (۲۸)

بے شک گناہگار (دنیا میں) ایمان والوں کی ہنسی اڑایا کرتے تھے (۲۹)

اور جب ایمان والوں کے پاس سے گذرتے تو آپس میں ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرتے تھے (۳۰)

اور جب اپنے گھروالوں کے پاس لوٹتے تو ہنسی دل لگی کرتے ہوئے لوٹتے تھے (۳۱)

اور جب ان (ایمان والوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں (۳۲)

حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے (کہ ان کے عقائد و اعمال کو دیکھ کر ان کی گمراہی کا فیصلہ کریں) (۳۳)

تو آج (یعنی قیامت کے دن) ایمان والے کافروں سے ہنسی دل لگی کریں گے (۳۴)

وہ اپنے تختوں پر بیٹھے (جنت کا) نظارہ کر رہے ہونگے (۳۵)

کیا کافروں کو ان کے اعمال کا (پورا پورا) بدلہ نہیں ملا (۳۶)

سُورَةُ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝١ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٢ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝٣ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝٤ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝٦ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝٧ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝٩ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝١٢ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝١٣ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝١٤ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝١٥ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝١٦ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝١٧ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝١٨ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝١٩

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور اپنے رب کا حکم غور سے سنے گا (اور اس کی تعمیل کرے گا) اور یہی اس کے لئے واجب ہے (۲) جب زمین کھینچی جائے گی (۳) اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس کو باہر ڈال دے گی اور خالی ہو جائے گی (۴) وہ اپنے رب کا حکم غور سے سُنے گی (اور اس کی تعمیل کرے گی) اور یہی اس کے لئے واجب ہے (۵) اے انسان، تو اپنے رب کی طرف (پہنچنے کے لئے) مشقت جھیلتا ہوا کوشش کرتا رہتا ہے تو (ایک دن تو ضرور) اس سے ملاقات کریگا (۶) پھر (اس دن) جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا (۷) تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا (۸) اور وہ خوش خوش اپنے گھر والوں کے پاس لوٹے گا (۹)
اور جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا (۱۰)
تو وہ موت موت پکارے گا (۱۱)
اور وہ دوزخ میں داخل ہوگا (۱۲)
(دنیا میں) وہ اپنے اہل وعیال میں (بہت) خوش تھا (۱۳)
اس کا خیال تھا کہ وہ لوٹ کر (اپنے رب کے پاس) نہیں جائے گا (۱۴)
کیوں نہیں (آخر اسے جانا پڑا) اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا (جب وہ دنیا میں بد اعمالیوں میں مشغول تھا) (۱۵) میں شفق کی قسم کھاتا ہوں (۱۶)
میں رات کی اور جن چیزوں کو وہ جمع کرلیتی ہے ان سب کی قسم کھاتا ہوں (۱۷)
اور میں چاند کی جب وہ پورا ہو جائے قسم کھاتا ہوں (۱۸)
تم منزل بمنزل (سفر زندگی) طے کروگے (۱۹)

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ السجدة بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾	تو ان (کافروں) کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ﴿٢٠﴾ اور جب ان کو قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿٢١﴾ بلکہ جھٹلاتے ہیں ﴿٢٢﴾ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾ تو (اے رسول) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سُنا دیجئے ﴿٢٤﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے ﴿٢٥﴾

السجدة ١٣

سُورَةُ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○	بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿٥﴾	برجوں والے آسمان کی قسم ﴿١﴾ یوم موعود کی قسم ﴿٢﴾ گواہ کی قسم اور اس کی قسم جس کے سامنے گواہی دی جائے ﴿٣﴾ خندق والے تباہ و برباد ہو گئے ﴿٤﴾ (وہ خندق جس میں) ایندھن والی آگ تھی ﴿٥﴾
إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿٦﴾ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٨﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾	جب وہ اس خندق کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾ تو جو کچھ وہ مؤمنین کے ساتھ کر رہے تھے اس کا نظارہ کر رہے تھے ﴿٧﴾ انہیں مؤمنین کی بس یہی بات بری معلوم ہوئی کہ وہ غالب اور تعریف والے اللہ پر ایمان لائے تھے ﴿٨﴾ (وہ اللہ) جس کی بادشاہت آسمانوں پر بھی ہے اور زمین پر بھی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ⑩	جن لوگوں نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ نہیں کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے ⑩
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ⑪	(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ⑪
إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ⑫	(اے رسول) آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے ⑫
إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ⑬	وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کریگا ⑬
وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ⑭	وہ بڑا بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے ⑭
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ⑮	وہ عرش والا اور بزرگی والا ہے ⑮
فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ⑯	وہ جو چاہتا ہے کرگذرتا ہے ⑯
هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ⑰ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ⑱	(اے رسول) کیا آپ کو (کافروں کے) لشکروں کی خبر پہنچی ہے ⑰ یعنی فرعون اور ثمود (کے لشکروں کی کہ وہ کس طرح تباہ و برباد کر دیئے گئے) ⑱
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ⑲	لیکن کافر پھر بھی جھٹلانے میں (مصروف) ہیں ⑲
وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ⑳	اور اللہ ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے (اگر یہ ایمان نہ لائے تو یہ بھی اسی طرح برباد کر دیئے جائیں گے جس طرح فرعون اور ثمود کے لشکر برباد کر دیئے گئے) ⑳
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ㉑ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ㉒	(اور اے کافرو، قرآن کوئی معمولی کتاب نہیں) بلکہ یہ تو بزرگی والا قرآن ہے ㉑ جو لوح محفوظ میں (مکتوب ہے) ㉒

سُورَةُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ①	آسمان کی قسم اور طارق کی قسم ①
وَمَا أَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ ②	اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ طارق کیا ہے ②
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ③	وہ چمک دار تارا ہے ③

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ④
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ⑤
خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥ يَّخۡرُجُ
مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ⑦
اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ⑧ يَوۡمَ
تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ⑨ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ
وَّلَا نَاصِرٍ ⑩ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ
الرَّجۡعِ ⑪ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ
الصَّدۡعِ ⑫ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ⑬
وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ⑭ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ
كَيۡدًا ⑮ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ⑯ فَمَهِّلِ
الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ⑰

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگران (مقرر) نہ ہو ④
انسان کو غور کرنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ⑤
وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ⑥
جو پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے ⑦
بے شک اللہ انسان کے لوٹانے پر قادر ہے ⑧
(یعنی قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے)
جس دن بھیدوں کی جانچ پڑتال کی جائے گی ⑨
تو (اس دن) انسان کے پاس نہ قوت ہوگی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا ⑩
گردش کرنے والے آسمان کی قسم ⑪
اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم ⑫
یہ (قرآن مجید) قول فیصل ہے ⑬
یہ کوئی ہنسی دل لگی کی بات نہیں ہے ⑭ (اے رسول) یہ لوگ (آپ کے اور اسلام کے خلاف) تدبیریں کر رہے ہیں ⑮ اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں ⑯ تو آپ ان کافروں کو مہلت دے دیجئے (اور زیادہ نہیں بس) تھوڑی سی مہلت دے دیجئے (پھر میں ان کو دیکھ لوں گا) ⑰

سُوۡرَةُ سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ① الَّذِيۡ
خَلَقَ فَسَوّٰى ② وَالَّذِيۡ قَدَّرَ
فَهَدٰى ③ وَالَّذِيۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ④
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ⑤

(اے رسول) اپنے عالی شان رب کی تسبیح پڑھا کیجئے ①
جس نے (سب کو) پیدا کیا پھر (ان کی ساخت کو) ٹھیک کیا ② جس نے اندازہ مقرر کیا پھر رہنمائی کی ③
اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا ④
پھر اس کو سیاہ کوڑا بنا دیا ⑤

سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ⑥ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ⑦ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ⑧ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ⑨ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ⑪ الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ⑫ ثُمَّ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ⑬ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى ⑭ وَذَكَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑮ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ⑯ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ⑰ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ⑱ صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى ⑲

ہم آپ کو (قرآن) پڑھائیں گے پھر آپ (کبھی) نہیں بھولیں گے ⑥ مگر جو اللہ (ہی بھلانا) چاہے۔ وہ ظاہر (بات) کو بھی جانتا ہے اور پوشیدہ (بات) کو بھی جانتا ہے ⑦ ہم آسانی تک پہنچنے کے لئے (راستہ) آسان کردیں گے ⑧ (اے رسول)، اگر نصیحت نفع دے تو نصیحت کرتے رہیئے ⑨ جو ڈرتا ہے وہ تو نصیحت مان لے گا ⑩ اور (جو) بدبخت (ہے وہ) اس سے گریز کریگا ⑪ اور (قیامت کے دن) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا ⑫ پھر وہ وہاں نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا ⑬ وہ شخص یقیناً فلاح پائے گا جس نے (اپنے آپ کو روحانی امراض سے) پاک کرلیا ⑭ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا پھر نماز بھی پڑھتا رہا ⑮ (اے لوگو، تم آخرت کی زندگی کو ترجیح نہیں دیتے) بلکہ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ⑯ حالانکہ آخرت بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے ⑰ یہ بات (کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ یہ بات تو) پہلے صحیفوں میں بھی (لکھی ہوئی) تھی ⑱ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ⑲

سُوۡرَةُ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ① وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ② عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③ تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ④ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ⑤

(اے رسول) کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے ① اس دن بہت سے (آدمیوں کے) چہرے جھکے ہوئے ہوں گے ② وہ عمل کرنے والے (اور عمل کرتے کرتے) تھک جانے والے ہوں گے ③ (تاہم) دھکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے ④ ان کو ایک گرم چشمے سے (پانی) پلایا جائے گا ⑤

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥
لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ⑦
وُجُوْهٌ يَّوْمَىٕذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا
رَاضِيَةٌ ⑨ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَا
تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ⑪ فِيْهَا عَيْنٌ
جَارِيَةٌ ⑫ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ⑬
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ⑭
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ⑮ وَّزَرَابِيُّ
مَبْثُوْثَةٌ ⑯ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى
الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲ وَاِلَى
الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉑ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
بِمُصَيْطِرٍ ㉒ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ㉓
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ㉔
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ㉕ ثُمَّ اِنَّ
عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉖

ان کے لئے (وہاں) کوئی کھانا نہیں ہوگا سوائے خاردار گھاس کے (٦)
جو نہ موٹا کرتی ہے اور نہ بھوک میں (کچھ) کام آتی ہے (٧)
بہت سے (آدمیوں کے) چہرے اس دن (نعمتوں میں) شاداں و فرحاں ہوں گے (٨)
وہ اپنی کوشش (کے اجر و ثواب) سے راضی ہونگے (٩)
بلند جنّت میں (١٠)
جس میں وہ کوئی لغوبات نہیں سنیں گے (١١)
اس میں ایک چشمہ بہ رہا ہوگا (١٢)
اونچے اونچے تخت (بچھے) ہوں گے (١٣)
(جگہ جگہ) آبخورے رکھے ہوئے ہوں گے (١٤)
قطار در قطار گدّے (بچھے) ہوئے ہوں گے (١٥)
اور (جابجا) تکیے (سجے) ہوئے ہوں گے (١٦)
کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب و غریب) بنائے گئے ہیں (١٧)
اور آسمان کی طرف (نظر نہیں کرتے) کہ اس کو کیسا بلند کر دیا گیا ہے (١٨)
اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ کیسے کھڑے کئے گئے ہیں (١٩)
اور زمین (کی طرف نظر نہیں کرتے) کہ کیسی بچھائی گئی ہے (٢٠)
تو (اے رسول) آپ نصیحت کرتے رہئے، آپ تو بس نصیحت کرنے والے ہیں (٢١)
ان پر داروغہ نہیں ہیں (٢٢)
مگر ہاں جس نے (اس نصیحت سے) منہ موڑا اور کفر کیا (٢٣)
تو اللہ اس کو بہت بڑا عذاب دے گا (٢٤)
بے شک ان (سب) کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (٢٥)
پھر ہم کو ان (سب) سے حساب لینا ہے (٢٦)

سُوْرَةُ وَالْفَجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝١٦

فجر کی قسم (١) دس راتوں کی قسم (٢)

جفت اور طاق کی قسم (٣)
رات کی قسم جب جانے لگے (٤)
کیا ان قسموں میں اہل عقل کے لئے (کوئی اہمیت) نہیں ؟ (یقیناً ہے، تو پھر سن لو کہ مخالفین رسول ضرور تباہ و برباد ہوں گے) (٥) (اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا کیا (٦) جو ارم (کے رہنے والے) اور (بڑے بڑے) ستونوں والے تھے (٧) (یعنی وہ) جن کے مثل (دنیا کے) شہروں میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی (٨) اور (اے رسول کیا آپ نے) ثمود (کو نہیں دیکھا) جو وادی میں پتھر تراشا کرتے تھے (٩) (اور کیا آپ نے) میخوں والے فرعون کو (نہیں دیکھا) (١٠)
جنوں نے شہروں میں سر اٹھا رکھا تھا (١١) اور ان میں بڑی کثرت کے ساتھ فساد مچایا کرتے تھے (١٢)

تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا (١٣)

بے شک آپ کا رب (ان کی) گھات میں تھا (١٤)
تو (اے رسول) انسان (کی بھی عجیب حالت ہے کہ) جب اس کا رب اسے آزماتا ہے، عزت بخشتا ہے اور نعمت سے سرفراز فرماتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی (١٥)

اور جب اسے آزماتا ہے اور اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا (١٦)

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

(اللہ بلاوجہ) ہرگز (ایسا) نہیں (کرتا)، بلکہ (ایسا اسی وقت کرتا ہے جب) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے (١٧) مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے (١٨) میراث کے مال کو سمیٹ کر (ناجائز طریقے سے) کھا جاتے ہو (١٩) اور مال سے بہت ہی محبت کرتے ہو (٢٠) (قیامت کے متعلق کافروں کا خیال) ہرگز (صحیح) نہیں (وہ آئے گی اور ضرور آئے گی) جب زمین ہموار کر دی جائے گی (٢١) آپ کا رب آئے گا اور فرشتے بھی صف بہ صف آئیں گے (٢٢) اس دن جہنم کو بھی لایا جائے گا تو اس دن انسان نصیحت حاصل کرے گا لیکن اس دن نصیحت کہاں (فائدہ دے گی) (٢٣)

(انسان) کہے گا کاش میں نے اپنی (اس) زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا (٢٤) تو اس دن (اللہ ان کو ایسا عذاب دیگا کہ) اس جیسا عذاب کسی نے نہ دیا ہوگا (٢٥) اور (ایسا جکڑے گا کہ) کسی نے ایسا نہ جکڑا ہوگا (٢٦) (اور جو سعید روح ہوگی اس سے کہا جائے گا) اے اطمینان والی روح (٢٧) اپنے رب کی طرف چل، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی (٢٨) تو میرے (نیک) بندوں میں شامل ہو جا (٢٩) اور میری جنت میں داخل ہو جا (٣٠)

سُورَةُ لَا أُقْسِمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ﴿٣﴾

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں (١) (اے رسول، اس شہر کو ایک اور شرف بھی حاصل ہے، وہ یہ کہ) آپ اس شہر کے رہنے والے ہیں (٢) اور باپ کی قسم اور اولاد کی قسم (٣)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝٤
أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝٥
يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝٦
أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝٧
أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝٨
وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝٩ وَهَدَيْنَاهُ
النَّجْدَيْنِ ۝١٠ فَلَا اقْتَحَمَ
الْعَقَبَةَ ۝١١ وَمَا أَدْرَاكَ مَا
الْعَقَبَةُ ۝١٢ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝١٣ أَوْ إِطْعَامٌ
فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝١٤ يَتِيمًا ذَا
مَقْرَبَةٍ ۝١٥ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝١٦
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝١٧
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝١٨
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ
أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝١٩
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ۝٢٠

ہم نے انسان کو ایسا بنایا ہے (کہ کسی نہ کسی) تکلیف میں (مبتلا رہتا ہے) (۴)
کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قادر نہیں ہوگا (۵)
وہ یہ کہتا ہے میں نے بہت سا مال برباد کیا (میرا کسی نے کیا بگاڑ لیا) (۶)
کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں (۷)
کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں (۸)
زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے (۹)
اور کیا ہم نے اس کو (اچھے اور بُرے) دونوں راستے نہیں بتائے (۱۰)
لیکن وہ گھاٹی سے ہو کر نہ نکلا (۱۱)
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے (۱۲)
(گھاٹی یہ ہے) غلام کا آزاد کرانا (۱۳)
یا بھوک کے دن کھانا کھلانا (۱۴)
رشتہ دار یتیم کو (۱۵) یا خاک نشین محتاج کو (۱۶)
پھر وہ (صرف یہی کام نہ کرے بلکہ وہ) ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے، صبر کی وصیت کرتے رہے (۱۷)
یہی لوگ داہنے ہاتھ والے ہیں (۱۸)
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں (۱۹)
ان پر آگ بند کر دی جائے گی (۲۰)

سُوْرَةُ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ① وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ② وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ③ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ④ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ⑤ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ⑥ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ⑦ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ⑧ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ⑨ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ⑩ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ⑪ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ⑫ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ⑬ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ، فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ⑭ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ⑮

سورج اور اس کی روشنی کی قسم ① چاند کی قسم جب وہ سورج کا پیچھا کرے ② دن کی قسم جب وہ سورج کو ظاہر کرے ③ رات کی قسم جب وہ سورج کو ڈھانک دے ④ آسمان کی قسم اور (اس ذات کی قسم) جس نے اسے بنایا ⑤ زمین کی قسم اور اس ذات کی قسم جس نے اسے بچھایا ⑥ نفس کی قسم اور اس ذات کی قسم جس نے اسے ٹھیک بنایا ⑦ پھر اُسے بدعملی اور پرہیزگاری دونوں چیزیں سمجھا دیں ⑧
وہ شخص یقیناً کامیاب ہوگا جس نے نفس کو پاک کیا ⑨ اور وہ شخص یقیناً نامراد ہوگا جس نے اسے خاک میں ملا دیا ⑩ قوم ثمود نے اپنی سرکشی میں (مست ہو کر اپنے رسول کو) جھٹلایا ⑪ جب ان میں وہ شخص جو سب سے بُرا بدبخت تھا (اونٹنی کو مارنے کے لئے) اٹھا ⑫ تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی (کو ہاتھ نہ لگانا) اس کے پانی پینے (کا خیال رکھنا) ⑬

لیکن انہوں نے رسول کو جھٹلایا اور اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں تو ان کے رب نے ان پر ان کے گناہ کے سبب عذاب نازل کیا اور ان سب کو نہس نہس کر دیا ⑭ اور اللہ ان کے بدلہ لینے سے نہیں ڈرتا ⑮

سُوْرَةُ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ① وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ② وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ③

رات کی قسم جب وہ (ہر چیز کو) ڈھانک دے ①
دن کی قسم جب وہ ظاہر ہو جائے ②
اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر و مادہ کو پیدا کیا ③

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ④ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ⑤ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ⑥ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ⑦ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ⑧ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ⑨ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ⑩ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ⑪ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ⑫ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ⑬ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ⑭ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ⑮ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑯ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ⑰ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ⑱ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ⑲ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ⑳ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ㉑

تم لوگوں کی کوششیں مختلف ہیں ④ تو جس نے (اللہ کے راستہ میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی ⑤
اور نیک بات کی تصدیق کی ⑥ ہم اس کے لئے آسانی (وراحت) تک پہنچنے کا راستہ آسان کر دیں گے ⑦
اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی اختیار کی ⑧
اور نیک بات کو جھٹلایا ⑨
ہم اس کے لئے سختی (اور تکلیف) تک پہنچنے کا راستہ آسان کر دیں گے ⑩
اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا ⑪
ہمارے ذمہ (تو بس) راہ بتا دینا ہے ⑫
اور آخرت اور دنیا (دونوں) ہماری ہیں ⑬
تو (اے لوگو) میں نے تو تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ⑭
اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہوگا ⑮
(یعنی وہ شخص) جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ پھیر لیا ⑯ اور (جو) متقی ہوگا اس کو آگ سے بچا لیا جائے گا ⑰
(یعنی اس شخص کو آگ سے بچا لیا جائے گا) جو اپنا مال اس لئے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے ⑱ (اس لئے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے ⑲ بلکہ اس کو تو اپنے بلند و بالا رب کی رضا منظور ہے ⑳ (تو ایسے صورت میں) ... عنقریب راضی ہو جائے گا ㉑

سُورَةُ وَالضُّحَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالضُّحَىٰ ① وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ② مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ③ وَ

(اے رسول) چاشت کے وقت کی قسم ① اور رات کی قسم جب پرسکون ہو جائے ② آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا، نہ آپ سے ناراض ہوا ③

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَ
وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ
عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا
تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

اور (اے رسول) آخرت آپ کے لئے دنیا سے بہتر ہے (۴) عنقریب آپ کا رب آپ کو (اتنا) دے گا کہ آپ راضی ہوجائیں گے (۵)
کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا، پھر (آپ کو) جگہ دی (۶) اور (اے رسول، یہی نہیں بلکہ) اس نے آپ کو راہِ حق کی تلاش میں سرگرداں پایا پھر آپ کو ہدایت دی (۷)
آپ کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (۸)
تو (اے رسول) آپ یتیم پر سختی نہ کیا کریں (۹)
سائل کو جھڑکی نہ دیا کریں (۱۰)
اور اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہا کریں (۱۱)

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا
عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ
ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى
رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

(اے رسول) کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا (۱) اور ہم نے آپ پر سے آپ کا بوجھ اتار دیا (۲) جس سے آپ کی کمر ٹوٹی جارہی تھی (۳)
اور ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلندی عطا فرمائی (۴) بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۵)
یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۶)
تو جب آپ (رسالت کے فرائض سے) فارغ ہوا کریں تو (عبادت کے لئے) محنت کیا کریں (۷) اور اپنے رب سے لو لگایا کریں (۸)

سُوْرَةُ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ
انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم (۱) اور سینین

سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ
الْاَمِيْنِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝٥
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦ فَمَا
يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧ اَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨

پہاڑ کی قسم (۲)
اور اس امن والے شہر کی قسم (۳)
بے شک ہم نے انسان کو (رفعت بخشی کہ اس کو) اچھی صورت میں پیدا کیا (۴)
پھر ہم ہی نے اس کو پست ترین (مخلوقات کے درجہ) میں پھیر دیا (۵)
مگر (ان لوگوں کو نہیں) جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے لئے تو غیر منقطع اجر (وثواب) ہے (۶)
(اے رسول) (ان تمام باتوں کو سن لینے) کے بعد آخر کیا بات ہے کہ انسان (روز) جزاء کے سلسلہ میں آپ کو جھٹلاتا ہے (۷)
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے (۸)

سُوْرَةُ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ
الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ
اسْتَغْنٰى ۝٧ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝٩

(اے رسول) اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا (۱) جس نے انسان کو خون سے پیدا کیا (۲) آپ پڑھیئے اور (اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیئے، بے شک) آپ کا رب بہت عزت والا ہے (۳) (وہی ہے) جس نے قلم کے ذریعہ تعلیم دی (۴) (اور) انسانوں کو وہ باتیں سکھائیں جن کو وہ نہیں جانتا تھا (۵) (اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے انسان کو علم دیا لیکن انسان اس کا شکر ادا) نہیں (کرتا) بلکہ سرکشی کرتا ہے (۶) (خصوصاً) جب وہ اپنے کو غنی دیکھتا ہے (۷)
بیشک اسے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے (وہاں اسے) اس کی سرکشی کی سزا مل جائے گی (۸) (اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو (نماز سے) روکتا ہے (۹)

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲ السجدة

السجدة ۱۵

ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے (۱۰)
کیا آپ نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہوتا (۱۱)
اور تقوے کا حکم دیتا (تو اس کے حق میں کتنا اچھا ہوتا) (۱۲)
(اور) کیا آپ نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا ہے اور حق سے منہ موڑتا ہے (۱۳) تو کیا اسے نہیں معلوم کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے (۱۴)
(وہ اللہ کی گرفت سے) ہرگز نہیں (بچ سکتا) اگر وہ باز نہیں آیا تو ہم ضرور اس کی پیشانی کو پکڑ کر گھسیٹیں گے (۱۵)
(وہ) پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے (۱۶)
تو اسے چاہئے کہ اپنی مجلس (کے رفقاء) کو (اپنی مدد کے لئے) بلائے (۱۷) ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلالیں گے (۱۸)
(پھر اس کو) ہرگز (فلاح نصیب) نہیں (ہوگی، الہذا اے رسول) آپ اس کا کہنا نہ مانیں بلکہ (بدستور نماز پڑھتے رہیں) سجدے کرتے رہیں اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہیں (۱۹)

سُوْرَةُ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

ہم نے اس (قرآن) کو عظمت والی رات میں اتارا (۱)
اور آپ کو کیا معلوم کہ عظمت والی رات کیا ہے (۲)
عظمت والی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے (۳)
اس رات کو فرشتے اور روح (الامین) اپنے رب کے حکم سے (اپنے رب کے) تمام احکام (کو سرانجام دینے) کے لئے نازل ہوتے ہیں (۴)
(وہ رات) سلامتی (کی رات) ہے۔ (اس کی سلامتی اور خیر و برکت) طلوع فجر تک (باقی رہتی ہے) (۵)

سُوْرَۃُ لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً ② فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ، حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ⑤ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا، اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ⑥ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ⑦ جَزَآؤُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے وہ (اپنے کفر سے کبھی) باز آنے والے نہیں تھے جب تک ان کے پاس کوئی کھلی دلیل نہ آتی ①

(یعنی جب تک) اللہ کی طرف سے کوئی رسول نہ آتا جو پاکیزہ صحیفے پڑھتا ہو ②

جن میں سیدھی اور صاف ہدایات لکھی ہوں ③ اور (یہ جو) اہل کتاب متفرق ہوئے تھے تو کھلی دلیل کے آجانے کے بعد (متفرق ہوئے تھے) ④

حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے یکسوئی کے ساتھ اللہ (اکیلے) کی عبادت کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہی توحید پر مضبوطی سے قائم رہنے والی امت کا دین ہے (لیکن وہ اس واضح دین پر قائم نہیں رہے بلکہ اپنے اختلافات پر اڑ گئے) ⑤

بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی آگ میں (ڈالے جائیں گے اور اس) میں ہمیشہ رہیں گے، یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ لوگ بہترین مخلوق ہیں ⑦

ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ (قائم) رہنے والی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اس میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧

وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے۔ یہ (بدلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے رب" سے ڈرتا ہے ⑧

سُوْرَةُ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ② وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③ يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ يَوْمَىِٕذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ڏ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧

جب زمین بڑے زور سے ہلائی جائے گی ① اور جب زمین اپنے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ② انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ③

اس دن وہ اپنی (تمام) خبریں بیان کرے گی ④ یہ اس لئے کہ آپ کے رب کا اس کو یہی حکم ہوگا ⑤ اس دن لوگ مختلف گروہوں (کی شکل) میں (میدانِ محشر میں) حاضر ہوں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھائے جائیں ⑥ تو جس نے ذرّہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس (نیکی) کو (وہاں) دیکھ لے گا ⑦ اور جس نے ذرّہ برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اس (برائی) کو (وہاں) دیکھ لے گا ⑧

سُوْرَةُ وَالْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④

(جہاد میں) ان گھوڑوں کی قسم جو تیز دوڑتے دوڑتے ہانپنے لگتے ہیں ① پھر (اپنی ٹاپوں سے) آگ (کی چنگاریاں) نکالتے ہیں ② پھر صبح کے وقت (دشمن پر) چھاپہ مارتے ہیں ③ پھر (اپنی) اس بھاگ دوڑ سے غبار اڑاتے ہیں ④

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿٥﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى
الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

پھر اسی (بھاگ دوڑ) کے ساتھ (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ﴿٥﴾
بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦﴾
اور وہ خود بھی اس پر گواہ ہے ﴿٧﴾
بے شک وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے ﴿٨﴾
تو کیا اسے نہیں معلوم کہ قبروں میں جو (مردے دفن) ہیں جب انہیں (زندہ کرکے) باہر نکالا جائے گا ﴿٩﴾
اور دلوں میں جو کچھ ہے اسے ظاہر کر دیا جائے گا ﴿١٠﴾
ان کا رب اس دن ان سے بخوبی واقف ہوگا ﴿١١﴾

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ
النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

کھٹکھٹانے والی ﴿١﴾ کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی ﴿٢﴾
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھٹکھٹانے والی کیا ہے ﴿٣﴾
اس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی مانند (بکھرے ہوئے) ہوں گے ﴿٤﴾
اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی اون ﴿٥﴾
تو (اس دن) جس کے اوزان بھاری ہوں گے ﴿٦﴾
تو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا ﴿٧﴾
اور جس کے اوزان ہلکے ہوں گے ﴿٨﴾
تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگی ﴿٩﴾
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا چیز ہے ﴿١٠﴾
وہ دہکتی ہوئی آگ ہے ﴿١١﴾

سُوْرَۃُ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ① حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧

مال میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی حرص نے تمہیں (اللہ کے احکام سے) غافل کر دیا ① (اور تم اسی غفلت میں رہے) یہاں تک کہ قبروں میں جا پہنچے ② (تمہاری یہ غفلت) ہرگز (تمہارے لئے فائدہ مند) نہیں (ہوگی) عنقریب تمہیں (اس غفلت کا انجام) معلوم ہو جائے گا ③ پھر (سن لو تمہاری یہ غفلت) ہرگز (تمہارے لئے فائدہ مند) نہیں (ہوگی) تمہیں عنقریب (اس غفلت کا انجام) معلوم ہو جائے گا ④ (تمہاری خوش فہمیاں) ہرگز (تمہارے کام) نہیں (آئیں گی) اگر تمہیں اس کا یقینی علم ہوتا (تو تم کبھی غفلت نہ برتتے) ⑤ تم (اپنی غفلت کی سزائیں) ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥ (تمہارا وہ دیکھنا) یقینی دیکھنا (ہوگا) ⑦ پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا (کہ تم نے کہاں تک ان کا شکر ادا کیا) ⑧

سُوْرَۃُ وَالْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْعَصْرِ ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ② اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③

زمانے کی قسم ① بے شک (تمام) انسان نقصان میں ہیں ②
سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے ③

سُوْرَةُ وَيْلٌ لِّكُلِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

ہر غیبت کرنے والے اور منہ در منہ عیب نکالنے والے کی (بڑی) خرابی ہے (١) جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گنتا رہتا ہے (٢)
وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے حیاتِ جاودانی بخشے گا (٣)
ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا (٤)
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ حطمہ کیا چیز ہے (٥)
وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے (٦)
جو دلوں تک کی خبر لے گی (٧)
وہ ان پر بند کر دی جائے گی (٨)
لمبے لمبے ستونوں میں (٩)

سُوْرَةُ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا (١)
کیا اس نے ان کی تدبیر کو ناکام نہیں کر دیا (٢)
اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرند بھیج دئے (٣)
جنہوں نے ان پر سنگ گل کے سنگریزے برسائے (٤)
پھر انہیں ایسا کر دیا جیسا کھایا ہوا بھوسا (٥)

سُوْرَةُ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

اس سبب سے کہ (اللہ نے) قریش (کے دلوں) میں محبت ڈال دی ہے ① یعنی ان کے (دلوں میں) سردی اور گرمی کے سفر کی محبت ڈال دی ہے (وہ ہر موسم میں بے خوف و خطر سفر کرتے ہیں) ② تو انہیں چاہئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ③ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور (لوٹ مار کے) خوف سے امن دیا ④

سُوْرَةُ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ② وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

(اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے ①
یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ②
اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا ③
اور (اے رسول) ان نمازیوں کی بڑی خرابی ہے ④
جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں ⑤
جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥
اور جو (اتنے بد اخلاق ہیں کہ) برتنے کی چیز عاریۃً نہیں دیتے ⑦

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③

(اے رسول) ہم نے آپ کو (حوض) کوثر دیا ہے ① لہٰذا آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھا کیجئے اور قربانی کیا کیجئے ② بیشک آپ کا دشمن ہی مقطوع الذکر ہوگا یعنی اسکا کوئی نام لیوا نہیں ہوگا ③

سُوْرَةُ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ③ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ ⑥

(اے رسول) آپ کہدیجئے کہ اے کافرو ① تم جن کی عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا ② اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی عبادت تم نہیں کرتے ③ اور نہ (آئندہ) میں ان کی عبادت کروں گا جن کی عبادت تم نے کی (اور کر رہے ہو) ④ اور نہ تم ہی اس کی عبادت کرنے والے معلوم ہوتے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں ⑤ تمہارے لئے تمہارا دین، میرے لئے میرا دین ⑥

سُوْرَةُ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

(اے رسول) جب اللہ کی (طرف سے) مدد اور فتح آگئی ① اور آپ نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ② تو (اب) آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ خوب تسبیح پڑھتے رہیئے اور اس سے معافی مانگتے رہیئے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا (یعنی معافی دینے والا) ہے ③

سُوْرَةُ تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ وَّامْرَاَتُهٗ ۚ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کام آئے گا اور نہ اس کی کمائی (اس کے کام آئے گی) ② عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ③ اور اس کی بیوی بھی جو اپنی پیٹھ پر لکڑیاں اٹھا کر لاتی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا	ہے ﴿۴﴾
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾	اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسّی ہوگی ﴿۵﴾

سُوْرَةُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾	(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے ﴿۱﴾ وہ بے پرواہ ہے (نہ اسے کسی چیز کی پرواہ ہے اور نہ کسی چیز کی ضرورت) ﴿۲﴾ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے ﴿۳﴾ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے ﴿۴﴾

سُوْرَةُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾	(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے میں مخلوق کے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں ﴿۱﴾ مخلوق کی برائی سے ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾	چاند کی برائی سے جب اس میں گہن لگ جائے ﴿۳﴾ گرہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی برائی سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے ﴿۵﴾

سُوْرَةُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾	(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے کہ میں پناہ طلب

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲
اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۝۴
الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝۵
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

کرتا ہوں لوگوں کے رب کی (۱)
لوگوں کے بادشاہ کی (اور) (۲)
لوگوں کے الٰہ کی (۳)
شیطان کے وسوسے کی برائی سے (۴)
جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے (۵)
(جو) جنوں میں سے بھی ہوتا ہے اور انسانوں میں سے بھی (۶)



قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست